کتاب عهد جديد

يعني

خداوند يسوع مسيح
کي انجيل

اسکا ترجمه نارتھ انڈيا بيبل سوسيٹي کے ليئے يوناني زبان سے
اُردو زبان ميں کيا گيا اور شهر مرزاپور کے يتيموں کے
مطبع ميں پانچويں بار پادري هيولت صاحب
کے اِهتمام سے طبع هوا

سنه ۱۸۷۵ عيسوي

نئے عہدنامے کي سب کتابیں اور اُنکے بابوں کي فہرست

	باب
متي کي اِنجیل کے	۲۸
مرقس کي اِنجیل کے	۱۶
لوقا کي اِنجیل کے	۲۴
یوحنا کي اِنجیل کے	۲۱
رسولوں کے اعمال کے	۲۸
پولس کا خط رومیوں کے نام پر اُسکے	۱۶
پولس کا پہلا خط قرنتیوں کے نام پر اُسکے	۱۶
پولس کا دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر اُسکے	۱۳
پولس کا خط گلتیوں کے نام پر اُسکے	۶
پولس کا خط افسیوں کے نام پر اُسکے	۶
پولس کا خط فلپیوں کے نام پر اُسکے	۴
پولس کا خط قلسیوں کے نام پر اُسکے	۴
پولس کا پہلا خط تسلنقیوں کے نام پر اُسکے	۵
پولس کا دوسرا خط تسلنقیوں کے نام پر اُسکے	۳
پولس کا پہلا خط تمطاؤس کے نام پر اُسکے	۶
پولس کا دوسرا خط تمطاؤس کے نام پر اُسکے	۴
پولس کا خط طیطس کے نام پر اُسکے	۳
پولس کا خط فلیمون کے نام پر اُسکا	۱
خط عبرانیوں کے نام پر اُسکے	۱۳
یعقوب کا خط اُسکے	۵
پطرس کا پہلا خط اُسکے	۵

	باب
پطرس کا دوسرا خط اُسکے	٣
یوحنا کا پہلا خط اُسکے	٥
یوحنا کا دوسرا خط اُسکا	١
یوحنا کا تیسرا خط اُسکا	١
یہوداہ کا خط اُسکا	١
یوحنا کے مکاشفات کی کتاب کے	٢٢

متي کي انجيل

---

۱ باب

يسوع مسيح ابنِ داؤد ابنِ ابرهام کا نسب‌نامه * (۲) ابرهام سے
اِضحاق پيدا هوا اور اِضحاق سے يعقوب پيدا هوا اور يعقوب سے يهوداه
اور اُس کے بهائي پيدا هوئے (۳) اور يهوداه سے پهارس اور زارح تمر کے
پيٹ سے پيدا هوئے اور پهارس سے حصروم پيدا هوا اور حصروم سے
آرام پيدا هوا (۴) اور آرام سے عمينداب پيدا هوا اور عمينداب سے
نحسون پيدا هوا اور نحسون سے سلمون پيدا هوا (۵) اور سلمون سے
بوعز راحب کے پيٹ سے پيدا هوا اور بوعز سے عوبيد روت کے پيٹ
سے پيدا هوا اور عوبيد سے يسي پيدا هوا (۶) اور يسي سے داؤد بادشاه
پيدا هوا * اور داؤد بادشاه سے سليمان اُس سے جو اُورياه کي جورو تهي
پيدا هوا (۷) اور سليمان سے رحبعام پيدا هوا اور رحبعام سے ابياه
پيدا هوا اور ابياه سے اسا پيدا هوا (۸) اور اسا سے يهوسفط پيدا هوا
اور يهوسفط سے يورام پيدا هوا اور يورام سے عُزياه پيدا هوا (۹) اور عُزياه
سے يوتام پيدا هوا اور يوتام سے آخز پيدا هوا اور آخز سے حزقياه پيدا
هوا (۱۰) اور حزقياه سے منسي پيدا هوا اور منسي سے امون پيدا
هوا اور امون سے يوسياه پيدا هوا (۱۱) اور يوسياه سے يکونياه اور اُس
کے بهائي جس وقت بابل کو اُٹهه جانے پڑا پيدا هوئے * (۱۲) اور بابل
کو اُٹهه جانے کے بعد يکونياه سے سلتِ‌ايل پيدا هوا اور سلتِ‌ايل سے
زروبابل پيدا هوا (۱۳) اور زروبابل سے ابيهود پيدا هوا اور ابيهود سے
اِلياقيم پيدا هوا اور اِلياقيم سے عازور پيدا هوا (۱۴) اور عازور سے
صدوق پيدا هوا اور صدوق سے اخيم پيدا هوا اور اخيم سے اِليهود پيدا

هوا (۱۵) اِليهُود سے اِلعزر پيدا هوا اور اِلعزر سے مَتّهان پيدا هوا
اور مَتّهان سے يعقوب پيدا هوا (۱۶) اور يعقوب سے يوسف پيدا هوا
جو شوهر تها مريم كا جس سے يسوع جو مسيح كهلاتا هى پيدا هوا *
(۱۷) پس سب پشتيں ابرهام سے داؤد تک چوده پشتيں هيں اور
داؤد سے بابل كو اُٹھ جانے تک چوده پشتيں اور بابل كو اُٹھ جانے سے
مسيح تک چوده پشتيں هيں * * (۱۸) اب يسوع مسيح كي پيدايش
يوں هوئي كه جب اُس كي ما مريم كي منگني يوسف كے ساتھ هوئي
تو اُن كے اِكٹّهے آنے سے پهلے وه روح‌القدس سے حامله پائي گئي
(۱۹) تب اُس كے شوهر يوسف نے جو راستباز تها اور نه چاها كه اُسے
تشهير كرے اِراده كيا كه اُسے چپكے سے چهوڑ دے (۲۰) وه اِن باتوں
كے سوچ هي ميں تها كه ديكهو خداوند كے ايک فرشته نے اُس پر خواب
ميں ظاهر هوكے كها اى يوسف اِبنِ داؤد اپني جورو مريم كو اپنے
يهاں لے آنے سے مت ڈر كيونكه جو اُسكے رحم ميں هى سو روح‌القدس
سے هي (۲۱) اور وه بيٹا جنيگي اور تو اُس كا نام يسوع ركهيگا
كيونكه وه اپنے لوگوں كو اُن كے گناهوں سے بچائيگا * (۲۲) يه سب كچھ
هوا كه جو خداوند نے نبي كي معرفت كها تها پورا هو كه (۲۳) ديكهو
ايک كنواري حامله هوگي اور بيٹا جنيگي اور اُسكا نام عمانوايل ركهينگے
جس كا ترجمه يه هى خدا همارے ساتھ * (۲۴) تب يوسف نے سوتے
سے اُٹهكر جيسا خداوند كے فرشتے نے اُسے فرمايا تها كيا اور اپني جورو كو
اپنے يهاں لے آيا (۲۵) پر اُس كو نه جانا جب تک كه وه اپنا پلوٹها
بيٹا نه جني اور اُس نے اُس كا نام يسوع ركها *

۲ باب

(۱) اور جب يسوع هروديس بادشاه كے وقت يهوديه كے بيت‌لحم
ميں پيدا هوا تو ديكهو كئي مجوسيوں نے پورب سے يروسلم ميں آكے
(۲) كها كه يهوديوں كا بادشاه جو پيدا هوا سو كهاں هى كه هم نے پورب
ميں اُس كا ستاره ديكها اور اُسے سجده كرنے كو آئے هيں (۳) جب
هروديس بادشاه نے يه سنا تب وه اور اُس كے ساتھ تمام يروسلم گهبرايا

(۴) تب اُس نے سب سردار کاهنوں اور قوم کے فقیهوں کو جمع کرکے
اُن سے پوچھا که مسیح کهاں پیدا هوگا (۵) اُنهوں نے اُس سے کها
یهودیه کے بیت‌لحم میں کیونکه نبي کي معرفت یوں لکها هي که
(۶) ای بیت‌لحم یهوداه کي سرزمین تو یهوداه کے سرداروں میں هرگز
کمترین نهیں هی کیونکه تجهه میں سے ایک سردار نکلیگا جو میري
قوم اِسرایل کي رعایت کریگا * (۷) تب هرودیس نے مجوسیوں کو چپکے
سے بلاکر اُن سے تحقیق کي که وه ستاره کب دکهلائي دیا (۸) اور
اُنهیں یهه کهکے بیت‌لحم میں بهیجا که جاکر اُس لڑکے کي بابت خوب
دریافت کرو اور جب اُسے پاؤ مجهے خبر دو که میں بهي جا کے
اُسے سجده کروں (۹) وے بادشاه سے یهه سنکے روانه هوئے اور دیکهو وه
ستاره جو اُنهوں نے پورب میں دیکها تها اُن کے آگے آگے چل رها اور
اُس جگهه کے اُوپر جهاں وه لڑکا تها جاکے ٹهہرا (۱۰) وے اُس ستاره
کو دیکهکے بهت هي خوش هوئے (۱۱) اور اُس گهر میں پهنچکر
اُس لڑکے کو اُس کي ما مریم کے ساتهه پایا اور اُس کے آگے گرکے اُسے
سجده کیا اور اپني جهولیاں کهولکے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا
(۱۲) اور خواب میں آگاهي پاکر که هرودیس کے پاس پهر نه جاویں
وے دوسري راه سے اپنے ملک کو پهرے * (۱۳) جب وے روانه هوئے تو
دیکهو خداوند کے ایک فرشتے نے یوسف کو خواب میں دکهائي دیکے
کها اُٹهه اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتهه لیکر مصر کو بهاگ جا اور
وهاں ره جب تک میں تجهے خبر نه دوں کیونکه هرودیس اِس
لڑکے کو ڈهونڈهیگا که مار ڈالے (۱۴) تب وه اُٹهکے رات هي کو
لڑکے اور اُس کي ما کو ساتهه لیکر مصر کو روانه هوا (۱۵) اور هرودیس
کے مرنے تک وهاں رها که جو خداوند نے نبي کي معرفت کها تها پورا هو
که میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا * (۱۶) جب هرودیس نے
دیکها که اُس نے مجوسیوں سے فریب کهایا تها تو نهایت غصّه هوا اور
لوگوں کو بهیجکر بیت‌لحم اور اُس کی ساري سرحدوں کے سب لڑکوں
کو جو دو برس کے اور اُس سے چهوٹے تهے اُس وقت کے موافق که اُس
نے مجوسیوں سے تحقیق کي تهي قتل کروایا (۱۷) تب وه جو یرمیاه

نبي نے کہا تھا پورا ہوا کہ (۱۸) رامہہ میں ایک آواز سننے میں آئي
ھی نالہ اور رونے اور بڑے ماتم کي کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتي اور تسلي
نہیں چاھتي اِس لیئے کہ وے نہیں ھیں * (۱۹) جب ھرودیس
مر گیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے مصر میں یوسف کو خواب میں
دکھلائي دیکے (۲۰) کہا اُٹھہ اور اُس لڑکے اور اُسکي ما کو ساتھہ لیکر
اِسرایل کے ملک میں جا کیونکہ جو اُس لڑکے کي جان کے خواھاں تھے
مر گئے (۲۱) تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُسکي ما کو ساتھہ لیکے
اِسرایل کے ملک میں آیا (۲۲) مگر جب سنا کہ آرخلاؤس اپنے
باپ ھرودیس کي جگہہ یہودیہ پر بادشاھت کرتا ھی تو وھاں جانے سے ڈرا
اور خواب میں آگاھي پاکر جلیل کي اطراف میں روانہ ھوا (۲۳) اور
ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا جاکے رھا کہ وہ جو نبیوں نے کہا
تھا پورا ھو کہ وہ ناصري کہلائیگا *

۳ باب

(۱) اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا یہودیہ کے بیابان میں ظاھر
ھوکے منادي کرنے (۲) اور یہہ کہنے لگا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کي
بادشاھت نزدیک ھی (۳) کہ یہہ وھي ھی جس کا ذکر یسعیاہ نبي نے
یہہ کہکے کیا کہ جنگل میں ایک پکارنےوالے کي آواز ھی کہ خداوند کي راہ
کو درست کرو اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ (۴) اِس یوحنا کي
پوشاک اُونٹ کے بالوں کي تھي اور چمڑے کا کمربند اُس کي کمر میں تھا
اور ٹڈّي اور جنگلي شہد اُس کي خوراک تھي (۵) تب یروسلم اور
سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس‌پاس کے رھنےوالے اُس پاس چلے آئے
(۶) اور اُنھوں نے اپنے گناھوں کا اِقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ
پایا * (۷) پر جب اُس نے دیکھا کہ بہت سے فریسي اور صدوقي بپتسمہ
پانے کو اُس پاس آئے ھیں تو اُنھیں کہا کہ ای سانپوں کے بچو تمھیں آنےوالے
غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا (۸) پس توبہ کے لائق پھل لاؤ
(۹) اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو کہ ابرھام ھمارا باپ
ھي کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں کہ خدا اِنھیں پتھروں سے ابرھام کے لیئے

اولاد پیدا کر سکتا هی (١٠) اور درختوں کي جڑ پر اب کلهاڑا رکها هی
پس هر ایک درخت جو اچها پهل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا
هی (١١) میں تو تمهیں توبه کے لیئے پاني سے بپتسمه دیتا هوں لیکن
وہ جو میرے بعد آتا هی مجهه سے زورآور هی که میں اُس کي جوتیاں
اُٹهانے کے لائق نهیں وہ تمهیں روح قدس اور آگ سے بپتسمه دیگا
(١٢) اُس کا سوپ اُس کے هاتهه میں هی اور وہ اپنے کهلهان کو خوب صاف
کریگا اور اپنے گیهوں کو کهتّے میں جمع کریگا پر بهوسے کو اُس آگ میں
جو هرگز نهیں بُجهتي جلاویگا ** (١٣) تب یسوع جلیل سے یردن کے
کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکه اُس سے بپتسمه پاوے (١۴) پر یوحنا نے اُسے
منع کیا اور کها که میں تجهه سے بپتسمه پانے کا محتاج هوں اور تو میرے
پاس آیا هي (١٥) یسوع نے جواب میں اُس سے کها اب هونے دے
کیونکه همیں مناسب هی که یوں هي سب راستبازي پوري کریں
تب اُس نے هونے دیا (١٦) اور یسوع بپتسمه پاکے وونهیں پاني سے
نکلکے اُوپر آیا اور دیکهو که اُس کے لیئے آسمان کهل گیا اور اُس نے
خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکها (١٧) اور
دیکهو که آسمان سے ایک آواز یهه کهتي آئي که یهه میرا پیارا بیٹا هی
جس سے میں خوش هوں*

۴ باب

(١) تب یسوع روح کے وسیلے بیابان میں لایا گیا تاکه شیطان اُسے
آزمائے (٢) اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکهه چکا
آخر کو بهوکها هوا (٣) تب آزمایش کرنیوالے نے اُس پاس آکے کها
اگر تو خدا کا بیٹا هی تو کهه که یے پتهر روٹي بن جائیں (۴) اُس نے
جواب میں کها لکها هی که اِنسان صرف روٹي سے نهیں بلکه هر ایک
بات سے جو خدا کے منهه سے نکلتي جیتا هی (٥) تب شیطان اُسے
مقدس شهر میں اپنے ساتهه لے گیا اور هیکل کے کنگورے پر کهڑا کرکے
اُس سے کها که (٦) اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اپنے تئیں نیچے گرا
دے کیونکه لکها هی که وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا اور

وے تجھے هاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ هو کہ تیرے پانوں کو پتھر سے
تھیس لگے (۷) یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھي لکھا هی کہ تو خداوند
اپنے خدا کو مت آزما (۸) پھر شیطان اُسے ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر
لے گیا اور دنیا کي ساري بادشاهتیں اور اُن کي شان و شوکت اُسے
دکھائیں (۹) اور اُس سے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے تو یہہ
سب کچھہ تجھے دونگا (۱۰) تب یسوع نے اُسے کہا ای شیطان
دور هو کیونکہ لکھا هی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اُس
اکیلے کي بندگي کر (۱۱) تب شیطان اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو
فرشتوں نے آکے اُس کي خدمت کي * * (۱۲) جب یسوع نے سنا کہ
یوحنا گرفتار هوا تب جلیل کو چلا گیا (۱۳) اور ناصرت کو چھوڑکر
کفرناحم میں جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالي کي سرحدوں میں هے
جا رها کہ (۱۴) جو یسعیاہ نبي کي معرفت کہا گیا تھا پورا هو
(۱۵) زبولون کي سرزمین اور نفتالي کي سرزمین یعنے غیر قوموں کا
جلیل جو دریا کي راہ یردن کے پار هي (۱۶) اُن لوگوں نے جو
اندهیرے میں بیٹھے تھے بڑي روشني دیکھي اور اُن پر جو موت کے
مُلک اور سایہ میں بیٹھے تھے نور چمکا * (۱۷) اُسي وقت سے
یسوع نے منادي کرني اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان
کي بادشاهت نزدیک آئي (۱۸) اور جب یسوع جلیل کے دریا کے
کنارے چلا جاتا تھا تو اُس نے دو بھائي یعنے شمعون کو جو پطرس
کہلاتا هی اور اُس کے بھائي اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ
وے مچھوے تھے (۱۹) اور اُنھیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ کہ
میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا (۲۰) وے اُسي وقت جالوں
کو چھوڑکر اُس کے پیچھے هو لیئے (۲۱) اور وهاں سے بڑھکے اُس نے
اور دو بھائي یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائي یوحنا کو
اپنے باپ زبدي کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے دیکھا اور
اُنھیں بلایا (۲۲) وهیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر وے اُس کے پیچھے
هو لیئے * (۲۳) اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا هوا اُن کے عبادت
خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاهت کي خوش‌خبري کي منادي کرتا

اور لوگوں کے سارے دکھ اور بیماري دفع کرتا تھا (۲۴) اور اُس کي خبر
تمام سوریہ میں پھیلي اور سب بیماروں کو جو طرح طرح کي
بیماري اور عذاب میں گرفتار تھے اور اُنھیں جن پر دیو چڑھے تھے اور
مرگیھوں اور جھولے کے مارے ہوؤں کو اُس پاس لائے اور اُسنے اُنھیں
چنگا کیا (۲۵) اور بڑي بڑي بھیڑ جلیل اور دِکاپولس اور یروسلم اور
یہودیہ اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لي *

۵ باب

(۱) وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھا اُس کے
شاگرد اُس پاس آئے (۲) تب وہ اپني زبان کھولکے اُنھیں سکھلانے لگا
اور کہا کہ (۳) مبارک وے جو دل کے غریب ھیں کیونکہ آسمان کي
بادشاہت اُنھیں کي ھی (۴) مبارک وے جو غمگین ھیں کیونکہ وے
تسلّي پاوینگے (۵) مبارک وے جو حلیم ھیں کیونکہ وے زمین کے وارث
ھونگے (۶) مبارک وے جو راستبازي کے بھوکھے اور پیاسے ھیں کیونکہ
وے آسودہ ھونگے (۷) مبارک وے جو رحم‌دل ھیں کیونکہ اُن پر رحم
کیا جایگا (۸) مبارک وے جو پاک‌دل ھیں کیونکہ وے خدا کو
دیکھینگے (۹) مبارک وے جو صلح کرنیوالے ھیں کیونکہ وے خدا کے
فرزند کہلائینگے (۱۰) مبارک وے جو راستبازي کے سبب ستائے جاتے ھیں
کیونکہ آسمان کي بادشاہت اُنھیں کي ھی (۱۱) مبارک ھو تم جب
میرے واسطے تمھیں لعن طعن کریں اور ستاویں اور ھر طرح کي بُري باتیں
جھوتھہ سے تمھارے حق میں کہیں (۱۲) خوش ھو اور خوشي کرو کیونکہ
آسمان پر تمھارے لیئے بڑا بدلا ھی اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُن نبیوں کو
جو تم سے آگے تھے اِسي طرح ستایا ھی * (۱۳) تم زمین کے نمک ھو
پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جاے تو وہ کس چیز سے مزہ‌دار کیا جاے وہ پھر
کسي کام کا نہیں سوا اُسکے کہ باھر پھینکا جاے اور آدمیوں کے پانوں تلے
روندا جاے (۱۴) تم دنیا کے نور ھو جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ھی چھپ
نہیں سکتا (۱۵) اور چراغ بالکے پیمانہ کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر
رکھتے ھیں تب اُن سب کو جو گھر میں ھوں روشني دیتا (۱۶) اِسي

طرح تمهاري روشني آدميوں کے سامهنے چمکے تاکه وے تمهارے نيک کاموں
کو ديکهيں اور تمهارے باپ کي جو آسمان پر هی ستايش کريں *
(۱۷) يهه خيال مت کرو که ميں توريت يا نبيوں کي کتاب منسوخ
کرنے کو آيا ميں منسوخ کرنے کو نهيں بلکه پوري کرنے کو آيا هوں
(۱۸) کيونکه ميں تم سے سچ کهتا هوں که جب تک آسمان اور
زمين ٹل نه جائيں ايک نقطه يا ايک شوشه توريت کا هرگز نه مٹيگا
جب تک سب کچهه پورا نه هو (۱۹) پس جو کوئي اِن حکموں
ميں سے سب سے چهوٹے کو ٹال ديوے اور ويساهي آدميوں کو سکهاوے
آسمان کي بادشاهت ميں سب سے چهوٹا کهلائيگا پر جو که عمل
کرے اور سکهلاوے وهي آسمان کي بادشاهت ميں بڑا کهلائيگا
(۲۰) کيونکه ميں تمهيں کهتا هوں که اگر تمهاري راستبازي فقيهوں اور
فريسيوں کي سے زياده نه هو تم آسمان کي بادشاهت ميں کسي طرح
داخل نه هوگے ** (۲۱) تم سن چکے هو که اگلوں سے کها گيا تو خون
مت کر اوُر جو کوئي خون کرے عدالت ميں سزا کے لائق هوگا
(۲۲) پر ميں تمهيں کهتا هوں که جو کوئي اپنے بهائي پر بے سبب
غصّه هو عدالت ميں سزا کے قابل هوگا اور جو کوئي اپنے بهائي کو
باولا کهے صدر مجلس ميں سزا کے لائق هوگا اور جو اُس کو احمق
کهے جهنّم کي آگ کا سزاوار هوگا (۲۳) پس اگر تو قربان‌گاه ميں
اپني نذر لے جاوے اور وهاں تجهے ياد آوے که تيرا بهائي تجهه سے
کچهه مخالفت رکهتا هي (۲۴) تو وهاں اپني نذر قربان‌گاه کے سامهنے
چهوڑکے چلا جا پهلے اپنے بهائي سے ميل کر تب آکے اپني نذر گذران
(۲۵) جب تک تو اپنے مدعي کے ساتهه راه ميں هی جلد اُس سے
مل جا نه هو که مدعي تجهے قاضي کے حوالے کرے اور قاضي تجهے پياده
کے سپرد کرے اور تو قيد ميں پڑے (۲۶) ميں تجهه سے سچ کهتا هوں که
جب تک کوڑي کوڑي ادا نه کرے تو وهاں سے کسي طرح نه چهوٹيگا *
(۲۷) تم سن چکے هو که اگلوں سے کها گيا تو زنا نه کر (۲۸) پر ميں
تمهيں کهتا هوں که جو کوئي شهوت سے کسي عورت پر نگاه کرے وه اپنے
دل ميں اُس کے ساتهه زنا کر چکا (۲۹) سو اگر تيري دهني آنکهه تيرے

ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے
انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ تیرا سارا
بدن جہنّم میں ڈالا جاوے (۳۰) یا اگر تیرا دھنا ہاتھ تیرے لیئے ٹھوکر
کھانے کا باعث ہو اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے
کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی
کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاے (۳۱) یہہ بھي لکھا گیا کہ جو
کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق‌نامہ لکھہ دے (۳۲) پر میں
تمھیں کہتا ھوں کہ جو کوئي اپني جورو کو زنا کے سوا کسي اور سبب
سے چھوڑ دیوے اُس سے زنا کرواتا ھی اور جو کوئي اُس چھوڑي
ھوئي سے بیاہ کرے زنا کرتا ھی * (۳۳) پھر تم سن چکے ھو کہ اگلوں
سے کہا گیا کہ تو جھوٹھي قسم نہ کھا بلکہ اپني قسمیں خداوند کے
لیئے پوري کر (۳۴) پر میں تمھیں کہتا ھوں ھرگز قسم نہ کھانا نہ تو
آسمان کي کیونکہ وہ خدا کا تخت ھی (۳۵) نہ زمین کي کیونکہ وہ
اُس کے پانو کي چوکي ھي اور نہ یروسلم کي کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ
کا شہر ھی (۳۶) اور نہ اپنے سر کي قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو
سفید یا کالا نہیں کر سکتا (۳۷) پر تمھاري گفتگو میں ھاں کہ ھاں اور
نہیں کہ نہیں ھو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ھی سو برائي سے ھوتا ھی *
(۳۸) تم سن چکے ھو کہ کہا گیا آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور دانت کے بدلے
دانت (۳۹) پر میں تمھیں کہتا ھوں کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ
جو تیرے دھنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھي اُس کي طرف پھیر
دے (۴۰) اور اگر کوئي چاھے کہ تجھ پر نالش کرکے تیري قبا لے کُرتے
کو بھي اُسے لینے دے (۴۱) اور جو کوئي تجھے ایک کوس بیگار لے
جاوے اُس کے ساتھہ دو کوس چلا جا (۴۲) جو کوئي تجھہ سے کچھہ
مانگے اُسے دے اور جو تجھہ سے قرض چاھے اُس سے منہہ نہ موڑ *
(۴۳) تم سن چکے ھو کہ کہا گیا اپنے پڑوسي سے دوستي رکھہ اور اپنے
دشمن سے عداوت (۴۴) پر میں تمھیں کہتا ھوں کِہ اپنے دشمنوں
کو پیار کرو اور جو تم پر لعنت کریں اُن کے لیئے برکت چاھو جو
تم سے کینہ رکھیں اُن کا بھلا کرو اور جو تمھیں دکھہ دیں اور ستاویں

اُن کے لیئے دعا مانگو (۴۵) تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ھی
فرزند هو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ھی اور
راستوں اور ناراستوں پر مینهہ برساتا ھی (۴٦) کیونکہ اگر تم اُنهیں کو پیار
کرو جو تمهیں پیار کرتے هیں تو تمهارے لیئے کیا اجر ھی کیا محصول
لینیوالے بهي ایسا نهیں کرتے (۴۷) اور اگر تم فقط اپنے بهائیوں کو سلام
کرو تو کیا زیادہ کیا کیا محصول لینیوالے بهي ایسا نهیں کرتے (۴۸) پس
تم کامل هو جیسا تمهارا باپ جو آسمان پر ھي کامل ھی *

٦ باب

(۱) خبردار رهو کہ تم اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامهنے دکهلانے کے لیئے
نہ کرو نهیں تو تمهارے باپ سے جو آسمان پر ھی اجر نہ ملیگا
(۲) اِس لیئے جب کہ تو خیرات کرے اپنے سامهنے تُرهي مت بجا
جیسے ریاکار عبادت‌خانوں اور راستوں میں کرتے هیں تاکہ لوگ اُن کي
تعریف کریں میں تم سے سچ کهتا هوں کہ وے اپنا اجر پا چکے (۳) پر
جب تو خیرات کرے تو چاهیئے کہ تیرا بایاں هاتهہ نہ جانے جو تیرا
دهنا هاتهہ کرتا ھی (۴) تاکہ تیري خیرات پوشیدہ رهے اور تیرا باپ
جو پوشیدگي میں دیکهتا ھی خود ظاهر میں تجهے بدلا دیوے * (۵) اور
جب تو دعا مانگے ریاکاروں کي مانند مت هو کیونکہ وے عبادت
خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کهڑے هوکے دعا مانگنے کو دوست رکهتے
هیں تاکہ لوگ اُنهیں دیکهیں میں تم سے سچ کهتا هوں کہ وے اپنا بدلا
پا چکے (٦) لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹهري میں جا اور اپنا
دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں ھی دعا مانگ اور تیرا
باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا ھی ظاهر میں تجهے بدلا دیگا (۷) اور
جب دعا مانگتے هو غیرقوموں کي مانند بےفایدہ بک بک مت کرو
کیونکہ وے سمجهتے هیں کہ اُن کي زیادہ‌گوئي سے اُن کي سني جایگي
(۸) پر اُن کي مانند مت هو کیونکہ تمهارا باپ تمهارے مانگنے کے
پهلے جانتا ھی کہ تمهیں کن کن چیزوں کي ضرورت ھی (۹) پس

تم اِسي طرح دعا مانگو كه اي همارے باپ جو آسمان پر هى تيرے
نام كي تقديس هو (۱۰) تيري بادشاهت آوے تيري مرضي جيسي
آسمان پر هى زمين پر بهي بر آوے (۱۱) هماري روزينه كي روٹي آج
هم كو بخش (۱۲) اور جس طرح هم اپنے قرضداروں كو بخشتے هيں تو
اپنے دين هم كو بخش دے (۱۳) اور همين آزمايش مين نه ڈال بلكه
برائي سے بچا كيونكه بادشاهت اور قدرت اور جلال هميشه تيرے هي
هيں آمين (۱۴) اِس ليئے كه اگر تم آدميوں كے گناه بخشوگے تو
تمهارا باپ بهي جو آسمان پر هي تمهيں بهي بخشيگا (۱۵) پر اگر تم
آدميوں كو اُنكے گناه نه بخشوگے تو تمهارا باپ بهي تمهارے گناه نه بخشيگا *
(۱۶) پهر جب تم روزه ركهو رياكاروں كي مانند اپنا چهره اُداس نه بناؤ
كيونكه وے اپنا منهه بگاڑتے هيں كه لوگوں كے نزديك روزهدار ظاهر هوں
ميں تم سے سچ كهتا هوں كه وے اپنا بدلا پا چكے (۱۷) پر جب تو
روزه ركهے اپنے سر پر چكنا لگا اور منهه دهو (۱۸) تاكه تو آدمي پر
نهيں بلكه تيرے باپ پر جو پوشيده هى روزهدار ظاهر هو اور تيرا باپ
جو پوشيدگي ميں ديكهتا هى آشكارا تجهے بدلا دے * (۱۹) مال اپنے
واسطے زمين پر جمع نه كرو جهاں كيڑا اور مورچه خراب كرتے هيں اور
جهاں چور سيندهه ديتے اور چُراتے هيں (۲۰) بلكه مال اپنے ليئے آسمان
پر جمع كرو جهاں نه كيڑا نه مورچه خراب كرتے اور نه وهاں چور سيندهه
ديتے نه چُراتے هيں (۲۱) كيونكه جهاں تمهارا خزانه هى وهيں تمهارا دل
بهي لگا رهيگا (۲۲) بدن كا چراغ آنكهه هى پس اگر تيري آنكهه صاف هو
تو تيرا سارا بدن روشن هوگا (۲۳) پر اگر تيري آنكهه صاف نهيں تو تيرا
سارا بدن اندهيرا هوگا اِس ليئے اگر وه نور جو تجهه ميں هى تاريكي هو
تو كيسي تاريكي تهہريگي * (۲۴) كوئي آدمي دو خاوندوں كي خدمت
نهيں كر سكتا اِس ليئے كه يا ايك سے دشمني ركهيگا اور دوسرے سے
دوستي يا ايك كو مانيگا اور دوسرے كو ناچيز جانيگا تم خدا اور
ممون دونوں كي خدمت نهيں كر سكتے (۲۵) اِس ليئے ميں تم سے
كهتا هوں كه اپني زندگي كے ليئے فكر نه كرو كه هم كيا كهائينگے اور كيا
پيئينگے نه اپنے بدن كے ليئے كه كيا پهنينگے كيا جان خوراك سے بهتر

نهيں اور بدن پوشاک سے (۲۶) هوا کے پرندوں کو ديکهو وے نه بوتے نه
لوٹتے نه کوتهيوں ميں جمع کرتے هيں تو بهي تمهارا آسماني باپ اُن کو
پالتا هی کيا تم اُن سے بهت بهتر نهيں هو (۲۷) تم ميں سے کون
هی جو فکر کرکے اپني عمر ميں ايک گهڑي بڑها سکتا هی (۲۸) اور
پوشاک کي کيوں فکر کرتے هو جنگلي سوسنوں کو ديکهو که وے کس طرح
سے بڑهتي هيں وے نه محنت کرتي نه کاتتي هيں (۲۹) پر ميں تمهيں
کهتا هوں که سليمان بهي اپني ساري شان و شوکت ميں اُن ميں سے
ايک کي مانند پهنے نه تها (۳۰) پس جب خدا ميدان کي گهاس کو
جو آج هی اور کل تنور ميں جهونکي جاتي يوں پهناتا هی تو کيا تم
کو ای کم اعتقادو زياده نه پهنائيگا (۳۱) اِس ليئے يهه کهکے فکر مت
کرو که هم کيا کهائينگے يا کيا پيئينگے يا کيا پهنينگے (۳۲) کيونکه اِن
سب چيزوں کي تلاش ميں غيرقوميں رهتي هيں اور تمهارا آسماني
باپ جانتا هی که تم اُن سب چيزوں کے محتاج هو (۳۳) پر تم پهلے
خدا کي بادشاهت اور اُسکي راستبازي کو ڈهونڈهو تو يهه سب چيزيں
بهي تمهيں ملينگي (۳۴) پس کل کي فکر نه کرو کيونکه کل اپني
چيزوں کي آپ هي فکر کر ليگا آج کا دکهه آج هي کے ليئے بس هی *

۷ باب

(۱) عيب نه لگاؤ که تم پر بهي عيب نه لگايا جاوے (۲) کيونکه
جس طرح تم عيب لگاتے هو اُسي طرح تم پر بهي عيب لگايا جايگا
اور جس پيمانه سے تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے واسطے ناپا جايگا
(۳) اور کيوں اُس تنکے کو جو تيرے بهائي کي آنکهه ميں هی ديکهتا
هی پر اُس کانڑي پر جو تيري آنکهه ميں هی نظر نهيں کرتا
(۴) يا کيونکر تو اپنے بهائي کو کهتا اُس تنکے کو جو تيري آنکهه ميں
هی لا نکال دوں اور ديکهه خود تيري آنکهه ميں کانڑي هی (۵) ای
رياکار پهلے کانڑي کو اپني آنکهه سے نکال تب اُس تنکے کو اپنے
بهائي کي آنکهه سے اچهي طرح ديکهکے نکال سکيگا * (۶) وه چيز جو

پاک هی کتوں کو مت دو اور اپنے موتي سوأروں کے آگے نه پهینکو
ایسا نه هو که وے أنهیں پامال کریں اور پهرکر تمهیں پهاڑیں * (۷) مانگو
که تمهیں دیا جایگا ڈهونڈهو که تم پاؤگے کهٹکهٹاؤ تو تمهارے واسطے
کهولا جایگا (۸) کیونکه جو کوئي مانگتا هی أسے ملتا اور جو کوئي
ڈهونڈهتا سو پاتا هی اور جو کوئي کهٹکهٹاتا أسکے واسطے کهولا جائیگا
(۹) یا تم میں سے کون آدمي هی که اگر أسکا بیٹا أس سے روٹي
مانگے تو وه أسے پتهر دیوے (۱۰) یا اگر مچهلي مانگے أسے سانپ
دے (۱۱) پس جب که تم جو بُرے هو اپنے لڑکوں کو اچهي چیزیں
دینے جانتے هو تو کتنا زیاده تمهارا باپ جو آسمان پر هی أنهیں
جو أس سے مانگتے هیں اچهي چیزیں دیگا (۱۲) پس جو کچهه
تم چاهتے هو که لوگ تمهارے ساتهه کریں ویسا تم بهي أن کے ساتهه
کرو کیونکه توریت اور نبیوں کا خلاصه یهي هی * (۱۳) تنگ دروازه
سے داخل هو کیونکه چوڑا هی وه دروازه اور کشاده هی وه راسته
جو هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں جو أس سے داخل هوتے
(۱۴) کیا هي تنگ هی وه دروازه اور سکري هی وه راه جو زندگي کو
پهنچاتي اور تهوڑے هیں جو أسے پاتے * (۱۵) پر جهوٹهے نبیوں سے
خبردار رهو جو تمهارے پاس بهیڑوں کے بهیس میں آتے پر باطن میں
پهاڑنیوالے بهیڑیے هیں (۱۶) تم أنهیں أن کے پهلوں سے پهچانوگے کیا
کانٹوں سے انگور یا أونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے هیں (۱۷) أسي طرح
هر ایک اچها درخت اچهے پهل لاتا اور بُرا درخت بُرے پهل لاتا هی
(۱۸) اچها درخت بُرے پهل نهیں لا سکتا نه بُرا درخت اچهے پهل لا
سکتا (۱۹) هر ایک درخت جو اچهے پهل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں
ڈالا جاتا هی (۲۰) پس أن کے پهلوں سے تم أنهیں پهچانوگے * (۲۱) نه
هر ایک جو مجهے خداوند خداوند کهتا هی آسمان کي بادشاهت
میں شامل هوگا مگر وهي جو میرے باپ کي جو آسمان پر هی أسکي
مرضي پر چلتا هی (۲۲) أس دن بهتیرے مجهے کهینگے ای خداوند
ای خداوند کیا هم نے تیرے نام سے نبوت نهیں کي اور تیرے نام سے
دیووں کو نهیں نکالا اور تیرے نام سے بهت سي کرامات ظاهر نهیں کیں

(۲۳) اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا کہ میں کبھي تم سے واقف
نہ تھا ای بدکارو میرے پاس سے دور هو* (۲۴) پس جو کوئي میري
یے باتیں سنتا اور اُنہیں عمل میں لاتا هي میں اُسے اُس عقلمند آدمي
کي مانند ٹھہراتا هوں جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا (۲۵) اور مینہہ
برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا پر
وہ نہ گرا کیونکہ اُس کي نیو چٹان پر ڈالي گئي تھي (۲۶) پر جو
کوئي میري یے باتیں سنتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بےوقوف
آدمي کي مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریتي پر بنایا (۲۷) اور مینہہ
برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور
وہ گر پڑا اور اُس کا گرنا هولناک واقع هوا* (۲۸) اور ایسا هوا کہ جب
یسوع یہہ باتیں کہہ چکا تو وہ بھیڑ اُس کي تعلیم سے دنگ هوئي
(۲۹) کیونکہ وہ فقیہوں کي مانند نہیں بلکہ اِختیاروالے کے طور پر سکھلاتا تھا*

۸ باب

(۱) جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا بہت سي بھیڑ اُس کے پیچھے هو
لي (۲) اور دیکھو ایک کوڑھي نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای
خداوند اگر تو چاهے تو مجھے پاک صاف کر سکتا هي (۳) تب
یسوع نے هاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاهتا هوں تو پاک صاف
هو اور ووهیں اُس کا کوڑھہ جاتا رها (۴) پھر یسوع نے اُسے کہا دیکھہ
کسي سے نہ کہیو پر جاکے اپنے تئیں کاهن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ
نے مقرر کي گذران تاکہ اُن کے لیئے گواهي هو* (۵) اور جب یسوع
کفرناحم میں داخل هوا ایک صوبہدار اُس پاس آیا اور اُس سے مِنّت
کرکے کہا کہ (۶) ای خداوند میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر میں
پڑا اور نہایت دُکھہ میں هي (۷) تب یسوع نے اُس سے کہا میں
آکے اُسے چنگا کرونگا (۸) صوبہدار نے جواب میں کہا ای خداوند
میں اِس لائق نہیں کہ تو میري چھت تلے آوے بلکہ صرف ایک
بات کہہ تو میرا چھوکرا چنگا هو جائیگا* (۹) کیونکہ میں بھي آدمي
هوں جو دوسرے کے اِختیار میں هوں اور سپاهي میرے حکم میں هیں

اور جب ایک کو کہتا هوں جا وہ جاتا هی اور دوسرے کو کہ آ وہ
آتا هی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا هی (۱۰) یسوع نے یہہ
سنکر تعجب کیا اور اُن کو جو پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے سچ
کہتا هوں کہ میں نے ایسا اِیمان اِسرائیل میں بهي نہیں پایا (۱۱) اور
میں تم سے کہتا هوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے اور ابرهام و
اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کي بادشاهت میں بیٹھینگے (۱۲) پر
بادشاهت کے فرزند باهر کے اندهیرے میں ڈالے جائینگے وهاں رونا اور دانت
پیسنا هوگا (۱۳) تب یسوع نے اُس صوبہ‌دار کو کہا جا اور جیسا تو
اِیمان لایا تیرے لیئے ویسا هي هو اور اُسي گهڑي اُس کا چھوکرا چنگا هو
گیا * (۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا کہ اُس کي ساس
پڑي اور اُس پر تپ چڑهي هی (۱۵) اور اُس کا هاتھ چھوا اور
تپ اُس پر سے اُتر گئي اور وہ اُٹھي اور اُن کي خدمت کرنے لگي *
(۱۶) جب شام هوئي اُس کے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑهے تھے
لائے اور اُسنے اُن روحوں کو کلام هي سے دور کیا اور سب کو جو بیمار تھے
چنگا کیا (۱۷) تاکہ جو یسعیاہ نبي نے کہا تھا پورا هووے کہ اُس نے
آپ هماري ماندگیاں لے لیں اور هماري بیماریاں اُٹھا لیں * (۱۸) جب
یسوع نے بہت سي بهیڑ اپنے آس پاس دیکھي اُس نے حکم کیا کہ
پار جاویں (۱۹) اور ایک فقیہہ نے آکے اُس سے کہا اي اُستاد جهاں
کہیں تو جاے میں تیرے پیچھے چلونگا (۲۰) اور یسوع نے اُس
سے کہا کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں اور هوا کے پرندوں کے واسطے
بسیرے هیں پر اِبنِ آدم کے لیئے جگہہ نہیں جهاں اپنا سر دهرے
(۲۱) اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے کہا اي خداوند
مجھے رخصت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں (۲۲) پر یسوع
نے اُس سے کہا تو میرے پیچھے آ اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے *
(۲۳) اور جب وہ ناؤ پر چڑها اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے آئے
(۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسي بڑي آندهي آئي کہ ناؤ لہروں میں
چھپ جاتي تھي پر وہ سوتا تھا (۲۵) تب اُسکے شاگردوں نے پاس
آکے اُسے جگایا اور کہا اي خداوند همیں بچا کہ هم هلاک هوتے هیں

(۲۶) اُسنے اُنھیں کہا ای کم اِعتقادو کیوں ڈرتے ھو تب اُس نے اُٹھہ
کے ھوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا نیوا ھو گیا (۲۷) اور لوگ تعجب کرکے
کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمي ھی کہ ھوا اور دریا بھي اُسکي مانتے
ھیں * (۲۸) جب اُس پار گرگسینونکے ملک میں پہنچا دو شخص جن
پر دیو چڑھے تھے قبروں سے نکلکر اُسے مِلے وے ایسے تُند تھے کہ کوئي
اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا (۲۹) اور دیکھو اُنھوں نے چِلّا کے کہا ای
یسوع خدا کے بیٹے ھمیں تجھ سے کیا کام تو یہاں آیا کہ وقت سے
پہلے ھمیں دُکھ دے (۳۰) اور اُن سے کُچھہ دور بہت سوأروں کا
غول چرتا تھا (۳۱) سو دیووں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا اگر تو ھم کو
نکالتا ھی تو ھمیں اُن سوأروں کے غول میں جانے دے (۳۲) تب اُس
نے اُنھیں کہا جاؤ اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے اور
دیکھو سوأروں کا سارا غول کڑارے پر سے دریا میں کودا اور پاني میں ڈوب
مرا (۳۳) تب چرانیوالے بھاگے اور شہر میں جاکر سب ماجرا اور
اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا (۳۴) اور دیکھو سارا
شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے اُس کي مِنّت کي کہ
اُن کي سرحدوں سے باھر جاوے *

۹ باب

(۱) پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا (۲) اور دیکھو
ایک جھولے کے مارے کو جو چارپائي پر پڑا تھا اُس پاس لائے یسوع نے
اُن کا اِیمان دیکھکے اُس جھولے کے مارے سے کہا ای بیٹے خاطر جمع
رکھہ تیرے گناہ معاف ھوئے (۳) اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں
کہا کہ یہہ کُفر بکتا ھی (۴) یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے کہا تم
کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے ھو (۵) کیا کہنا آسان ھیِ یہہ
کہ تیرے گناہ معاف ھوئے یا یہہ کہ اُٹھہ اور چل (۶) لیکن تاکہ تم
جانو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اِختیار ھی اُس نے
اُس جھولے کے مارے سے کہا اُٹھہ اپني چارپائي اُٹھا لے اور اپنے گھر چلا جا
(۷) وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا (۸) تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا

اور خدا کي تعريف کرنے لگے که ايسي قدرت اِنسان کو بخشي * (۹) پهر
جب يسوع وهاں سے آگے بڑها تو متّي نامے ايک شخص کو محصول کي
چوکي پر بيٹهے ديکها اور اُسے کہا ميرے پيچهے آ وہ اُٹهکے اُسکے پيچهے چلا *
(۱۰) اور يوں هوا که جب يسوع گهر ميں کهانے بيٹها ديکهو بهت سے
محصول لينيوالے اور گنهگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساته کهانے
بيٹهے (۱۱) جب فريسيوں نے يهه ديکها اُس کے شاگردوں سے کہا
تمهارا اُستاد محصول لينيوالوں اور گنهگاروں کے ساته کيوں کهاتا هي
(۱۲) يسوع نے يهه سنکر اُنهيں کہا بهلے چنگوں کو حکيم درکار نهيں بلکه
بيماروں کو (۱۳) پر تم جاکے اُس کے معنے دريافت کرو که ميں قرباني
کو نهيں بلکه رحم کو چاهتا هوں کيونکه ميں راستبازوں کو نهيں بلکه
گنهگاروں کو توبه کے ليئے بلانے کو آيا هوں * (۱۴) اُس وقت يوحنا کے
شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا که هم اور فريسي کيوں اکثر روزہ رکهتے
هيں پر تيرے شاگرد روزہ نهيں رکهتے (۱۵) يسوع نے اُنهيں کہا کيا
براتي جب تک دلها اُن کے ساته هي اُداس هو سکتے هيں ليکن وے
دن آوينگے که دلها اُن سے جدا کيا جايگا تب وے روزہ رکهينگے
(۱۶) کوئي پُراني قبا پر کورے کپڑے کا پيوند نهيں لگاتا کيونکه وہ پيوند
قبا سے کچه کهينچ ليتا هي اور اُس کا چير بڑه جاتا (۱۷) اور نئي مے
پُراني مشکوں ميں نهيں بهرتے نهيں تو مشکيں پهٹ جاتيں اور مے
بهه جاتي اور مشکيں خراب هو جاتيں بلکه نئي مے نئي مشکوں
ميں بهرتے هيں تو دونوں بچي رهتي هيں * (۱۸) جب وہ يهه باتيں
اُن سے کہه رها تها ديکهو ايک سردار نے آکر اُسے سجدہ کيا اور کہا ميري
بيٹي اب تمام هوئي پر تو چل اور اپنا هاته اُس پر رکه که وہ جي
اُٹهيگي (۱۹) تب يسوع اُٹهکے اپنے شاگردوں کے ساته اُس کے پيچهے
چلا * (۲۰) اور ديکهو ايک عورت نے جس کا بارہ برس سے لهو جاري
تها اُس کے پيچهے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چهوا (۲۱) وہ اپنے جي
ميں کهتي تهي اگر ميں صرف اُس کا کُرتا چهوؤنگي بهلي چنگي هو
جاؤنگي (۲۲) تب يسوع نے پيچهے پهرکے اُسے ديکها اور کہا اي
بيٹي خاطر جمع رکه که تيرے اِيمان نے تجهے چنگا کيا پس وہ

عورت اُسي گھڑي سے چنگي ھو گئي (۲۳) اور جب يسوع اُس سردار
کے گھر پہنچا اور اُس نے بانسلي بجانيوالوں اور جماعت کو غل مچاتے
ديکھا (۲۴) تو اُنھيں کہا کنارے ھو کہ لڑکي مري نہيں بلکہ سوتي ھي
وے اُس پر ھنسے (۲۵) جب وے لوگ باھر نکالے گئے اُس نے اندر جاکے
اُسکا ھاتھ پکڑا اور وہ لڑکي اُٹھي (۲۶) تب اُسکي شہرت اُس تمام
ملک ميں پھيلي * (۲۷) اور جب يسوع وھاں سے روانہ ھوا دو اندھے
اُس کے پيچھے پکارتے اور يہہ کہتے آئے کہ اي اِبن داؤد ھم پر رحم کر
(۲۸) اور جب وہ گھر ميں پہنچا وے اندھے اُس پاس آئے يسوع نے
اُنھيں کہا کيا تمھيں اِعتقاد ھي کہ ميں يہہ کر سکتا ھوں وے اُس سے
بولے ھاں اي خداوند (۲۹) تب اُس نے اُن کي آنکھوں کو چھوکے کہا
کہ جيسا تمھارا اِعتقاد ھي ويسا تمھارے ليئے ھو (۳۰) اور اُن کي
آنکھيں کھل گئيں اور يسوع نے اُنھيں تاکيد کرکے کہا خبردار کوئي نہ
جانے (۳۱) پر اُنھوں نے جاکے اُس تمام ملک ميں اُس کي شہرت کي *
(۳۲) جس وقت وے باھر نکلے ديکھو لوگ ايک گونگے کو جس پر ديو
چڑھا تھا اُس پاس لائے (۳۳) اور جب ديو نکالا گيا وہ گونگا بولا اور
لوگوں نے تعجب کرکے کہا ايسا کبھي اِسرايل ميں نہ ديکھا تھا (۳۴) پر
فريسيوں نے کہا کہ وہ ديووں کے سردار کي مدد سے ديووں کو نکالتا ھي (۳۵) اور
يسوع اُن سب شہروں اور بستيوں ميں جاکے اُن کے عبادتخانوں ميں
تعليم ديتا اور بادشاھت کي خوشخبري کي منادي اور لوگوں کي ھر ايک
بيماري اور دکھہ درد دور کرتا تھا * (۳۶) اور جب اُس نے جماعتوں کو
ديکھا اُسکو اُن پر رحم آيا کيونکہ وے اُن بھيڑوں کي مانند جن کا چرواھا نہو
عاجز اور پريشان تھيں (۳۷) تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ پکّے
کھيت تو بہت ھيں پر مزدور تھوڑے (۳۸) اِس ليئے تم کھيت کے مالک
کي مِنّت کرو کہ وہ اپنے کھيت کاٹنے کے ليئے مزدوروں کو بھيج ديوے *

۱۰ باب

(۱) پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلاکے اُنھيں قدرت بخشي
کہ ناپاک روحوں کو نکاليں اور ھر طرح کي بيماري اور دکھہ درد کو دور

کریں (۲) اور بارہ رسولوں کے یے نام ھیں پہلا شمعون جو پطرس
کہلاتا اور اُس کا بھائي اندریاس زبدي کا بیتّا یعقوب اور اُس کا بھائي
یوحنا (۳) فیلبوس اور برتھولما تھوما اور محصول لینیوالا متي حلفا
کا بیتّا یعقوب اور لبي جو تھدي بھي کہلاتا (۴) شمعون کنعاني اور
یہوداہ اِسکریوتي جس نے اُسے پکروا بھي دیا (۵) اُن بارھوں کو یسوع
نے فرماکے بھیجا کہ غیر قوموں کي طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسي
شہر میں داخل نہ ھونا (۶) بلکہ پہلے اِسرائیل کے گھر کي کھوئي
ھوئي بھیڑوں کے پاس جاؤ (۷) اور چلتے ھوئے منادي کرو اور کہو کہ
آسمان کي بادشاھت نزدیک آئي (۸) بیماروں کو چنگا کرو کوڑھیوں
کو پاک صاف کرو مُردوں کو جلاؤ دیووں کو نکالو تم نے مفت پایا مفت
دو (۹) نہ سونا نہ روپا نہ تامبا اپني کمر میں رکھو (۱۰) راستے کے
لیئے نہ جھولي نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاتھي لو کیونکہ خوراک
مزدور کا حق ھي (۱۱) اور جس شہر یا بستي میں داخل ھو دریافت
کرو کہ لائق وھاں کون ھي اور جب تک وھاں سے نہ نکلو وھیں رھو
(۱۲) اور جب تم کسي گھر میں جاؤ اُسے سلام کرو (۱۳) اگر وہ گھر
لائق ھي تو تمھارا سلام اُسے پہنچیگا اور اگر لائق نہیں تو تمھارا سلام تم
پر پھر آویگا (۱۴) اور جو کوئي تمھیں قبول نہ کرے اور تمھاري باتیں
نہ سنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانووں کي گرد جھاڑ دو
(۱۵) میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کي
زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت زیادہ آساني ھوگي * (۱۶) دیکھو
میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ھوں پس
تم سانپوں کي طرح ھوشیار اور کبوتروں کي مانند بے بد ھو (۱۷) مگر
آدمیوں سے خبردار رھو کہ وے تمھیں اپني کچہریوں میں حوالہ کرینگے
اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے (۱۸) اور تم میرے واسطے
حاکموں اور بادشاھوں کے سامھنے حاضر کیئے جاؤگے کہ اُن پر اور غیر
قوموں پر گواھي ھو (۱۹) لیکن جب وے تمھیں حوالہ کریں فکر نہ
کرو کہ ھم کس طرح یا کیا کہینگے کیونکہ جو کچھ تمھیں کہنا ھوگا سو
اُسي گھڑي تمھیں اُس کي آگاھي ھوگي (۲۰) کیونکہ کہنیوالے تم نہیں

بلکہ تمھارے باپ کي روح جو تم میں بولتي ھی (۲۱) بھائي بھائي
کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لیئے حواله کریگا اور لڑکے اپنے ما باپ کي
مخالفت میں اُٹھینگے اور اُنھیں مروا ڈالینگے (۲۲) اور میرے نام کے
باعث سب تم سے دشمني کرینگے پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا
سو ھي نجات پاویگا (۲۳) جب وے تمھیں ایک شہر میں ستاویں تو
دوسرے میں بھاگ جاؤ میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ تم اِسرائیل کے
سب شہروں میں نہ پھر چُکوگے جب تک کہ اِبن آدم نہ آوے
(۲۴) شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے (۲۵) بس
ھی کہ شاگرد اپنے اُستاد کي اور نوکر اپنے خاوند کي مانند ھو جب
اُنھوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا ھی تو کتنا زیادہ اُسکے لوگوں کو نہ کہینگے
(۲۶) پس اُنسے نہ ڈرو کیونکہ کوئي چیز ڈھپي نہیں جو کھل نہ جائے اور
نہ چِھپي جو جاني نہ جاے (۲۷) جو کچھ میں تمھیں اندھیرے میں
کہتا ھوں اُجالے میں کہو اور جو کچھ تمھارے کانوں میں کہا جائے کوٹھوں
پر منادي کرو (۲۸) اور اُن سے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل
نہیں کر سکتے مت ڈرو بلکہ اُسي سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو
جہنم میں ھلاک کر سکتا ھی (۲۹) کیا ایک پیسے کو دو گورے نہیں
بِکتے اور اُن میں سے ایک بھي تمھارے باپ کي بے مرضي زمین پر
نہیں گرتا (۳۰) بلکہ تمھارے سر کے بال بھي سب گنے ھوئے ھیں
(۳۱) پس مت ڈرو تم بہت گوروں سے بہتر ھو (۳۲) اِس لیئے جو
کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا میں بھي اپنے باپ کے آگے جو
آسمان پر ھی اُس کا اِقرار کرونگا (۳۳) پر جو کوئي آدمیوں کے آگے
میرا اِنکار کریگا میں بھي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ھی اُس کا
اِنکار کرونگا (۳۴) یہہ مت سمجھو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا صلح
کروانے نہیں بلکہ تلوار چلانے کو آیا ھوں (۳۵) کیونکہ میں آیا ھوں کہ
مرد کو اُس کے باپ اور بیٹي کو اُس کي ما اور بھو کو اُس کي ساس
سے جُدا کروں (۳۶) اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر ھي کے لوگ ھونگے
(۳۷) جو کوئي باپ یا ما کو مجھ سے زیادہ چاھتا ھی میرے لائق نہیں
ھی اور جو کوئي بیٹا یا بیٹي کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا میرے لائق نہیں

هي (۳۸) اور جو کوئي اپني صليب اُٹھاکے ميرے پيچھے نہيں آتا
ميرے لائق نہيں هی (۳۹) جو کوئي اپني جان بچاتا هی اُسے کھوئيگا
پر جو کوئي ميرے واسطے اپني جان کھوئيگا اُسے پائيگا * (۴۰) جو تمھيں
قبول کرتا مجھے قبول کرتا هی اور جو مجھے قبول کرتا هی اُسے جس
نے مجھے بھيجا قبول کرتا هي (۴۱) جو کوئي نبي کے نام سے نبي کو
قبول کرتا هی نبي کا اجر پائيگا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو
قبول کرتا راستباز کا اجر پائيگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں ميں سے
ايک کو شاگرد کے نام سے فقط ايک پياله ٹھنڈا پاني پلائيگا ميں تم سے
سچ کہتا هوں که وہ اپنا بدلا بے پائے نه رهيگا *

۱۱ باب

(۱) اور ايسا هوا که جب يسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو
وهاں سے روانه هوا که اُنکے شهروں ميں تعليم اور منادي کرے (۲) تب
يوحنا نے قيدخانه ميں مسيح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں ميں
سے دو کو بھيجا اور اُس سے پچھوايا که (۳) کيا جو آنيوالا تھا تو هي
هی يا هم دوسرے کي راہ تکيں (۴) يسوع نے جواب ميں اُنهيں کہا
که جو کچھ تم سنتے اور ديکھتے هو جاکے يوحنا سے بيان کرو که
(۵) اندھے ديکھتے اور لنگڑے چلتے کوڑھي پاک صاف هوتے اور بھرے سنتے اور
مُردے جي اُٹھتے هيں اور غريبوں کو خوشخبري سنائي جاتي هی
(۶) اور مبارک وہ هی جو ميرے سبب ٹھوکر نه کھائے * (۷) جب وے
روانه هوئے يسوع يوحنا کي بابت جماعتوں سے کہنے لگا که تم جنگل
ميں کيا ديکھنے کو گئے کيا ايک سرکنڈا جو هوا سے هلتا هی (۸) پھر
تم کيا ديکھنے کو گئے کيا ايک مرد کو جو مهين کپڑا پهنے هی ديکھو
جو مهين پوشاک پهنتے بادشاهوں کے محلوں ميں هيں (۹) پھر تم کيا
ديکھنے کو گئے کيا ايک نبي هاں ميں تم سے کہتا هوں بلکه نبي سے بڑا
(۱۰) کيونکه يهه وہ هی جس کي بابت لکھا هی که ديکھو ميں اپنا رسول
تيرے آگے بھيجتا هوں جو تيرے آگے تيري راہ درست کريگا (۱۱) ميں تم
سے سچ کہتا هوں که اُن ميں سے جو عورتوں سے پيدا هوئے يوحنا بپتسمه

دینیوالے سے کوئي بڑا ظاهر نهیں هوا لیکن جو آسمان کي بادشاهت میں
چهوٹا هي سو اُس سے بڑا هي (۱۲) یوحنا بپتسمه دینیوالے کے وقت سے
اب تک آسمان کي بادشاهت پر زبردستي هوتي هی اور زبردست لوگ
اُسے چهین لیتے هیں (۱۳) کیونکه سب نبي اور توریت نے یوحنا کے
وقت تک آگے کي خبر دي (۱۴) اور اِلیاس جو آنیوالا تها یهي هی
چاهو تو قبول کرو (۱۵) جس کسي کے کان سننے کے هوں سنے *
(۱۶) لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل دوں وے اُن
لڑکوں کي مانند هیں جو بازاروں میں بیٹهکے اپنے یاروں کو پُکار کے کهتے
هیں که (۱۷) هم نے تمهارے واسطے باسلي بجائي پر تم نه ناچے هم
نے تمهارے لیئے ماتم کیا پر تم نے چهاتي نه پیٹي (۱۸) کیونکه یوحنا کهاتا
پیتا نهیں آیا اور وے کهتے هیں که اُس پر ایک دیو هی (۱۹) اِبن آدم
کهاتا پیتا آیا اور وے کهتے هیں که دیکهو ایک کهاؤ اور شرابي اور محصول
لینیوالوں اور گنهگاروں کا یار پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست
ٹههري * (۲۰) تب اُن شهروں کو جن میں اُس کے بهت سے معجزے
ظاهر هوئے ملامت کرنے لگا کیونکه اُنهوں نے توبه نه کي تهي که (۲۱) ای
گرازین تجهه پر افسوس ای بیت‌صیدا تجهه پر افسوس کیونکه یے
معجزے جو تم میں دکهائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکهائے جاتے تو
وے ٹاٹ اوڑهکے اور خاک میں بیٹهکے کب کے توبه کر چکتے (۲۲) پس
میں تم سے کهتا هوں که صور و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیاده
آساني هوگي (۲۳) اور ای کفرناحم جو آسمان تک پهنچایا گیا تو
دوزخ میں گرایا جائیگا کیونکه یے معجزے جو تجهه میں دکهائے گئے
اگر سدوم میں دکهائے جاتے تو آج تک قائم رهتا (۲۴) پر میں تم سے
کهتا هوں که عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجهه سے زیاده آساني
هوگي * (۲۵) اُسي وقت یسوع پهر کهنے لگا که ای باپ آسمان اور
زمین کے خداوند میں تیري تعریف کرتا هوں که تو نے اِن چیزوں کو
داناؤں اور عقلمندوں سے چهپایا اور بچوں پر کهول دیا (۲۶) هاں ای
باپ که یونهیں تجهے پسند آیا (۲۷) میرے باپ سے سب کچهه مجهے
سونپا گیا اور کوئي بیٹے کو نهیں جانتا مگر باپ اور کوئي باپ کو

نہیں جانتا مگر بیتا اور وہ جس پر بیتا اُسے ظاہر کیا چاھتا *
(۲۸) ای تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو سب میرے پاس
آؤ کہ میں تمھیں آرام دونگا (۲۹) میرا جوا اپنے اُوپر لے لو اور مجھ
سے سیکھو کیونکہ میں حلیم اور دل سے خاکسار ہوں تو تم اپنے جیوں
میں آرام پاؤگے (۳۰) کیونکہ میرا جوا ملائم اور میرا بوجھ ہلکا ہی *

۱۲ باب

(۱) اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے جاتا تھا اور اُس
کے شاگرد بھوکھے تھے اور وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے (۲) تب فریسیوں
نے دیکھکے اُس سے کہا دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت
کے دن کرنا روا نہیں (۳) پر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو
داؤد نے کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکھے تھے (۴) وہ کیونکر
خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جو اُس کو اور اُس کے
ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا مگر فقط کاہنوں کو روا تھا (۵) اور کیا تم
نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی
حرمت نہیں کرتے تو بھی بےگناہ ہیں (۶) اور میں تمھیں کہتا
ہوں کہ یہاں ایک شخص ہی جو ہیکل سے بھی بزرگ ہی (۷) پر
اگر تم اُس کی معنی جانتے کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا
ہوں تو تم بےگناہوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے (۸) کیونکہ اِبن آدم سبت
کے دن کا بھی خداوند ہی * (۹) پھر وہاں سے روانہ ہوکے اُنکے عبادتخانہ
میں گیا (۱۰) اور دیکھو وہاں ایک شخص تھا جس کا ہاتھ سوکھ گیا
تھا تب اُنہوں نے اِس اِرادے سے کہ اُس پر نالش کریں اُس سے
پوچھا کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی (۱۱) اُس نے اُنہیں
کہا کہ تم میں سے ایسا کون ہی کہ جس کے پاس ایک بھیڑ ہو اگر وہ
سبت کے دن گڑھے میں گرے وہ اُسے پکڑکے نہ نکالے (۱۲) پس آدمی
بھیڑ سے کتنا بہتر ہی اِس لیئے سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی
(۱۳) تب اُس نے اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ لنبا کر اور اُس
نے اُسے لنبا کیا اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا * (۱۴) تب فریسیوں

نے باہر جاکے اُسکي ضدّ پر صلاح کي کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں (۱۵) یسوع
یہہ جانکے وہاں سے چلا اور بہت سي جماعتیں اُس کے پیچھے ہو لیں
اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا (۱٦) اور اُنھیں تاکید کي کہ مجھے
ظاہر نہ کرنا (۱۷) تاکہ وہ جو یسعیاہ نبي نے کہا تھا پورا ہو کہ (۱۸) دیکھو
میرا خادم جسے میں نے چُنا اور میرا پیارا جس سے میرا دل خوش
ھی میں اپني روح اُس پر ڈالونگا اور وہ غیرقوموں سے شرع بیان کریگا
(۱۹) وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا اور بازاروں میں کوئي اُس کي آواز نہ
سنیگا (۲۰) وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دھواں اُٹھتے ہوئے
سن کو نہ بجھاویگا جب تک اِنصاف کو غالب نہ کراوے (۲۱) اور
اُس کے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگي * (۲۲) تب اُس پاس ایک
اندھے گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا لائے اور اُسنے اُسے چنگا کیا چنانچہ
وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا (۲۳) اور ساري بھیڑ دنگ ہو گئي
اور کہنے لگي کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں (۲۴) پر فریسیوں نے سنکے کہا
کہ یہہ دیووں کو نہیں نکالتا مگر دیووں کے سردار بعلزبول کي مدد سے
(۲۵) یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے اُنھیں کہا جو جو بادشاہت
آپس میں برخلاف ہو ویران ہو جاتي اور جس جس شہر یا گھر
میں مخالفت ہو آباد نہ رہیگا (۲٦) اور اگر شیطان شیطان کو نکالے تو وہ
اپنا ھي مخالف ہوا پھر اُس کي بادشاہت کیونکر قائم رہیگي (۲۷) اور
اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے اُنھیں
کس کي مدد سے نکالتے ھیں اِس لیئے وے ھی تمہاري عدالت کرینگے
(۲۸) پر اگر میں خدا کی روح سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کي
بادشاہت تم پاس آ پہنچي (۲۹) نہیں تو کیونکر ہو سکتا ھی کہ
کوئي کسي زوراور کے گھر میں جاکر اُس کے اسباب لوٹ لے مگر یہہ کہ
پہلے اُس زوراور کو باندھے تب اُس کا گھر لوٹے (۳۰) جو میرے ساتھہ
نہیں میرا مخالف ھی اور جو میرے ساتھہ جمع نہیں کرتا بِتھراتا ھی *
(۳۱) اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ اور کُفر
معاف کیا جایگا مگر وہ کُفر جو روح کے حق میں ہو لوگوں کو معاف نہ
ہوگا (۳۲) جو کوئي اِبن آدم کے حق میں بُرا کہے اُسے معاف ہو سکیگا

پر جو روح قدس کے حق میں بُرا کہے اُسے ہرگز معاف نہ ہوگا
نہ اِس جہان میں نہ اُس جہان میں (۳۳) یا تو درخت کو اچھا
کہو اور اُس کے پھل کو اچھا یا درخت کو بُرا کہو اور اُس کا پھل
بُرا کیونکہ درخت پھل هي سے پہچانا جاتا هی (۳۴) ایٔ سانپوں
کے بچّو تم بُرے هوکے کیونکر اچھي بات کہہ سکتے هو کیونکہ جو دل میں
بھرا هی سو هي منہہ پر آتا هی (۳۵) اچھا آدمي دل کے اچھے خزانے
سے اچھي چیزیں نکالتا هی اور بُرا آدمي بُرے خزانے سے بُري چیزیں باهر
لاتا (۳۶) پر میں تم سے کہتا هوں کہ هر ایک بیهودہ بات جو کہ
لوگ کہیں عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے (۳۷) کیونکہ تو اپني
باتوں هي سے راستکار گنا جایگا اور اپني باتوں هي سے گنهگار ٹھہریگا * *
(۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا کہ ای اُستاد هم تجھہ
سے ایک نشان دیکھا چاهتے هیں (۳۹) اُس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا
کہ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے هیں پر یونس نبي
کے نشان کے سوا کوئي نشان اُنھیں دکھایا نہ جائیگا (۴۰) کیونکہ جیسا
یونس تین رات دن مچھلي کے پیٹ میں رها ویسا هي اِبن آدم تین
رات دن زمین کے اندر رهیگا (۴۱) نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے
ساتھہ عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُنھیں گنهگار ٹھہرائینگے کیونکہ اُنھوں نے
یونس کي منادي پر توبہ کي اور دیکھو یہاں ایک هی جو یونس سے بزرگ
هی (۴۲) دکھن کي بیگم اِس زمانے کے لوگونکے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھیگي
اور اُنھیں گنهگار ٹھہرائیگي کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي
حکمت سننے کو آئي اور دیکھو یہاں ایک سلیمان سے بزرگ هی
(۴۳) جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي تو سوکھي جگہوں میں
آرام ڈھونڈھتي پھرتي اور جب نہیں پاتي (۴۴) تو کہتي کہ میں اپنے
گھر میں جس سے نکلي هوں پھر جاؤنگي اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور
لیس پاتي هی (۴۵) تب وہ جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر
هیں اپنے ساتھہ لاتي اور وے داخل هوکے وهاں بستي هیں سو اُس
آدمي کا پچھلا حال اگلے سے بُرا هوتا هی اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھي
ایسا هي هوگا * (۴۶) جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رها تھا دیکھو اُسکي

ما اور اُس کے بھائي باهر کھڑے اُس سے بات کیا چاهتے تھے (۴۷) تب کسي نے اُس سے کہا کہ دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي باهر کھڑے تجھسے بات کیا چاهتے هیں (۴۸) پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا کون هی میري ما اور کون هیں میرے بھائي (۴۹) اور اپنا هاتھہ اپنے شاگردونکي طرف بڑھاکے کہا کہ دیکھہ میري ما اور میرے بھائي (۵۰) کیونکہ جو کوئي میرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي پر چلتا هی میرا بھائي اور بہن اور ما وهي هي *

۱۳ باب

(۱) اُسي روز یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا (۲) اور ایسي بڑي بھیڑ اُس پاس جمع هوئي کہ وہ ایک ناؤ پر چڑھہ بیٹھا اور ساري بھیڑ کنارے پر کھڑي رهي (۳) اور وہ اُنھیں بہت سي باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ دیکھو ایک کسان بیج بونے گیا (۴) اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا اور چڑیوں نے آکر اُسے چُگ لیا (۵) اور کچھہ پتھریلي زمین پر گرا جہاں بہت مٹي نہ ملي اور اِس سبب کہ بہت مٹي نہ پائي جلد اُگا (۶) پر جب دھوپ هوئي جل گیا اور اِس لیئے کہ جڑ نہ پکڑي تھي سوکھہ گیا (۷) اور کچھہ کانٹوں میں گرا کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا (۸) اور کچھہ اچھي زمین میں گرا اور پھل لایا کچھہ سو گُنا کچھہ ساٹھہ گُنا کچھہ تیس گُنا (۹) جسکے کان سننے کے لیئے هوں تو سنے (۱۰) تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا هی (۱۱) اُس نے جواب میں اُنھیں کہا کہ تمھیں عنایت هوئي کہ آسمان کي بادشاهت کے بھید جانو پر اُنھیں عنایت نہیں هوئي (۱۲) کیونکہ جس پاس کچھہ هي اُسے دیا جائیگا اور اُس کي بہت بڑھتي هوگي پر جس پاس کچھہ نہیں اُس سے جو کچھہ کہ اُس پاس هی سو بھي لے لیا جائیگا (۱۳) اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا هوں کہ وے دیکھتے هوئے نہیں دیکھتے اور سنتے هوئے نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے هیں (۱۴) اور اُن کے حق میں یسعیاہ کي نبوت پوري هوئي کہ تم کانوں سے تو سنوگے مگر سمجھوگے نہیں اور آنکھوں سے دیکھوگے پر

دریافت نه کروگے (۱۵) کیونکه اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں
سے اُونچا سنتے هیں اور اُنهوں نے اپني آنکهیں موند لیں تا ایسا نه هو که وے
آنکهوں سے دیکهیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجهیں اور رجوع
لاویں اور میں اُنهیں چنگا کروں (۱۶) پر مبارک تمهاري آنکهیں کیونکه
وے دیکهتیں اور مبارک تمهارے کان که وے سنتے هیں (۱۷) کیونکه میں
تم سے سچ کهتا هوں که بهت سے نبي اور راستبازوں نے آرزو کي که
جو تم دیکهتے هو دیکهیں پر نه دیکها اور جو تم سنتے هو سنیں پر نه سنا *
(۱۸) اب تم کسان کي تمثیل سنو (۱۹) جب کوئي اُس بادشاهت
کي بات سنتا اور نهیں سمجهتا تو وه شریر آتا اور جو کچهه اُس کے دل
میں بویا گیا لے جاتا هی یهه وه هی جو راه کے کنارے بویا گیا (۲۰) جو
پتهریلي زمین میں بویا گیا وه هی جو کلام سنتا اور جلد خوشي سے مان
لیتا هی (۲۱) لیکن اِس سبب که جڑ نهیں پکڑي چند روزه هی که
جب وه کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا یا ستایا جاتا هی تو جلد
ٹهوکر کهاتا هی (۲۲) جو کانٹوں میں بویا گیا وه هی جو کلام کو سنتا پر
اِس دنیا کي فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتے اور وه بےپهل
هوتا هی (۲۳) پر جو اچهي زمین میں بویا گیا وه هی جو کلام کو سنتا
اور سمجهتا اور پهل لاتا اور طیار بهي هوتا بعضے میں سو گُنا بعضے میں
ساٹهه گُنا بعضے میں تیس گُنا * (۲۴) پهر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے
اُنهیں کها که آسمان کي بادشاهت اُس آدمي کي مانند هی جسنے اچها
بیج اپنے کهیت میں بویا (۲۵) پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا
اور اُس کے گیهوں کے درمیان کڑوا دانه بوکے چلا گیا (۲۶) جس وقت
انکورا نکلا اور بالیں لگیں تب کڑوا دانه بهي ظاهر هوا (۲۷) تب اُس
گهروالے کے نوکروں نے آکے اُس سے کها ای صاحب کیا تو نے کهیت میں
اچهے بیج نه بوئے تهے پهر کڑوے دانے کهاں سے آئے (۲۸) اُس نے اُنهیں
کها کسو دشمن نے یهه کیا تب نوکروں نے کها اگر مرضي هو تو هم جاکے
اُنهیں جمع کریں (۲۹) اُس نے کها نهیں ایسا نه هو که جب تم کڑوے
دانوں کو جمع کرو تو اُن کے ساتهه گیهوں بهي اُکهاڑ لو (۳۰) کاٹنے کے دن
تک دونوں کو اِکٹهے بڑهنے دو که میں کاٹنے کے وقت کاٹنےوالوں کو کهونگا

کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹّھے باندھو پر
گیہوں میرے کھتّے میں جمع کرو * (۳۱) وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل
لایا کہ آسمان کي بادشاہت خردل کے دانہ کي مانند هی جسے ایک
شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا (۳۲) وہ سب بیجوں میں چھوٹا
پر جب اُگا تو سب ترکاریوں سے بڑا هوتا اور ایسا پیڑ هوتا کہ هوا کي
چڑیائیں آکے اُس کي ڈالیوں پر بسیرا کرتیں * (۳۳) اُس نے اُن سے
ایک اور تمثیل کہي کہ آسمان کي بادشاہت خمیر کي مانند هي
جسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے تین پیمانوں میں ملایا یہاں تک کہ وہ
سب خمیرہ هو گیا (۳۴) یہہ سب باتیں یسوع نے اُن جماعتوں کو
تمثیلوں میں کہیں اور بے تمثیل اُن سے نہ بولتا تھا (۳۵) تاکہ جو نبي
نے کہا تھا پورا هو کہ میں تمثیلیں لاکر کلام کرونگا میں اُن باتوں کو جو
دنیا کے شروع سے پوشیدہ هیں ظاهر کرونگا (۳۶) تب یسوع اُن جماعتوں
کو رخصت کر کے گھر کو گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا
کھیت کے کڑوے دانہ کي تمثیل همیں بتا (۳۷) اُس نے اُنهیں جواب
میں کہا اچھے بیج کا بونیوالا اِبن آدم هی (۳۸) کھیت دنیا هوا اچھے
بیج اِس بادشاہت کے لڑکے هیں اور کڑوے دانہ شریر کے فرزند (۳۹) وہ
دشمن جس نے اُنهیں بویا شیطان هی کاٹنے کا وقت اِس دنیا کا آخر اور
کاٹنیوالے فرشتے هیں (۴۰) پس جس طرح کڑوے دانہ جمع کیئے جاتے
اور آگ میں جلائے جاتے هیں اِس جہان کے آخر میں ایسا هي هوگا
(۴۱) اِبن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے سب ٹھوکر کھلانیوالي
چیزوں اور بدکاروں کو اُس کي بادشاہت میں سے چُنکر (۴۲) اُنهیں
جلتے تنور میں ڈال دینگے اور وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا (۴۳) تب
راستباز اپنے باپ کي بادشاہت میں آفتاب کي مانند نوراني هونگے
جسکے کان سننے کے لیئے هوں تو سنے * (۴۴) پھر آسمان کي بادشاہت
اُس خزانہ کي مانند هی جو کھیت میں گڑا هی جسے ایک شخص پا کے
چھپا دیتا هی اور خوشي کے مارے جاکے اپنا سب کچھہ بیچتا اور اُس
کھیت کو مول لیتا هي * (۴۵) پھر آسمان کي بادشاہت اُس سوداگر
کي مانند هی جو قیمتي موتیوں کي تلاش میں هي (۴۶) جب اُس

نے ایک بیشقیمت موتي پایا تو جاکے جو کچھہ اُس کا تھا سب بیچ
ڈالا اور اُسے مول لیا * (۴۷) پھر آسمان کي بادشاہت اُس جال کي
مانند ھی جو دریا میں ڈالا گیا اور ھر طرح کي مچھلي سمیت لایا
(۴۸) جب وہ بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھي مچھلیاں
برتنوں میں جمع کیں پر بُري پھینک دیں (۴۹) اِس جہان کے آخر
میں ایسا ھي ھوگا فرشتے آوینگے اور راستبازوں میں سے شریروں کو الگ
کرینگے (۵۰) اور اُنھیں جلتے تنور میں ڈال دینگے وھاں رونا اور دانت
پیسنا ھوگا (۵۱) یسوع نے اُنھیں کہا تم یہہ سب سمجھے اُنھوں نے کہا
ھاں خداوند (۵۲) تب اُس نے اُنھیں کہا ھر ایک فقیہہ جو آسمان کي
بادشاھت کي تعلیم پا چُکا اُس گھروالے کي مانند ھی جو اپنے خزانہ سے
نئي اور پراني چیزیں نکالتا ھی * (۵۳) اور ایسا ھوا کہ جب یسوع
یہہ تمثیلیں کہہ چکا تو وھاں سے روانہ ھوا (۵۴) اور اپنے وطن میں آکے
اُس نے اُن کے عبادتخانہ میں اُنھیں ایسي تعلیم دي کہ وے حیران ھوئے
اور کہنے لگے کہ ایسي حکمت اور معجزے اُس نے کہاں سے پائے (۵۵) کیا
یہہ بڑھئي کا بیٹا نہیں اور اُس کي ما مریم نہیں کہلاتي اور اُسکے بھائي
یعقوب اور یوسیس اور شمعون اور یہوداہ (۵۶) اور اُس کي سب
بہنیں ھمارے ساتھہ نہیں ھیں پس اُس نے یہہ سب کچھہ کہاں سے پایا
(۵۷) اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي پر یسوع نے اُنھیں کہا کہ نبي اپنے
وطن اور گھر کے سوا اور کہیں بےعزت نہیں ھی (۵۸) اور اُس نے اُن
کي بےاِعتقادي کے سبب وھاں بہت معجزے نہیں دکھائے *

۱۴ باب

(۱) اُس وقت ملک کي چوتھائي کے حاکم ھیرودیس نے یسوع کي
شہرت سني (۲) اور اپنے نوکروں سے کہا کہ یہہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا
ھی وھي مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی اِس لیئے اُس سے معجزے ظاھر
ھوتے ھیں * (۳) کہ ھیرودیس نے یوحنا کو ھیرودیاس کے سبب جو اُس
کے بھائي فیلبوس کي جورو تھي گرفتار کیا اور باندھکے قیدخانہ میں ڈال
دیا تھا (۴) اِس لیئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ تجھے اُس کو رکھنا

روا نهيں (٥) اور هيروديس نے چاها كه أسے مار ڈالے پر عوام سے ڈرا
كيونكه وے أسے نبي جانتے تھے (٦) پر جب هيروديس كي سالگره لگي
هيروديّاس كي بيتي أن كے درميان ناچي اور هيروديس كو خوش كيا
(٧) چنانچه أس نے قسم كها كے وعده كيا كه جو كچهه تو مانگيگي ميں
تجهے دونگا (٨) تب وه جيسا أس كي ما نے أسے سكها ركها تها بولي كه
يوحنا بپتسمه دينيوالے كا سر تهالي ميں يهيں مجهے منگوا دے (٩) بادشاه
دلگير هوا پر أس قسم كے اور أن كے سبب جو أس كے ساتهه كهانے
بيٹهے تهے أس نے حكم كيا كه أسے لا ديويں (١٠) تب أس نے لوگوں
كو بهيجكر قيدخانه ميں يوحنا كا سر كٹوايا (١١) اور أس كا سر تهالي
ميں لاكے أس لڑكي كو ديا وه اپني ما كے پاس لے آئي (١٢) تب أس كے
شاگردوں نے آكے لاش أٹهائي اور أسے گاڑا اور جاكے يسوع كو خبر دي *
(١٣) جب يسوع نے سنا تو وهاں سے كشتي پر بيٹهكے الگ ايک ويرانه ميں
گيا لوگ يهه سنكے شهروں سے نكلے اور خشكي كي راه سے أس كے پيچهے
هو ليئے (١٤) اور يسوع نے نكلكر ايک بڑي بهيڑ ديكهي أن پر أسے رحم آيا
اور جو أن ميں بيمار تهے أنهيں چنگا كيا * (١٥) اور جب شام هوئي
أس كے شاگردوں نے أس پاس آكے كها كه جگهه ويرانه هے اور شام هو گئي
لوگوں كو رخصت كر كه وے بستيوں ميں جاكے اپنے واسطے كهانے كو مول
ليں (١٦) يسوع نے أن سے كها أن كا جانا كچهه ضرور نهيں تم أنهيں كهانے
كو دو (١٧) أنهوں نے أس سے كها كه يهاں همارے پاس پانچ روٹي اور دو
مچهليوں كے سوا كچهه نهيں هے (١٨) وه بولا كه أنهيں يهاں ميرے پاس
لاؤ (١٩) پهر أس نے حكم كيا كه لوگ گهاس پر بيٹهيں تب أن پانچ
روٹي اور دو مچهليوں كو ليا اور آسمان كي طرف ديكهكر بركت دي اور
روٹي توڑكے شاگردوں كو اور شاگردوں نے لوگوں كو ديں (٢٠) اور وے سب
كهاكے آسوده هوئے اور أنهوں نے ٹكڑوں كي جو بچ رهے تهے باره ٹوكرياں بهري
أٹهائيں (٢١) اور وے جنهوں نے كهايا تها سوا عورت اور لڑكوں كے قريب
پانچ هزار كے مرد تهے * (٢٢) اور أس دم يسوع نے اپنے شاگردوں كو تاكيد
سے فرمايا كه كشتي پر چڑهكے ميرے آگے پار جاؤ جب تک ميں لوگوں كو
رخصت كروں (٢٣) پهر آپ لوگوں كو رخصت كركے دعا كے ليئے پهاڑ پر

اکیلا چڑھ گیا اور جب شام هوئي وهیں اکیلا رها (۲۴) پر وہ کشتي اُس
وقت دریا کے بیچ پهنچکر لهروں سے ڈگمگاتي تهي کیونکه هوا مخالف تهي
(۲۵) اور رات کے پچهلے پهر یسوع دریا پر چلتا هوا اُن پاس آیا (۲۶) جب
شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکها وے گهبرا کے کهنے لگے یهه بهوت هی اور
ڈر کے چلّائے (۲۷) وهیں یسوع نے اُنهیں کها که خاطر جمع رکهو میں هي
هوں مت ڈرو (۲۸) تب پطرس نے اُس سے جواب میں کها اي
خداوند اگر تو هي هي تو مجهے فرما که میں پاني پر چلکے تیرے پاس آؤں
(۲۹) اُس نے کها آ تب پطرس کشتي پر سے اُترکے پاني پر چلنے لگا که
یسوع کے پاس جائے (۳۰) پر جب دیکها که هوا تیز هی تو ڈرا اور جب
ڈوبنے لگا چِلّاکے کها اي خداوند مجهے بچا (۳۱) وهیں یسوع نے هاتهه
بڑهاکے اُسے پکڑلیا اور اُس نے کها اي کم اِعتقاد تو کیوں شک لایا (۳۲) اور
جب وے کشتي پر آئے هوا تهم گئي (۳۳) اور اُنهوں نے جو کشتي پر
تهے آکے اُسے سجده کرکے کها تو سچ مچ خدا کا بیٹا هی * (۳۴) پهر پار
اُتر کے گنیسرت کے ملک میں پهنچے (۳۵) اور وهاں کے لوگوں نے اُسے
پهچانکے اُس تمام گردنواح میں شهرت دي اور سب بیماروں کو
اُس پاس لائے (۳۶) اور اُس کي مِنّت کي که فقط اُس کي پوشاک کا
دامن چهوئیں اور جتنوں نے چهوا بالکل چنگے هو گئے *

۱۵ باب

(۱) تب یروسلم کے فقیهوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کها
(۲) تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایتوں کو ٹال دیتے هیں که روٹي کهانے
کے وقت اپنے هاتهه نهیں دهوتے (۳) اُس نے اُنهیں جواب میں کها که
تم کس واسطے اپني روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے هو
(۴) کیونکه خدا نے فرمایا هی که اپنے باپ کي عزت کر اور جو ما یا باپ پر
لعنت کرے جان سے مارا جاے (۵) پر تم کهتے هو که جو کوئي اپنے باپ
یا ما کو کهے که جو کچهه مجهے تجهه کو دینا واجب تها سو خدا کي
نذر هوا (۶) اور اپنے باپ یا ما کي عزت نه کرے تو کچهه مضایقه نهیں
پس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا (۷) اي ریاکارو

یسعیاہ نے کیا خوب تمھارے حق میں نبوت کي جب کہا کہ (۸) یہہ
لوگ اپنے منہہ سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے اور ہونٹھوں سے میري عزت
کرتے ھیں پر اُنکے دل مجھسے دور ھیں (۹) لیکن وے عبث میري پرستش
کرتے ھیں کیونکہ تعلیم کرنے میں اِنسان ھي کے حکم سناتے ھیں *
(۱۰) پھر اُس نے جماعت کو بلاکر اُن سے کہا سنو اور سمجھو (۱۱) جو
چیز منہہ میں جاتي ھی آدمي کو ناپاک نہیں کرتي بلکہ وہ جو منہہ سے
نکلتي ھی وھي آدمي کو ناپاک کرتي ھی (۱۲) تب اُس کے شاگردوں
نے اُس پاس آکے اُس سے کہا کیا تو جانتا ھی کہ فریسي یہہ بات سنکر
ناراض ھوئے (۱۳) اُسنے اُن سے جواب میں کہا جو پودھا میرے آسماني
باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا (۱۴) اُنھیں جانے دو وے اندھے
اندھوں کے راہ دکھانیوالے ھیں پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے تو دونوں
گڑھے میں گرینگے (۱۵) پطرس نے اُنھیں جواب میں کہا وہ تمثیل ھمیں
سمجھا (۱۶) یسوع نے کہا کیا تم بھي اب تک بے سمجھ ھو (۱۷) اب
تک تم نہیں سمجھتے کہ جو کچھہ منہہ میں جاتا پیٹ میں پڑتا ھی
اور گڑھے میں پھینکا جاتا (۱۸) پر وہ باتیں جو منہہ سے نکلتیں دل سے
آتي ھیں وے آدمي کو ناپاک کرتي ھیں (۱۹) کیونکہ بُرے خیال خون
زنا حرامکاري چوري جھوٹھي گواھي کفر دل ھي سے نکلتے ھیں (۲۰) یھي
باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي ھیں پر بِن دھوئے ھاتھہ کھانا کھانا آدمي
کو ناپاک نہیں کرتا * (۲۱) تب یسوع وھاں سے روانہ ھوکے صور اور صیدا
کي اطراف میں گیا (۲۲) اور دیکھو ایک کنعاني عورت وھاں کي سرزمین
سے نکلکے اُسے پکارتي ھوئي چلي آئي کہ اي خداوند داؤد کے بیٹے مجھہ پر
رحم کر کہ میري بیٹي ایک دیو کے غلبے سے بیحال ھی (۲۳) اُس نے
کچھہ جواب نہ دیا تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کي مِنّت کي
کہ اُسے رخصت کر کیونکہ وہ ھمارے پیچھے چِلّاتي ھی (۲۴) اُس نے
جواب میں کہا میں اِسرائیل کے گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑوں کے سوا اور
کسي پاس نہیں بھیجا گیا (۲۵) پر وہ آئي اور اُسے سجدہ کرکے کہا اي
خداوند میري مدد کر (۲۶) اُس نے جواب دیا مناسب نہیں کہ لڑکوں
کي روٹي لیکر کُتّوں کو پھینک دیویں (۲۷) اُس نے کہا سچ اي خداوند

مگر کُتّے بهي جو تکڑے اُن کے خداوند کي میز سے گرتے کهاتے هیں
(٢٨) تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا اى عورت تیرا اِعتقاد بڑا هى
جو چاهتي هى تیرے لیئے هو اور اُسي گهڑي اُس کي بیٹي چنگي هو گئي
(٢٩) پهر یسوع وهاں سے روانه هوکے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور ایک پهاڑ
پر چڑهکر وهاں بیٹها (٣٠) اور بهت جماعتیں لنگڑوں اندهوں گونگوں اور ٹنڈوں
اور اُن کے سوا بهتیروں کو ساتھ لیکر اُس پاس آئیں اور اُنهیں یسوع کے
پانوں پر ڈالا اور اُس نے اُنهیں چنگا کیا (٣١) ایسا که جب اُن جماعتوں
نے دیکها که گونگے بولتے ٹنڈے تندرست هوتے لنگڑے چلتے اور اندهے
دیکهتے هیں تو تعجب کیا اور اِسرائیل کے خداوند کي ستایش کي *
(٣٢) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلاکے کہا که مجهے اِس
جماعت پر رحم آتا هى که تین دن میرے ساتھ رهي اور اُن کے پاس کچھ
کهانے کو نهیں اور میں نهیں چاهتا که اُنهیں فاقه سے رخصت کروں ایسا
نه هو که راه میں کهیں ناطاقت هو جائیں (٣٣) اُس کے شاگردوں نے
اُس سے کہا که اِس ویرانه میں هم اِتني روٹیاں کهاں سے پاویں که ایسي
جماعت کو آسوده کریں (٣٤) تب یسوع نے اُنهیں کہا که تمهارے پاس
کتني روٹیاں هیں وے بولے سات اور کئي ایک چهوٹي مچهلي (٣٥) تب
اُس نے جماعتوں کو حکم کیا که زمین پر بیٹھ جاویں (٣٦) پهر اُن
سات روٹیوں اور مچهلیوں کو لیکر شکر کیا اور توڑکر اپنے شاگردوں کو دیا
اور شاگردوں نے لوگوں کو (٣٧) اور سب کهاکے آسوده هوئے اور ٹکڑوں سے
جو بچ رهے تهے اُنهوں نے سات ٹوکریاں بهرکر اُٹهائیں (٣٨) اور کهانیوالے
سوا عورتوں اور لڑکوں کے چار هزار مرد تهے (٣٩) اور جماعتوں کو رخصت
کرکے کشتي پر چڑها اور مگدلا کي اطراف میں آیا *

١٦ باب

(١) فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے آزمایش کے لیئے اُس سے چاها که ایک
آسماني نشان همیں دکها (٢) اُس نے جواب میں اُن سے کہا که
جب شام هوتي تم کهتے هو که کل پهرچها هوگا کیونکه آسمان لال هى
(٣) اور صبح کو کهتے که آج آندهي چلیگي کیونکه آسمان لال اور دهندهلا

هی ای رياکارو تم آسمان کي صورت کو اِمتياز کر سکتے هو پر وقتوں کي
نشانياں نهيں دريافت کر سکتے (۴) اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ
نشان ڈهونڈهتے هيں. پر يونس نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان اُنهيں
دکهايا نه جائيگا اور وه اُنهيں چهوڑکے چلا گيا (۵) اور اُسکے شاگرد پار
پهنچے اور روٹي ساته لينے کو بهول گئے تهے * (۶) يسوع نے اُنهيں کها
فريسيوں اور صدوقيوں کے خمير سے خبردار اور چوکس رهو (۷) اور وے سوچکر
آپس ميں کهنے لگے اُس کا يهه سبب هی که هم روٹي نه لائے (۸) ليکن
يسوع نے يهه دريافت کرکے کها که ای کم اِعتقادو تم اپنے دل ميں کيوں
سوچتے هو که يهه روٹي نه لانے کے سبب سے هی (۹) اب تک نهيں
سمجهتے هو اُن پانچ هزار کي پانچ روٹياں نهيں ياد رکهتے اور که کتني
ٹوکرياں بهري اُٹهائيں (۱۰) اور نه اُن چار هزار کي سات روٹياں اور که
تم نے کتني ٹوکرياں بهرکر اُٹهائيں (۱۱) يهه تم کيوں نهيں سمجهتے هو
که ميں نے تم سے روٹي کي بابت نهيں کها که تم فريسيوں اور صدوقيوں
کے خمير سے چوکس رهو (۱۲) تب اُنهوں نے معلوم کيا که اُس نے روٹي
کے خمير سے نهيں بلکه فريسيوں اور صدوقيوں کي تعليم سے چوکس رهنے
کو کها تها * (۱۳) اور يسوع نے قيصريا فلپي کي اطراف ميں آکر اپنے
شاگردوں سے پوچها که لوگ کيا کهتے هيں که ميں جو اِبن آدم هوں کون هوں
(۱۴) اُنهوں نے کها که بعضے کهتے هيں که تو يوحنا بپتسمه ديديوالا هی بعضے
اِلياس اور بعضے يرمياه يا نبيوں ميں سے کوئي (۱۵) اُس نے اُنهيں کها
پر تم کيا کهتے هو که ميں کون هوں (۱۶) شمعون پطرس نے جواب ميں
کها تو مسيح زنده خدا کا بيٹا هی (۱۷) يسوع نے جواب ميں اُسے کها
ای شمعون برِيونس مبارک تو کيونکه جسم اور خون نے نهيں بلکه ميرے
باپ نے جو آسمان پر هی تجهه پر يهه ظاهر کيا (۱۸) ميں يهه بهي تجهه
سے کهتا هوں که تو پطرس هی اور ميں اِس پتهر پر اپني کليسيا بناؤنگا
اور دوزخ کا اِختيار اُس پر نه چليگا (۱۹) اور ميں آسمان کي
بادشاهت کي کنجياں تجهے دونگا جو کچهه تو زمين پر بند کريگا آسمان پر
بند کيا جائيگا اور جو کچهه تو زمين پر کهوليگا آسمان پر کهولا جائيگا
(۲۰) تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کيا که کسو سے نه کهنا که ميں

يسوع مسيح هوں * (۲۱) اُس وقت سے يسوع اپنے شاگردوں کو خبر
دينے لگا کہ ضرور هي کہ ميں يروسلم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاهنوں
اور فقيهوں سے بہت دکھ اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور تيسرے دن جي
اُٹھوں (۲۲) تب پطرس اُسے کنارے لے گيا اور جھنجھلاکر کہنے لگا کہ اى
خداوند تيري سلامتي هو يہہ تجھ پر کبھي نہ هوگا (۲۳) پر اُس نے پھرکے
پطرس سے کہا اى شيطان ميرے سامہنے سے دور هو تو ميرے ليئے ٹھوکر کا
باعث هى کيونکہ تو خدا کي باتوں کا نہيں بلکہ اِنسان کي باتوں کا خيال
رکھتا هى * (۲۴) تب يسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا اگر کوئي چاهے کہ
ميرے پيچھے آوے تو اپنا اِنکار کرے اور اپني صليب اُٹھاکے ميري پيروي
کرے (۲۵) کيونکہ جو کوئي اپني جان بچايا چاهے اُسے کھوئيگا پر جو کوئي
ميرے ليئے جان کھوئيگا اُسے پائيگا (۲۶) کيونکہ آدمي کو کيا فايدہ هى
اگر تمام جہان کو حاصل کرے اور اپني جان کھووے پھر آدمي اپني جان کے
بدلے کيا دے سکتا هى (۲۷) کيونکہ اِبن آدم اپنے باپ کے جلال ميں
اپنے فرشتوں کے ساتھہ آويگا تب هر ايک کو اُس کے اعمال کے موافق بدلا
ديگا (۲۸) ميں تم سے سچ کہتا هوں کہ اُن ميں سے جو يہاں کھڑے هيں
بعضے هيں کہ جب تک اِبن آدم کو اپني بادشاهت ميں آتے ديکھہ نہ
ليں موت کا مزہ نہ چکھينگے *

۱۷ باب

(۱) اور چھہ دن بعد يسوع پطرس اور يعقوب اور اُس کے بھائي يوحنا
کو الگ ايک اُونچے پہاڑ پر لے گيا (۲) اور اُن کے سامہنے اُس کي
صورت بدل گئي اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُس کي پوشاک نور
کي مانند سفيد هو گئي (۳) اور ديکھو موسيٰ اور اِلياس اُس سے باتيں
کرتے اُنھيں دکھائي ديئے (۴) تب پطرس نے يسوع سے جواب ميں کہا
اى خداوند همارے ليئے يہاں رهنا اچھا هى اگر مرضي هو تو هم يہاں تين
ڈيرے بناويں ايک تيرے اور ايک موسيٰ اور ايک اِلياس کے ليئے
(۵) وہ يہہ کہتا هي تھا کہ ديکھو ايک نوراني بدلي نے اُن پر سايہ کيا
اور ديکھو اُس بادل سے ايک آواز اِس مضمون کي آئي کہ يہہ ميرا پيارا

بیٹا هی جس سے میں خوش هوں تم اُسکي سنو (۶) شاگرد یهه سنکے
منهه کے بل گرے اور نهایت ڈر گئے (۷) تب یسوع نے آکے اُنهیں چهوا
اور کها که اُٹهو اور مت ڈرو (۸) اور اُنهوں نے اپني آنکهه اُٹها کے یسوع
کے سوا اور کسي کو نه دیکها (۹) جب وے پهاڑ سے اُترتے تهے یسوع نے
اُنهیں تاکید سے فرمایا که جب تک اِبن آدم مُردوں میں سے جي نه اُٹهے
اِس رویا کا ذکر کسو سے نه کرو (۱۰) اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے
پوچها پهر فقیهه کیوں کهتے هیں که پهلے اِلیاس کا آنا ضرور هی
(۱۱) یسوع نے اُنهیں جواب دیا که اِلیاس البته پهلے آویگا اور سب
چیزوں کا بندوبست کریگا (۱۲) پر میں تم سے کهتا هوں که اِلیاس تو
آ چُکا لیکن اُنهوں نے اُس کو نهیں پهچانا بلکه جو چاها اُس کے ساتهه کیا
اِسي طرح اِبن آدم بهي اُن سے دکهه اُٹهاویگا (۱۳) تب شاگردوں نے
سمجها که اُسنے اُن سے یوحنا بپتسمه دینیوالے کي بابت کها * (۱۴) جب
وے جماعت کے پاس پهنچے ایک شخص اُس پاس آیا اور اُسکے آگے
گهٹنے ٹیک کے کها (۱۵) ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکه وه سِڑي
هی اور بهت دکهه اُٹهاتا هی که اکثر آگ میں گرتا اور اکثر پاني میں
(۱۶) اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تها پر وے اُسے چنگا نه
کر سکے (۱۷) یسوع نے جواب میں کها ای بےاِعتقاد اور ٹیڑهي قوم میں
کب تک تمهارے ساتهه رهونگا کب تک تمهاري برداشت کرونگا اُسے
یهاں میرے پاس لا (۱۸) تب یسوع نے دیو کو دهمکایا وه اُس سے نکل
گیا اور وه چهوکرا اُسي گهڑي چنگا هو گیا (۱۹) تب شاگردوں نے الگ
یسوع پاس آکے کها هم کیوں اُس کو نکال نه سکے (۲۰) یسوع نے اُنهیں
کها اپني بےاِیماني کے سبب کیونکه میں تم سے سچ کهتا هوں که اگر
تمهیں رائي کے دانے کے برابر اِیمان هوتا تو اگر تم اِس پهاڑ سے کهتے که یهاں
سے وهاں چلا جا تو وه چلا جاتا اور کوئي بات تمهاري ناممکن نه هوتي
(۲۱) مگر اِس طرح کے دیو بغیر دعا و روزه کے نهیں نکالے جاتے *
(۲۲) جب وے جلیل میں پهرا کرتے تهے یسوع نے اُنهیں کها که اِبن آدم
لوگوں کے هاتهه میں حواله کیا جائیگا (۲۳) اور وے اُسے قتل کرینگے پهر وه
تیسرے دن جي اُٹهیگا تب وے نهایت غمگین هوئے * (۲۴) جب وے

کفرناحم میں آئے نیم مثقال کے لینیوالوں نے پاس آکے پطرس سے کہا کہ کیا
تمھارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا اُس نے کہا ہاں دیتا ھی (۲۵) جب
وہ گھر میں آیا تب یسوع نے اُس کے بولنے کے پیشتر اُس سے کہا کہ ای
شمعون تو کیا سمجھتا ھی دنیا کے بادشاہ خراج یا جزیہ کس سے لیتے ھیں
اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے (۲۶) پطرس نے اُس سے کہا غیروں سے یسوع
نے اُس سے کہا پس تو لڑکے اُس سے آزاد ھیں (۲۷) لیکن تاکہ ھم اُنھیں
ٹھوکر نہ کھلاویں تو جاکے دریا میں بنسي ڈال اور جو مچھلي کہ پہلے نکلے
اُسے لیکے اُسکا منھہ کھول تو ایک سکّہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے
اُنھیں دے *

۱۸ باب

(۱) اُس وقت شاگردوں نے یسوع پاس آکے اُس سے پوچھا کہ آسمان
کي بادشاھت میں سب سے بڑا کون ھی (۲) یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا
بلاکے اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا (۳) اور کہا میں تم سے سچ کہتا ھوں
اگر تم لوگ توبہ نہ کرو اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نہ بنو تو آسمان کي
بادشاھت میں ھرگز داخل نہ ھوگے (۴) پس جو کوئي آپ کو اِس
بچّہ کي مانند چھوٹا جانے وھي آسمان کي بادشاھت میں سب سے بڑا
ھی (۵) اور جو کوئي میرے نام پر ایسے بچّہ کي خاطرداري کرے میري
خاطرداري کرتا ھی (۶) پر جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھہ پر اِیمان
لاتے ھیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے تو اُس کے لیئے یہہ بہتر ھی کہ چکّي کا پاٹ
اُس کے گلے میں لٹکایا جاوے اور وہ بیچ سمندر میں ڈُبایا جائے *
(۷) ٹھوکر کھلانیوالي چیزوں کے سبب دنیا پر افسوس ھی کہ ٹھوکر
کھلانیوالي چیزوں کا آنا ضرور پر افسوس اُس شخص پر جس کے سبب
ٹھوکر لگے (۸) اگر تیرا ھاتھہ یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال
اور اپنے پاس سے پھینک دے کہ لنگڑا یا ٹنڈا ھوکر زندگي میں داخل ھونا
تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی کہ دو ھاتھہ یا دو پانوں ھوتے ھمیشہ کي آگ
میں ڈالا جاوے (۹) اور اگر تیري آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال
اور پھینک دے کیونکہ کانا ھوکر زندگي میں داخل ھونا تیرے لیئے اُس سے

بهتر هی که تیري دو آنکهه هوں اور تو جهنّم کي آگ میں ڈالا جاوے
(۱۰) خبردار اِن چهوٹوں میں سے کسي کو ناچیز نه جانو کیونکه میں تم
سے کهتا هوں که آسمان پر اُن کے فرشتے میرے باپ کا منهه جو آسمان پر
هی همیشه دیکهتے هیں (۱۱) کیونکه اِبن آدم آیا هی که کهوئے هوؤں کو
ڈهونڈهکے بچاوے (۱۲) تم کیا سمجهتے هو اگر کسي شخص کے پاس سؤ
بهیڑ هوں اور اُن میں سے ایک کهو جائے کیا وه ننانوے کو نه چهوڑیگا اور
پهاڑوں پر جاکے اُس کهوئي هوئي کو نه ڈهونڈهیگا (۱۳) اور اگر ایسا هو که اُسے
پاوے میں تم سے سچ کهتا هوں که وه اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کهو
نه گئي تهیں زیاده خوش هوگا (۱۴) اِسي طرح تمهارے باپ کي جو
آسمان پر هی مرضي نهیں که اِن چهوٹوں میں سے کوئي هلاک هووے *
(۱۵) پهر اگر تیرا بهائي تیرا گناه کرے جا اور اُسے اکیلے میں سمجها اگر وه
تیري سنے تو نے اپنے بهائي کو پایا (۱۶) اگر وه نه سنے تو ایک یا دو
شخص اپنے ساتهه لے تاکه هر ایک بات دو یا تین گواهوں کے منهه سے ثابت
هو (۱۷) اگر وه اُن کي نه مانے تو جماعت سے کهه پر اگر وه جماعت
کو بهي نه مانے تو اُس کو غیر قوم‌والے کي مانند بے‌دین اور محصول لینیوالے
کے برابر جان (۱۸) میں تم سے سچ کهتا هوں جو کچهه تم زمین پر باندهوگے
آسمان پر باندها جائیگا اور جو کچهه تم زمین پر کهولوگے آسمان پر کهولا
جائیگا (۱۹) پهر میں تم سے کهتا هوں اگر تم میں سے دو شخص زمین
پر کسي بات کے لیئے میل کرکے دعا مانگیں وه میرے باپ کي طرف سے
جو آسمان پر هی اُن کے لیئے هوگي (۲۰) کیونکه جهاں دو یا تین میرے
نام پر اِکٹهے هوں وهاں میں اُن کے بیچ هوں * (۲۱) تب پطرس نے اُس
پاس آکے کها ای خداوند اگر میرا بهائي میرا گناه کرے تو میں اُسے کتني
مرتبه معاف کروں سات مرتبه تک (۲۲) یسوع نے اُسے کها میں تجهے
سات مرتبه تک نهیں کهتا بلکه ستّر کے سات مرتبه تک * (۲۳) اِسلیئے که
آسمان کي بادشاهت ایک بادشاه کي مانند هی جسنے اپنے لوگوں سے
حساب لینے چاها (۲۴) جب حساب لینے لگا ایک کو اُس پاس
لائے جس سے اُس کو دس هزار توڑے پانے تهے (۲۵) پر اِس واسطے که
اُس پاس کچهه ادا کرنے کو نه تها اُسکے خداوند نے حکم کیا که وه اور اُسکي

جورو اور اُسکے بال بچّے اور جو کچھہ اُس کا هو بیچا جاوے اور قرض بهر
لیا جاوے (۲۶) تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند
صبر کر کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا (۲۷) اُس نوکر کے صاحب کو
رحم آیا اور اُسے چھوڑکر قرض اُسے بخش دیا (۲۸) اُسي نوکر نے نکلکے اپنے
ساتھي نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُس کے سؤ دینار آتے تھے اُس
نے اُسکو پکڑکر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا هي مجھے دے (۲۹) تب
اُسکا ساتھي نوکر اُسکے پانوں پر گرا اور اُسکي مِنّت کرکے کہا صبر کر کہ میں
سب ادا کرونگا (۳۰) پر اُسنے نہ مانا بلکہ جاکے اُسے قیدخانہ میں ڈالا
کہ جب تک قرض ادا نہ کرے قید رہے (۳۱) اُسکے ساتھي نوکر یہہ ماجرا
دیکھکے نہایت غمگین هوئے اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا
(۳۲) تب اُسکے خاوند نے اُسے بلاکر اُس سے کہا کہ ای شریر چاکر میں نے
وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میري مِنّت کي (۳۳) تو
کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھپر رحم کیا تو بهي اپنے همخدمت پر
رحم کرتا (۳۴) سو اُسکے خاوند نے غصّہ هوکے اُسکو داروغہ کے حوالہ کیا کہ
جب تک تمام قرض ادا نہ کرے قید رہے (۳۵) اِسي طرح میرا آسماني
باپ بهي تم سے کریگا اگر هر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے قصور کو دل
سے معاف نہ کریگا *

۱۹ باب

(۱) اور یوں هوا کہ یسوع جب اُس کلام کو تمام کر چکا جلیل سے روانہ
هوا اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحد میں آیا (۲) اور بڑي بهیڑ اُس کے
پیچھے هو لي اور اُس نے اُنھیں وهاں چنگا کیا * (۳) اور فریسي اُس
کي آزمایش کے لیئے اُس پاس آئے اور اُس سے کہا کیا روا هي کہ مرد هر
ایک سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دیوے (۴) اُس نے جواب میں اُن
سے کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ خالق نے شروع میں اُنھیں ایک هي مرد اور
ایک هي عورت بنائي (۵) اور فرمایا کہ اِس لیئے مرد اپنے ما باپ کو
چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا اور وے دونوں ایک تن هونگے (۶) اِس
لیئے اب وے دو نہیں بلکہ ایک تن هیں پس جسے خدا نے جوڑا اُسے

انسان نه توڑے (۷) اُنهوں نے اُس سے کہا پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا
که طلاق‌نامه اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے (۸) اُس نے اُن سے کہا موسیٰ نے
تمهاري سخت‌دلي کے سبب تم کو اپني جوروؤں کو چھوڑ دینے کي
اجازت دي پر شروع سے ایسا نه تها (۹) اور میں تم سے کہتا هوں که جو
کوئي اپني جورو کو سوا زنا کے اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسري سے بیاه
کرے زنا کرتا هی اور جو کوئي اُس چھوڑي هوئي عورت کو بیاهے زنا کرتا
هی * (۱۰) اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ
یهه هی تو جورو کرنا اچھا نهیں (۱۱) اُس نے اُن سے کہا که سب اِس
بات کو قبول نهیں کرتے هیں مگر وے جنهیں دیا گیا (۱۲) کیونکه بعضے
خوجه هیں جو ما کے پیٹ هي سے ایسے پیدا هوئے اور بعضے خوجه هیں
جنهیں لوگوں نے خوجه بنایا اور بعضے خوجه هیں جنهوں نے آسمان کي
بادشاهت کے لیئے آپ کو خوجه بنایا جو اُس کو قبول کر سکتا هی سو
کرے ** (۱۳) تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے که وه اُن پر
هاتھ رکھے اور دعا کرے پر شاگردوں نے اُنهیں ڈانٹا (۱۴) یسوع نے اُن سے
کہا که لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنهیں میرے پاس آنے سے منع نه کرو کیونکه
آسمان کي بادشاهت ایسوں هي کي هی (۱۵) اور اُس نے اپنے هاتھ اُن
پر رکھے اور وهاں سے روانه هوا * (۱۶) اور دیکھو ایک نے آکے اُس سے کہا
ای نیک اُستاد میں کون سا نیک کام کروں که همیشه کي زندگي پاؤں
(۱۷) اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا هی نیک تو کوئي نهیں
مگر ایک یعنے خدا پر اگر تو زندگي میں داخل هوا چاهے تو حکموں پر
عمل کر (۱۸) اُس نے اُسے کہا کون سے حکم یسوع نے اُسے کہا یهه که تو
خون نه کر زنا نه کر چوري نه کر جھوٹھي گواهي نه دے (۱۹) اپنے باپ
اور اپني ما کي عزت کر اور اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو
(۲۰) اُس جوان نے اُس سے کہا یهه سب میں لڑکپن هي سے مانتا آیا
اب مجھے کیا باقي هی (۲۱) یسوع نے کہا اگر تو کامل هوا چاهے تو جاکے
سب کچھه جو تیرا هی بیچ ڈال اور محتاجوں کو دے که تجھے آسمان
پر خزانه ملیگا تب آکے میرے پیچھے هولے (۲۲) وه جوان یهه سنکر
غمگین چلا گیا کیونکه بڑا مالدار تها * (۲۳) تب یسوع نے اپنے شاگردوں

سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کا آسمان کي بادشاهت میں
داخل ہونا مشکل ھی (۲۴) بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا
سوئي کے ناکے سے گذر جانا اُس سے آسان ھی کہ ایک دولتمند خدا کي
بادشاهت میں داخل ہو (۲۵) جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سنا تو
نہایت حیران ہوکے بولے پھر کون نجات پا سکتا ھی (۲۶) یسوع نے اُن پر
نظر کرکے اُنھیں کہا یہہ اِنسان سے نہیں ہو سکتا پر خدا سے سب کچھہ ہو
سکتا ھي * (۲۷) تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا دیکھہ ہم نے سب
کچھہ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لیئے پس ہم کو کیا ملیگا (۲۸) یسوع
نے اُنھیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے
جب نئي خلقت میں اِبن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تم بھي
بارہ تختوں پر بیٹھوگے اور اِسرایل کي بارہ گروہوں کي عدالت کروگے
(۲۹) اور جس نے گھر یا بھائي یا بہن یا ما باپ یا جورو یا بال بچّوں یا
زمین کو میرے نام پر چھوڑا سو گُنا پاویگا اور همیشه کي زندگي کا وارث
ہوگا (۳۰) پر بہت سے جو پہلے ھیں پچھلے ہو جائینگے اور جو پچھلے
ھیں پہلے ہونگے *

۲۰ باب

(۱) کیونکہ آسمان کي بادشاهت اُس صاحبِ‌خانه کي مانند ھی
جو ترکے باہر نکلا تاکہ اپنے انگورستان میں مزدور لگاوے (۲) اور اُس نے
مزدوروں کا ایک ایک دینار روزینه مقرر کرکے اُنھیں اپنے انگورستان میں
بھیجا (۳) اور اُس نے پہر دن چڑھے باہر جاکے اَوروں کو بازار میں بیکار
کھڑے دیکھا (۴) اور اُن سے کہا تم بھي انگورستان میں جاؤ اور جو کچھہ
واجبي ھی تمھیں دونگا سو وے گئے (۵) پھر اُس نے دو پہر اور تیسرے
پہر کو باہر جاکے ویسا ھي کیا (۶) ایک گھنٹا دن رہتے پھر باہر جاکے اَوروں
کو بیکار کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہتے
ہو (۷) اُنھوں نے اُس سے کہا اِس لیئے کہ کسي نے ہم کو مزدوري پر
نہیں رکھا اُس نے اُنھیں کہا تم بھي انگورستان میں جاؤ اور جو کچھہ واجبي
ھی سو پاؤگے (۸) جب شام ہوئي انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے

سے کہا مزدوروں کو بلا اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُن کي مزدوري دے
(۹) جب وے جنھوں نے گھنٹے بھر کام کیا تھا آئے تو ایک ایک دینار پایا
(۱۰) جب اگلے آئے اُنھیں یہہ گمان تھا کہ ھم زیادہ پاوینگے پر اُنھوں نے بھي
ایک ایک دینار پایا (۱۱) جب اُنھوں نے یہہ پایا تو گھر کے مالک پر
کُڑکُڑائے (۱۲) اور کہا پچھلوں نے ایک ھي گھنٹے کا کام کیا اور تو نے اُنھیں
ھمارے برابر کر دیا جنھوں نے تمام دن کي محنت اور دھوپ سہي
(۱۳) اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کہا ای میاں میں تیري
بےاِنصافي نہیں کرتا کیا تو نے ایک دینار پر مجھ سے اِقرار نہیں کیا
(۱۴) تو اپنا لے اور چلا جا پر میں جتنا تجھے دیتا ھوں پچھلے کو بھي
دونگا (۱۵) کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاھوں سو کروں کیا
تو اِس لیئے بُري نظر سے دیکھتا ھي کہ میں نیک ھوں (۱۶) اِسي
طرح پچھلے پہلے ھونگے اور پہلے پچھلے کیونکہ بہت سے بلائے گئے پر
برگزیدہ تھوڑے ھیں * (۱۷) اور جب یسوع یروسلم کو جاتا تھا راہ میں بارہ
شاگردوں کو الگ لے جاکے اُن سے کہا (۱۸) دیکھو ھم یروسلم کو جاتے ھیں
اور اِبن آدم سردار کاھنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُس پر
قتل کا حکم دینگے (۱۹) اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے کہ ٹھٹھوں
میں اُڑاویں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر کھینچیں پر وہ تیسرے دن پھر
جي اُٹھیگا * (۲۰) تب زبدي کے بیٹوں کي ما اپنے بیٹوں کو لیکے
اُس پاس آئي اور اُسے سجدہ کرکے چاھا کہ اُس سے کچھ عرض کرے
(۲۱) اُس نے اُس سے کہا تو کیا چاھتي ھی وہ بولي فرما کہ میرے دونوں
بیٹے تیري بادشاھت میں ایک تیري دھني اور دوسرا تیري بائیں
طرف بیٹھیں (۲۲) یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا
مانگتے ھو کیا وہ پیالہ جو میں پینے پر ھوں پي سکتے ھو اور وہ بپتسمہ
جو میں پاتا ھوں تم پا سکتے وے اُس سے بولے ھم سکتے ھیں (۲۳) اُس
نے اُن سے کہا تم البتہ میرا پیالہ پیئوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پاتا ھوں
پاؤگے لیکن میري دھني اور میري بائیں طرف بیٹھنا میرے اِختیار میں
نہیں کہ کسي کو دوں مگر اُن کو جن کے لیئے میرے باپ نے مقرر کیا
(۲۴) اور جب اُن دسوں نے یہہ سنا اُن دو بھائیوں پر غصے ھوئے

(۲۵) تب یسوع نے اُنھیں بلاکے کہا کہ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے حاکم
اُن پر حکومت جتاتے اور اِختیاروالے اُن پر اپنا اِختیار دکھاتے ھیں (۲٦) پر
تم لوگوں میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاھے تمھارا خادم ہو
(۲۷) اور جو تم میں سردار بنا چاھے تمھارا بندہ ہو (۲۸) چنانچہ اِبن
آدم بھي اِس لیئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپني
جان بہتیروں کے لیئے فدیہ میں دے (۲۹) جب وے اِریہا سے روانہ
ہونے لگے بڑي بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لي * (۳۰) اور دیکھو دو اندھے جو
راہ کے کنارے بیٹھے تھے جب سنا کہ یسوع چلا جاتا ھی پکارنے لگے
کہ اي خداوند اِبن داؤد ہم پر رحم کر (۳۱) پر جماعت نے اُنھیں ڈانٹا
کہ چُپ رھیں لیکن وے اور بھي چِلّائے اور بولے کہ اي خداوند اِبن
داؤد ہم پر رحم کر (۳۲) تب یسوع کھڑا رہا اور اُنھیں بلاکے کہا تم کیا
چاھتے ہو کہ میں تمھارے لیئے کروں (۳۳) اُنھوں نے اُسے کہا کہ اي
خداوند ہماري آنکھیں کھل جائیں (۳۴) یسوع کو رحم آیا اور اُن کي
آنکھوں کو چھوا اور اُسي دم اُن کي آنکھیں بینا ہوئیں اور وے اُس کے
پیچھے ہو لیئے *

۲۱ باب

(۱) اور جب وے یروسلم کے نزدیک پہنچکے بیت فگا میں زیتون کے
پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو یہہ کہکے بھیجا کہ (۲) سامھنے
کي بستي میں جاؤ اور وھاں ایک گدھي بندھي اور اُس کے ساتھہ
ایک بچّہ پاؤگے کھول کے میرے پاس لاؤ (۳) اور اگر کوئي تم کو کچھہ کہے تو
کہیو کہ خداوند کو یہہ درکار ھیں کہ وہ اُسي دم اُنھیں بھیج دیگا
(۴) یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبي نے کہا تھا پورا ہو کہ (۵) سیہون
کي بیٹي سے کہو دیکھہ تیرا بادشاہ فروتني سے گدھي پر بلکہ گدھي
کے بچہ پر سوار ہوکے تجھہ پاس آتا ھی (٦) سو شاگردوں نے جاکے جیسا
یسوع نے اُنھیں فرمایا تھا بجا لائے (۷) اور اُس گدھي کو بچّہ سمیت لے
آئے اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور اُسے اُن پر بٹھلایا (۸) اور ایک بڑي
جماعت نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے اور کتنوں نے درختوں کي ڈالیاں

کاٹکے راہ میں چھترائیں (۹) اور بھیڑ جو اُس کے آگے پیچھے چلي
جاتي پکارکے کہتي تھي اِبن داؤد کو ھوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام
پر آتا ھی اُسے آسمان پر ھوشعنا (۱۰) اور جب وہ یروسلم میں داخل
ھوا سارے شہر میں غل مچا اور کہنے لگے کہ یہہ کون ھی (۱۱) تب
بھیڑ نے کہا کہ یہۂ جلیل کے ناصرت کا یسوع نبي ھی * (۱۲) اور یسوع
خدا کي ھیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ھیکل میں خرید فروخت
کر رھے تھے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ
دیں (۱۳) اور اُن سے کہا یہہ لکھا ھی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا
پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنایا (۱۴) اور اندھے اور لنگڑے ھیکل میں
اُس پاس آئے اُس نے اُنہیں چنگا کیا (۱۵) جب سردار کاھنوں اور
فقیہوں نے اُن کرامتوں کو جو اُس نے دکھائیں اور لڑکوں کو ھیکل میں
پکارتے اور اِبن داؤد کو ھوشعنا کہتے دیکھا تو بہت غصے ھوئے (۱۶) اور
اُس سے کہا تو سنتا ھی کہ یہے کیا کہتے ھیں یسوع نے اُنہیں کہا ھاں کیا
تم نے کبھي نہیں پڑھا کہ بچّوں اور شیرخواروں کے منہہ سے تو نے کامل
تعریف کروائي * (۱۷) پھر وہ اُنہیں چھوڑکے شہر کے باھر بیتعنیا میں
گیا اور وھاں رات بِتائي (۱۸) اور جب صبح کو شہر میں جانے لگا
اُسے بھوکھ لگي (۱۹) تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر
اُس پاس گیا اور جب پتّوں کے سوا اُس میں کچھہ نہ پایا تو کہا اب
سے تجھہ میں کبھو پھل نہ لگے وونہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا (۲۰) اور
شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ھي
جلد سوکھہ گیا (۲۱) یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں تم سے سچ
کہتا ھوں کہ اگر تم یقین کرو اور شک نہ لاؤ تو نہ صرف یہي کر سکوگے جو
انجیر کے درخت پر ھوا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے کہوگے تو تلکر دریا میں جا گر
تو ویسا ھي ھوگا (۲۲) اور جو کچھہ دعا میں اِیمان سے مانگوگے سو پاؤگے *
(۲۳) جب وہ ھیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا تب سردار کاھنوں اور قوم کے
بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا تو کس اِختیار سے یہہ کرتا ھی اور کسنے تجھے
یہہ اِختیار دیا (۲۴) تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں بھي تم سے
ایک بات پوچھوں اگر بتاؤ تو میں بھي تمہیں بتاؤں کہ یہہ کس اِختیار سے

کرتا هوں (۲۵) یوحنا کا بپتسمه کہاں سے تھا آسمان سے یا اِنسان سے وے اپنے
دل میں سوچنے لگے که اگر هم کہیں آسمان سے تو وہ هم سے کہیگا پھر تم
نے اُسے کیوں نه مانا (۲۶) اور اگر هم کہیں که اِنسان سے تو عوام سے ڈرتے
هیں کیونکه سب یوحنا کو نبي جانتے هیں (۲۷) تب اُنهوں نے جواب
میں یسوع سے کہا هم نہیں جانتے اُس نے اُن سے کہا میں بهي تمهیں
نہیں بتاتا که کس اِختیار سے یہه کرتا هوں * (۲۸) کیوں تم کیا سمجھتے هو
ایک آدمي کے دو بیٹے تھے اُس نے بڑے پاس جاکے کہا ای بیٹے جا
آج میرے انگورستان میں کام کر (۲۹) اُس نے جواب میں کہا میں
نہیں جاؤنگا مگر پیچھے پچھتاکے گیا (۳۰) پھر چھوٹے پاس جاکر وهي
کہا اُس نے جواب میں کہا اچھا ای خداوند پر نه گیا (۳۱) اُن دونوں
میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا وے بولے بڑا یسوع نے اُن سے کہا
میں تم سے سچ کہتا هوں که محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا
کي بادشاهت میں داخل هوتے هیں (۳۲) کیونکه یوحنا راستي کي راه
سے تم پاس آیا اور تم نے اُس کي نه ماني پر محصول لینیوالوں اور
کسبیوں نے اُس کي ماني تم یہه دیکھکر پیچھے بهي نه پچھتائے که اُس کي
مانو* (۳۳) ایک اور تمثیل سنو ایک گھر کا مالک تھا جسنے انگورستان
لگایا اور اُس کي چاروں طرف روندھا اور اُس کے بیچ میں کھود کے کولھو
گاڑا اور بُرج بنایا اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا (۳۴) اور جب
میوه کا موسم قریب آیا اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بهیجا که
اُس کا پھل لاویں (۳۵) پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو
پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو پتھراؤ کیا (۳۶) پھر اُس نے اور نوکروں
کو جو پہلوں سے بڑھکر تھے بهیجا اُنهوں نے اُن کے ساتھه بهي ویسا هي کیا
(۳۷) آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہه کہکر بهیجا که وے میرے بیٹے
سے دبینگے (۳۸) لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا آپس میں کہنے
لگے وارث یہي هی آؤ اِسے مار ڈالیں که اِس کي میراث هماري هو جاے
(۳۹) اور اُسے پکڑکے اور انگورستان کے باهرلے جاکر قتل کیا (۴۰) جب
انگورستان کا مالک آویگا تو اِن باغبانونکے ساتھه کیا کریگا (۴۱) وے اُسے بولے
اِن بدوں کو بُري طرح مار ڈالیگا اور انگورستان کو اوْر باغبانوں کو سونپیگا

جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاویں (۴۲) یسوع نے اُنھیں کہا کیا تم نے نوشتوں
میں کبھي نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا وھي کونے
کا سرا ھوا یہہ خداوند کي طرف سے ھی اور ھماري نظروں میں عجیب
(۴۳) اِس لیئے میں تم سے کہتا ھوں کہ خدا کي بادشاھت تم سے لے لي
جائیگي اور ایک قوم کو جو اُس کے میوہ لاوے دي جائیگي (۴۴) جو
اِس پتھر پر گریگا چور ھو جائیگا پر جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا
(۴۵) جب سردار کاھنوں اور فریسوں نے اُس کي یہہ تمثیلیں سنیں تو
سمجھہ گئے کہ ھمارے ھي حق میں کہتا ھی (۴۶) اور اُنھوں نے چاھا
کہ اُسے پکڑ لیں پر عوام سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے *

۲۲ باب

(۱) یسوع اُنھیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا کہ (۲) آسمان کي
بادشاھت اُس بادشاہ کي مانند ھی جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا
(۳) اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں پر
اُنھوں نے نہ چاھا کہ آویں (۴) پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا
کہ مہمانوں سے کہو کہ دیکھو میں نے کھانا طیار کیا میرے بیل اور موٹے
موٹے جانور ذبح ھوئے اور سب کچھہ طیار ھی بیاہ میں آؤ (۵) پر
وے کچھہ خیال میں نہ لاکر چلے گئے ایک اپنے کھیت اور دوسرا اپني
سوداگري کو (۶) اور باقیوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے اُنھیں بے عزت
کیا اور مار ڈالا (۷) تب بادشاہ سنکر غصّہ ھوا اور اپني فوج بھیجکے
اُن خونیوں کو مار ڈالا اور اُن کا شہر پھونک دیا (۸) پھر اُسنے اپنے
چاکروں سے کہا بیاہ کي طیاري تو ھوئي پر وے جن کو بلایا نالائق تھے
(۹) پس تم سڑکوں پر جاؤ اور جتنے تمھیں ملیں بیاہ میں بلاؤ (۱۰) سو
اُن نوکروں نے راستوں پر جاکے بھلے بُرے جو اُنھیں ملے سب کو جمع
کیا اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا * (۱۱) جب بادشاہ مہمانوں کو
دیکھنے اندر آیا اُس نے وھاں ایک آدمي دیکھا جو شادي کا لباس پہنے
نہ تھا (۱۲) اور اُس سے کہا ای میاں تو شادي کے کپڑے پہنے بغیر
یہاں کیوں آیا اُس کي زبان بند ھو گئي (۱۳) تب بادشاہ نے نوکروں کو

کہا اُس کے ھاتھ پانو باندھکے اُسے لے جاؤ اور باھر اندھیرے میں ڈال دو
وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا (۱۴) کیونکہ وے جو بُلائے گئے بہت
ھیں پر برگزیدہ تھوڑے * (۱۵) تب فریسیوں نے جاکے صلاح کي که اُسے
کیونکر اُس کي باتوں میں پھنساویں (۱۶) سو اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو
ھیرودیوں کے ساتھ اُس پاس بھیجا که اُس سے کھیں ای اُستاد ھم
جانتے ھیں که تو سچّا ھی اور سچائي سے خدا کي راہ بتاتا اور کسي کي
کچھ پروا نھیں رکھتا کیونکه تو آدمیوں کے ظاھر حال پر نظر نھیں کرتا ھی
(۱۷) پس ھم سے کہہ تو کیا خیال کرتا ھی قیصر کو جزیه دینا روا ھی
یا نھیں (۱۸) پر یسوع نے اُن کي شرارت سمجھکے کہا ای ریاکارو مجھے
کیوں آزماتے ھو (۱۹) جزیه کا سکّه مجھے دکھلاؤ وے ایک دینار اُس
پاس لائے (۲۰) تب اُس نے اُن سے کہا یہہ صورت اور سکّه کس کا ھی
(۲۱) اُنھوں نے کہا قیصر کا پھر اُس نے کہا پس جو چیزیں قیصر کي ھیں
قیصر کو اور جو خدا کي ھیں خدا کو دو (۲۲) اُنھوں نے یہہ سنکر تعجب
کیا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے * (۲۳) اُسي دن صدوقي جو قیامت کے
منکر ھیں اُس پاس آئے اور اُس سے سوال کیا که (۲۴) ای اُستاد
موسیٰ نے کہا ھی جب کوئي بےاولاد مر جاے تو اُسکا بھائي اُس کي
جورو کو بیاہ لے تاکه اپنے بھائي کے لیئے نسل جاري کرے (۲۵) سو ھمارے
درمیان سات بھائي تھے پہلا بیاہ کرکے مر گیا اور اِس سبب که اُس
کي اولاد نه تھي اپني جورو اپنے بھائي کے واسطے چھوڑ گیا (۲۶) یونھیں
دوسرا اور تیسرا بھي ساتویں تک (۲۷) سب کے بعد وہ عورت بھي مر
گئي (۲۸) پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کس کي جورو
ھوگي کیونکه سبھوں نے اُس سے بیاہ کیا تھا (۲۹) یسوع نے جواب میں
اُن سے کہا تم نوشتوں اور خدا کي قدرت کو نه جانکر غلطي کرتے ھو
(۳۰) کیونکه قیامت میں لوگ نه بیاہ کرتے نه بیاھے جاتے ھیں بلکه
آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند ھیں (۳۱) اور مُردوں کے جي اُٹھنے
کي بابت خدا نے جو تمھیں فرمایا وہ تم نے نھیں پڑھا که (۳۲) میں
ابرھام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ھوں خدا مُردوں کا
نھیں بلکه زندوں کا خدا ھی (۳۳) جماعتیں یہہ سنکر اُس کي تعلیم

سے دنگ ہوئیں * (۳۴) جب فریسیوں نے سنا کہ اُس نے صدوقیوں کا
منہہ بند کیا ھی وے جمع ہوئے (۳۵) اور اُن میں سے شریعت کے ایک
سکھلانیوالے نے اُس سے آزمانے کے لیئے یہہ پوچھا کہ (۳۶) ای اُستاد شرع
میں بڑا حکم کون ھی (۳۷) یسوع نے اُس سے کہا خداوند کو جو تیرا خدا ھی
اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپني ساري سمجھ سے پیار کر (۳۸) پہلا
اور بڑا حکم یہي ھی (۳۹) اور دوسرا اُس کي مانند ھی کہ تو اپنے پڑوسي
کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۴۰) اِنھیں دو احکام پر سارا شرع اور
سب انبیا کي باتیں موقوف ھیں * (۴۱) جب فریسي جمع تھے
یسوع نے اُن سے پوچھا کہ (۴۲) مسیح کے حق میں تمھارا کیا گمان ھی
وہ کس کا بیٹا ھی وے بولے داؤد کا (۴۳) اُس نے اُن سے کہا پھر داؤد
روح کے بتانے سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ھی کہ (۴۴) خداوند نے میرے
خداوند کو کہا کہ جب تک میں تیرے دشمنونکو تیرے پانوں کي چوکي
نہ کروں تو میرے دھنے بیٹھہ (۴۵) پس جب داؤد اُس کو خداوند
کہتا ھی تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا (۴۶) پر کوئي اُس کے جواب
میں ایک بات نہ بول سکا اور اُس دن سے کسي کا ہِیاو نہ پڑا کہ اُس
سے پھر کچھہ سوال کرے *

۲۳ باب

(۱) تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردونسے کہنے لگا کہ (۲) فقیہہ اور فریسي
موسیٰ کي گدي پر بیٹھے ھیں (۳) اِس لیئے جو کچھہ وے تمھیں ماننے
کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیونکہ وے
کہتے ھیں پر کرتے نہیں (۴) کہ وے بھاري بوجھیں جن کا اُٹھانا مشکل
ھی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ھیں پر آپ اُنھیں اپني ایک
اُنگلي سے سرکانے پر راضي نہیں ھیں (۵) وے اپنے سب کام لوگوں کو
دکھانے کے واسطے کرتے ھیں اپنے تعویذ چوڑے اور اپنے جبّوں کے دامن
لنبے بناتے ھیں (۶) اور مہمانیوں میں صدر جگہہ اور عبادتخانوں میں
اول کُرسي (۷) اور بازاروں میں سلام اور یہہ کہ لوگ اُنھیں ربّي ربّي کہیں
چاھتے ھیں (۸) پر تم ربّي نہ کہلاؤ کیونکہ تمھارا ھادي ایک ھی یعنے

مسیح اور تم سب بهائي هو (۹) اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت
کهو کیونکه تمهارا ایک هي باپ هی جو آسمان پر هی (۱۰) اور نه تم
هادي کهلاؤ کیونکه تمهارا هادي ایک هی یعنے مسیح (۱۱) بلکه جو تم میں
بڑا هی تمهارا خادم هوگا (۱۲) اور جو آپ کو بڑا جانیگا چهوٹا کیا
جائیگا اور جو آپ کو چهوٹا سمجهیگا سو بڑا کیا جائیگا * (۱۳) ای ریاکار
فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس اِس لیئے که آسمان کي بادشاهت کو لوگوں
کے آگے بند کرتے هو نه تم آپ اُس میں جاتے نه اور جانیوالوں کو
اُس میں جانے دیتے (۱۴) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس
که بیواؤں کے گهر نگل جاتے اور مکر سے لمبي چوڑي نماز پڑهتے هو اِس
سبب سے تم زیادهتر سزا پاؤگے (۱۵) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر
افسوس که تم تري اور خشکي کا دوره اِس لیئے کرتے هو که ایک کو اپنے
دین میں لاؤ اور جب وه آ چکا تو اپنے سے دونا اُسے جهنّم کا فرزند بناتے
هو (۱۶) ای اندهے راه دکهانیوالو تم پر افسوس که کهتے هو اگر کوئي هیکل
کي قسم کهاوے تو کچهه مضایقه نهیں پر اگر هیکل کے سونے کي قسم کهاوے
تو اُس کو پورا کرنا ضرور هی (۱۷) ای نادانو اور ای اندهو کون بڑا هی
سونا یا هیکل جو سونے کو پاک کرتي (۱۸) پهر تم کهتے هو اگر کوئي قربانگاه
کي قسم کهاوے تو کچهه مضایقه نهیں پر اگر نذر کي جو اُس پر چڑهتي
قسم کهاوے تو اُس کو پورا کرنا فرض هی (۱۹) ای نادانو اور ای اندهو
بڑا کون هی نذر یا قربانگاه جو نذر کو پاک کرتي (۲۰) پس جو قربانگاه
کي قسم کهاتا هی اُس کي اور اُن سب چیزوں کي جو اُس پر چڑهیں
قسم کهاتا (۲۱) اور جو هیکل کي قسم کهاتا هی اُس کي اور جو اُس
میں رهنیوالا هی اُس کي بهي قسم کهاتا هی (۲۲) اور جو آسمان کي
قسم کهاتا هی خدا کے تخت اور اُس پر جو بیٹهنیوالا هی اُس کي بهي
قسم کهاتا هی (۲۳) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس کیونکه
پودینه اور انیسون اور زیره کي دهیکي لگاتے هو پر شریعت کي بهاري
باتوں یعنے اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چهوڑ دیا لازم تها که تم اُنهیں
اِختیار کرتے اور اِنهیں بهي نه چهوڑتے (۲۴) ای اندهے راه دکهانیوالو که
مچّهر چهانتے اور اُونٹ کو نگل جاتے هو (۲۵) ای ریاکار فقیهو اور

فريسيو تم پر افسوس كه تم پياله اور ركابي كو اُوپر سے صاف كرتے پر وے
اندر لوٹ اور بُرائي سے بھرے هيں (۲۶) اى اندھے فريسي تو پهلے پياله
اور ركابي اندر سے صاف كر كه وے باهر سے بهي صاف هوں (۲۷) اى
رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كه تم سفيدي پهري هوئي قبروں
كي مانند هو جو باهر سے بهت اچهي معلوم هوتي هيں پر بهيتر مُردوں
كي هڈيوں اور هر طرح كي ناپاكي سے بهري هيں (۲۸) اِسي طرح تم
بهي ظاهر ميں لوگوں كو راستباز دكهائي ديتے پر باطن ميں رياكار اور شرارت
سے بهرے هو (۲۹) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كيونكه
نبيوں كي قبريں بناتے اور راستبازوں كي گوريں سنوارتے هو (۳۰) اور كهتے
اگر هم اپنے باپ‌دادوں كے دنوں ميں هوتے تو نبيوں كے خون ميں اُن
كے شريك نه هوتے (۳۱) اِسي طرح تم اپنے پر گواهي ديتے هو كه تم
نبيوں كے قاتلوں كے فرزند هو (۳۲) پس اپنے باپ‌دادوں كا پيمانه بهرو
(۳۳) اى سانپو اور اى سانپ كے بچو تم جهنّم كے عذاب سے كيونكر
بهاگوگے * (۳۴) اِس ليئے ديكهو ميں نبيوں اور داناؤں اور فقيهونكو
تمهارے پاس بهيجتا هوں تم اُن ميں سے بعضوں كو قتل كروگے اور صليب
پر كهينچوگے اور بعضوں كو اپنے عبادت‌خانوں ميں كوڑے ماروگے اور
شهر به شهر ستاؤگے (۳۵) تاكه سب راستبازوں كا خون جو زمين پر
بهايا گيا تم پر آوے هابل راستباز كے خون سے برخياه كے بيٹے ذكرياه كے خون
تک جسے تم نے هيكل اور قربانگاه كے درميان قتل كيا (۳۶) ميں تم
سے سچ كهتا هوں كه يهه سب كچهه اِس زمانے كے لوگوں پر آويگا (۳۷) اى
يروسلم اى يروسلم جو نبيوں كو مار ڈالتي اور اُنهيں جو تجهه پاس
بهيجے گئے پتهراؤ كرتي هى ميں نے كتني بار چاها كه تيرے لڑكوں كو جس
طرح مرغي اپنے بچوں كو پروں تلے اِكٹهے كرتي هى جمع كروں پر تم نے
نه چاها (۳۸) ديكهو تمهارا گهر تمهارے ليئے ويران چهوڑا جاتا هى
(۳۹) كيونكه ميں تم سے كهتا هوں كه اب سے تم مجهے پهر نه ديكهوگے جب
تک كه كهوگے مبارک هى وه جو خداوند كے نام پر آتا هى *

۲۴ باب

(۱) اور يسوع هيكل سے نكلكے چلا گيا اور اُس كے شاگرد اُس پاس آئے

که اُسے هیکل کي عمارتیں دکھاویں (۲) یسوع نے اُن سے کہا تم یہہ
سب چیزیں دیکھتے هو میں تم سے سچ کہتا هوں که یہاں ایک پتھر پتھر
پر نه چھوتیگا جو گرایا نه جائیگا * (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر
بیٹھا تھا اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس پاس آکے کہا هم سے کہہ
که یہہ کب هوگا اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر هونے کا نشان کیا هی
(۴) تب یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خبردار کوئي تمھیں گمراہ نه کرے
(۵) کیونکه بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے که میں مسیح هوں اور
بہتوں کو گمراہ کرینگے (۶) اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کي افواهوں کي خبر
سنوگے خبردار مت گھبرائیو کیونکه اُن سب باتوں کا هونا ضرور هی پر
اب تک آخر نہیں هی (۷) که قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت پر
چڑھ آویگي اور کال اور مري پڑیگي اور جگہہ جگہہ بھونچال آوینگے
(۸) یہہ سب کچھہ مصیبتوں کا شروع هی (۹) تب وے تمھیں اذیت
میں ڈال دینگے اور تمھیں مار ڈالینگے اور میرے نام کے سبب سب قوم
تم سے کینه رکھینگي (۱۰) اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک
دوسرے کو پکڑوائیگا اور ایک دوسرے سے کینه رکھیگا (۱۱) اور بہت
جھوٹھے نبي اُٹھینگے جو بہتوں کو گمراہ کرینگے (۱۲) اور بےدیني کے
بڑھ جانے سے بہتوں کي محبت ٹھنڈھي هو جائیگي (۱۳) پر جو آخر
تک سہیگا وهي نجات پاویگا (۱۴) اور بادشاهت کي اِس خوشخبري
کي منادي تمام دنیا میں هوگي تاکه سب قوموں پر گواهي هو تب
آخر هوگا (۱۵) پس جب تم اُس ویران کرنیوالي مکروہ چیز کو جس
کي خبر دانیایل نبي نے دي پاک جگہہ میں کھڑے دیکھوگے (جو پڑھے
سو سمجھہ لے) (۱۶) تب جو یہودیه میں هوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں
(۱۷) اور جو کوٹھے پر هو نه اُترے که اپنے گھر سے کچھہ نکالے (۱۸) اور
جو کھیت میں هو پیچھے نه پھرے که اپنے کپڑے لے (۱۹) پر اُن پر
افسوس جو اُن دنوں پیٹ والیاں اور دودھہ پلانیوالیاں هوں (۲۰) سو تم
دعا مانگو که تمھارا بھاگنا جاڑے میں یا سبت کے دن نه هو (۲۱) کیونکه
اُس وقت ایسي بڑي مصیبت هوگي که دنیا کے شروع سے اب تک کبھي
نه هوئي بلکه نه کبھي هوگي (۲۲) اور اگر وے دن گھٹائے نه جاتے تو ایک

تین نجات نه پاتا پر برگزیدوں کي خاطر وے دن گھٹائے جائینگے (۲۳) تب
اگر کوئي تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا وہاں هی تو اُسے نه مانئا
(۲۴) کیونکه جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور ایسے بڑے
نشان اور کرامتیں دکھاوینگے که اگر هو سکتا تو وے برگزیدوں کو بھي گمراه
کرتے (۲۵) دیکھو میں تمھیں آگے هي کہه چُکا (۲۶) پس اگر وے تمھیں
کہیں که دیکھو وه بیابان میں هی تو باهر نه جائیو یا که دیکھو وه کوتھري
میں هی تو نه مانیو (۲۷) کیونکه جیسي بجلي پورب سے کوندھکے
پچھم تک چمکتي ویسا هي اِبن آدم کا آنا بھي هوگا (۲۸) کیونکه جہاں
مُردار هو وهاں گِده بھي جمع هونگے * (۲۹) اُن دنوں کي مصیبت کے
بعد تُرت سورج اندھیرا هو جائیگا اور چاند اپني روشني نه دیگا اور
ستارے آسمان سے گر جائینگے اور آسمان کي قوتیں هل جائینگي
(۳۰) تب اِبن آدم کا نشان آسمان پر ظاهر هوگا اور اُس وقت زمین
کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے اور اِبن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے
ساتھه آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے (۳۱) اور وه نرسنگے کے بڑے شور
کے ساتھه اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف
سے آسمان کي اِس حد سے اُس حد تک جمع کرینگے (۳۲) اب انجیر
کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو که جب اُس کي ڈالي نرم هوتي
اور پتے نکلتے تم جانتے هو که گرمي نزدیک هی (۳۳) اِسي طرح جب
یهه سب دیکھو تو جانو که وه نزدیک بلکه دروازے هي پر هی (۳۴) میں
تم سے سچ کہتا هوں که جب تک یهه سب کچھه هو نه لے اِس زمانے کے
لوگ گذر نه جائینگے (۳۵) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں
هرگز نه ٹلینگي * (۳۶) لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو میرے باپ کے
سوا آسمان کے فرشتوں تک کوئي نہیں جانتا (۳۷) جیسا نوح کے دنوں
میں هوا ویسا هي اِبن آدم کا آنا بھي هوگا (۳۸) کیونکه جس طرح
اُن دنوں میں طوفان کے آگے کھاتے پیتے بیاه کرتے بیاهے جاتے تھے اُس دن
تک که نوح کشتي پر چڑھا (۳۹) اور نه جانتے تھے جب تک که
طوفان آیا اور اُن سب کو لے گیا اِسي طرح اِبن آدم کا آنا بھي هوگا
(۴۰) دو آدمي کھیت میں هونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا (۴۱) دو

عورتیں چکّي پیستي هونگي ایک پکڑي دوسري چهوڑي جائیگي *
(۴۲) اِس لیئے جاگتے رهو کیونکه تمهیں معلوم نهیں که کس گهڑي تمهارا
خداوند آویگا (۴۳) پر یهه تم جانتے هو که اگر گهر کے مالک کو معلوم هوتا
که چور کس گهڑي آویگا تو وه جاگتا رهتا اور اپنے گهر میں سیندهه مارنے
نه دیتا (۴۴) اِس لیئے تم بهي طیار رهو کیونکه جس گهڑي تمهیں
گمان نه هو اِبن آدم آویگا (۴۵) پس کون هی وه دیانتدار اور هوشیار
خادم جسے اُس کے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا که وقت پر
اُنهیں کهانا دے (۴۶) مبارک هی وه خادم جسے اُس کا خاوند آکر ایسا
هي کرتے پاوے (۴۷) میں تم سے سچ کهتا هوں که وه اُسے اپنے سب
مال پر مختار کریگا (۴۸) پر اگر وه بد خادم اپنے دل میں کهے که میرا
خاوند آنے میں دیر کرتا هی (۴۹) اور اپنے همخدمتوں کو مارنے اور
متوالوں کے ساتهه کهانے پینے لگے (۵۰) اُس نوکر کا خاوند اُسي دن آویگا
که وه اُسکي راه نه تکے اور اُسي گهڑي که وه نه جانے (۵۱) اور اُسے دو
ٹکڑے کرکے اُس کا حصّه ریاکاروں کے ساتهه مقرر کریگا وهاں رونا اور دانت
پیسنا هوگا *

۲۵ باب

۱ (۱) اُسوقت آسمان کي بادشاهت دس کنواریوں کي مانند هوگي جو اپني
مشعلیں لیکر دُلها کے اِستقبال کے واسطے نکلیں (۲) اُن میں پانچ هوشیار
اور پانچ نادان تهیں (۳) جو نادان تهیں اُنهوں نے اپني مشعلیں لیں مگر
تیل ساتهه نه لیا (۴) پر هوشیاروں نے اپني مشعلوں کے ساتهه برتنوں میں
تیل لیا (۵) جب دُلها نے دیر کي سب اُونگهنے لگیں اور سو گئیں
(۶) آدهي رات کو دهوم مچي که دیکهو دُلها آتا هی اُس کے اِستقبال کے واسطے
نکلو (۷) تب اُن سب کنواریوں نے اُٹهکر اپني مشعلیں درست کیں
(۸) اور نادانوں نے هوشیاروں سے کها اپنے تیل میں سے همیں بهي دو که
هماري مشعلیں بجهي جاتي هیں (۹) پر هوشیاروں نے جواب میں کها
ایسا نه هو که همارے اور تمهارے واسطے کفایت نه کرے بهتر هی که بیچنیوالوں
کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو (۱۰) جب وے خریدنے گئیں دُلها آ
پهنچا اور وے جو طیار تهیں اُس کے ساتهه شادي کے گهر میں گئیں اوردروازه

بند هوا (١١) پیچھے وے دوسري کنواریاں بهي آئیں اور کهنے لگیں ای
خداوند ای خداوند همارے لیئے دروازه کهول (١٢) تب اُس نے جواب
میں کها میں تم سے سچ کهتا هوں که تمهیں نهیں پهچانتا (١٣) اِس لیئے
جاگتے رهو کیونکه تم نهیں جانتے که کون سے دن یا کون سي گهڑي اِبن
آدم آویگا * (١٤) که وه اُس آدمي کي مانند هی جس نے دور ملک
میں سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بلاکر اُنهیں اپنا مال سپرد کیا
(١٥) ایک کو پانچ توڑے دوسرے کو دو تیسرے کو ایک هر ایک کو اُس کي
لیاقت کے موافق دیا اور تُرت سفر کیا (١٦) تب جسنے پانچ توڑے پائے
تهے جاکر اور لین دین کرکے پانچ توڑے اور پیدا کیئے (١٧) یونهیں اُس
نے بهي جسے دو ملے تهے دو اور کمائے (١٨) پر جس نے ایک پایا گیا
اور زمین کهود کر اپنے خداوند کے روپئے گاڑ دیئے (١٩) مدت بعد
اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُن سے حساب لینے لگا (٢٠) سو جس نے
پانچ توڑے پائے تهے پانچ توڑے اور بهي لیکر آیا اور کها ای خداوند تونے
مجهے پانچ توڑے سونپے دیکه میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بهي
کمائے (٢١) اُس کے خاوند نے اُس سے کها ای اچهے اور دیانت‌دار
نوکر شاباش تو تهوڑے میں دیانت‌دار نکلا میں تجهے بهت چیزوں پر
اِختیار دونگا تو اپنے خاوند کي خوشي میں شامل هو (٢٢) اور جس
نے دو توڑے پائے تهے وه بهي آکر کهنے لگا ای خداوند تونے مجهے دو
توڑے سونپے دیکه اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بهي کیئے (٢٣) اُس
کے خاوند نے اُس سے کها ای اچهے اور دیانت‌دار نوکر شاباش تو تهوڑے
میں دیانت‌دار نکلا میں تجهے بهت چیزوں پر مختار کرونگا اپنے
خاوند کي خوشي میں شامل هو (٢٤) تب وه بهي جس نے ایک توڑا
پایا تها آکے کهنے لگا ای خداوند میں تجهے ایک سخت مزاج آدمي
جانتا تها که جهاں نهیں بویا وهاں تو کاٹتا اور جهاں نهیں چهترایا
وهاں جمع کرتا هی (٢٥) سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں
چهپایا دیکه تیرا جو هی موجود هی (٢٦) اُس کے مالک نے جواب
میں اُس سے کها ای بد اور سست نوکر تو نے جانا که میں وهاں کاٹتا
هوں جهاں نهیں بویا اور وهاں جمع کرتا جهاں نهیں چهینٹا (٢٧) پس

تجھے مناسب تھا کہ میرے روپئے صرافوں کو دیتا کہ میں آکے اپنا مال
سود سمیت پاتا (۲۸) سو اِس سے یہہ توڑا چھینکر جس پاس دس
توڑے ھیں اُسے دو (۲۹) کیونکہ جس پاس کچھہ ھی اُسے دیا جایگا
اور اُس کي بڑھتي ھوگي اور جس پاس کچھہ نہیں اُس سے وہ بھي
جو رکھتا ھو لے لیا جائیگا (۳۰) اور اِس نکمے نوکر کو باھر اندھیرے
میں ڈال دو وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا * (۳۱) جب اِبن آدم
اپنے جلال سے آویگا اور سب پاک فرشتے اُس کے ساتھہ تب وہ اپنے
جلال کے تخت پر بیٹھیگا (۳۲) اور سب قوم اُس کے آگے حاضر کي
جائینگي اور جِس طرح گڑریا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ھی وہ ایک
کو دوسرے سے جُدا کریگا (۳۳) اور بھیڑوں کو دھنے اور بکریوں کو بائیں
کھڑا کریگا (۳۴) تب بادشاہ اُنھیں جو اُس کے دھنے ھیں کھیگا اي
میرے باپ کے مبارک لوگو اُس بادشاھت کو جو دنیا کي بنیاد ڈالنے
سے تمھارے لیئے طیار کي گئي میراث میں لو (۳۵) کیونکہ میں بھوکھا تھا
تم نے مجھے کھانا کھلایا میں پیاسا تھا تم نے مجھے پاني پلایا میں پردیسي
تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا (۳۶) ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا
بیمار تھا تم نے میري عیادت کي قید میں تھا تم میرے پاس آئے
(۳۷) اُس وقت راستباز اُسے جواب میں کھینگے اي خداوند کب
ھم نے تجھے بھوکھا دیکھا اور کھانا کھلایا یا پیاسا اور پاني پلایا (۳۸) کب ھم
نے تجھے پردیسي دیکھا اور اپنے گھر میں اُتارا یا ننگا اور کپڑا پہنایا
(۳۹) ھم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تجھہ پاس آئے (۴۰) تب
بادشاہ اُن سے جواب میں کھیگا میں تم سے سچ کھتا ھوں کہ جب تم نے
میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھہ کیا تو میرے ساتھہ
کیا (۴۱) تب وہ بائیں طرفوالوں سے بھي کھیگا اي ملعونو میرے سامھنے
سے اُس ھمیشہ کي آگ میں جاؤ جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لیئے
طیار کي گئي ھی (۴۲) کیونکہ میں بھوکھا تھا پر تم نے مجھے کھانے کو نہ
دیا پیاسا تھا تم نے مجھے پاني نہ پلایا (۴۳) پردیسي تھا تم نے مجھے اپنے
گھر میں نہ اُتارا ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا بیمار اور قید میں تھا
تم نے میري خبر نہ لي (۴۴) تب وے بھي جواب میں اُسے کھینگے

اى خداوند کب هم نے تجهے بهوکها یا پیاسا یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا
قیدي دیکها اور تیري خدمت نه کي (۴۵) تب وه انهیں جواب میں
کهیگا میں تم سے سچ کهتا هوں که جب تم نے میرے اِن سب سے چهوتے
بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه نه کیا تو میرے ساتهه بهي نه کیا (۴۶) اور
وے همیشه کے عذاب میں جائینگے پر راستباز همیشه کي زندگي میں *

۲۶ باب

(۱) اور یوں هوا که جب یسوع یهه سب باتیں کر چُکا تو اُس نے
اپنے شاگردوں سے کها (۲) تم جانتے هو که دو روز بعد عید فسح هوگي
اور اِبن آدم حوالے کیا جائیگا که صلیب پر کهینچا جاوے (۳) تب
سردار کاهن اور فقیهه اور قوم کے بزرگ قیافا نامے سردار کاهن کے گهر میں
اِکتهے هوئے (۴) اور صلاح کي که یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالیں
(۵) تب اُنهوں نے کها عید کو نهیں نه هو که لوگوں میں فساد مچے *
(۶) جس وقت یسوع بیت‌عنیا میں شمعون کوڑهي کے گهر میں تها
(۷) ایک عورت سنگ‌مرمر کے عطردان میں قیمتي عطر اُس پاس
لائي اور جب وه کهانے بیٹها اُس کے سر پر ڈهالا (۸) اُس کے شاگرد یهه
دیکهکر خفا هوکے کهنے لگے کاهے کو یهه بےفایده خرچ هوا (۹) کیونکه
یهه عطر بڑے دام پر بکتا اور وه محتاجوں کو دیا جاتا (۱۰) یسوع نے یهه
جانکر اُنهیں کها کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے هو اُسنے تو میرے
ساتهه نیک کام کیا (۱۱) کیونکه محتاج همیشه تمهارے ساتهه هیں پر
میں همیشه تمهارے ساتهه نه رهونگا (۱۲) که اُس نے جو میرے بدن پر
عطر ڈهالا تو یهه میرے کفن کے لیئے کیا هی (۱۳) میں تم سے سچ کهتا
هوں که تمام دنیا میں جهاں کهیں اِس اِنجیل کي منادي هوگي یهه
بهي جو اُس نے کیا اِس کي یادگاري کے لیئے کها جائیگا * (۱۴) تب
اُن باره میں سے ایک نے جسکا نام یهوداه اِسقریوتي تها سردار کاهنوں کے پاس
جاکر کها (۱۵) جو میں اُسے تمهیں پکڑوا دوں تو مجهے کیا دوگے تب اُنهوں
نے اُس سے تیس روپیئے کا اِقرار کیا (۱۶) اور وه اُس وقت سے اُس کے
پکڑوانے کے لیئے قابو ڈهونڈهتا تها * (۱۷) سو بےخمیري روٹیونکي عید
کے پهلے دن شاگردوں نے یسوع پاس آکر اُس سے کها تو کهاں چاهتا هي

که هم تیرے لیئے فسح طیار کریں که تو اُسے کھاے (۱۸) اُسنے کہا شہر
میں فلانے شخص پاس جاکر اُس سے کہو که اُستاد فرماتا هي میرا وقت
نزدیک پہنچا میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید فسح کرونگا
(۱۹) سو جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم کیا تھا وے بجا لائے اور فسح
طیار کیا (۲۰) جب شام هوئي وه اُن بارهوں کے ساتھ کھانے بیٹھا
(۲۱) جب وے کھا رهے تھے اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا هوں که تم
میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا (۲۲) تب وے نہایت دلگیر هوئے اور
هر ایک اُن میں سے اُسکو کہنے لگا ای خداوند کیا میں هوں (۲۳) اُسنے
جواب میں کہا جو میرے ساتھ طباق میں هاتھ ڈالتا هی وهي مجھے
پکڑوا دیگا (۲۴) اِبن آدم جس طرح اُس کے حق میں لکھا هي جاتا هی
لیکن اُس شخص پر افسوس جس سے اِبن آدم گرفتار کروایا جاتا اگر وه
شخص پیدا نه هوتا اُس کے لیئے بہتر تھا (۲۵) تب یہوداه نے جو اُس
کا پکڑوانیوالا تھا جواب میں کہا ای ربّي کیا میں هوں اُس نے کہا تو نے
آپ هي کہا * (۲۶) اُن کے کھاتے وقت یسوع نے روٹي لي اور برکت
مانگکے توڑي پھر شاگردوں کو دیکر کہا لو کھاؤ یہه میرا بدن هی (۲۷) پھر
پیاله لیکر شکر کیا اور اُنھیں دیکر کہا تم سب اِس میں سے پیئو
(۲۸) کیونکه یہه میرا لہو هي یعنے نئے عہد کا لہو جو بہتوں کے گناهوں کي
معافي کے لیئے بہایا جاتا (۲۹) میں تم سے کہتا هوں که انگور کے پھل کا
رس پھر نه پیئونگا اُس دن تک که تمھارے ساتھ اپنے باپ کي بادشاهت
میں نیا نه پیئوں (۳۰) پھر وے گیت گاکے زیتون کے پہاڑ کو گئے
(۳۱) تب یسوع نے اُن سے کہا تم سب اِسي رات میرے سبب ٹھوکر
کھاؤگے کیونکه لکھا هي که میں گڈریے کو مارونگا اور گله کي بھیڑیں تِتر بِتر
هو جائینگي (۳۲) لیکن میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل
کو جاؤنگا (۳۳) پطرس نے جواب میں اُس سے کہا اگرچه سب تیري
باہت ٹھوکر کھایں پر میں کبھي ٹھوکر نه کھاؤنگا (۳۴) یسوع نے اُس سے
کہا میں تجھ سے سچ کہتا هوں که تو اِسي رات مُرغ کے بانگ دینے کے
پہلے تین بار میرا اِنکار کریگا (۳۵) پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے
ساتھ مجھے مرنا بھي ضرور هو توبھي تیرا اِنکار نه کرونگا اور سب

شاگردوں نے بھي يہہ کہا * (۳۶) پھر يسوع اُن کے ساتھہ گتسيمني نامے
ايک مقام ميں آيا اور شاگردوں سے کہا يہاں بيٹھو جب تک ميں وھاں جاکر
دعا مانگوں (۳۷) تب اُس نے پطرس اور زبدي کے دو بيٹے ساتھہ ليئے
اور غمگين اور نہايت دلگير ھونے لگا (۳۸) تب اُس نے اُن سے کہا
کہ ميرا دل نہايت غمگين ھی بلکہ ميري موت کي سي حالت ھی تم
يہاں ٹھہرو اور ميرے ساتھہ جاگتے رھو (۳۹) اور کچھہ آگے بڑھکے منہہ کے
بل گرا اور دعا مانگتے ھوئے کہا کہ ای ميرے باپ اگر ھو سکے تو يہہ پيالہ
مجھہ سے گذر جاے توبھي ميري خواھش نہيں بلکہ تيري خواھش کے
مطابق ھو (۴۰) تب شاگردوں کے پاس آيا اور اُنہيں سوتے پاکر پطرس
سے کہا کيا تم ميرے ساتھہ ايک گھنٹا نہيں جاگ سکے (۴۱) جاگو اور
دعا مانگو تاکہ اِمتحان ميں نہ پڑو روح تو مستعد پر جسم سست ھی
(۴۲) پھر اُسنے دوبارہ جاکر دعا مانگي اور کہا کہ ای ميرے باپ اگر ميرے
پيئے کے بغير يہہ پيالہ مجھہ سے نہيں گذر سکتا تو تيري مرضي ھو
(۴۳) اُس نے آکے پھر اُنہيں سوتے پايا کيونکہ اُن کي آنکھيں نيند سے
بھاري تھيں (۴۴) اور اُنہيں چھوڑکر پھر گيا اور وھي بات کہکر تيسري
بار دعا مانگي (۴۵) تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا اب
سوتے رھو اور آرام کرو ديکھو وہ گھڑي آ پہنچي کہ اِبن آدم گنہگاروں کے
ھاتھہ حوالے کيا جاتا ھی (۴۶) اُٹھو چليں ديکھو جو مجھے پکڑواتا ھی
نزديک ھی * (۴۷) وہ يہہ کہہ ھي رھا تھا کہ ديکھو يہوداہ جو اُن بارھوں
ميں سے ايک تھا آيا اور اُسکے ساتھہ ايک بڑي بھيڑ تلواريں اور لاٹھياں
ليئے سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي (۴۸) اُس
کے پکڑوانيوالے نے اُنہيں يہہ کہکے پتا ديا تھا کہ جسے ميں چوموں وھي ھی
اُسے پکڑ لينا (۴۹) اُس نے وونہيں يسوع پاس آکر کہا ای ربّي سلام اور
چوم ليا (۵۰) يسوع نے اُسے کہا ای مياں تو کاھے کو آيا تب اُنھوں نے
پاس آکر يسوع پر ھاتھہ ڈالے اور اُسے پکڑ ليا (۵۱) اور ديکھو يسوع کے
ساتھيوں ميں سے ايک نے ھاتھہ بڑھاکر اپني تلوار کھينچي اور سردار کاھن
کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان اُڑا ديا (۵۲) تب يسوع نے اُس سے کہا
اپني تلوار مياں ميں کر کيونکہ جو تلوار کھينچتے ھيں تلوار ھي سے مارے

جائينگے (٥٣) کيا تو نہيں جانتا کہ ميں ابهي اپنے باپ سے مانگ
سکتا هوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زيادہ ميرے ليئے حاضر کرديگا
(٥٤) پر نوشتوں کي بات کہ يونہي هونا ضرور هی تب کيونکر پوري
هوگي (٥٥) اُسي گهتري يسوع لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جيسے چور کے
ليئے تلواريں اور لاٹهياں ليکر ميرے پکترنے کو نکلے هو ميں هر روز هيکل
ميں تمهارے ساتهہ بيتهکے تعليم ديتا تها پر تم نے مجهے نہ پکترا (٥٦) ليکن
يہہ سب اِس ليئے هوا تاکہ نبيوں کے نوشتے پورے هوں تب سب شاگرد
اُسے چهورکے بهاگ گئے * (٥٧) سو جنهوں نے يسوع کو پکترا وے اُسے قيافا نام
سردار کاهن پاس لے گئے جہاں فقيہہ اور بزرگ جمع تهے (٥٨) پطرس
دور دور اُس کے پيچهے سردار کاهن کے گهر تک چلا گيا اور اندر جاکے
نوکروں کے ساتهہ بيتها کہ ديکهے کہ آخر کيا هوتا هی (٥٩) تب سردار
کاهن اور بزرگ اور ساري مجلس يسوع پر جهوتهي گواهي دهونتدهنے لگے
تاکہ اُسے مار ڈاليں (٦٠) پر نہ پائي اور اگرچہ بہت جهوتهے گواہ آئے
پر کوئي بات نہ تهہري آخر دو جهوتهے گواهوں نے آکر (٦١) کہا کہ اِس
نے کہا هی کہ ميں خدا کي هيکل کو ڈها سکتا اور پهر تين دن ميں اُسے
بنا سکتا هوں (٦٢) تب سردار کاهن نے اُتهکر اُس سے کہا تو کچهہ جواب
نہيں ديتا يہہ تجهہ پر کيا گواهي ديتے هيں (٦٣) پر يسوع چُپ رها
تب سردار کاهن نے اُس سے کہا ميں تجهے زندہ خدا کي قسم ديتا هوں
کہ اگر تو مسيح خدا کا بيتا هی تو هم سے کہہ (٦٤) يسوع نے اُس سے
کہا هاں وهي جو تو کہتا هی بلکہ ميں تجهہ سے کہتا هوں کہ اِس کے بعد
تم اِبن آدم کو قادر مطلق کي دهني طرف بيتهے اور آسمان کے بادلوں
پر آتے ديکهوگے (٦٥) تب سردار کاهن نے اپنے کپترے پهاترکر کہا کہ يہہ
کُفر کہہ چکا هی اب همیں اور گواہ٠کيا ضرور تم نے آپ اُس کا کُفر سنا
(٦٦) اب تمهاري کيا صلاح اُنهوں نے جواب ميں کہا وہ قتل کے لائق هی
(٦٧) تب اُنهوں نے اُس کے منهہ پر تهوکا اور اُسے گهونسا مارا اور دوسروں
نے اُسے تمانچہ مارکے کہا کہ (٦٨) اي مسيح همیں نبوت سے بتا کہ
کس نے تجهے مارا * (٦٩) جب پطرس باهر دالان ميں بيتها تها ايک
لونتدي نے اُس پاس آکے کہا تو بهي يسوع جليلي کے ساتهہ تها (٧٠) پہ

اُس نے سب کے سامھنے اِنکار کرکے کہا میں نہیں جانتا کہ تو کیا کہتي
هی (۷۱) پھر جب وہ اُسارے کي طرف باھر چلا ایک دوسري نے اُسے دیکھکر
اُن سے جو وھاں تھے کہا کہ یہہ بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا (۷۲) تب
اُس نے قسم کھاکے پھر اِنکار کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا
(۷۳) تھوڑی دیر بعد اُنھوں نے جو وھاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا
بیشک تو بھي اُن میں سے هی کہ تیري بولي تجھے ظاھر کرتي هی
(۷۴) تب اُس نے لعنت بھیجکر اور قسم کھاکر کہا میں اِس شخص کو
نہیں جانتا ونہیں مُرغ نے بانگ دي (۷۵) تب پطرس کو یسوع کي
بات یاد آئي جو اُس نے اُس سے کہي تھي کہ مُرغ کے بانگ دینے سے
پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا وہ باھر جاکے زار زار رویا *

۲۷ باب

(۱) جب صبح هوئي سب سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کي
بابت صلاح کي کہ اُسے کیونکر قتل کریں (۲) پھر اُسے باندھکر باھر لے گئے
اور پنطیوس پلاطوس حاکم کے حوالہ کیا * (۳) تب یہوداہ جس نے اُسے
پکڑوا دیا تھا دیکھکر کہ اُس کے قتل کا حکم هوا پچھتایا اور وہ تیس روپیئے
سردار کاھنوں اور بزرگوں پاس پھیر لایا (۴) اور کہا میں نے گناہ کیا کہ
بےگناہ کو قتل کے لیئے پکڑوایا وے بولے همیں کیا تو جان (۵) تب وہ
روپیئے هیکل میں پھینککر چلا گیا اور جاکے آپ کو پھانسي دي (۶) پھر
سردار کاھنوں نے روپیہ لیکر کہا اِنھیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کہ یہہ خون
کا دام هی (۷) تب اُنھوں نے صلاح کرکے اُن روپیوں سے کمھار کا کھیت
پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا (۸) اِس سبب آج تک وہ کھیت
خون کا کھیت کہلاتا هی (۹) تب وہ جو یرمیاہ نبي کي معرفت کہا گیا
تھا پورا هوا کہ اُنھوں نے وہ تیس روپیئے لیئے اُس کي ٹھہرائي هوئي قیمت
جس کي قیمت بني اِسرائیل میں سے بعضوں نے ٹھہرائي (۱۰) اور اُنھوں نے
وہ روپیئے کمھار کے کھیت کے واسطے دیئے جیسا خداوند نے مجھے فرمایا
(۱۱) پھر یسوع حاکم کے روبرو کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں
کا بادشاہ هی یسوع نے اُس سے کہا هاں تو ٹھیک کہتا هی (۱۲) اور اُس

وقت سردار کاهن اور بزرگ اُس پر فریاد کر رهے تهے پر وہ کچھ جواب نه
دیتا تها (۱۳) تب پلاطوس نے اُس سے کہا کیا تو نهیں سنتا که یے تجھ پر
کتني گواهیاں دیتے هیں (۱۴) پر اُس نے اُس کي ایک بات کا بهي
جواب نه دیا چنانچه حاکم نے بهت تعجب کیا (۱۵) حاکم کا دستور تها
که هر عید کو لوگوں کي خاطر ایک بندهوا جسے وے چاهتے چهوڑ دیتا تها
(۱۶) اُس وقت اُن کا براَبّاس نامے ایک مشهور بندهوا تها (۱۷) سو جب
وے اِکٹهے هوئے پلاطوس نے اُن سے کہا تم کسے چاهتے هو که میں تمهارے
لیئے چهوڑ دوں براَبّاس یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا هی (۱۸) کیونکه وہ
سمجھ گیا که اُنهوں نے اُسے ڈاہ سے حواله کیا * (۱۹) اور جب وہ مسند پر
بیٹها اُسکي جورو نے اُسے کہلا بهیجا که تو اِس راستباز سے کچھ کام نه رکھ
کیونکه میں نے آج خواب میں اُس کے سبب بهت تصدیع پائي
(۲۰) لیکن سردار کاهنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبهارا که براَبّاس کو مانگ
لیں اور یسوع کو قتل کریں (۲۱) حاکم نے پهر اُن سے کہا تم اِن دونوں میں
سے کسے چاهتے هو که میں تمهارے لیئے چهوڑ دوں وے بولے براَبّاس کو
(۲۲) پلاطوس نے اُن سے کہا پهر یسوع کو جو مسیح کہلاتا هی میں کیا کروں
اُن سبهوں نے اُس سے کہا اُسے صلیب دے (۲۳) حاکم نے کہا کیوں اُسنے
کیا بدي کي پر اُنهوں نے اور بهي چِلّاکے کہا که اُسے صلیب دے * (۲۴) جب
پلاطوس نے دیکها که کچھ بن نهیں پڑتا بلکه اور بهي هُلڑ هوتا هی تو پاني
لیکے بهیڑ کے آگے اپنے هاتھ دهوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے
پاک هوں تم جانو (۲۵) تب سب لوگوں نے جواب میں کہا اُس کا خون
هم پر اور هماري اولاد پر هو * (۲۶) تب اُس نے براَبّاس کو اُن کے لیئے
چهوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکر حواله کیا که صلیب پر کهینچا جاوے
(۲۷) تب حاکم کے سپاهیوں نے یسوع کو دیوانخانے میں لے جاکر اپني تمام
گروہ اُس کے گرد جمع کي (۲۸) اور اُس کے کپڑے اُتارکر اُسے قرمزي
پیراهن پهنایا * (۲۹) اور کانٹوں کا تاج بناکر اُس کے سر پر رکها اور ایک
سرکنڈا اُسکے هاتھ میں دیا اور اُس کے آگے گهٹنے ٹیک کر اُس پر ٹهٹها مار کے
کہا ای یهودیوں کے بادشاہ سلام (۳۰) اور اُس پر تهوکا اور وہ سرکنڈا لیکر
اُس کے سر پر مارا (۳۱) اور جب وے اُس سے ٹهٹها کر چُکے تو اُس

پیراهن کو اُس پر سے اُتارکر پھر اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے اور صلیب پر
کھینچنے کو اُسے لے چلے (۳۲) جب باهر جاتے تھے اُنھوں نے ایک قوریني
آدمي شمعون نامے کو پایا اُسے بیگار پکڑا که اُس کي صلیب اُٹھا لے چلے
(۳۳) اور ایک مقام گلگتا نامے یعنے کھوپڑي کي جگهه پر پهنچکے
(۳۴) پِت مِلا هوا سرکا اُسے پینے کو دیا اُس نے چکھکے نه چاها که پیئے
(۳۵) اور اُسے صلیب پر کھینچکر اُس کے کپڑوں پر چِٹّھي ڈالکے اُنھیں
بانٹ لیا تاکه جو نبي نے کہا تھا پورا هو که اُنھوں نے میرے لباس آپس
میں بانٹ لیئے اور میرے لباس پر چِٹّھي ڈالي (۳۶) پھر وهاں بیٹھکے
اُسکي نگهباني کرنے لگے (۳۷) اور اُسکے قتل کا سبب لکھکر اُسکے سر سے
اُونچا ٹانگ دیا که یهه یسوع یهودیوں کا بادشاه هي (۳۸) اور
اُسکے ساتھه دو چور بھي صلیب پر کھینچے گئے ایک دهنے دوسرا بائیں *
(۳۹) اور جو اِدهر اُدهر سے جاتے سر هلاکر اُسے ملامت کرتے تھے (۴۰) اور
کہتے تھے واه تو جو هیکل کا ڈهانیوالا اور تین دن میں بنانیوالا هي آپ کو
بچا اگر تو خدا کا بیٹا هي صلیب پر سے اُتر آ (۴۱) یونهیں سردار کاهنوں
نے بھي فقیهوں اور بزرگوں کے ساتھه ٹھٹھا مارکے کہا (۴۲) اِسنے اوروں کو بچایا
پر آپ کو نهیں بچا سکتا اگر اِسرائیل کا بادشاه هي تو اب صلیب پر سے
اُتر آوے تو هم اُسپر اِیمان لاوینگے (۴۳) اُسنے خدا پر بھروسا رکھا اگر وه
اُسکو چاهتا هي تو وه اب اُسکو چھُڑاوے کیونکه وه کہتا تھا که میں خدا کا
بیٹا هوں (۴۴) اِسي طرح وے چور بھي جو اُسکے ساتھه صلیب پر کھینچے
گئے تھے اُسے طعنه مارتے تھے (۴۵) تب چھٹھویں گھنٹے سے لیکے نویں
گھنٹے تک ساري سرزمین پر اندهیرا چھا گیا (۴۶) نویں گھنٹے کے قریب
یسوع نے بڑے شور سے چِلّاکر کہا ایلي ایلي لما سبقتاني یعنے اي میرے خدا
اي میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۴۷) اُن میں سے بعضوں نے
جو وهاں کھڑے تھے سنکر کہا که وه اِلیاس کو پکارتا هي (۴۸) وونهیں اُن
میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا اور سرکے میں بھگویا اور نرکٹ پر رکھکر اُسے
چوسایا (۴۹) باقیوں نے کہا ره جا هم دیکھیں اِلیاس اُسے چھُڑانے آتا هي
که نهیں * (۵۰) اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چِلّاکر جان دي (۵۱) اور
دیکھو هیکل کا پرده اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین کانپي اور پتھر

ترک گئے (۵۲) اور قبریں کُھل گئیں اور بہت لاشیں پاک لوگوں کي جو آرام میں تھے اُٹھیں (۵۳) اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر اور مقدس شہر میں جاکر بہتوں کو نظر آئیں (۵۴) جب صوبہ‌دار نے اور جو اُسکے ساتھہ یسوع کي نگہباني کرتے تھے بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اور کہنے لگے یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا (۵۵) اور وهاں بہت سي عورتیں جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں دور سے دیکھہ رهیں (۵۶) اُن میں مریم مگدلیني اور یعقوب اور یوسیس کي ما مریم اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں (۵۷) جب شام هوئي یوسف نامے ارمتیا کا ایک دولتمند جو یسوع کا بھي شاگرد تھا آیا (۵۸) اُسنے پلاطوس پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي تب پلاطوس نے حکم دیا کہ لاش اُسے دیں (۵۹) یوسف نے لاش لیکر سوتي صاف چادر میں لپیٹي (۶۰) اور اپني نئي قبر میں جو چٹان میں کھودي تھي رکھي اور ایک بھاري پتھر قبر کے منہہ پر ڈھلکاکے چلا گیا (۶۱) اور مریم مگدلیني اور دوسري مریم وهاں قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں * (۶۲) دوسرے روز جو طیاري کے دن کے بعد هي سردار کاهنوں اور فریسیوں نے ملکر پلاطوس کے پاس جمع هوکے کہا کہ (۶۳) اي خداوند همیں یاد هي کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا کہ میں تین دن بعد جي اُٹھونگا (۶۴) اِس لیئے حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کي نگہباني کریں نہو کہ اُسکے شاگرد رات کو آکر اُسے چرا لے جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر هوگا (۶۵) پلاطوس نے اُن سے کہا تمھارے پاس پہرے‌والے هیں جاکے مقدور بھر اُسکي نگہباني کرو (۶۶) اُنھوں نے جاکر اُس پتھر پر مُہر کر دي اور پہرے بٹھاکر قبر کي نگہباني کي *

۲۸ باب

(۱) سبت کے بعد جب هفتہ کے پہلے دن پَو پھٹنے لگي مریم مگدلیني اور دوسري مریم قبر کو دیکھنے آئیں (۲) اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا تھا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترکے آیا اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکاکے اُس پر بیٹھہ گیا (۳) اُس کا چہرہ بجلي کا سا اور اُسکي پوشاک

سفيد برف کي سي تهي (۴) اور اُسکے ڈر سے نگهبان کانپ اُٹهے اور
مُردے سے هو گئے (۵) پر فرشتے نے مخاطب هوکر اُن عورتوں سے کہا تم مت
ڈرو میں جانتا هوں که تم یسوع کو جو صلیب پر کهینچا گیا ڈهونڈهتي
هو (۶) وہ یہاں نہیں هي کیونکه جیسا اُسنے کہا تها وہ اُٹها هي آؤ یہہ
جگہہ جہاں خداوند پڑا تها دیکهو (۷) اور جلد جاکے اُسکے شاگردوں سے
کہو که وہ مُردوں میں سے جي اُٹها هي اور دیکهو وہ تمهارے آگے جلیل کو
جاتا هي وهاں تم اُسے دیکهوگے دیکهو میں نے تمهیں جتا دیا (۸) وے جلد
قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتهہ روانه هوکر اُسکے شاگردوں کو خبر
دینے دوڑیں * (۹) جب وے اُسکے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تهیں
دیکهو یسوع اُنهیں ملا اور کہا سلام اُنهوں نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور
اُسے سجدہ کیا (۱۰) تب یسوع نے اُنهیں کہا مت ڈرو پر جاکے میرے
بهائیوں سے کہو که جلیل کو جاویں وهاں مجهے دیکهینگے * (۱۱) جب
وے چلي جاتي تهیں دیکهو پهرےوالوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر
سب کچهہ جو هوا تها سردار کاهنوں سے بیان کیا (۱۲) تب اُنهوں نے
بزرگوں کے ساتهہ اِکٹهے هوکر صلاح کي اور اُن پهرےوالوں کو بہت روپئے
دیئے (۱۳) اور کہا تم کہو که رات کو جب هم سوتے تهے اُسکے شاگرد
آکے اُسے چُرا لے گئے (۱۴) اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے هم اُسے
سمجهاکر تمهیں خطرے سے بچا لینگے (۱۵) چنانچه اُنهوں نے روپئے لیکر
سکهلانے کے موافق کیا اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشهور هي *
(۱۶) پهر وے گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع نے اُنهیں
فرمایا تها گئے (۱۷) اور اُسے دیکهکر اُنهوں نے اُسکو سجدہ کیا پر بعضے
دُبدهے میں رهے (۱۸) اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا که آسمان اور
زمین کا سارا اِختیار مجهے دیا گیا* (۱۹) اِسلیئے تم جاکر سب قوموں
کو شاگرد کرو اور اُنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمه دو
(۲۰) اور اُنهیں سکهلاؤ که اُن سب باتوں پر جن کا میں نے تم کو حکم دیا
هي عمل کریں اور دیکهو میں زمانے کے تمام هونے تک هر روز تمهارے ساتهہ
هوں * آمین *

مرقس کي انجیل

۱ باب

خدا کے بیٹے یسوع مسیح کي اِنجیل کا شروع (۲) جیسا نبیوں
کي کتابوں میں لکھا ھی کہ دیکھہ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا
ھوں وہ تیري راہ کو تیرے سامھنے طیار کریگا (۳) بیابان میں ایک
پکارنیوالے کي آواز ھی کہ خداوند کي راہ کو بناؤ اور اُس کے راستوں کو
سیدھا کرو (۴) یوحنا بیابان ھي میں بپتسمہ دیتا تھا اور گناھوں کي
معافي کے لیئے توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا تھا (۵) اور ساري سرزمینِ
یہودیہ کے اور یروسلم کے رھنےوالے اُس پاس نکل آئے اور سبھوں نے اپنے
گناھوں کا اِقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسمہ پایا (۶) اور یوحنا
اُونٹ کے بالوں کي پوشاک پہنے اور چمڑے کا کمربند اپني کمر میں باندھے
تھا اور ٹِڈّي اور جنگلي شہد کھاتا تھا (۷) اور منادي کرتا تھا کہ میرے
پیچھے ایک مجھہ سے زورآور آتا ھي اور میں اِس لائق نہیں کہ جُھککے
اُس کي جوتیوں کا تسمہ کھولوں (۸) میں نے تو تمھیں پاني سے بپتسمہ
دیا پر وہ تمھیں روح قدس سے بپتسمہ دیگا (۹) اور اُنھیں دنوں میں
ایسا ھوا کہ یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر یردن میں یوحنا کے ھاتھہ سے
بپتسمہ پایا (۱۰) اور جونھیں وہ پاني سے باھر آیا اُس نے آسمان کو کُھلا اور
روح کو کبوتر کي مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا (۱۱) اور آسمان سے ایک آواز
آئي کہ تو میرا عزیز بیٹا ھی جس سے میں راضي ھوں (۱۲) اور روح
اُسے في‌الفور بیابان میں لے گئي (۱۳) اور وہ وھاں بیابان میں چالیس
دن تک رھکے شیطان سے آزمایا گیا اور جنگل کے جانوروں کے ساتھہ رھتا
تھا اور فرشتے اُس کي خدمت کرتے تھے (۱۴) پھر یوحنا کي گرفتاري کے
بعد یسوع نے جلیل میں آکے خدا کي بادشاھت کي خوشخبري کي

منادي کي (۱۵) اور کہا کہ وقت پورا ہوا اور خدا کي بادشاهت نزدیک
آئي توبہ کرو اور اِنجیل پر ایمان لاؤ (۱۶) اور جلیل کے دریا کے کنارے
پھرتے ہوئے اُس نے شمعون اور اُس کے بھائي اندریاس کو دریا میں جال
ڈالتے دیکھا کہ وے مچھوے تھے (۱۷) یسوع نے اُنھیں کہا تم میرے پیچھے
چلے آؤ اور میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا (۱۸) اور وے ونہیں
اپنے جالوں کو چھوڑکر اُس کے پیچھے ہو لیئے (۱۹) اور وہاں سے تھوڑي
دور بڑھکے اُس نے زبدي کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائي یوحنا کو بھي
کشتي پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے دیکھا (۲۰) اور في‌الفور اُنھیں
بلایا اور وے اپنے باپ زبدي کو کشتي میں مزدوروں کے ساتھ چھوڑکے اُس
کے پیچھے ہو لیئے (۲۱) تب وے کفرناحم میں داخل ہوئے اور وہ
في‌الفور عبادت‌خانے میں جاکے تعلیم دینے لگا (۲۲) اور وے اُس کي
تعلیم سے حیران ہوئے کہ وہ اُن کو اِختیاروالے کي طرح نہ فقیہوں کي
مانند تعلیم دیتا تھا (۲۳) وہاں اُن کے عبادت‌خانے میں ایک شخص تھا
جس میں ایک ناپاک روح تھي وہ یوں کہکے چِلّایا کہ (۲۴) اى یسوع
ناصري چھوڑدے ہمیں تجھ سے کیا کام تو ہمیں ہلاک کرنے آیا هی میں
تجھے جانتا ہوں کہ تو کون هی خدا کا قدوس (۲۵) یسوع نے اُسے ڈانتا
اور کہا کہ چُپ اور اُس میں سے نکل جا (۲۶) تب ناپاک روح اُسے
مروڑکے اور بڑي آواز سے چِلّاکے اُس میں سے نکل گئي (۲۷) اور وے
سب حیران ہوکے آپس میں یہہ کہتے ہوئے بحث کرتے تھے کہ یہہ کیا
هی یہہ کیسي نئي تعلیم هی کہ وہ ناپاک روحوں کو بھي اِقتدار سے حکم
کرتا هی اور وے اُس کو مانتي هیں (۲۸) ونہیں اُس کي شہرت جلیل
کي چاروں طرف پھیل گئي (۲۹) اور وے في‌الفور عبادت‌خانے سے نکلکے
یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے (۳۰) اور
شمعون کي ساس تپ سے پڑي تھي تب اُنھوں نے في‌الفور اُس کي
خبر اُسے دي (۳۱) اُس نے آکے اور اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا اور
في‌الفور اُسکي تپ جاتي رہي اور اُس نے اُنکي خدمت کي (۳۲) شام
کو جب سورج ڈوب گیا سارے بیماروں اور اُن سب کو جن پر دیو
چڑھے تھے اُس پاس لائے (۳۳) اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا

(۳۴) اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کي بيماريوں ميں گرفتار تھے
چنگا کيا اور بہت سے ديووں کو نکالا اور ديووں کو بولنے نہ ديا کيونکہ اُنھوں
نے اُسے پہچانا تھا (۳۵) اور بڑے تڑکے کچھہ رات رھتے وہ اُٹھکے نکلا اور ايک
ويران جگہہ ميں جاکے وھاں دعا مانگي (۳۶) اور شمعون اور اُس کے
ساتھي اُس کے پيچھے چلے (۳۷) جب اُنھوں نے اُسے پايا تو اُس سے
کہا کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ھيں (۳۸) اُس نے اُنھيں کہا آؤ آس پاس
کے شہروں ميں جاويں تاکہ ميں وھاں بھي منادي کروں کيونکہ ميں
اِسي ليئے نکلا ھوں (۳۹) اور وہ ساري جليل کے عبادتخانوں ميں
منادي کرتا اور ديووں کو دور کرتا تھا (۴۰) تب ايک کوڑھي نے آکے اُس
کي مِنّت کي اور اُس کے سامھنے گھٹنے ٹيککر اُس سے بولا کہ اگر تو چاھے
تو مجھے پاک کر سکتا ھی (۴۱) يسوع نے اُس پر رحم کرکے ھاتھہ بڑھايا
اور اُسے چھوآ اور اُس سے کہا کہ ميں چاھتا ھوں تو پاک ھو (۴۲) يہہ
بات کہتے ھي اُس کا کوڑھہ جاتا رھا اور وہ پاک ھوا (۴۳) اور اُس نے
اُسے تاکيد کرکے جلد رخصت کيا (۴۴) اور اُس سے يہہ کہا کہ ديکھہ
کسي سے کچھہ مت کہہ بلکہ جا اور اپنے تئيں کاھن کو دکھا اور اپنے پاک
ھونے کي بابت اُن چيزوں کو جنکا حکم موسیٰ نے ديا گذران تاکہ وے اُنپر
گواھي ھوں (۴۵) پر اُس نے باھر جاکے بہت باتيں کہيں اور خاص کرکے
اِس بات کو ايسا مشہور کيا کہ يسوع ظاھرا شہر ميں داخل نہ ھو سکا پر
باھر ويران جگہوں ميں رھا اور لوگ چاروں طرفسے اُس پاس آيا کيئے *

۲ باب

(۱) اور کئي دن بعد وہ کفرناحم ميں پھر آيا اور سنا گيا کہ وہ گھر ميں ھی
(۲) تب في الفور وھاں اِتنے آدمي جمع ھوئے کہ دروازے کي دھليز تک
بھي اُن کي سمائي نہ ھوئي اور اُس نے اُنھيں کلام کہہ سنايا (۳) اور ايک
مفلوج کو چار آدميوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے آئے (۴) جب وے
بھيڑ کے سبب اُس کے نزديک نہ آ سکے تو اُنھوں نے اُس چھت کو جہاں
وہ تھا کھول ديا اور جب کھود کے اُتارا تھا تو اُس کھٹولے کو جس پر مفلوج
ليٹتا تھا لٹکا ديا (۵) يسوع نے اُن کا اِعتقاد ديکھکر اُس مفلوج کو کہا اي
بيٹے تيرے گناہ معاف ھوئے (۶) پر بعضے فقيہہ جو وھاں بيٹھے تھے

اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے کہ (۷) یہہ کیوں ایسا کُفر بکتا ھی خدا
کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ھی (۸) اور فی‌الفور یسوع نے اپنی روح
سے معلوم کرکے کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ھیں اُنھیں کہا
کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ھو (۹) اُس مفلوج کو
کیا کہنا آسان‌تر ھی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ھوئے یا یہہ کہ اُٹھہ اور اپنا
کھٹولا لے چل (۱۰) لیکن تاکہ تم جانو کہ اِبن آدم زمین پر گناھوں کے
معاف کرنے کا اِختیار رکھتا ھی اُس نے اُس مفلوج کو کہا (۱۱) میں
تجھے کہتا ھوں اُٹھہ اور اپنا کھٹولا اُٹھاکے اپنے گھر کو جا (۱۲) اور وہ
فی‌الفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل گیا اور سب
دنگ ھو گئے اور خدا کی تعریف کرکے بولے کہ ھم نے اِس طرح کا کبھی
نہ دیکھا تھا (۱۳) اور وہ پھر باھر دریا کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُس
پاس آئی اور اُس نے اُنھیں تعلیم دی (۱۴) اور جاتے ھوئے حلفا کے
بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے
پیچھے ھولے وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ھو لیا (۱۵) اور جب وہ اُس کے
گھر میں کھانے بیٹھا تھا یوں ھوا کہ بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار
یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھے کیونکہ وے بہت تھے اور اُس
کے پیچھے ھو لیئے (۱۶) اور جب فقیھوں اور فریسیوں نے اُسے محصول
لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے دیکھا تب اُس کے شاگردوں سے
کہا یہہ کیا ھی کہ وہ محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتا پیتا
ھی (۱۷) یسوع نے سنکر اُنھیں کہا اُن کے لیئے جو تندرست ھیں حکیم
کچھہ ضرور نہیں بلکہ اُن کے لیئے جو بیمار ھیں میں راستبازوں کو نہیں
بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ھوں کہ وے توبہ کریں (۱۸) اور یوحنا اور
فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے اُنھوں نے آکے اُس سے کہا کہ یوحنا اور
فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ھیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے
(۱۹) یسوع نے اُنھیں کہا کہ کیا براتی جب تک کہ دُلھا اُن کے ساتھہ ھی
روزہ رکھہ سکتے ھیں وے جب تک کہ دُلھا اُن کے ساتھہ ھی روزہ رکھہ نہیں
سکتے (۲۰) لیکن وے دن آوینگے جب دُلھا اُن سے جدا کیا جائیگا تب
اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے (۲۱) کورے تھان کے ٹکڑے سے پرانی

پوشاک میں کوئي پیوند نہیں کرتا نہیں تو وہ نیا ٹکرا جو اُس میں لگایا گیا ھی پرانے کو کھینچتا ھی اور وہ چیر بڑھہ جاتي ھی (۲۲) اور نئي می کو پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا ھی نہیں تو مشکیں نئي می سے پھٹ جاتي ھیں اور می بہہ جاتي ھی اور مشکیں برباد ھوتي ھیں بلکہ نئي می کو نئي مشکوں میں رکھنا چاھیئے (۲۳) اور یوں ھوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ھوکے جاتا تھا اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ھوئے بالیں توڑنے لگے (۲۴) اور فریسیوں نے اُس سے کہا دیکھہ کس لیئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے جو روا نہیں ھی (۲۵) اُس نے اُنھیں کہا کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا کہ داؤد نے جب وہ اور اُس کے ساتھي محتاج اور بھوکھے تھے کیا کیا (۲۶) وہ کیونکر سردار کاھن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں جن کا کھانا کاھنوں کے سوا کسي کو روا نہ تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۲۷) اُس نے اُنھیں کہا سبت کا دن اِنسان کے واسطے ھوا نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے (۲۸) پس اِبن آدم سبت کے دن کا بھي خداوند ھی *

۳ باب

(۱) وہ عبادتخانے میں پھر داخل ھوا وھاں ایک شخص تھا جس کا ایک ھاتھہ سوکھہ گیا تھا (۲) اور وے اُس کي گھات میں لگے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے تو اُس پر نالش کریں (۳) اُس نے اُس شخص کو جس کا ھاتھہ سوکھہ گیا تھا کہا کہ بیچ میں کھڑا ھو (۴) اور اُس نے اُنھیں کہا کہ سبت کے دن نیکي کرني روا ھی یا بدي کرني جان بچانا یا جان سے مارنا وے چُپ ھو رھے (۵) تب اُس نے اُن کي سختدلي کے سبب غمگین ھوکے غصے سے اُن سب کي طرف دیکھا اور اُس شخص کو کہا کہ اپنا ھاتھہ بڑھا اُس نے بڑھایا اور اُس کا ھاتھہ جیسا دوسرا تھا ویسا چنگا ھو گیا (۶) تب فریسیوں نے فيالفور باھر جاکے ھیرودیوں کے ساتھہ اُس کي ضد میں مشورت کي کہ اُسے کیونکر قتل کریں (۷) اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ دریا کي طرف پھرا اور ایک بڑي بھیڑ جلیل اور یہودیہ (۸) اور یروسلم اور ادوم اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ھو لي اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھي ایک بڑي بھیڑ یہہ خبر سنکے کہ کیسے

بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئي (۹) اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ
بھیڑ کے سبب ایک چھوٹي سي کشتي اُسکے لیئے طیار کر رکھیں کہ وے
اُسے دبا نہ ڈالیں (۱۰) کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا یہاں تک کہ وے
جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں
(۱۱) اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتیں اُس کے آگے گر پڑتي تھیں اور
پکار کے کہتیں کہ تو خدا کا بیٹا هي (۱۲) تب اُس نے اُنھیں بڑي
تاکید کي کہ اُسے مشہور نہ کریں (۱۳) پھر ایک پہاڑ پر گیا اور جن کو
آپ چاهتا تھا اُنھیں پاس بلایا اور وے اُس پاس آئے (۱۴) اور اُس نے بارہ
کو مقرر کیا کہ وے اُس کے ساتھہ رهیں اور کہ وہ اُن کو منادي کرنے کو بھیجے
(۱۵) اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے اور دیووں کو نکالنے کي
قدرت رکھیں (۱۶) یعنے شمعون کو جس کا نام پطرس رکھا (۱۷) اور
زبدي کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب کے بھائي یوحنا کو جنھیں بونرجیس
نام رکھا یعنے بني رعد (۱۸) اور اندریاس اور فیلبوس اور برتھولما اور متي
کو اور تھوما اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور تھدي اور شمعون کنعاني کو
(۱۹) اور یہوداہ اِسکریوتي کو جو اُس کا پکڑوانے والا بھي تھا اور وے گھر میں
آئے (۲۰) اور اِتنے لوگ پھر جمع هوئے کہ وے روٹي بھي نہ کھا سکے
(۲۱) جب اُس کے ناتےداروں نے یہہ سنا تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے کیونکہ
اُنھوں نے کہا وہ بےخود هی * (۲۲) تب فقیہوں نے جو یروسلم سے آئے
تھے کہا کہ بعلزبول اُس کے ساتھہ هی اور وہ دیووں کے سردار کي مدد سے
دیووں کو نکالتا هی (۲۳) تب اُس نے اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں
کہا کیونکر هو سکتا هی کہ شیطان شیطان کو نکالے (۲۴) اور اگر کسي
بادشاهت میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاهت قائم رہ نہیں سکتي (۲۵) اور
اگر کسي گھرانے میں پھوٹ پڑے تو وہ گھرانا قائم رہ نہیں سکتا (۲۶) اور اگر
شیطان اپنا هي مخالف هوکے آپ سے پھوٹ کرے تو وہ قائم رہ نہیں سکتا
بلکہ اُس کا آخر هو جاویگا (۲۷) کسي زورآور کے گھر میں گھُسکے اُس کے
اسباب کو کوئي لوٹ نہیں سکتا جب تک کہ وہ پہلے اُس زورآور کو نہ
باندھے تب اُس کے گھر کو لوٹیگا (۲۸) میں تم سے سچ کہتا هوں کہ بني
آدم کے سب گناہ اور کفر جو وے بکتے هیں معاف کیئے جائینگے

(۲۹) لیکن وہ جو روح قدس کے حق میں کُفر بکے اُس کي معافي هرگز نهیں هوتي بلکه وہ همیشه کے عذاب کا سزاوار هو چُکا (۳۰) کیونکه اُنهوں نے کہا تھا که اُس کے ساتھہ ایک ناپاک روح هی * (۳۱) اُس وقت اُس کے بھائي اور اُس کي ما آئي اور باهر کھڑے رهکے اُسے بُلوا بھیجا (۳۲) اور جماعت اُس کے آس پاس بیٹھي تھي اور اُنهوں نے اُس سے کہا که دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي باهر تجھے طلب کرتے هیں (۳۳) اُس نے اُنهیں جواب دیا کون هی میري ما یا میرے بھائي (۳۴) اور اُن پر جو اُسکے آس پاس بیٹھے تھے نگاہ کرکے کہا دیکھو میري ما اور میرے بھائي (۳۵) اِس لیئے که جو کوئي خدا کي مرضي پر چلتا هی میرا بھائي اور میري بہن اور ما وهي هی *

۴ باب

(۱) وہ پھر دریا کے کنارے پر تعلیم کرنے لگا اور ایک بڑي بھیڑ اُس پاس جمع هوئي ایسي که وہ دریا میں ایک کشتي پر چڑھہ بیٹھا اور ساري بھیڑ خشکي میں دریا کے کنارے پر رهي (۲) تب اُس نے اُنهیں تمثیلوں میں بہت کچھہ سکھلایا اور اپني تعلیم میں اُن سے کہا (۳) سنو دیکھیئے ایک کسان بونے کو گیا (۴) اور بوتے وقت یوں هوا که کچھہ راہ کے کنارے گرا اور هوا کے پرندے آکے اُسے چُگ گئے (۵) اور کچھہ سنگین زمین پر گرا جہاں اُسے بہت متّي نه مِلي اور وہ جلد اُگا کیونکه اُس نے دلدار زمین نه پائي (۶) اور جب سورج نکلا وہ جل گیا اور جڑ نه رهنے کے سبب سوکھہ گیا (۷) اور کچھہ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا دیا اور وہ پھل نه لایا (۸) اور کچھہ اچھي زمین میں گرا وہ اُگا اور بڑھکے پھلا بعضے تیس گُنا بعضے ساتھہ اور بعضے سؤ گُنا (۹) پھر اُس نے اُنهیں کہا که جس کو سننے کے کان هوں سنے (۱۰) اور جب وہ اکیلا هوا اُنهوں نے جو اُس کے ساتھہ تھے اُن بارہ سے مِلکے اُس سے اُس تمثیل کے معنے پوچھے (۱۱) اُس نے اُنهیں کہا که خدا کي بادشاهت کے بھید کو جاننا تمهیں دیا گیا هی پر اُن کے لیئے جو باهر هیں سب باتیں تمثیلوں میں هوتي هیں (۱۲) تاکه وے دیکھنے میں دیکھیں مگر بوجھیں نهیں اور کان سے سنیں پر سمجھیں نهیں نه هووے که وے کبھي پھریں اور اُن کے گناہ بخشے جائیں (۱۳) پھر اُس نے اُنهیں

کہا کیا تم یہہ تمثیل نہیں سمجہتے تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجہوگے *
(۱۴) کسان کلام بوتا هی (۱۵) اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جہاں
کلام بویا جاتا هی وے هیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو شیطان فيالفور آکے
اُس کلام کو جو اُن کے دلوں میں بویا گیا تہا لے جاتا هی (۱۶) اور اُسي
طرح جو سنگین زمین میں بویا گیا وے هیں جو کلام کو سنکے فيالفور
خوشي سے قبول کر لیتے هیں (۱۷) اور آپ میں جڑ نہیں رکہتے بلکہ
تہوڑي مُدّت کے هیں آخر جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے یا ستائے
جاتے تو جلد تہوکر کہاتے هیں (۱۸) اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا
وے هیں جو کلام سنتے هیں (۱۹) اور دنیا کي فکریں اور دولت کي
دغابازي اور اَور چیزوں کا لالچ داخل هوکے کلام کو دبا دیتے هیں اور وہ
بےپہل هوتا هی (۲۰) اور جو اچہي زمین میں بویا گیا وے هیں جو کلام
کو سنتے هیں اور قبول کرکے پہل لاتے هیں بعضے تیس گُنا بعضے ساٹہہ اور
بعضے سَو گُنا * (۲۱) اور اُس نے اُنہیں کہا کیا چراغ اِس لیئے هی کہ
پیمانہ یا پلنگ کے تلے رکہیں اور چراغدان پر نہ رکہیں (۲۲) کوئي چیز
پوشیدہ نہیں جو ظاهر نہ کي جاوے اور نہ چہپي هی مگر اِس لیئے کہ
ظہور میں آوے (۲۳) جس کو سننے کے کان هوں سنے (۲۴) پہر اُس نے
اُنہیں کہا کہ غور کرو کہ تم کیا سنتے هو جس پیمانے سے تم ناپتے هو
اُسي سے تمہارے لیئے ناپا جائیگا اور تمہیں جو سنتے هو زیادہ دیا جائیگا
(۲۵) اِس لیئے کہ جس کے پاس کچہہ هی اُسے دیا جائیگا اور جس کے
پاس کچہہ نہیں اُس سے وہ بہي جو اُس کے پاس هی لے لیا جائیگا *
(۲۶) اور اُس نے کہا خدا کي بادشاهت ایسي هی جیسا ایک شخص
جو زمین میں بیج بووے (۲۷) اور رات و دن وہ سووے اُٹہے اور وہ
بیج اِس طرح اُگے اور بڑہے کہ وہ نہ جانے (۲۸) اِس لیئے کہ زمین
آپ سے آپ پہل لاتي هی پہلے سبزي پہر بال بعد اُس کے بال میں
طیار دانے (۲۹) اور جب دانہ پک چُکا تو وہ فيالفور هنسوا بہیجواتا
هی کیونکہ کاٹنے کا وقت پہنچا هی * (۳۰) پہر اُس نے کہا کہ هم خدا کي
بادشاهت کو کس سے نسبت کریں اور اُس کے لیئے کون سي مثال
لاویں (۳۱) وہ خردل کے دانہ کي مانند هی کہ جب زمین میں بویا

جاتا هی زمین کے سب بیجوں سے چهوٹا هی (۳۲) پر جب بویا گیا
تو اُگتا هی اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا اور بڑي ڈالیاں نکالتا یہاں
تک که هوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے هیں (۳۳) اور وه
اُن سے ایسي بہتیري تمثیلوں میں اُن کي سمجھ کے موافق کلام کہتا تها
(۳۴) اور بے تمثیل اُن سے باتیں نه کرتا لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں
کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تها (۳۵) اُسي دن جب شام هوئي اُسنے
اُنهیں کہا که آؤ هم پار جاویں (۳۶) اور وے اُس جماعت کو رخصت
کرکے اُسے جس طرح سے که کشتي پر تها لے چلے اور اُس کے ساتھ اور بهي
چهوٹي کشتیاں تهیں (۳۷) تب بڑي آندهي چلي اور لہریں کشتي پر
یہاں تک لگیں که وه پاني سے بهر چلي تهي (۳۸) اور وه پتوار کي طرف
سر تلے تکیه رکهکے سو رها تها تب اُنهوں نے اُسے جگاکے کہا ای اُستاد تجهے
فکر نہیں که هم سب هلاک هوتے هیں (۳۹) تب اُس نے اُٹهکے هوا کو
ڈانٹا اور دریا کو کہا ٹهہر جا تهما ره تو هوا ٹهہر گئي اور بڑا نیوا هو گیا
(۴۰) پهر اُنهیں کہا تم کیوں ایسے خوفناک هوئے اور کاهے کو اِعتقاد نہیں
رکهتے (۴۱) وے نہایت ڈرے اور آپس میں کہنے لگے یه کس طرح کا
هی که هوا اور دریا بهي اُس کے فرمانبردار هیں *

۵ باب

(۱) اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچے (۲) اور
جیوں وه کشتي سے اُترا وونهیں ایک آدمي جس میں ایک ناپاک روح
تهي قبروں سے نکلتے هوئے اُسے ملا (۳) وه قبروں کے درمیان رها کرتا تها
اور کوئي اُسے زنجیروں سے بهي جکڑ نه سکتا تها (۴) که وه بار بار بیڑیوں
اور زنجیروں سے جکڑا گیا تها اور اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے اور کوئي اُسے تابع میں نه لا سکا (۵) وه همیشه رات دن
پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چِلّایا کرتا اور اپنے تئیں پتهروں سے کاٹتا تها
(۶) پر جیوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکها دوڑا اور اُسے سجده کیا
(۷) اور بڑي آواز سے چِلّاکے کہا ای خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع مجهے تجھ
سے کیا کام تجهے خدا کي قسم دیتا هوں مجهے نه ستا (۸) کیونکه
اُس نے اُسے کہا تها که ای ناپاک روح اُس آدمي میں سے نکل آ

(۹) پھر اُسنے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام هی تب اُسنے جواب دیا که
میرا نام تُمن هی اِس لیئے که هم بہت هیں (۱۰) پھر اُس نے اُس
کي بہت مِنّت کي که همیں اِس سرزمین سے مت نکال (۱۱) اور
وهاں پہاڑوں کے نزدیک سوأروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا (۱۲) سو سب
دیووں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا که هم کو اُن سوأروں کے درمیان بھیج
تاکه هم اُن میں پیٹھیں (۱۳) یسوع نے في‌الفور اُنھیں اِجازت دي اور
وے ناپاک روحیں نکلکے سوأروں میں پیٹھ گئیں اور وہ غول کڑاڑے پر سے
دریا میں کودا اور وے قریب دو هزار کے تھے جو دریا میں ڈوب کے مر
گئے (۱۴) اور وے جو سوأروں کو چراتے تھے بھاگے اور شہر اور دیہات
میں خبر پہنچائي تد وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے (۱۵) اور
یسوع پاس آئے اور اُس دیوانے کو جس میں دیووں کا تُمن تھا بیٹھے
اور کپڑے پہنے اور هوشیار دیکھا اور ڈر گئے (۱۶) اور جنھوں نے یہہ دیکھا
تھا اُس دیوانے کا سارا احوال اور سوأروں کا تمام ماجرا اُن سے بیان کیا
(۱۷) تب وے اُس کي مِنّت کرنے لگے که اُن کي سرحد سے نکل جاے
(۱۸) جیوں وہ کشتي پر آیا اُسنے جس میں دیو تھا اُس سے مِنّت کي
که اُس کے ساتھہ رهے (۱۹) لیکن یسوع نے اُسے اِجازت نه دي بلکه اُسے
کہا که اپنے گھر جا اپنے لوگوں پاس اور اُنھیں خبر دے که خداوند نے
تجھپر رحم کرکے تجھسے کیا کام کیا (۲۰) تب وہ گیا اور دکاپولس
کے ملک میں اُن کاموں کي جو یسوع نے اُس کے لیئے کیئے تھے منادي
کرنے لگا اور سبھوں نے تعجب کیا (۲۱) اور جب یسوع کشتي پر پھر
پار آیا بڑي بھیڑ اُس پاس جمع هوئي اور وہ دریا کے نزدیک تھا (۲۲) اور
دیکھو که عبادت‌خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص جس کا نام
جایرس تھا آیا اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا (۲۳) اور یہہ
کہکے که میري چھوٹي بیٹي مرنے پر هی اُس کي بہت مِنّت کي که
وہ آوے اور اپنے هاتھہ اُس پر رکھے که وہ چنگي هو تو وہ جیئیگي
(۲۴) تب وہ اُس کے ساتھہ گیا اور بڑي بھیڑ اُس کے پیچھے چلي اور
اُسے دبا لیا (۲۵) اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے لهو جاري تھا
(۲۶) جس نے بہت سے حکیموں کي دوائیں کھائي تھیں اور اپنا سب

مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا بلکہ اُس کي بيماري اور بھي بڑھ
گئي تھي (۲۷) يسوع کي خبر سنکے اُس بھيڑ ميں اُس کے پيچھے سے
آئي اور اُس کے کپڑے کو چھو ليا (۲۸) کيونکہ اُس نے کہا کہ اگر ميں
صرف اُس کے کپڑوں کو چھو لوں تو چنگي ہو جاؤنگي (۲۹) اور في‌الفور
اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا
کہ ميں اُس آفت سے چنگي ہوئي (۳۰) تب يسوع نے في‌الفور اپنے
ميں جانا کہ مجھہ ميں سے قوت نکلي اُس بھيڑ کي طرف متوجہ ہوکر
کہا کہ ميرے کپڑے کو کس نے چھوا (۳۱) اُس کے شاگردوں نے اُس سے
کہا تو ديکھتا ہي کہ لوگ تجھپر گرے پڑتے ہيں پھر تو کہتا ہي مجھے
کس نے چھوا (۳۲) تب اُس نے چاروں طرف نگاہ کي تاکہ اُسے جس
نے يہہ کام کيا تھا ديکھے (۳۳) اور وہ عورت سب کچھہ جانکر جو اُس
پر واقع ہوا تھا ڈرتي اور کانپتي آئي اور اُسکے آگے گر پڑي اور سب سچ
سچ اُس سے کہا (۳۴) تب اُس نے اُسے کہا اي بيٹي تيرے اِيمان نے
تجھے بچايا سلامت جا اور اپني آفت سے بچي رہ (۳۵) جب وہ
يہي کہتا تھا عبادت‌خانے کے سردار کے يہاں سے لوگوں نے آکے کہا کہ تيري
بيٹي مر گئي اب کيوں اُستاد کو زيادہ تکليف ديتا ہي (۳۶) يسوع نے
اُس بات کو جو وے کہہ رہے تھے سنتے ہي عبادت‌خانے کے سردار کو
کہا مت ڈر فقط اِعتقاد رکھہ (۳۷) اور اُس نے سوا پطرس اور يعقوب
اور يعقوب کے بھائي يوحنا کے کسي کو اپنے ساتھہ جانے نہ ديا (۳۸) اور
عبادت‌خانے کے سردار کے گھر ميں آکے شور و غل اور لوگوں کو بہت
روتے پيٹتے ديکھا (۳۹) اور بھيتر جاکے اُنھيں کہا تم کاھے کو غل کرتے
اور روتے ہو لڑکي مر نہيں گئي بلکہ سوتي ہي (۴۰) وے اُس پر ھنسے
ليکن وہ سب کو باھر کرکے لڑکي کے ما باپ کو اور اپنے ساتھيوں کو ليکے
جہاں وہ لڑکي پڑي تھي اندر آيا (۴۱) اور اُس لڑکي کا ھاتھہ پکڑکر اُسے
کہا طاليتھا قومي جس کا ترجمہ يہہ ہي کہ اي لڑکي ميں تجھے کہتا
ہوں اُٹھہ (۴۲) وونہيں وہ لڑکي اُٹھکے چلنے لگي کيونکہ وہ بارہ برس کي
تھي تب وے بہت ہي حيران ہوئے (۴۳) پھر اُس نے اُنھيں بہت
تاکيد سے حکم کيا کہ يہہ کوئي نہ جانے اور فرمايا کہ اُسے کچھہ کھانے کو ديں *

۶ باب

(۱) پھر وھاں سے روانہ ھوا اور اپنے وطن میں آیا اور اُس کے شاگرد
اُس کے پیچھے ھو لیئے (۲) جب سبت کا دن ھوا وہ عبادتخانے
میں وعظ کرنے لگا اور بہتوں نے سنکے حیران ھوکر کہا کہ یہہ باتیں اُس نے
کہاں سے پائیں اور یہہ کیا حکمت ھی جو اُسے ملي ھی کہ ایسي کرامات
اُس کے ھاتھہ سے ظاھر ھوتي ھیں (۳) کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئي نہیں
اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ و شمعون کا بھائي نہیں اور کیا اُس کي
بہنیں ھمارے پاس یہاں نہیں ھیں اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي
(۴) تب یسوع نے اُنھیں کہا نبي بےعزت نہیں ھی مگر اپنے وطن میں
اور اپنے کُنبے اور اپنے گھر میں (۵) اور وہ کوئي معجزہ وھاں نہ دکھلا
سکا سوا اِس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ھاتھہ رکھکے اُنھیں چنگا کیا
(۶) اور اُس نے اُن کي بےایماني سے تعجب کیا اور آس پاس کے گانوں
میں وعظ کرتا پھرا * (۷) اور اُن بارہ کو بلایا اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا
شروع کیا اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اِختیار دیا (۸) اور حکم کیا کہ
سفر کے لیئے سوا لاٹھي کے کچھہ نہ لو نہ جھولي نہ روٹي نہ اپنے کمربند
میں پیسے (۹) مگر جوتیاں پہنو پر دو کُرتے مت پہنو (۱۰) اور اُنھیں
کہا جہاں تم کسي گھر میں داخل ھو تو جب تک تم اُس جگہہ سے نہ
جاؤ وھیں رھو (۱۱) اور جتنے تمھیں قبول نہ کریں اور تمھاري نہ سنیں
تو جب تم وھاں سے نکلو اپنے پانوں کي گرد جھاڑ دینا تاکہ اُن پر گواھي
ھو میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ عدالت کے دن صدوم اور عمورہ کے لیئے
اُس شہر کي بنسبت برداشت کرني سہج ھوگي (۱۲) اور اُنھوں نے
جاکے منادي کي کہ توبہ کرو (۱۳) اور بہت سے دیووں کو دور کیا اور
بہتوں کو جو بیمار تھے اُن پر تیل ڈھالکے چنگا کیا (۱۴) اور جب
ھیرودیس بادشاہ نے سنا (کیونکہ اُس کا نام مشہور ھوا تھا) تب اُس نے
کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا مُردوں میں سے جي اُٹھا اِس لیئے معجزے
اُس سے ظاھر ھوتے ھیں (۱۵) اوروں نے کہا کہ وہ اِلیاس ھی پھر اوروں
نے کہا یہہ ایک نبي ھی یا نبیوں میں سے کسي کي مانند ھی (۱۶) پر
ھیرودیس نے سنکر کہا کہ یہہ تو یوحنا ھی جس کا سر میں نے کٹوایا ھی

وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا هي (۱۷) کیونکہ هیرودیس نے آپ
هیرودیاس کے واسطے جو اُس کے بھائي فیلبوس کي جورو تھي لوگ بھیجکر
یوحنا کو پکڑواکے قیدخانے میں بند کیا کیونکہ اُس نے اُس سے بیاہ کیا تھا
(۱۸) اور یوحنا نے هیرودیس کو کہا تھا کہ اپنے بھائي کي جورو رکھنا تجھپر
روا نہیں (۱۹) اِس لیئے هیرودیاس اُس کا کینہ رکھتي اور چاھتي
تھي کہ اُسے جان سے مارے پر اُس کا ھاتھہ نہ پڑتا تھا (۲۰) اِس واسطے
کہ هیرودیس یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر اُس سے ڈرتا اور اُس
کي پاسداري کرتا اور اُس کي سنکر بہت سي باتوں پر عمل کرتا اور اُس
کي باتیں خوشي سے سنتا تھا (۲۱) آخر قابو کا دن آیا کہ هیرودیس نے
اپني سالگرہ میں اپنے بزرگوں اور رسالہداروں اور جلیل کے امیروں کي
ضیافت کي (۲۲) تب هیرودیاس کي بیٹي آئي اور ناچکے هیرودیس
اور اُس کے مہمانوں کو خوش کیا تب بادشاہ نے اُس لڑکي کو کہا جو تو
چاھے سو تو مانگ کہ میں تجھے دونگا (۲۳) اور اُس سے قسم کھائي کہ
میري آدھي بادشاھت تک جو کچھہ تو مجھسے مانگے میں تجھے دونگا
(۲۴) اور وہ چلي گئي اور اپني ما سے پوچھا کہ میں کیا مانگوں وہ بولي کہ
یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر (۲۵) تب وہ في‌الفور بادشاہ کے پاس چالاکي
سے آئي اور اُس سے عرض کرکے کہا میں چاھتي ھوں کہ تو یوحنا بپتسمہ
دینیوالے کا سر ایک باسن میں ابھي مجھے دے (۲۶) بادشاہ بہت غمگین
ھوا پر اپني قسم اور ساتھہ بیٹھنیوالوں کے سبب نہ چاھا کہ اُس سے اِنکار
کرے (۲۷) تب بادشاہ نے في‌الفور جلّاد کو حکم کرکے بھیجا کہ اُس کا سر
لاوے اُس نے جاکے اُس کا سر قیدخانے میں کاٹا (۲۸) اور ایک باسن
میں رکھکے لایا اور اُس لڑکي کو دیا اور اُس لڑکي نے اپني ما کو دیا
(۲۹) تب اُس کے شاگرد سنکر آئے اور اُس کي لاش کو اُٹھاکے قبر میں
رکھا (۳۰) اور رسول یسوع کے پاس جمع ھوئے اور جو کچھہ اُنھوں نے کیا
اور جو کچھہ سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا (۳۱) تب اُس نے اُنھیں
کہا الگ ویرانہ میں چلو اور ذرہ سُستاؤ اِس لیئے کہ وھاں بہت لوگ
آتے جاتے تھے اور اُنھیں کھانا کھانے کي بھي فرصت نہ تھي (۳۲) تب
وے الگ کشتي پر چڑھکے ایک ویرانے میں گئے (۳۳) پر لوگوں نے اُنھیں

جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا اور سارے شہروں سے خشکي
اُدھر دَوڑے اور اُن سے آگے جا پہنچے اور اِکٹھے ہوکے اُس پاس آئے
(۳۴) اور یسوع نے نکلکے بڑي بھیڑ کو دیکھا اُسے اُن پر رحم آیا کیونکہ وے اُن
بھیڑوں کي مانند تھے کہ جن کا گڈریا نہیں اور وہ اُنھیں بہت سي باتیں
سکھلانے لگا (۳۵) جب دن بہت ڈھلا اُس کے شاگردوں نے اُس پاس
آکے کہا یہہ جگہہ ویران هی اور بہت دیر ہوئي (۳۶) اُنھیں رخصت کر
تاکہ وے چاروں طرف کے گانوں اور بستیوں میں جاکے روٹي مول لیں
کہ کھانے کو اُن پاس کچھہ نہیں (۳۷) اُس نے اُنھیں جواب میں کہا تم
اُنھیں کھانے کو دو تب وے بولے کیا ہم جاکے دو سَو دینار کي روٹیاں
مول لیں اور اُنھیں کھلاویں (۳۸) اُس نے اُنھیں کہا تمھارے پاس کتني
روٹیاں ہیں جاکے دیکھو اُنھوں نے دریافت کرکے کہا پانچ روٹیاں اور دو
مچھلیاں (۳۹) تب اُس نے اُنھیں حکم کیا کہ اُن سب کو ہري گھاس
پر پانت پانت کرکے بٹھلاؤ (۴۰) وے سَو سَو اور پچاس پچاس پانت
میں بیٹھے (۴۱) تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے
آسمان کي طرف دیکھکے برکت چاهي اور روٹیاں توڑیں اور اپنے
شاگردوں کو دیں کہ اُن کے آگے رکھیں اور اُس نے وے دو مچھلیاں اُن سب
میں بانٹیں (۴۲) وے سب کھاکے سیر ہوئے (۴۳) اور اُنھوں نے ٹکڑوں
سے بارہ ٹوکریاں بھریں اور کچھہ مچھلیوں سے بھي اُٹھائیں (۴۴) اور وے
جنھوں نے روٹیاں کھائیں پانچ ہزار مرد کے قریب تھے (۴۵) اور
في الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا کہ جب تک میں
لوگوں کو رخصت کروں تم کشتي پر چڑھو اور اُس پار بیت‌صیدا کو
آگے جاؤ (۴۶) اور آپ اُنھیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو
گیا (۴۷) اور جب شام ہوئي کشتي بیچ دریا میں تھي اور وہ اکیلا
خشکي پر تھا (۴۸) اُس نے دیکھا کہ وے کھیونے سے بہت تنگ ہیں
کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھي تب پچھلے پہر رات کو یسوع دریا پر
چلتا ہوا اُن کے پاس آیا اور چاہا کہ اُن سے آگے بڑھے (۴۹) جب اُنھوں
نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا کہ کچھہ دھوکھا هي اور چِلّا اُٹھے
(۵۰) کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرائے پر وہ في الفور اُن سے کلام کرکے

اُنھیں کہنے لگا خاطر جمع رکھو میں ھوں مت ڈرو (۵۱) پھر وہ کشتي
پر اُن پاس چڑھا اور ھوا تھم گئي تب اُنھوں نے اپنے دلوں میں بے
نہایت حیران ھوکے تعجب کیا (۵۲) اِس لیئے کہ اُنھوں نے روٹیوں
کے معجزہ کو نہ سمجھا تھا کیونکہ اُن کے دل سخت تھے (۵۳) اور وے
پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھاٹ پر لگایا (۵۴) جب وے
کشتي پر سے اُترے فيالفور لوگ اُسے پہچانکے اُس ملک کي ھر طرف سے
دوڑے (۵۵) اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے جہاں اُنھوں نے سنا تھا
کہ وہ ھی لے جانے لگے (۵۶) اور وہ جہاں کہیں بستي یا شہر یا گانو میں
گیا اُنھوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا اور اُس کي مِنّت کي کہ صرف
اُس کي پوشاک کے دامن کو چھو لیں اور جتنوں نے اُسے چھوا اچھے
ھو گئے *

۷ باب

(۱) تب فریسي اور بعضے فقیہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع ھوئے
(۲) جب اُنھوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک یعنے بن دھوئے ھاتھوں
سے روٹي کھاتے دیکھا تو عیب لگایا (۳) اِس لیئے کہ فریسي اور سب
یہودي بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے جب تک کہ اپنے ھاتھ کُہني
تک نہ دھو لیں نہ کھاتے (۴) اور بازار سے آکے جب تک غسل نہ کر
لیں نہیں کھاتے اور بہت سي باتیں ھیں جنکو وے رواج کے سبب مانتے
ھیں جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا
(۵) تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ تیرے شاگرد بزرگوں کے
حکموں پر کیوں نہیں چلتے پر روٹي بن دھوئے ھاتھ سے کھاتے ھیں
(۶) اُسنے اُنھیں جواب میں کہا کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں
کیا خوب نبوت کي ھي جیسا کہ لکھا ھی کہ یے لوگ ھونٹھوں سے میري
بزرگي کرتے ھیں پر اُن کے دل مجھ سے دور ھیں (۷) اور وے بےفائدہ
میري پرستش کرتے ھیں کیونکہ جو تعلیم وے سکھلاتے ھیں اِنسان کے احکام
ھیں (۸) اِس لیئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کي روایت
جیسے پیالوں اور لوٹوں کا دھونا مانتے ھو اور ایسے بہتیرے کام ھیں جو تم
کرتے ھو (۹) اور اُس نے اُنھیں کہا تم خدا کے حکم کو بخوبي باطل کرتے

هو تا که اپني روايت کو قائم رکھو (۱۰) کيونکه موسیٰ نے کہا که اپنے باپ
اور اپني ما کي تعظيم کر اور جو کوئي باپ يا ما کو کوسے وہ جان سے مارا
جائے (۱۱) پر تم کہتے هو اگر کوئي اپنے باپ يا ما کو کہے که جو فائده
مجھسے تجھکو پہنچانا تھا سو قربان يعني هديه هوا (۱۲) سو تم اُسے اُس
کے باپ يا اُس کي ما کي کچھ مدد کرنے نہيں ديتے (۱۳) يوں تم خدا
کے کلام کو اپني روايت سے جو تم نے جاري کي هي باطل کرتے هو اور ايسا
بہت کچھ کرتے هو* (۱۴) پھر اُس نے سب لوگوں کو پاس بلاکے کہا
که تم سب کے سب ميري سنو اور سمجھو (۱۵) ايسي کوئي چيز آدمي
کے باہر نہيں هی جو اُس ميں داخل هوکے اُسے ناپاک کر سکے پر وہ چيزيں
جو اُس ميں سے نکلتي هيں وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هيں
(۱۶) اگر کسي کے کان سننے کے هوں تو سنے (۱۷) جب وہ بھيڑکے پاس
سے گھر ميں گيا اُس کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثيل کي بابت پوچھا
(۱۸) تب اُس نے اُنھيں کہا کيا تم بھي ايسے ناسمجھ هو کيا تم نہيں
جانتے هو که جو چيز باہر سے آدمي کے بھيتر جاتي هي اُسے ناپاک نہيں
کر سکتي (۱۹) اِس ليئے که وہ اُس کے دل ميں نہيں بلکه پيٹ ميں
جاتي هی اور پاېخانے ميں نکلتي هی يوں سب کھانے کي نجاست چھٹ
جاتي هی (۲۰) پھر اُس نے کہا جو آدمي ميں سے نکلتا هی وهي آدمي
کو ناپاک کرتا هي (۲۱) کيونکه اندر يعني آدمي کے دل هي سے برے
انديشے زناکارياں حرامکارياں قتل (۲۲) چورياں لالچ بدي مکر مستي
بدنظري کُفر شيخي ناداني نکلتي هيں (۲۳) يہہ سب بري چيزيں
اندر سے نکلتي هيں اور آدمي کو ناپاک کرتي هيں* (۲۴) پھر وهاں سے
اُٹھکے صور اور صيدا کي سرحدوں ميں گيا اور ايک گھر ميں داخل هوکے
چاها که کوئي نه جانے ليکن پوشيده نه رہ سکا (۲۵) کيونکه ايک عورت
جس کي بيٹي ميں ناپاک روح تھي اُس کي خبر سنکے آئي اور اُس
کے پانوں پر گري (۲۶) يہہ عورت يوناني اور قوم کي صوروفينيکي تھي
اُس نے مِنّت کي که وہ اُس ديو کو اُس کي بيٹي پر سے اُتارے (۲۷) پر
يسوع نے اُسے کہا که پہلے فرزندوں کو سير هونے دے کيونکه فرزندوں کي
روٹي ليکے کُتّوں کے آگے ڈالنا لائق نہيں (۲۸) اُس نے جواب ميں کہا

هاں اي خداوند ليکن کُتّے ميز کے تلے فرزندوں کي روٹي کے ٹکڑوں ميں سے
کھاتے هيں (۲۹) تب اُس نے اُسے کہا اِس بات کے سبب سے چلي
جا وہ ديو تيري بيٹي پر سے اُتر گيا (۳۰) جب وہ گھر ميں پہنچي تو
کيا ديکھا کہ ديو دور هو گيا اور بيٹي بچھونے پر پڑي هي * (۳۱) اور پھر
وہ صور اور صيدا کي سرحدوں سے روانہ هوا اور دکاپولس کي سرحدوں ميں
هوکر جليل کے دريا کے پاس آيا (۳۲) اور اُنهوں نے ايک بهرے کو جس
کي زبان ميں لُکنت تهي اُس پاس لاکے اُس کي مِنّت کي کہ اپنا هاتھ
اُس پر رکھے * (۳۳) وہ اُس کو بهيڑ ميں سے کنارے لے گيا اور اپني
اُنگلياں اُس کے کانوں ميں ڈاليں اور اپنا تهوک ليکے اُس کي زبان پر لگايا
(۳۴) اور آسمان کي طرف نظر کرکے ايک آہ کي اور اُسے کہا اِفتاح يعني
کُھل جاؤ (۳۵) وونهيں اُس کے کان کُھل گئے اور اُس کي زبان کي گرہ
بهي کُھل گئي اور وہ خوب بولنے لگا (۳۶) اور اُس نے اُنهيں حکم ديا کہ
کسي سے نہ کهيں ليکن جتنا اُس نے منع کيا تها وے اُتنا زيادہ مشهور
کرتے تهے (۳۷) اور اُنهوں نے نهايت حيران هوکے کها اُس نے سب کچھ
اچھا کيا کہ بهروں کو سننے کي اور گونگوں کو بولنے کي طاقت ديتا هي *

۸ باب

(۱) اُن دنوں ميں جب بڑي بهيڑ جمع تهي اور اُن پاس کچھ کهانے
کو نہ تها يسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے اُنهيں کها (۲) مجهے اِس
بهيڑ پر رحم آتا هي کہ اب تين دن گذرے کہ يے لوگ ميرے ساتھ هيں
اور اُن کے پاس کچھ کهانے کو نهيں (۳) اگر ميں اُنهيں بهوکهے گهر جانے
کو رخصت کروں تو وے راہ ميں ماندے پڑينگے کيونکہ بعضے اُن ميں هيں
جو دور سے آئے هيں (۴) اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب ديا کہ اِس
ويرانے ميں کهاں سے کوئي آدمي روٹي پاوے کہ اِنهيں سير کرے (۵) تب
اُس نے اُن سے پوچها کہ تمهارے پاس کتني روٹياں هيں وے بولے سات
(۶) پهر اُس نے بهيڑ کو حکم کيا کہ زمين پر بيٹھ جائيں اور اُس نے وهي
سات روٹياں ليں اور شکر کرکے توڑيں اور اپنے شاگردوں کو ديں کہ اُن کے
آگے رکهيں اور اُنهوں نے لوگوں کے آگے رکھ ديں (۷) اور اُن کے پاس کئي
ايک چهوٹي مچهلياں تهيں سو اُس نے برکت مانگکے حکم کيا کہ اُنهيں

بھي اُن کے آگے دھریں (۸) چنانچہ اُنھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور اُن
ٹکڑوں کي جو بچ رھے تھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں (۹) اور کھانیوالے چار
ھزار کے قریب تھے پھر اُس نے اُنھیں رخصت کیا * (۱۰) اور وہ اپنے
شاگردوں کے ساتھہ فوراً کشتي پر چڑھکے دلمنوتہ کي اطراف میں آیا
(۱۱) تب فریسي نکلے اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لیئے
آسمان سے کوئي نشان چاھا (۱۲) اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچکے کہا
اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاھتے ھیں میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ
اِس زمانے کے لوگوں کو کوئي نشان دیا نہ جائیگا (۱۳) اور وہ اُن سے
جدا ھوکے پھر کشتي پر چڑھکے پار گیا * (۱۴) اور وے روٹي لینے کو بھول
گئے تھے اور کشتي پر سوا ایک روٹي کے اُن پاس کچھہ نہ تھا (۱۵) اور
اُس نے اُنھیں یوں فرمایا خبردار فریسیوں کے خمیر اور ھیرودیس کے خمیر
سے پرھیز کرو (۱۶) تب وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے یہہ اِس
لیئے ھي کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہیں (۱۷) یسوع نے یہہ دریافت کرکے
اُنھیں فرمایا تم کیوں خیال کرتے ھو کہ یہہ اِس لیئے ھی کہ ھمارے ساتھہ
روٹي نہیں کیا تم اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے کیا تمھارا دل
اب تک سخت ھی (۱۸) آنکھیں ھوتے ھوئے تم نہیں دیکھتے اور کان
ھوتے ھوئے نہیں سنتے اور کیا تمھیں یاد نہیں (۱۹) جس وقت میں نے
وہ پانچ روٹیاں پانچ ھزار کے لیئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري
اُٹھائیں اُنھوں نے اُس سے کہا بارہ (۲۰) اور جس وقت سات چار ھزار
کے لیئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں اُنھوں نے کہا
سات (۲۱) تب اُس نے اُنھیں کہا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے * *
(۲۲) پھر وہ بیت صیدا میں آیا اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے اور
اُس کي مِنّت کي کہ وہ اُسے چھوئے (۲۳) وہ اُس اندھے کا ھاتھہ پکڑکے
اُسے بستي سے باھر لے گیا اور اُس کي آنکھوں میں تھوککے اپنے ھاتھہ اُس
پر رکھے اور اُس سے پوچھا کیا تو کچھہ دیکھتا ھی (۲۴) اُس نے نظر اُوپر
اُٹھاکے کہا میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا ھوں (۲۵) تب
اُس نے پھر اُس کي آنکھوں پر اپنے ھاتھہ رکھے اور پھر اُوپر دیکھنے کو فرمایا
اور وہ چنگا ھوا اور سب کو اچھي طرح دیکھا (۲۶) اور اُس نے اُسے یہہ

کہکے گھر بھیجا کہ بستي میں نہ جا اور بستي میں کسي سے مت کہہ *
(۲۷) تب یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپي کي بستیوں میں گئے اور
راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا اور اُنہیں کہا کہ لوگ کیا کہتے
هیں کہ میں کون هوں (۲۸) اُنهوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ
دینیوالا اور بعضے اِلیاس اور بعضے نبیوں میں سے ایک (۲۹) پھر اُس نے
اُنہیں کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون هوں پطرس نے جواب میں اُس
سے کہا تو تو مسیح هی (۳۰) تب اُس نے اُنہیں تاکید کي کہ میري
بابت کسي سے یہہ مت کہو (۳۱) پھر وہ اُنہیں سکھلانے لگا کہ ضرور هی
کہ اِبن آدم بہت سا دکھہ اُٹھاوے اور وہ بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیہوں
سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تین روز کے پیچھے جي اُٹھے (۳۲) اور
اُس نے یہہ بات صاف کہي تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر
جھنجھلانے لگا (۳۳) پر اُس نے پھرکے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے پطرس
پر جھنجھلایا اور کہا ای شیطان میرے سامنھے سے دور هو کیونکہ تو خدا
کي چیزوں کي نہیں بلکہ اِنسان کي چیزوں کي فکر کرتا هی * (۳۴) تب
اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھہ پاس بلاکے اُن سے کہا جو کوئي
میرے پیچھے آیا چاهے چاهیئے کہ وہ اپنے سے اِنکار کرے اور اپني صلیب
کو اُٹھاکے میري پیروي کرے (۳۵) اِس لیئے کہ جو کوئي چاهتا کہ اپني
جان بچاوے اُسے گنوائیگا پر جو کوئي میرے اور اِنجیل کے لیئے اپني جان
کو گنوائیگا وهي اُسے بچاویگا (۳۶) کیونکہ اگر کوئي آدمي ساري دنیا کو
حاصل کرے اور اپني جان کا نقصان اُٹھاوے تو اُسے کیا فائدہ هوگا (۳۷) اور
آدمي اپني جان کے بدلے میں کیا دیگا (۳۸) کیونکہ جو کوئي اِس زناکار
اور خطاکار زمانے میں مجھسے اور میري باتوں سے شرمائیگا اِبن آدم بھي
جب اپنے باپ کي حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا اُس سے
شرمائیگا *

۹ باب

(۱) اُسنے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا هوں کہ اُن میں سے جو یہاں
کھڑے هیں بعضے هیں کہ جب تک خدا کي بادشاهت قدرت سے آتي
نہ دیکھیں موت کا مزہ نہ چکھینگے ** (۲) اور چھہ دن کے بعد یسوع

نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا اور اُنھیں ایک اُونچے پھاڑ
پر الگ لے گیا اور اُن کے آگے اُس کي صورت بدل گئي (۳) اور اُسکي
پوشاک چمکتي اور بہت سفید برف کي طرح ھو گئي کہ ویسي دنیا
میں کوئي دھوبي سفید نہ کر سکے (۴) تب اِلیاس موسیٰ کے ساتھ
اُنھیں دکھائي دیا اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے (۵) پطرس نے
مخاطب ھوکر یسوع سے کہا کہ ای اُستاد ھمارے لیئے بہتر ھی کہ یہاں
رھیں اور تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ کے اور ایک اِلیاس
کے لیئے (۶) کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا کہتا اِس لیئے کہ وے بہت ڈر
گئے تھے (۷) تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا اور اُس بادل میں سے
ایک آواز آئي اور یہہ کہتي تھي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ھي اُس کي سنو
(۸) اور ایکایک اُنھوں نے اِدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسي کو اپنے
ساتھہ نہ دیکھا (۹) جب وے پھاڑ سے اُترتے تھے اُسنے اُنھیں حکم کیا
کہ جو کچھہ تم نے دیکھا ھی جب تک کہ اِبن آدم مُردوں میں سے جي
نہ اُٹھے کسي سے نہ کہنا (۱۰) اور وے اُس کلام کو آپس ھي میں
رکھکے چرچا کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے کیا معنے ھیں *
(۱۱) پھر اُنھوں نے اُس سے کہا اور پوچھا کہ فقیہہ کیوں کہتے ھیں کہ
پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ھی (۱۲) اُس نے جواب میں اُنھیں کہا کہ
اِلیاس تو پہلے آتا ھی اور سب کچھہ بحال کرتا ھی اور اِبن آدم کے حق
میں بھي کیونکر لکھا ھی کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا اور حقیر کیا جائیگا
(۱۳) لیکن میں تم سے کہتا ھوں کہ اِلیاس تو آ چُکا ھی اور جیسا اُسکے
حق میں لکھا گیا تھا اُنھوں نے جو کچھہ کہ چاھا اُسکے ساتھہ کیا * (۱۴) اور
جب وہ اپنے شاگردونکے پاس آیا اُنکي چاروں طرف بڑي بھیڑ اور فقیہوں
کو اُن سے بحث کرتے دیکھا (۱۵) اور في الفور ساري بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت
حیران ھوئي اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا (۱۶) تب اُسنے فقیہوں
سے پوچھا تم اُنسے کیا بحث کرتے ھو (۱۷) ایک نے اُس بھیڑ میں سے
جواب دیا اور کہا ای اُستاد میں اپنے بیٹے کو جسمیں گونگي روح ھی
تیرے پاس لایا ھوں (۱۸) وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتي پٹک دیتي ھی اور
وہ کف بھر لاتا ھی اور اپنے دانت پیستا ھي اور وہ سوکھہ جاتا ھی میں نے

تیرے شاگردونسے کہا تھا کہ وے اُسے باہر کر دیں پر وے نکر سکے (۱۹) اُسنے
اُسکے جواب میں کہا ای بےاِیمان قوم میں کب تک تمہارے ساتھہ رہوں
میں کب تک تمہاري برداشت کروں اُسے میرے پاس لاؤ (۲۰) وے اُسے
اُس پاس لائے اور جب اُسنے اُسے دیکھا فيالفور روح نے اُسے اینٹھایا اور وہ
زمین پر گرا اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا (۲۱) تب اُسنے اُسکے باپ سے پوچھا
کتني مُدت سے یہہ اِسکو ھوا وہ بولا بچپن سے (۲۲) اور بہت بار اُسے آگ
میں اور پاني میں ڈالتي تھي تاکہ اُسے جان سے مارے پر اگر تو کچھہ کر سکتا
ھی تو ھمپر رحم کرکے ھماري مدد کر (۲۳) یسوع نے اُسے کہا اگر تو اِیمان لا
سکے تو اِیماندار کے لیئے سب کچھہ ھو سکتا ھی (۲۴) تب فيالفور اُس
لڑکے کا باپ چِلّایا اور آنسو بہاکے کہا ای خداوند میں اِیمان لاتا ھوں تو
میري بےاِیماني کا چارہ کر (۲۵) جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑکے جمع
ھوتے ھیں تو اُس ناپاک روح کو ملامت کرکے اُس سے کہا ای گونگي بہري
روح میں تجھے حکم کرتا ھوں اِس سے باہر نکل اور اِسمیں پھر کبھي مت
داخل ھو (۲۶) وہ چِلّاکر اور اُسے بہت اینٹھاکر اُس سے نکل گئي اور وہ مُردہ
سا ھو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ وہ مر گیا (۲۷) تب یسوع نے اُسکا ھاتھہ
پکڑکے اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھہ کھڑا ھوا (۲۸) اور جب وہ گھر میں آیا اُسکے
شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا کہ ھم اُسے کیوں نہ نکال سکے
(۲۹) اُسنے اُنھیں کہا کہ یہہ جنس سوا دعا اور روزہ کے کسي اور طرح سے
نکل نہیں سکتي * (۳۰) پھر وے وھاں سے روانہ ھوئے اور جلیل میں ھوکے
گذر گئے اور اُسنے چاھا کہ کوئي نہ جانے (۳۱) اِسلیئے کہ اُسنے اپنے شاگردونکو
سکھلایا اور اُنھیں کہا کہ اِبن آدم لوگونکے ھاتھہ میں گرفتار کروایا جاتا ھی اور
وے اُسے قتل کرینگے اور وہ مارا جاکے تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا (۳۲) لیکن
اُنھوں نے یہہ بات نہ سمجھي اور اُس سے پوچھنے میں ڈرے * (۳۳) پھر وہ
کفرناحم میں آیا اور گھر میں پہنچکے اُنسے پوچھا کہ تم راستے میں باھم کیا
بحث کرتے تھے (۳۴) پر وے چُپ رھے اِسلیئے کہ وے راہ میں ایک
دوسرے سے بحث کرتے تھے کہ ھم میں سے بڑا کون ھی (۳۵) پھر اُسنے
بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا اور اُنھیں کہا اگر کوئي چاھے کہ پہلے درجہ کا ھو وہ
سب میں پچھلا اور سب کا خادم ھوگا (۳۶) اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے

اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور جب اُسے گودي میں لیا تھا اُنسے کہا (۳۷) جو
کوئي میرے نام کے لیئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے مجھے قبول
کرتا هی اور جو کوئي مجھے قبول کرتا هی نه مجھے بلکه اُسے جسنے مجھے
بھیجا هی قبول کرتا هی * (۳۸) تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا ای
اُستاد هم نے ایک کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا اور وه همارا پیرؤ نهیں
اور هم نے اُسے منع کیا کیونکه وه هماري پیروي نهیں کرتا (۳۹) تب یسوع
نے کہا اُسے منع نه کرو کیونکه ایسا کوئي نهیں جو میرا نام لیکے کوئي کرامات
کرے اور مجھے فوراً برا کہہ سکے (۴۰) وه جو همارا مخالف نهیں هماري
طرف هی (۴۱) اِسلیئے که جو کوئي میرے نام پر ایک پیاله پاني تمهیں
اِسواسطے که تم مسیح کے هو پینے کو دے میں تم سے سچ کہتا هوں که وه اپنا
اجر کبھي نه کھوئیگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھپر
اِیمان لاتے هیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لیئے یهه بهتر تھا که چکّي کا پاٹ
اُسکے گلے میں باندها جاوے اور وه سمندر میں ڈالا جاوے (۴۳) اور اگر تیرا
هاتھه تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال که زندگي میں ٹنڈا داخل هونا
تیرے لیئے اُس سے بهتر هي که دو هاتھه رکھتے هوئے جهنّم کے بیچ اُس آگ
میں جو کبھي نهیں بجھتي هی ڈالا جائے (۴۴) جهاں اُنکا کیڑا نهیں مرتا
اور آگ نهیں بجھتي (۴۵) اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ
ڈال کیونکه زندگي میں لنگڑا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بهتر هی که
دو پانو رکھتے هوئے جهنّم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھي نهیں بجھتي ڈالا
جاوے (۴۶) جهاں اُنکا کیڑا نهیں مرتا اور آگ نهیں بجھتي (۴۷) اور
اگر تیري آنکھه تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال که خدا کي بادشاهت
میں کانا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بهتر هي که دو آنکھیں رکھتے هوئے
جهنّم کي آگ میں ڈالا جاوے (۴۸) جهاں اُنکا کیڑا نهیں مرتا اور آگ
نهیں بجھتي (۴۹) کیونکه هر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا اور
هر ایک قرباني نمک سے نمکین کي جائیگي (۵۰) نمک اچھي چیز هی
لیکن اگر نمک بےمزه هو جاوے تو کس سے اُسے مزه‌دار کروگے پس آپ میں
نمک رکھو اور آپس میں ملاپ کرو *

۱۰ باب

(۱) پھر وہ وہاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا اور
لوگ اُس پاس پھر جمع ہوئے اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم
کرنے لگا * (۲) اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کي راہ سے اُس سے
پوچھا کیا روا ھی کہ مرد جورو کو طلاق دے (۳) اُس نے اُنھیں جواب
میں کہا کہ موسیٰ نے تمھیں کیا حکم دیا (۴) وے بولے موسیٰ نے تو
اِجازت دي ھي کہ طلاق‌نامہ لکھکے طلاق دیں (۵) تب یسوع نے
جواب دیا اور اُنھیں کہا اُس نے تمھاري سختدلي کے سبب سے تمھارے
لیئے یہہ حکم لکھا (۶) لیکن خلقت کي اِبتدا سے تو خدا نے اُنھیں ایک
نر اور ایک مادہ بنایا (۷) اِس سبب سے مرد اپنے ما باپ کو
چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رھیگا (۸) اور وے دونوں ایک تن ھونگے
سو وے اب دو تن نہیں بلکہ ایک تن ھیں (۹) پس جسے خدا نے
جوڑا ھي آدمي جدا نہ کرے (۱۰) اور گھر میں ھوکے اُس کے شاگردوں
نے اُس سے اِس بات کي بابت پوچھا (۱۱) اُس نے اُنھیں کہا جو
کوئي جورو کو چھوڑے اور دوسري سے بیاہ کرے تو اُسکي نسبت زنا کرتا
ھی (۱۲) اور اگر جورو اپنے شوھر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاھي
جائے تو وہ بھي زنا کرتي ھی ** (۱۳) پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ
وہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے اُن لانیوالونکو ڈانٹا (۱۴) یسوع یہہ دیکھکے
ناخوش ھوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع
نہ کرو کیونکہ خدا کي بادشاھت ایسوں ھي کي ھی (۱۵) میں تم سے
سچ کہتا ھوں جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول
نہ کرے وہ اُس میں داخل نہ ھوگا (۱۶) پھر اُس نے اُنھیں اپني گود
میں لیا اور اُن پر ھاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دي * (۱۷) اور جب وہ
راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا اور اُس کے آگے
گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا ای نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ ھمیشہ کي
زندگي کا وارث ھوں (۱۸) یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیوں
کہتا ھی کہ نیک کوئي نہیں مگر ایک یعنے خدا (۱۹) تو حکموں کو
جانتا ھي زنا نہ کر خون نہ کر چوري نہ کر جھوٹھي گواھي نہ دے فریب نہ

دے اپنے ما باپ کي عزت کر (۲۰) اُس نے جواب میں کہا ای اُستاد
میں نے جواني سے اِن سب کو مانا هی (۲۱) تب یسوع نے اُسپر نگاہ
کرکے اُسے پیار کیا اور اُس سے کہا ایک چیز تجھہ میں باقي هی جا اور
جو کچھہ تیرا هو بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تو آسمان پر خزانہ پاویگا
اور اِدھر آ اور صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے هولے (۲۲) وہ اُس بات
سے اُداس هوا اور غم کھاتا هوا چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا * (۲۳) تب
یسوع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا خدا کي
بادشاهت میں دولتمند کا داخل هونا کیا هي مشکل هی (۲۴) شاگرد
اُس کي باتوں سے حیران هوئے تب یسوع نے پھر جواب میں اُنھیں
کہا ای لڑکو جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے هیں اُنکے لیئے خدا کي
بادشاهت میں داخل هونا کیا هي مشکل هی (۲۵) کہ سوئي کے ناکے
سے اُونٹ کا جانا خدا کي بادشاهت میں دولتمند کے داخل هونے سے
آسان هی (۲۶) وے بہت هي حیران هوکے آپس میں کہنے لگے پھر کون
نجات پا سکتا هی (۲۷) یسوع نے اُن کي طرف نگاہ کرکے کہا کہ اِنسان
کے نزدیک ناممکن هی پر خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب
کچھہ هو سکتا هی * (۲۸) تب پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھہ هم نے سب
کچھہ چھوڑا اور تیرے پیچھے هو لیئے (۲۹) یسوع نے جواب میں کہا میں
تمسے سچ کہتا هوں ایسا کوئي نہیں جسنے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما
یا جورو یا لڑکے بالوں یا کھیتونکو میرے اور اِنجیل کے لیئے چھوڑدیا هی (۳۰) جو
بالفعل اِس جہان میں سؤ گُنا نہ پاوے گھر اور بھائي اور بہن اور ما اور
لڑکے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھہ اور آنیوالے جہان میں همیشہ کي زندگي
پاویگا (۳۱) لیکن بہتیرے جو اگلے هیں پچھلے اور جو پچھلے اگلے هونگے *
(۳۲) اور جب وے راہ میں هوکے یروسلم کو جاتے تھے یسوع اُن سے آگے
بڑھا تب وے حیران هوئے اور پیچھے چلتے چلتے بہت ڈر گئے اور پھر بارھونکو
لیکے جو کچھہ اُسپر هونیوالا تھا اُن سے کہنے لگا کہ (۳۳) دیکھو هم یروسلم کو
جاتے هیں اور اِبن آدم سردار کاهنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور
وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیرقوموں کے حوالے کرینگے (۳۴) اور
وے اُس سے هنسي کرینگے اور اُسے کوڑے مارینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسے

قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا * (۳۵) تب زبدي کے بیٹوں
یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا اي اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھہ
ہم مانگیں تو ہمارے لیئے کرے (۳۶) اُسنے اُنسے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ
میں تمھارے لیئے کروں (۳۷) اُنھوں نے اُس سے کہا ہمکو بخش کہ تیرے
جلال میں ہم ایک تیرے دھنے ہاتھہ اور دوسرا تیرے بائیں ہاتھہ بیٹھیں
(۳۸) تب یسوع نے اُنھیں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو کیا وہ پیالہ
جو میں پینے پر ہوں تم پي سکتے ہو اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر ہوں تم
پا سکتے ہو (۳۹) اُنھوں نے اُس سے کہا کہ ہم سکتے ہیں یسوع نے اُنھیں
کہا تم تو وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیئوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر
ہوں پاؤگے (۴۰) لیکن میرے دھنے اور بائیں ہاتھہ کسي کو بیٹھنے دینا میرا
کام نہیں مگر اُنکو جنکے لیئے یہہ طیار کیا گیا ہي (۴۱) جب اُن دسوں
نے سنا تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا ہونے لگے (۴۲) تب یسوع نے اُنھیں
اپنے پاس بلایا اور اُنھیں کہا تم جانتے ہو کہ وے جو غیرقوموں کے سردار
کہلاتے ہیں اُنپر خاوندي کرتے ہیں اور اُنکے بزرگ اُنپر حکومت کرتے ہیں
(۴۳) پر تم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمھارا خادم ہوگا
(۴۴) اور تم میں سے جو کوئي سردار ہوا چاہے وہ سب کا بندہ ہوگا
(۴۵) کیونکہ اِبن آدم بھي نہیں آیا کہ اُسکي خدمت کي جاوے بلکہ آپ
خدمت کرے اور اپني جان بہتوں کے لیئے کفارے میں دیوے * (۴۶) پھر
وے یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک بڑي بھیڑ یریحو سے
نکلتي تھي طمئي کا بیٹا برطمئي جو اندھا تھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیکھہ
مانگتا تھا (۴۷) اور یہہ سنکر کہ وہ یسوع ناصري ہي چِلّانے اور کہنے لگا اي
داؤد کے بیٹے یسوع مجھپر رحم کر (۴۸) اور ہرچند بہتوں نے اُسے ڈانٹا
کہ چپ رہے پر وہ اور بھي زیادہ چِلّایا کہ اي داؤد کے بیٹے مجھپر رحم کر
(۴۹) تب یسوع نے کھڑے ہوکے حکم کیا کہ اُسے بلاؤ اُنھوں نے اُس اندھے کو
یہہ کہکے بلایا کہ خاطر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بلاتا ہي (۵۰) وہ اپنا کپڑا
پھینککے اُٹھا اور یسوع پاس آیا (۵۱) یسوع نے مخاطب ہوکے اُس سے کہا
کہ تو کیا چاہتا ہي کہ میں تیرے لیئے کروں اُس اندھے نے اُس سے کہا اي
ربي یہہ کہ میں اپني آنکھیں پاؤں (۵۲) یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے

ایمان نے تجھے بچایا وونہیں اُس نے آنکھیں پائیں اور راہ میں یسوع کے
پیچھے چلا *

۱۱ باب

(۱) جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑکے پاس بیت‌فگا اور
بیت‌عنیا میں آئے اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا (۲) اور اُنسے
کہا کہ اُس بستي میں جو تمہارے سامھنے هی جاؤ اور جب تم اُسمیں
داخل ہوگے ایک گدھي کے بندھے ہوئے بچّے کو پاؤگے جسپر کبھي کوئي سوار
نہیں ہوا اُسے کھولکے لے آؤ (۳) اور اگر کوئي شخص تمھیں کہے کہ تم یہہ
کیوں کرتے ہو تم کہیو خداوند کو اُسکي ضرورت هی تو وہ في‌الفور اُسے یہاں
بھیج دیگا (۴) وے گئے اور اُس بچّے کو دروازہ کے نزدیک باہر بندھا ہوا
جہاں دوراھا تھا پایا اور اُسے کھولا (۵) بعضوں نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے
تھے اُنھیں کہا یہہ کیا کرتے ہو کہ گدھي کے بچّے کو کھولتے ہو (۶) اُنھوں نے
جیسا یسوع نے فرمایا تھا کہا تب اُنھوں نے اُنکو جانے دیا (۷) وے اُس
گدھي کے بچّے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈال دیئے اور وہ اُسپر
سوار ہوا (۸) اور بہتوں نے اپني پوشاک کو راہ میں بچھایا اور اوروں نے
درختوں کي ڈالیاں کاٹکے راہ میں بتھرائیں (۹) اور وے جو آگے پیچھے
جاتے تھے پکارکے کہتے تھے کہ هوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا هی
(۱۰) همارے باپ داؤد کي بادشاهت جو خداوند کے نام سے آتي هی مبارک
عالم بالا میں هوشعنا (۱۱) یسوع یروسلم میں داخل ہوا اور ہیکل میں آیا
اور جب چاروں طرف سب چیزوںپر ملاحظہ کیا وہ اُن بارھوں کے ساتھ
بیت‌عنیا کو گیا کیونکہ شام کا وقت تھا * (۱۲) صبح کو جب وے
بیت‌عنیا سے باہر آئے اُسکو بھوکھ لگي (۱۳) اور دور سے انجیر کا ایک درخت
پتّوں سے لدا ہوا دیکھکے وہ گیا کہ شاید اُسمیں کچھ پاوے جب وہ اُس
پاس آیا تو پتّونکے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا (۱۴) تب
یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کہا کوئي تجھسے پھل کبھي نہ کھاوے اور اُسکے
شاگردوں نے یہہ سنا * (۱۵) وے یروسلم میں آئے اور یسوع ہیکل میں داخل
ہوکے اُنھیں جو ہیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے باہر نکالنے لگا اور صرافوں

کے تختے اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۶) اور کسي کو هیکل
میں هوکے برتن لیجانے نه دیا (۱۷) اور اُنهیں یهه کهکے سمجهایا کیا یهه نهیں
لکها هی که میرا گهر سب قومونکے لیئے عبادت خانه کهلائیگا لیکن تمنے اُسے
چوروں کا غار بنایا هی (۱۸) فقیهوں اور سردار کاهنوں نے یهه سنا اور فکر میں
تهے که اُسے کِسي طرح جان سے ماریں کیونکه اُس سے ڈرتے تهے اِسلیئے
که سب لوگ اُسکي تعلیم سے دنگ هو گئے تهے (۱۹) اور جب شام
هوئي وه شهر سے باهر گیا * (۲۰) اور صبح کو جب وے اُدهر سے گذرے تو
دیکها که وه انجیر کا درخت جڑ سے سوکهه گیا (۲۱) تب پطرس نے یاد
کرکے اُس سے کها ای ربّي دیکهه انجیر کا یهه درخت جسپر تو نے لعنت کي
تهي سوکهه گیا هی (۲۲) یسوع نے جواب میں اُنهیں کها خدا پر اِعتقاد
رکهو که (۲۳) میں تم سے سچ کهتا هوں جو کوئي اِس پهاڑ کو کهے اُٹهه اور
دریا میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نه لاوے بلکه یقین کرے که یهه باتیں
جو وه کهتا هی هو جائینگي تو جو کچهه وه کهیگا سو هوگا (۲۴) اِسلیئے
میں تم سے کهتا هوں که دعا میں جو کچهه تم مانگتے هو یقین لاؤ که ملیگا
تو تم پاؤگے (۲۵) اور جب که تم دعا کے لیئے کهڑے هوتے هو اگر تمهیں
کسي پر کچهه شکایت هو تو اُسے معاف کرو تاکه تمهارا باپ بهي جو آسمان
پر هی تمهارے قصوروں کو معاف کرے (۲۶) اور اگر تم معاف نه کروگے تو
تمهارا باپ جو آسمان پر هی تمهارے قصور بهي معاف نه کریگا * (۲۷) وے
پهر یروسلم میں آئے جب وه هیکل میں پهرتا تها سردار کاهن اور فقیهه اور
بزرگ اُسکے پاس آئے (۲۸) اور اُس سے کها که تو کس اِختیار سے یهه کام
کرتا هی اور کسنے تجهے اِختیار دیا که یهه کام کرے (۲۹) تب یسوع نے
جواب میں اُنهیں کها که میں بهي تم سے ایک بات پوچهتا هوں تم جواب
دو تو میں تمهیں بتاؤنگا که میں کس اِختیار سے یهه کام کرتا هوں (۳۰) یوحنا
کا بپتسمه آسمان سے تها یا اِنسان سے مجهے جواب دو (۳۱) تب وے
آپس میں سوچکے کهنے لگے که اگر هم کهیں آسمان سے تو وه کهیگا پهر تم
کیوں اُسپر اِیمان نهیں لائے (۳۲) اور اگر هم کهیں اِنسان سے تو لوگوں سے
ڈرتے اِسلیئے که سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تهے (۳۳) تب اُنهوں نے
یسوع سے جواب میں کها هم نهیں جانتے یسوع نے جواب میں اُنهیں کها

میں بھي تم سے نہیں کہتا کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ھوں *

۱۲ باب

(۱) پھر وہ اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف گھیرا اور کولھو کي جگہہ کھودي اور ایک برج بنایا اور اُسے باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا (۲) پھر موسم میں اُسنے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا تاکہ وہ باغبانوں سے انگورکے باغ کے پھل میں سے کچھہ لے (۳) اُنھوں نے اُسے پکڑکے مارا اور خالي ھاتھہ بھیجا (۴) اُسنے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن پاس بھیجا اُنھوں نے اُسپر پتھر پھینککے اُسکا سر پھوڑا اور بےحرمت کرکے پھیر بھیجا (۵) پھر اُسنے ایک اور کو بھیجا اُنھوں نے اُسے قتل کیا پھر اور بہتیرونکو اُن میں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا (۶) اب اُسکا ایک ھي بیٹا تھا جو اُسکا پیارا تھا آخر کو اُسنے اُسے بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے (۷) لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہہ وارث ھی آؤ ھم اُسے مار ڈالیں تو میراث ھماري ھو جائیگي (۸) اور اُنھوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا اور انگور کے باغ کے باھر پھینک دیا (۹) پس باغ کا مالک کیا کہیگا وہ آویگا اور اُن باغبانوں کو ھلاک کرکے انگور کا باغ اوروں کو دیگا (۱۰) کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے ناپسند کیا وھي کونے کا سرا ھوا (۱۱) یہہ خداوند کي طرف سے ھوا اور ھماري نظروں میں عجیب ھی (۱۲) تب اُنھوں نے چاھا کہ اُسے پکڑلیں پر لوگوں سے ڈرتے تھے کیونکہ وے سمجھہ گئے تھے کہ اُسنے یہہ تمثیل اُن پر کہي اور وے اُسے چھوڑ کے چلے گئے * (۱۳) پھر اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ھیرودیوں کو اُس پاس بھیجا کہ اُسے اُسکي باتونسے پھندے میں ڈالیں (۱۴) اور جب وے آئے تو اُس سے کہا اَی اُستاد ھم جانتے ھیں کہ تو سچّا ھی اور تجھکو کسي کي پروا نہیں کیونکہ تو لوگوں کي طرفداري نہیں کرتا بلکہ خدا کي راہ راستي سے بتاتا ھی قیصر کو جزیہ دینا روا ھي یا نہیں (۱۵) ھم دیویں یا نہ دیویں اُسنے اُن کا مکر سمجھکے اُنھیں کہا تم مجھے کیوں آزماتے ھو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں (۱۶) وے لائے تب اُسنے

اُن سے پوچھا کہ یہہ کس کي صورت اور کس کا سکّہ هی اُنهوں نے کہا
قیصر کا (۱۷) یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا جو چیزیں قیصر کي
هیں قیصر کو اور جو چیزیں خدا کي هیں خدا کو دو تب وے اُس سے
حیران هوئے * (۱۸) پهر صدوقي جو قیامت کا اِنکار کرتے هیں اُس پاس
آئے اور اُنهوں نے اُس سے سوال کرکے کہا کہ (۱۹) ای اُستاد همارے لیئے موسیٰ
نے لکها هی کہ اگر کسي کا بهائي مر جاے اور اُسکي جورو رهے اور فرزند نهو تو
اُسکا بهائي اُسکي جورو کو لیوے تاکہ اپنے بهائي کے لیئے اولاد پیدا کرے
(۲۰) اب سات بهائي تهے پہلے نے جورو کي اور بےاولاد مر گیا (۲۱) تب
دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اُسکا بهي کوئي فرزند نہ رها اور اُسي طرح سے
تیسرے نے (۲۲) یونهیں ساتوں نے اُسے لیا اور اولاد نهیں چهوڑ گئے سب
کے پیچهے وہ عورت بهي مر گئي (۲۳) قیامت میں جب وے اُٹهینگے
وہ اُنمیں سے کس کي جورو هوگي کیونکہ وہ ساتوں کي جورو هوئي تهي
(۲۴) یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا کہ کیا تم اِس سبب سے بهول میں
نهیں پڑے هو کہ تم نہ نوشتونکو نہ خدا کي قدرت کو جانتے هو (۲۵) کیونکہ
جب مُردے اُٹهینگے تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاهے جائینگے بلکہ جیسے
فرشتے جو آسمان پر هیں ویسے هونگے (۲۶) اور مُردوں کے جي اُٹهنے کي
بابت کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں نهیں پڑها کہ خدا نے جهاڑي میں
سے اُس سے کیونکر کہا کہ میں ابیرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب
کا خدا هوں (۲۷) وہ مُردوں کا خدا نهیں بلکہ زندوں کا خدا هی پس تم
بڑي غلطي کرتے هو * (۲۸) تب فقیهوں میں سے ایک جسنے اُنکا سوال
و جواب سنکے سمجها کہ اُسنے اُنهیں خوب جواب دیا پاس آیا اور اُس
سے پوچها کہ سب حکموں میں اول کون هی (۲۹) یسوع نے اُس سے
جواب میں کہا کہ سب حکموں میں اول یہہ هی کہ ای اِسرائیل سن وہ
خداوند جو همارا خدا هی ایک هي خداوند هی (۳۰) اور تو خداوند کو
جو تیرا خدا هي اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے اور اپني ساري
عقل سے اور اپنے سارے زور سے پیار کر اول حکم یهي هی (۳۱) اور دوسرا
جو اُسکي مانند هی یہہ هی کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر پیار کر اِنسے
بڑا اور کوئي حکم نهیں هی (۳۲) تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا کیا خوب

اى اُستاد تونے سچ کہا کیونکہ خدا ایک ہی اُسکے سوا اور کوئي نہیں
(۳۳) اور اُسکو سارے دل سے اور ساري عقل سے اور ساري جان سے اور سارے
زور سے پیار کرنا اور اپنے پڑوسي سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختني
قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی (۳۴) جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے
دانائي سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خدا کي بادشاہت سے دور نہیں
اور بعد اُسکے کسي نے جرأت نہ کي کہ اُس سے سوال کرے * (۳۵) پھر
یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح
داؤد کا بیٹا ہی (۳٦) کیونکہ داؤد آپ ہي روح قدس کے بتانے سے کہتا
ہي کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا تو میرے دھنے ہاتھ بیٹھ جب تک
میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں رکھنے کي چوکي کروں (۳۷) داؤد تو
آپ ہي اُسے خداوند کہتا ہی پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ہی اور عوام خوشي
سے اُسکي سنتے تھے * (۳۸) اُسنے اپني تعلیم میں اُنھیں کہا فقیہوں سے
ہوشیار رہو جو لمبے جامے پہنکے سیر کرنا اور بازاروں میں سلاموں کو
(۳۹) اور عبادت‌خانوں میں صدرکرسیوں کو اور ضیافتوں میں اُونچي جگہوں
کو چاہتے ہیں (۴۰) وے بیووں کے گھروں کو نگلتے ہیں اور مکر سے نماز کو
طول دیتے ہیں اُنھیں زیادہ سزا ہوگي * (۴۱) پھر یسوع بیت‌المال کے
سامھنے بیٹھکر دیکھ رہا تھا کہ لوگ بیت‌المال میں پیسے کسطرح ڈالتے
ہیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا (۴۲) اور ایک غریب بیوہ
نے آکے دو چھدام یعنے ایک ادھیلا اُس میں ڈالا (۴۳) تب اُسنے اپنے
شاگردوں کو بلاکے اُنھیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے
اُن سب سے جو بیت‌المال میں ڈالتے ہیں زیادہ ڈالا ہی (۴۴) کیونکہ
سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا پر اُسنے اپني غریبي سے جو
کچھ کہ اُسکا تھا اپني ساري پونجي ڈالي *

۱۳ باب

(۱) جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے
اُس سے کہا ای اُستاد دیکھ یے کتنے بڑے پتھر اور کتني بڑي عمارتیں

هیں (۲) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ تو اِن بڑي عمارتوں پر
نگاہ کرتا هی یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوتیگا جو گرایا نہ جائیگا (۳) اب وہ
زیتون کے پہاڑ پر هیکل کے سامھنے بیتھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا
اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا (۴) هم سے کہہ کہ یہہ کب
هوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب کچھہ پورا هوگا کیا نشان هی
(۵) یسوع نے جواب میں اُنھیں کہنا شروع کیا هوشیار رهو کہ تمھیں کوئي
گمراہ نکرے (۶) کیونکہ بہتیرے میرا نام لیکے آوینگے اور کہینگے کہ میں
وهي هوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۷) اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں
کي افواهیں سنو مت گھبرائیو کیونکہ اُن چیزوں کا واقع هونا ضرور هی
لیکن آخر ابھي نہیں هوگا (۸) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت
پر چڑھیگي اور کتني جگہوں میں زلزلے هونگے اور کال پڑینگے اور فساد
اُتھینگے یہہ مصیبتوں کا شروع هی * (۹) پر تم آپ سے خبردار رهو کیونکہ
وے تمھیں مجلسوں کے حوالے کرینگے اور عبادتخانوں میں تم مار کھاؤگے
اور حاکموں اور بادشاهوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاؤگے تاکہ اُن
پر گواهي هو (۱۰) لیکن ضرور هی کہ پہلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کي
منادي هو (۱۱) پر جب تمھیں لے جاکے حوالے کریں آگے سے فکر نہ کرو کہ
هم کیا کہینگے اور نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُس گھڑي تمھیں بتایا جاوے وهي
کہیو کیونکہ کہنیوالے تم نہیں هو بلکہ روح قدس هی (۱۲) بھائي بھائي کو
اور باپ بیتے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا اور لڑکے ما باپ کا سامھنا کرکے
اُنھیں مروا ڈالینگے (۱۳) اور میرے نام کے سبب سے سب تمھارے
دشمن هونگے پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا وهي نجات پاویگا * (۱۴) جس
وقت تم اُس خراب کرنیوالي مکروہ چیز کو جس کا دانیایل نبي نے ذکر
کیا اُس جگہہ میں جہاں اُسکا کھڑا هونا روا نہیں دیکھو (جو پڑھتا هی سو
سمجھہ لے) تب وے جو یہودیہ میں هوں پہاڑوں پر بھاگیں (۱۵) اور وہ
جو کوتھے پر هو گھر میں نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئي چیز نکالنے کے
لیئے نہ جائے (۱۶) اور جو کھیت میں هی اپني پوشاک اُتھانے کے لیئے
پیچھے نہ پھرے (۱۷) اور اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ هوں اور اُن پر
جو دودھہ پلاتیاں هوں افسوس هی (۱۸) اور دعا مانگو کہ تمھارا بھاگنا

جاتے میں نہ ہو (۱۹) کیونکہ اُن دنوں میں ایسي تکلیف ہوگي کہ
اِبتداے خلقت سے جسے خدا نے خلق کیا اب تک نہ ہوئي اور نہ ہوگي
(۲۰) اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو ایک آدمي نہ بچتا پر اُن
برگزیدوں کے واسطے جن کو اُسنے چُنا هی اُن دنوں کو گھٹایا (۲۱) اُس
وقت اگر کوئي تمھیں کہے دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں هی تو یقین
نہ لائیو (۲۲) کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور
نشانیاں اور کرامات دکھلائینگے کہ اگر ہو سکتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ
کرتے (۲۳) پر تم خبردار رہو دیکھو میں نے تمھیں سب کچھہ پہلے هي کہہ
دیا هی * (۲۴) اور اُن دنوں میں اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا
اور چاند اپني روشني نہ دیگا (۲۵) اور آسمان سے ستارے گرینگے اور
آسمان کي قوتیں ہلائي جائینگي (۲٦) اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر
بڑي قدرت اور جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے (۲۷) اور اُس وقت وہ اپنے
فرشتوں کو بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو زمین کي حد سے آسمان کي حد
تک چاروں طرف سے اِکٹھے کریگا (۲۸) اب انجیر کے درخت سے تمثیل
سیکھو جب اُسکي ڈالي نرم ہوتي اور پتّے نکلتے هیں تب تم جانتے ہو
کہ گرمي نزدیک هی (۲۹) اُسي طرح تم بھي جب دیکھو کہ یہہ احوال
ہونے لگے تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر هی (۳۰) میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے جب تک یہہ سب کچھہ
واقع نہ ہووے (۳۱) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ
ٹلینگي * (۳۲) مگر اُس دن اور اُس گھڑي کي بابت سوا باپ کے نہ تو
فرشتے جو آسمان پر هیں اور نہ بیٹا کوئي نہیں جانتا هی (۳۳) تم
خبردار ہوؤ جاگتے رہو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب
هی (۳۴) یہہ ایسا هی جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑکے پردیس
گیا اور اپنے نوکروں کو اِختیار دیکر ہر ایک کو اُس کا کام دیا اور دربان کو
حکم کیا کہ جاگتا رہے (۳۵) اِس لیئے تم جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں
جانتے کہ گھر کا مالک کب آویگا شام کو یا آدھي رات کو یا مُرغ کے بانگ
دیتے وقت یا صبح کو (۳٦) تا ایسا نہ ہو کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے
پاوے (۳۷) اور جو کچھہ میں تم سے کہتا ہوں سب سے کہتا ہوں جاگتے رہو *

۱۴ باب

(۱) دو دن کے بعد فسح اور فطیري روٹي کي عید تھي اور سردار کاھن
اور فقیہہ تدبیر کر رھے تھے کہ اُسے کیونکر مکر سے پکڑکے جان سے ماریں
(۲) پر اُنھوں نے کہا کہ عید کے دن نھیں ایسا نہ ھو کہ لوگوں میں بلوا ھووے *
(۳) اور جب وہ بیت‌عنیا میں شمعون کوڑھي کے گھر کھانے بیٹھا ایک
عورت جٹاماسي کا بیشقیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائي اور
ڈبیا توڑکے عطر کو اُس کے سر پر ڈھالا (۴) تب بعضے اپنے دل میں آزردہ
ھوکے کھنے لگے عطر کي یہہ خرابي کس لیئے ھوئي (۵) کیونکہ یہہ عطر
تین سؤ دینار کو بک سکتا اور غریبوں کو دیا جاتا اور وے اُسے ملامت کرنے
لگے (۶) تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑدو کیوں اُسے ستاتے ھو اُس نے میرے
ساتھہ اچھا سلوک کیا ھي (۷) اِس واسطے کہ غریب غربا ھمیشہ تمھارے
ساتھہ ھیں اور جب تم چاھو اُن سے نیکي کر سکتے ھو پر میں ھمیشہ
تمھارے ساتھہ نہ رھونگا (۸) جو کچھہ وہ کر سکي سو کر چُکي اُس نے
سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا (۹) میں تم سے سچ
کھتا ھوں کہ تمام دنیا میں جھاں کھیں یہہ اِنجیل منادي کي جائیگي
یہہ بھي جو اِس نے کیا ھی اِسکي یادگاري کے لیئے بیان کیا جائیگا *
(۱۰) تب یھوداہ اِسکریوتي جو اُن بارھوں میں سے تھا سردار کاھنوں پاس
گیا تاکہ اُسے اُن کے ھاتھہ پکڑوا دیوے (۱۱) وے یہہ سنکے خوش ھوئے اور
اُسکو روپئے دینے کا اِقرار کیا تب وہ فکر میں لگا کہ کس طرح قابو پاکے
اُسے پکڑوا دے * (۱۲) اور عید فطیر کے پھلے دن جب وے فسح کو ذبح کرتے
تھے اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو کھاں چاھتا ھی کہ ھم جائیں اور طیاري
کریں کہ تو فسح کو کھاوے (۱۳) اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو
بھیجا اور اُنھیں کہا شھر میں جاؤ وھاں ایک شخص پاني کا گھڑا اُٹھائے ھوئے
تمھیں ملیگا اُسکے پیچھے چلے جاؤ (۱۴) اور وہ جس گھر میں داخل
ھووے تم اُس گھر کے مالک سے کھو اُستاد کھتا ھي کہ وہ اُترنے کي جگھہ
جھاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں کھاں ھی (۱۵) وہ ایک
بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ تمھیں دکھاویگا وھاں ھمارے لیئے طیاري
کرو (۱۶) تب اُسکے شاگرد چلے گئے اور شھر میں آکے جیسا اُسنے اُنھیں

کہا تھا ویسا ھي پایا اور فسح طیار کیا (۱۷) جب شام ھوئي وہ اُن بارھوں
کے ساتھہ آیا (۱۸) جب وے بیٹھکے کھانے لگے یسوع نے کہا میں تم سے سچ
کہتا ھوں کہ ایک تم میں سے جو میرے ساتھہ کھاتا ھی مجھے پکڑوائیگا
(۱۹) تب وے غمگین ھونے لگے اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے
لگے کیا میں ھوں اور دوسرا کیا میں ھوں (۲۰) اُس نے جواب میں اُن
سے کہا کہ بارھوں میں سے ایک ھي جو میرے ساتھہ باسن میں ھاتھہ ڈالتا
ھي (۲۱) اِبن آدم تو جیسا اُسکے حق میں لکھا ھی جاتا ھی لیکن
افسوس اُس شخص پر جسکے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا ھی اُس آدمي
کے لیئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہ ھوتا * (۲۲) جب وے کھاتے تھے یسوع نے
روٹي اُٹھائي اور شکر کرکے توڑي اور اُنھیں دیکر کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ھی
(۲۳) پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنھیں دیا اور اُن سبھوں نے اُس سے
پیا (۲۴) اور اُس نے اُنھیں کہا کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ھی جو بہتوں
کے لیئے بہایا جاتا ھی (۲۵) میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ میں انگور کا
رس جس دن تک خدا کي بادشاھت میں اُسے نیا نہ پیئوں پھر نہ پیئونگا *
(۲۶) تب وے ایک زبور گاکے باھر نکلے اور زیتون کے پہاڑ پر گئے (۲۷) اور یسوع
نے اُن سے کہا تم سب آج کي رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے اِسلیئے
کہ یہہ لکھا ھی میں گڈریئے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ھو جائینگي
(۲۸) پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا (۲۹) تب
پطرس نے اُس سے کہا اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں پر میں نہ کھاؤنگا
(۳۰) یسوع نے اُس سے کہا میں تجھسے سچ کہتا ھوں کہ آج اِسي رات کو
مُرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (۳۱) تب
اُس نے بار بار کہا اگر تیرے ساتھہ میرا مرنا ضرور ھو توبھي ھرگز تیرا اِنکار نہ
کرونگا اور اُن سبھوں نے بھي ویسا ھي کہا (۳۲) پھر وے ایک جگہہ میں
جسکا نام گتسیمنی تھا آئے اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا جب تک کہ
میں دعا مانگوں تم یہاں بیٹھے رھو (۳۳) اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا
کو اپنے ساتھہ لیا اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ھونے لگا (۳۴) اور اُن سے
کہا میري جان کا غم موت کا سا ھی تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رھو (۳۵) اور
وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا اور دعا مانگي کہ اگر ھو سکے تو یہہ گھڑي

مجھسے ٹل جائے (۳۶) اور کہا ای ابّا ای باپ سب کچھہ تجھسے ہو سکتا
ھی اِس پیالے کو مجھسے ٹال دے لیکن نه وہ جو میں چاھتا ھوں بلکه جو
تو چاھتا ھی (۳۷) پھر وہ آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای
شمعون تو سوتا ھی کیا تو ایک گھڑي جاگ نه سکا (۳۸) جاگتے رھو اور
دعا مانگو تا ایسا نه ھو که تم اِمتحان میں پڑو روح تو مستعد پر جسم
سست ھی (۳۹) وہ پھر گیا اور وھي بات دعا میں مانگي (۴۰) اور پھر
آکے اُنھیں سوتے پایا کیونکه اُن کي آنکھیں بھاري تھیں اور وے نھیں جانتے
تھے که اُسے کیا جواب دیویں (۴۱) پھر تیسري بار آکے اُنھیں کہا که اب
سوتے رھو اور آرام کرو بس وقت آ پہنچا دیکھو اِبن آدم گنھگاروں کے ھاتھوں
میں حواله کیا جاتا ھی (۴۲) اُٹھو ھم چلیں دیکھو وہ جو مجھے پکڑواتا
ھی نزدیک ھی * (۴۳) وہ یہہ کہتا ھي تھا که فيالفور اُن بارہ میں سے
ایک یہوداہ نامے اور اُس کے ساتھہ سردار کاھنوں اور فقیھوں اور بزرگوں کي
طرفسے ایک بڑي بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیکے آ پہنچي (۴۴) اور پکڑوانیوالے
نے اُنھیں یہہ پتا دیا تھا که جس کا میں بوسه لوں وھي ھی اُسے تم پکڑکے
حفاظت سے لے جاؤ (۴۵) وہ آکے فيالفور اُس پاس گیا اور کہا ای
ربّي ای ربّي اور اُسے چوما * (۴۶) اور اُنھوں نے اُس پر ھاتھہ ڈالکے اُسے پکڑ
لیا (۴۷) ایک نے اُن میں سے جو وھاں حاضر تھے تلوار کھینچکر سردار
کاھن کے نوکر کو لگائي اور اُسکا کان اُڑا دیا (۴۸) تب یسوع اُنسے مخاطب
ھوکے کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو
آئے ھو (۴۹) میں تو ھر روز تمھارے پاس ھیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم
نے مجھے نھیں پکڑا لیکن یہہ ھي که نوشتے پورے ھوویں (۵۰) تب وے
سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے (۵۱) مگر ایک جوان جو سوتي چادر اپنے
بدن پر اوڑھے تھا اُس کے پیچھے ھو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا (۵۲) پر وہ
سوتي چادر اُن کے ھاتھوں میں چھوڑکر ننگا بھاگا * (۵۳) تب یسوع کو
سردار کاھن پاس لے گئے اُسکے یہاں سب سردار کاھن اور بزرگ اور فقیھہ
اِکٹھے آئے (۵۴) اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دالان کے
اندر تک ھو لیا اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا (۵۵) تب سردار
کاھنوں اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواھي ڈھونڈھي که اُسے جان سے

ماریں پر نہ پائي (۵۶) اگرچہ بہتوں نے اُس پر جھوٹھي گواهي دي پر اُن
کي گواهیاں موافق نہ تهیں (۵۷) تب بعضوں نے اُتهکے اُسپر یہہ جھوٹھي
گواهي دي اور کہا کہ (۵۸) هم نے اُسے کہتے سنا هی کہ میں اِس هیکل
کو جو هاتهہ سے بني هي ڈها دونگا اور تین دن میں ایک دوسري کو جو
هاتهہ سے نہ بنے بناؤنگا (۵۹) تس پر بهي اُن کي گواهي موافق نہ تهي
(۶۰) تب سردار کاهن نے بیچ میں کهڑے هو یسوع سے پوچها کیا تو کُچهہ
جواب نہیں دیتا یے تجهپر کیا گواهي دیتے هیں (۶۱) پر وہ چُپ رها
اور کچهہ جواب نہ دیا پهر سردار کاهن نے اُس سے پوچها اور اُس سے کہا کیا
تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا هی (۶۲) یسوع نے اُس سے کہا میں وهي
هوں اور تم اِبن آدم کو القادر کے دهنے هاتهہ بیٹهے اور آسمان کے بادلوں پر
آتے دیکهوگے (۶۳) تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکے کہا اب همیں
اور گواہ کیا درکار هیں (۶۴) تم نے یہہ کُفر سنا تم کو کیا معلوم هوتا هی
اُن سبهوں نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق هی (۶۵) تب کتنے اُسپر تهوکنے
اور اُس کا منهہ ڈهانپنے اور اُسے گهونسے مارنے اور اُسے کہنے لگے نبوت سے
خبر دے اور نوکروں نے هاتهہ سے اُسے تهپیڑے مارے * (۶۶) جب پطرس
نیچے دالان میں تها سردار کاهن کي لونڈیوں میں سے ایک وهاں آئي
(۶۷) اور پطرس کو آگ تاپتے دیکهکر اُس کي طرف نظر کرکے کہنے لگي
تو بهي یسوع ناصري کے ساتهہ تها (۶۸) اُس نے یہہ کہکے اِنکار کیا کہ میں
اُسے نہیں جانتا اور نہیں سمجهتا کہ تو کیا کہتي هی اور باهر صحن میں
گیا اور مُرغ نے بانگ دي (۶۹) پهر وہ لونڈي اُسے دیکهکر اُن سے جو
وهاں کهڑے تهے کہنے لگي یہہ اُنهیں میں سے ایک هی (۷۰) اُس نے پهر
اِنکار کیا اور تهوڑي دیر پیچهے پهر اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے پطرس کو
کہا سچ تو اُنهیں میں سے هی کیونکہ تو جلیلي اور تیري بولي ویسي هي
هی (۷۱) پر وہ لعنت کرنے اور قسم کهانے لگا اور کہا کہ میں اُس شخص
کو جس کا تم ذکر کرتے هو نہیں جانتا (۷۲) دوسري بار مُرغ نے بانگ
دي تب پطرس کو وهي بات جو یسوع نے اُس سے کهي تهي یاد آئي کہ
پیشتر اُس سے کہ مُرغ دو بار بانگ دے تو تین بار میرا اِنکار کریگا تب
اِس کا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا *

۱۵ باب

(۱) جوں صبح هوئي سردار کاهن نے بزرگوں اور فقیهوں اور ساري صدر
مجلس کے ساتھ مشورت کرکے یسوع کو باندھا اور اُسے لیجاکر پلاطوس کے
حوالے کیا (۲) پلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی
اُس نے جواب میں اُس سے کہا تو سچ کہتا هی (۳) اور سردار کاهنوں
نے اُس پر بہت سي فریادیں کیں پر اُسنے کچھ جواب نه دیا (۴) تب
پلاطوس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا دیکھ
وے تجھ پر کتنني گواهیاں دیتے هیں (۵) توبهي یسوع نے کچھ اور جواب
نه دیا یہاں تک که پلاطوس نے تعجب کیا (۶) اور وہ عید میں ایک
قیدي کو جسے وے چاهتے تھے اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا (۷) اور ایک
شخص براَبّاس نام اُن لوگوں کے ساتھ جو فساد میں اُسکے شریک هوئے تھے
اور جنھوں نے فساد هي میں خون کیا تھا قید تھا (۸) تب بھیڑ چِلّاکے
اُس سے عرض کرنے لگي که جیسا تیرا دستور هی ویسا هي همارے واسطے کر
(۹) پلاطوس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاهتے هو که میں تمھارے
لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۱۰) کیونکه وہ جانتا تھا که سردار
کاهنوں نے حسد سے اُسکو حوالے کیا تھا (۱۱) پر سردار کاهنوں نے لوگوں کو
اُبھارا که وہ برعکس اُنکے لیئے براَبّاس کو چھوڑ دے (۱۲) تب پلاطوس
نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا اب تم کیا چاهتے هو میں اُسکو جسے تم
یہودیوں کا بادشاہ کہتے هو کیا کروں (۱۳) وے پھر چِلّائے که اُسے صلیب
دے (۱۴) پلاطوس نے پھر اُن سے کہا کیوں اِس نے کیا برائي کي هی تب
وے اور بهي زیادہ چِلّائے که اُسے صلیب دے * (۱۵) تب پلاطوس نے
لوگوں کي رضامندي چاهکر اُن کے لیئے براَبّاس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو
کوڑے مارکے حوالے کیا که صلیب پر کھینچا جائے (۱۶) اور سپاهي اُسکو
اُس دالان میں جہاں حاکم کا محکمه تھا لے گئے اور سارے رسالے کو اِکٹھا
کیا (۱۷) اُنھوں نے اُسے ارغواني کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس
کے سر پر رکھا (۱۸) اور اُسے سلام کرنے لگے که ای یہودیوں کے بادشاہ سلام
(۱۹) اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے اور اُس پر تھوکتے تھے
اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے (۲۰) اور جب اُس سے هنسي کر

چُکے تو اُس پر سے ارغواني کپڑے اُتارے اور اُسي کا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب
دینے کو لے چلے (۲۱) اور ایک شخص قوریني شمعون نامے جو سکندر اور
روفُس کا باپ تھا دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گذرا اُنھوں نے اُسے بیگار
پکڑا کہ اُس کي صلیب اُتھا لے چلے (۲۲) اور وے اُسے مقام گُلگُتا میں
جس کا ترجمہ کھوپڑي کي جگہہ ھی لائے (۲۳) اور مے میں مُر ملاکے
اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا (۲۴) اور اُنھوں نے اُسے صلیب پر
کھینچکے اُسکے کپڑے بانٹے اور اُن پر قرعہ ڈالا کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے
(۲۵) اور تیسرا گھنٹا تھا کہ اُنھوں نے اُس کو صلیب دي (۲۶) نالش‌نامہ
جو اُس پر لکھا تھا سو یہہ تھا کہ یہہ **یہودیوں کا بادشاہ ھي**
(۲۷) اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ دو چوروں کو ایک کو دھنے ھاتھہ اور دوسرے کو
بائیں صلیب پر کھینچا (۲۸) تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا کہ وہ بدکاروں
میں گنا گیا پورا ھوا (۲۹) اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے سر ھلاتے تھے اور
یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے کہ واہ تو جو ھیکل کو ڈھاتا اور تین دن
میں بناتا تھا (۳۰) اپنے تئیں بچا اور صلیب پر سے اُتر آ (۳۱) اِسي
طرح سردار کاھنوں نے بھي آپس میں فقیہوں کے ساتھہ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا
اُس نے اوروں کو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں سکتا (۳۲) بني اِسرائیل کا
بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آوے تاکہ ھم دیکھیں اور اِیمان لاویں اور
اِنھوں نے بھي جو اُس کے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کي
(۳۳) اور جب چھٹھا گھنٹا ھوا اُس ساري سرزمین پر اندھیرا چھا گیا اور
نویں گھنٹے تک رھا (۳۴) اور نویں گھنٹے یسوع بڑي آواز سے چِلّاکے بولا ایلي
ایلي لما سبقتني جسکا ترجمہ یہہ ھی اي میرے خدا میرے خدا تو نے مجھے
کیوں چھوڑا (۳۵) بعضے اُن میں جو وھاں کھڑے تھے یہہ سنکے بولے دیکھو وہ
اِلیاس کو بلاتا ھی (۳۶) اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے میں بھگوکے اور
ایک نرکٹ پر رکھکے اُسے چُسایا اور کہا ھٹ جاؤ ھم دیکھیں تو کہ اِلیاس
اُسے اُتارنے آوے (۳۷) تب یسوع نے بڑي آواز سے چِلّاکر دم چھوڑ دیا
(۳۸) اور ھیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا * (۳۹) اور اُس
صوبہ‌دار نے جو اُس کے سامھنے کھڑا تھا اُسے یوں چِلّاتے اور دم چھوڑتے دیکھکے
کہا کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا (۴۰) وھاں کئي عورتیں دور سے

دیکھہ رهي تهیں اُن میں مریم مگدلیني اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس
کي ما اور سلومے تهیں (۴۱) اُنهوں نے جب وہ جلیل میں تها اُس کي
پیروي کي اور اُسکي خدمت بهي کي تهي پهر اور بهي بهت سي عورتیں
تهیں جو اُس کے ساتهہ یروسلم میں آئي تهیں * (۴۲) اور جب کہ شام
هوئي اِسلیئے کہ طیاري کا دن تها جو سبت سے پہلے هوتا (۴۳) یوسف
ارمتیا جو نامور مُشیر اور وہ خود خدا کي بادشاهت کا منتظر تها آیا اور
دلیري سے پلاطوس پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي (۴۴) اور پلاطوس نے
متعجب هوکر شبہہ کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ‌دار کو بلاکے اُس سے
پوچها کیا دیر هوئي کہ وہ مر گیا (۴۵) اور جب صوبہ‌دار سے ایسا معلوم
کیا تها تو لاش یوسف کو دلا دي (۴۶) اور اُس نے مهین سوتي کپڑا مول
لیا تها اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے سے کفنایا اور ایک قبر میں جو چٹان کے
بیچ کهودي گئي تهي اُسے رکها اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتهر ڈهلکا دیا
(۴۷) مریم مگدلیني اور یوسیس کي ما مریم اُس جگہہ کو جهاں وہ رکها
گیا دیکھہ رهي تهیں *

۱۶ باب

(۱) جب سبت کا دن گذر گیا مریم مگدلیني اور یعقوب کي ما مریم
اور سلومے نے خوشبو چیزیں مول لیں تاکہ آنکر اُس پر ملیں (۲) اور هفتے
کے پہلے دن بهت سویرے سورج نکلتے هوئے قبر پر آئیں (۳) اور آپس
میں کہنے لگیں کہ همارے لیئے پتهر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈهلکائیگا
(۴) جب اُنهوں نے نگاہ کي تو اُس پتهر کو ڈهلکایا هوا دیکها کیونکہ وہ
بهت بهاري تها (۵) اور قبر میں جاکر اُنهوں نے ایک جوان کو سفید
پوشاک پہنے دهني طرف بیٹهے هوئے دیکها اور گهبرا گئیں (۶) اُسنے اُنهیں
کہا مت گهبراؤ تم یسوع ناصري کو جو صلیب پر کهینچا گیا ڈهونڈهتیاں
هو وہ جي اُٹها هي وہ یہاں نہیں دیکهو یہہ جگہہ جس میں اُنهوں نے اُسے
رکها تها (۷) اب تم جاؤ اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو کہ وہ
تم سے آگے جلیل کو جاتا هي اور جیسا اُسنے تمهیں کہا تها تم اُسے وهاں دیکهوگے
(۸) اور وے جلد نکلکے قبر سے بهاگیں اور لرزش اور هیبت نے اُنهیں لیا اور

وے کسي سے کچھ نہ بولیں کیونکہ ڈرتي تھیں * (۹) ھفتے کے پہلے روز
وہ سویرے اُٹھکر پہلے مریم مگدلیني کو جس میں سے اُس نے سات دیو
نکالے تھے دکھائي دیا (۱۰) اُس نے جاکے اُس کے ساتھیوں کو جو اُس کے
لیئے غمگین اور روتے تھے خبر دي (۱۱) وے یہہ سنکے کہ وہ جیتا ھی
اور اُسے دکھائي دیا یقین نہ لائے * (۱۲) اُسکے بعد وہ دوسري صورت میں
اُن میں سے دو کو جس وقت کہ وے پیدل چلتے تھے اور دیہات کي
طرف جاتے تھے دکھائي دیا (۱۳) اُنھوں نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر
دي مگر اُن پر بھي وے یقین نہ لائے * (۱۴) آخر وہ اُن گیارھوں کو جب
وے کھانے بیٹھے تھے دکھائي دیا اور اُن کي بےایماني اور سختدلي پر
ملامت کي کیونکہ وے اُنکي باتوں پر جنھوں نے اُسکے جي اُٹھنے کے بعد
اُسے دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے (۱۵) اور اُسنے اُنھیں کہا کہ تم تمام دنیا
میں جاکے ھر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل کي منادي کرو (۱۶) جو
کہ اِیمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ھی نجات پائیگا اور جو اِیمان نہیں لاتا اُسپر
سزا کا حکم کیا جائیگا (۱۷) اور وے جو اِیمان لائینگے اُن کے ساتھ یے
علامتیں ھونگي کہ وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے اور نئي زبانیں بولینگے
(۱۸) سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئي ھلاک کرنیوالي چیز پیئینگے اُنھیں
کچھ نقصان نہ ھوگا وے بیماروں پر ھاتھ رکھینگے تو چنگے ھو جائینگے *
(۱۹) غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کے
دھنے ھاتھ بیٹھا (۲۰) پھر اُنھوں نے باھر جاکر ھر جگھہ منادي کي اور
خداوند ساتھ ھوکے کام انجام دیتا تھا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلے سے
جو اُسکے سنانے کے بعد ھوتے تھے ثابت کرتا رھا * آمین *

لوقا کي انجیل

۱ باب

چونکه بہتوں نے کمر باندھي که اُن کاموں کا جو في‌الواقع همارے
درمیان انجام هوئے بیان کریں (۲) جس طرح سے اُنهوں نے جو شروع سے
خود دیکھنےوالے اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے هم سے روایت کي
(۳) میں نے بھي مناسب جانا که سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت
کرکے تیرے لیئے اي بزرگ تھیوفلس به ترتیب لکھوں (۴) تاکه تو اُن
باتوں کي حقیقت کو جن کي تو نے تعلیم پائي جانے ** (۵) یہودیه کے
بادشاه هیرودیس کے دنوں میں ابیاه کے فریق میں سے ذکریاه نامے ایک
کاهن تھا اُس کي جورو هارون کي بیٹیوں میں سے تھي اور اُس کا نام
اِلیسبات تھا (۶) وے دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے حکموں
اور قانونوں پر بےعیب چلنیوالے تھے (۷) اور اُن کے لڑکا نه تھا کیونکه
اِلیسبات بانجھ تھي اور دونوں بہت دن کے تھے (۸) اور ایسا هوا که جب
وه خدا کے حضور اپنے فریق کي باري پر کاهن کا کاروبار کرتا تھا (۹) کاهني
کے دستور پر اُسکي چِٹّھي نکلي که خداوند کي هیکل میں جاکے خوشبوئي
جلاوے (۱۰) اور لوگوں کي ساري جماعت خوشبوئي جلاتے وقت باهر دعا
مانگ رهي تھي (۱۱) تب اُس کو خداوند کا فرشته خوشبوئي جلانے کے
مذبح کي دهني طرف کھڑا هوا دکھائي دیا (۱۲) ذکریاه دیکھکر گھبرایا اور
بہت ڈرا (۱۳) پر فرشتے نے اُس سے کہا که اي ذکریاه مت ڈر که تیري

دعا سني گئي اور تيري جورو اِليسبات تيرے ليئے ايک بيٹا جنيگي تو
اُس کا نام يوحنا رکھنا (١٤) اور تجھے خوشي و خرمي هوگي اور بهتيرے
اُس کي پيدايش سے خوش هونگے (١٥) کيونکه وه خداوند کے حضور
بزرگ هوگا اور نه مى اور نه کوئي نشه پيئيگا اور اپني ما کے پيٹ هي سے
روح قدس سے بهر جائيگا (١٦) اور بني اِسرائيل ميں سے بهتوں کو اُن
کے خداوند خدا کي طرف پهيريگا (١٧) اور وه اُس کے آگے اِلياس کي
طبيعت اور قوت کے ساتهه چليگا که باپ‌دادوں کے دلوں کو لڑکوں کي طرف
اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کي دانائي کي طرف پهيرکے خداوند کے ليئے
ايک مستعد قوم طيار کرے (١٨) تب ذکرياه نے فرشتے کو کها ميں اِسکو
کيونکر سچ جانوں کيونکه ميں بوڑها هوں اور ميري جورو کي بڑي عمر هوئي
(١٩) فرشتے نے جواب ميں اُس سے کها ميں جبرائيل هوں جو خدا کے حضور
کهڑا رهتا هوں اور بهيجا گيا که تجهسے کهوں اور يهه خوشخبري تجهے دوں
(٢٠) اور ديکهه تو گونگا هو جائيگا اور جس دن تک که يهه چيزيں واقع نه
هوں بول نه سکيگا اِس ليئے که تو نے ميري باتوں کو جو اپنے وقت پر
پوري هونگي يقين نه کيا (٢١) اور لوگ ذکرياه کي راه ديکهتے تهے اور هيکل
ميں اُس کے دير کرنے سے تعجب کرتے تهے (٢٢) جب وه باهر آکے اُن
سے بول نه سکا اُنهوں نے دريافت کيا که اُسنے هيکل ميں کوئي رويا ديکهي
تهي اور وه اُنسے اِشاره کرتا تها اور گونگا ره گيا (٢٣) اور ايسا هوا که جب
اُس کي خدمت کے دن پورے هوئے وه اپنے گهر گيا (٢٤) اور اُن دنوں
کے بعد اُس کي جورو اِليسبات حامله هوئي اور اُس نے پانچ مهينے تک
اپنے تئيں يهه کهکے چهپايا که (٢٥) جن دنوں ميں خداوند نے مجهپر
نظر کي ميرے ساتهه ايسا کيا تاکه لوگوں ميں سے ميري شرمندگي دور کرے
(٢٦) اور چهٹهے مهينے جبرائيل فرشته خدا کي طرف سے جليل کے ايک
شهر ميں جس کا نام ناصرت تها بهيجا گيا (٢٧) ايک کنواري کے پاس
جس کي يوسف نامے ايک مرد سے جو داؤد کے گهرانے سے تها منگني هوئي
تهي اور اُس کنواري کا نام مريم تها (٢٨) اُس فرشتے نے اُس پاس اندر
آکے کها که اى پسنديده سلام خداوند تيرے ساتهه تو عورتوں ميں مبارک
هي (٢٩) پر وه اُسے ديکهکر اُس کي بات سے گهبرائي اور سوچنے لگي که

یہہ کیسا سلام ھی (۳۰) تب فرشتے نے اُس سے کہا کہ ای مریم مت
ڈر کہ تو نے خدا کے حضور فضل پایا (۳۱) اور دیکھہ تو حاملہ ھوگي اور بیٹا
جنیگي اور اُسکا نام یسوع رکھیگي (۳۲) وہ بزرگ ھوگا اور خداے تعالیٰ
کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا
(۳۳) اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کي بادشاھت کریگا اور اُسکي بادشاھت
آخر نہ ھوگي (۳۴) تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ھوگا جس حال
میں میں مرد کو نہیں جانتي (۳۵) فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ
روح قدس تجھپر اُتریگي اور خداے تعالیٰ کي قدرت کا سایہ تجھپر ھوگا
اِس سبب سے وہ قدوس بھي جو پیدا ھوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا (۳۶) اور
دیکھہ تیري رشتہدار اِلیسبات کو بھي بڑھاپے میں بیٹا ھونیوالا ھی اور
یہہ اُس کا جو بانجھہ کہلاتي ھی چھٹھا مہینا ھی (۳۷) کیونکہ خدا کے
آگے کوئي بات ان‌ھوني نہیں (۳۸) اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کي
باندي مجھپر تیرے کہنے کے موافق ھووے تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا
گیا (۳۹) اور اُنھیں دنوں میں مریم اُٹھکر جلدي سے پہاڑوں پر یہوداہ کے
ایک شہر کو گئي (۴۰) اور ذکریاہ کے گھر میں داخل ھوکے اِلیسبات کو
سلام کیا (۴۱) اور ایسا ھوا کہ جونہیں اِلیسبات نے مریم کا سلام سنا لڑکا
اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور اِلیسبات روح قدس سے بھر گئي (۴۲) اور
زور سے پکارکے کہا کہ تو عورتوں میں مبارک ھی اور تیرے پیٹ کا پھل
مبارک ھی (۴۳) میرے لیئے یہہ کیونکر ھوا کہ میرے خداوند کي ما
مجھہ پاس آئي کہ (۴۴) دیکھہ تیرے سلام کي آواز جونہیں میرے کان تک
پہنچي لڑکا میرے پیٹ میں خوشي سے اُچھل پڑا (۴۵) اور مبارک ھی
وہ جو اِیمان لائي کہ یہہ باتیں جو خداوند کي طرف سے کہي گئیں پوري
ھونگي (۴۶) اور مریم نے کہا کہ میري جان خداوند کي بڑائي کرتي ھی
(۴۷) اور میري روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ھوئي (۴۸) کہ
اُس نے اپني باندي کي پست‌حالي پر نظر کي اِس لیئے دیکھہ اب سے
ھر زمانے کے لوگ مجھکو مبارک کہینگے (۴۹) کیونکہ اُس نے جو قدرت‌والا
ھی میرے لیئے بڑے کام کیئے ھیں اور اُس کا نام پاک ھی (۵۰) اور
اُسکا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ھیں پشت در پشت ھی (۵۱) اُس

نے اپنے بازو کا زور دکھایا اور اُن کو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں
بڑا سمجھتے ھیں پریشان کیا (۵۲) قدرت‌والوں کو تخت سے گرا دیا اور
پست‌حالوں کو بلند کیا (۵۳) اُس نے بھوکھوں کو اچھي چیزوں سے آسودہ
کیا اور دولتمندوں کو خالي ھاتھ بھیجا (۵۴) اُس نے اپنے بندے اِسرائیل
کو سنبھال لیا اُس رحمت کو یاد کرکے (۵۵) جو ابرھام اور اُس کي اولاد
پر سدا کو تھیں جیسا اُس نے ھمارے باپ‌دادوں سے فرمایا تھا (۵۶) اور
مریم تین مہینے کے قریب اُسکے ساتھ رھکے اپنے گھر کو پھري (۵۷) اب
اِلیسبات کے جنّنے کا وقت پہنچا اور بیٹا جني (۵۸) اور اُسکے پڑوسیوں
اور رشتہ‌داروں نے سنا کہ خداوند نے اُس پر بڑي رحمت کي اور اُنھوں نے
اُس کے ساتھ خوشي کي (۵۹) اور یوں ھوا کہ وے آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ
کرنے آئے اور اُس کا نام ذکریاہ جو اُس کے باپ کا تھا رکھنے لگے (۶۰) پر
اُس کي ما نے جواب میں کہا کہ نہیں بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جاوے
(۶۱) اُنھوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھرانے میں کسو کا یہہ نام نہیں
(۶۲) تب اُنھوں نے اُس کے باپ کي طرف اِشارہ کیا کہ وہ اُس کا کیا نام
رکھا چاھتا ھی (۶۳) اُس نے تختي منگاکے لکھا کہ یوحنا اُس کا نام ھی
اور سبھوں نے تعجب کیا (۶۴) اور اُسي دم اُس کا منھہ اور زبان کُھل گئي
اور وہ بولنے لگا اور خدا کي تعریف کي (۶۵) تب سارے آس پاس کے
رھنے‌والے ڈر گئے اور یہودیہ کے تمام کوھستان میں اِن سب باتوں کا چرچا
پھیلا (۶۶) اور سبھوں نے جو سنتے تھے اپنے دل میں سوچکر کہا کہ یہہ
کیسا لڑکا ھوگا اور خداوند کا ھاتھ اُس پر تھا (۶۷) اور اُسکا باپ ذکریاہ
روح قدس سے بھر گیا اور نبوت کي راہ سے کہنے لگا کہ (۶۸) حمد خداوند
کي جو اِسرائیل کا خدا ھی کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کي اور اُنھیں
چھٹکارا دیا (۶۹) اور ھمارے لیئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے
گھر میں سے نکالکے کھڑا کیا (۷۰) جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کي
معرفت جو دنیا کے شروع سے ھوتے آئے کہا (۷۱) ھم کو ھمارے دشمنوں سے
اور اُن کے ھاتھ سے جو ھم سے کینہ رکھتے ھیں نجات بخشي (۷۲) تاکہ وہ
رحم جس کا ھمارے باپ‌دادوں کے ساتھ قرار کیا کرے اور اپنے پاک عہد
کو یاد رکھے (۷۳) اُسي قسم کو جو اُس نے ھمارے باپ ابرھام سے کي

کہ (۷۴) وہ ہمیں یہہ دیگا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے چُھٹکارا پاکے
(۷۵) عمر بھر اُس کے آگے پاکیزگي اور سچائي سے بےخوف اُسکي بندگي
کریں (۷۶) اور ای لڑکے تو خداے تعالی کا نبي کہلائیگا کیونکہ تو خداوند
کے آگے اُس کي راہوں کو درست کرتا جائیگا کہ (۷۷) اُس کے لوگوں کو
نجات کي خبر دیوے جس سے اُن کے گناہوں کي معافي ہووے (۷۸) جو
ہمارے خدا کي خاص رحمت سے ہي جس کے سبب صبح کي روشني
اُوپر سے ہم تک پہنچي (۷۹) تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ
میں بیٹھے ہیں روشني بخشے اور ہمیں سلامتي کي راہ پر لے چلے
(۸۰) اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اِسرائیل پر
ظاہر کرنے کے دن تک بیابان میں رہا *

۲ باب

(۱) اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ قیصر اگوسطوس کي طرف سے حکم
نکلا کہ ہر بستي کے لوگونکے نام لکھے جائیں (۲) (اور یہہ پہلي اِسم نویسي
تھي جو سوریہ کے حاکم قرینیوس کے وقت میں ہوئي) (۳) تب ہر
ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا (۴) اور یوسف بھي جلیل کے شہر
ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیت‌لحم کہلاتا ہي گیا اِس
لیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا کہ (۵) اپني منگیتر مریم کے
ساتھہ جو حاملہ تھي نام لکھاوے (۶) اور ایسا ہوا کہ جب وے وہاں تھے
اُس کے جنّے کے دن پورے ہوئے (۷) اور اپنا پلوٹھا بیٹا جني اور اُس کو
کپڑے میں لپیٹکے چرني میں رکھا کیونکہ اُن کو سراے میں جگہہ نہ ملي
(۸) اُس ملک میں گڑریئے تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو باري
باري اپنے جھنڈ کي چوکي کرتے تھے (۹) اور دیکھو کہ خداوند کا ایک
فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا اور وے نہایت
ڈر گئے (۱۰) تب فرشتے نے اُنھیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمھیں
بڑي خوشي کي خبر دیتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہوگي کہ (۱۱) داؤد
کے شہرمیں آج تمھارے لیئے ایک نجات دینیوالا پیدا ہوا وہ مسیح خداوند
ہي (۱۲) اور تمھارے لیئے یہي پتا ہي کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں

لپیٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤگے (۱۳) اور ایک بارگی اُس فرشتے کے
ساتھ آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی اور یہہ کہتی
ظاہر ہوئی کہ (۱۴) خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور
آدمیوں سے رضامندی ہووے (۱۵) اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُن کے
پاس سے آسمان پر گئے گڑریوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم بیت‌لحم تک
جائیں اور اِس بات کو جو ہوئی ہی جس کی خداوند نے ہمیں خبر
دی ہی دیکھیں (۱۶) تب اُنھوں نے جلدی جاکے مریم اور یوسف کو
اور اُس لڑکے کو چرنی میں رکھا ہوا پایا (۱۷) اور دیکھکے اُس بات کو جو
اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی پھیلایا (۱۸) اور سب
سننیوالوں نے اِن باتوں سے جو گڑریوں نے اُنھیں کہیں تعجب کیا (۱۹) پر
مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا (۲۰) اور گڑریئے
اِن سب باتوں کے سبب جو اُنھوں نے سنی اور جیسی اُن سے کہی گئی
تھیں دیکھیں خدا کی تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے (۲۱) اور جب
آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ہو اُس کا نام یسوع رکھا گیا جو اُسکے
پیٹ میں پڑنے کے آگے فرشتے نے رکھا تھا (۲۲) اور جب موسیٰ کی شریعت
کے موافق اُس کے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے وے اُس لڑکے کو یروسلم میں
لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں (۲۳) (جیسا کہ خداوند کی شریعت
میں لکھا ہی کہ ہر ایک پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص کہلائیگا)
(۲۴) اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا
کبوتر کے دو بچّے قربانی کریں (۲۵) اور دیکھو کہ یروسلم میں شمعون نام
ایک شخص تھا جو راستباز اور دیندار اور اِسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا
تھا اور روح قدس اُس پر تھی (۲۶) اُس کو روح قدس نے خبر دی تھی
کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھہ لے موت کو نہ دیکھیگا (۲۷) اور
وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ما باپ اُس لڑکے
یسوع کو اندر لاتے تھے تاکہ اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں
(۲۸) اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا اور خدا کی تعریف کرکے کہا کہ
(۲۹) ای خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتی سے
رخصت دیتا ہی (۳۰) کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی

(۳۱) جو تونے سب لوگوں کے آگے طیار کي هی (۳۲) قوموں کو روشن
کرنے کے لیئے ایک نور اور اپنے لوگ اِسرایل کے لیئے جلال (۳۳) تب
یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں سے جو اُس کے حق میں کہي گئیں
تعجب کیا (۳۴) اور شمعون نے اُنهیں دعا دي اور اُس کي ما مریم کو
کہا دیکهہ یہہ اِسرایل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹهنے کے لیئے اور خلاف کہنے
کے نشان کے واسطے رکها هوا هی (۳۵) (اور تلوار تیري جان کے اندر بهي
گذر جائیگي) تاکه بہتوں کے دلوں کے خیال کُهل جائیں (۳۶) اور اسیر کے
کهرانے سے آنّا نام فانوایل کي بیتي ایک نبیه تهي جو بہت بوڑهي تهي اور
اُس نے اپنے کنواري‌پن سے سات برس ایک خصم کے ساتهہ نباہ کیا تها
(۳۷) اور وہ بیوا قریب چوراسي برس کي تهي که هیکل سے جدا نه هوئي
پر روزه رکهنے اور دعا مانگنے سے رات دن بندگي کرتي رهي (۳۸) اُس نے
اُسي گهڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروسلم میں
چُهٹکارے کي راه دیکهتے تهے اُس کي بابت کہا (۳۹) اور جب وے
خداوند کي شریعت کے موافق سب کچهہ کر چُکے تو جلیل میں اپنے
شہر ناصرت کو پهر گئے (۴۰) اور لڑکا بڑهتا اور حکمت سے بهرکے روح
میں قوت پاتا رها اور خداوند کا فضل اُس پر تها (۴۱) اُس کے ما باپ
هر برس عید فسح میں یروسلم کو جاتے تهے (۴۲) اور جب وه باره
برس کا هوا اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تهے (۴۳) اور اُن
دنوں کو پورا کیا جد پهرنے لگے وه لڑکا یسوع یروسلم میں ره گیا پر یوسف
اور اُس کي ما نے نه جانا (۴۴) بلکه یہہ سمجهکے که وه قافلے میں هی
ایک منزل گئے اور اُسے رشته‌داروں اور جان پہچانوں میں هر کہیں ڈهونڈها
(۴۵) اور نه پاکر اُسکي تلاش هر کہیں کرتے هوئے یروسلم کو پهرے (۴۶) اور
ایسا هوا که اُنهوں نے تین روز پیچهے اُسے هیکل میں اُستادوں کے بیچ
بیٹهے هوئے اُنکي سنتے اور اُنسے سوال کرتے پایا (۴۷) اور سب جو اُس
کي سنتے تهے اُس کي سمجهہ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تهے
(۴۸) تب وے اُسے دیکهکر حیران هوئے اور اُس کي ما نے اُس سے کہا ای
بیتے کس لیئے تو نے هم سے ایسا کیا دیکهہ تیرا باپ اور میں کُڑهتے هوئے
تجهے ڈهونڈهتے تهے (۴۹) اُس نے اُنهیں کہا کیوں تم مجهے ڈهونڈهتے

تھے کیا تم نے نہ جانا کہ مجھے اپنے باپ کے یہاں رہنا ضرور ھی (۵۰) پر
وے اِس بات کو جو اُس نے اُنھیں کہي نہ سمجھے (۵۱) اور وہ اُن کے
ساتھہ روانہ ھوکر ناصرت میں آیا اور اُن کے تابع رہا اور اُس کي ما نے یہہ
سب باتیں اپنے دل میں رکھیں (۵۲) اور یسوع حکمت اور قد اور خدا
کے اور اِنسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقي کرتا گیا *

۳ باب

(۱) اب طبریوس قیصر کي بادشاھت کے پندرھویں برس جب
پنطیوس پلاطوس یہودیہ کا حاکم اور ھیرودیس جلیل کي چوتھائي کا اور
اُسکا بھائي فیلبوس اِطوریا کي چوتھائي اور طراخونیتس کے ملک کا اور
لسانیس ابلینے کي چوتھائي کا حاکم تھا (۲) جس وقت انّاس اور قیافس
سردار کاھن تھے خدا کا کلام بیابان میں ذکریاہ کے بیتے یوحنا کو پہنچا
(۳) اور وہ یردن کے سارے آسپاس کے ملک میں آکے گناھوں کي معافي کے
لیئے توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا رہا (۴) چنانچہ یسعیاہ نبي کي باتوں
کے دفتر میں یہہ بات لکھي ھی کہ بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز ھی
کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو (۵) ھر
ایک گڑھا بھرا جائیگا اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جائینگے اور تیڑھي
جگہیں سیدھي اور بیہتر راھیں برابر بنینگي (۶) اور ھر ایک اِنسان خدا
کي نجات دیکھیگا (۷) تب اُسنے اُن جماعتوں کو جو اُس سے بپتسمہ
پانے کو نکلي تھیں کہا ای سانپوں کي نسل تمھیں کس نے بتایا کہ آنیوالے
غضب سے بھاگو (۸) پس توبہ کے لائق میوے لاؤ اور اپنے دلوں میں خیال
نہ کرو کہ ابرھام ھمارا باپ ھی کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ خدا ابرھام
کے لیئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا ھی (۹) اور درختوں کي جڑ پر
کلھاڑي رکھي ھی سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں
ڈالا جاتا ھي (۱۰) تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر ھم کیا کریں
(۱۱) اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ جس کے دو کُرتے ھوں اُس کو
جس کے پاس نہیں ھی بانت دے اور جس کے پاس کھانے کو ھو وہ بھي
ایسا ھي کرے (۱۲) تب محصول لینیوالے بھي بپتسمہ پانے کو آئے اور اُس

سے کہا کہ ای اُستاد ہم کیا کریں (۱۳) اُس نے اُن سے کہا کہ تمہارے
لیئے جو مقرر ہی اُس سے زیادہ نہ لو (۱۴) سپاهیوں نے بہي اُس سے
پوچھا کہ ہم کیا کریں اُس نے اُنہیں کہا کہ نہ کسي پر ظلم کرو نہ تہمت
لگاٶ اور اپنے روزینے پر راضي رہو (۱۵) اور جب لوگ منتظر تھے اور
سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت سوچتے تھے کہ کیا وہ مسیح ہی
کہ نہیں (۱۶) یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا کہ میں تمھیں پاني
سے بپتسمہ دیتا ہوں پر مجھسے ایک قوي‌تر آتا ہی جس کي جوتي کے بند
کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں وہ تمھیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ
دیگا (۱۷) اُس کے ہاتھہ میں سوپ ہی اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب
صاف کریگا اور گیہوں کو اپني کوٹھي میں جمع کریگا پر بھوسي کو اُس
آگ میں جو نہیں بجھتي جلاویگا (۱۸) اور وہ لوگوں کو نصیحت کي
بہت اور باتیں کرتا اور خوشخبري دیتا رہا (۱۹) پر هیرودیس چوتھائي کے
حاکم نے اپنے بھائي فیلبوس کي جورو هیرودیاس کے سبب اور اُن سب
بدیوں کے لیئے جو هیرودیس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھاکے (۲۰) سب
پر یہہ زیادہ کیا کہ یوحنا کو قید رکھا (۲۱) اور ایسا ہوا کہ جب سب
لوگ بپتسمہ پا چُکے تھے اور یسوع بھي بپتسمہ پاکر دعا مانگ رہا تھا
آسمان کُھل گیا (۲۲) اور روح قدس جسم کي صورت میں کبوتر کي
طرح اُس پر اُتري اور آسمان سے ایک آواز آئي جو یہہ کہتي تھي کہ تو
میرا پیارا بیٹا ہی تجھسے میں راضي ہوں (۲۳) اور یسوع آپ برس
تیس ایک کا ہوا جب شروع کیا اور (جیسا کہ گمان تھا) وہ یوسف کا
بیٹا تھا اور وہ هیلي کا (۲۴) اور وہ متّھات کا اور وہ لیوي کا اور وہ ملخي
کا اور وہ ینا کا اور وہ یوسف کا (۲۵) اور وہ متھاتیاس کا اور وہ آموص کا
اور وہ ناٶم کا اور وہ اسلي کا اور وہ نگّئي کا (۲۶) اور وہ ماحتہ کا اور وہ
متھاتیاس کا اور وہ سمعي کا اور وہ یوسف کا اور وہ یودا کا (۲۷) اور وہ
یوحنا کا اور وہ ریصا کا اور وہ زروبابل کا اور وہ سلاتي‌ایل کا اور وہ نیري کا
(۲۸) اور وہ ملکي کا اور وہ ادي کا اور وہ قوسام کا اور وہ الموداm کا اور وہ
عیر کا (۲۹) اور وہ یوسس کا اور وہ اِلعزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متتھات
کا اور وہ لیوي کا (۳۰) اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا

اور وہ یونان کا اور وہ ایلیاقیم کا (۳۱) اور وہ ملیا کا اور وہ مینان کا اور وہ
متتها کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا (۳۲) اور وہ یسی کا اور وہ عوبید کا
اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا (۳۳) اور وہ عمنداب کا
اور وہ ارام کا اور وہ حصروم کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا (۳۴) اور وہ
یعقوب کا اور وہ اِضحاق کا اور وہ ابرهام کا اور وہ تارح کا اور وہ نحور کا
(۳۵) اور وہ سارکهہ کا اور وہ رعو کا اور وہ فالک کا اور وہ عیبر کا اور وہ سلح
کا (۳۶) اور وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ
لمک کا (۳۷) اور وہ متهوسلا کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ
محللایل کا اور وہ قینان کا (۳۸) اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ
آدم کا اور وہ خدا کا تها *

۴ باب

(۱) اور یسوع روح قدس سے بهرا هوا یردن سے پهرا اور روح کی رهنمائی
سے بیابان میں گیا (۲) اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور
اُن دنوں میں کچهہ نہ کهایا جب وہ دن پورے هوئے آخر کو بهوکها هوا
(۳) تب شیطان نے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیتا هی تو اِس پتهر کو
کہہ کہ روتی بن جائے (۴) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا لکها هی کہ
اِنسان صرف روتی سے نہیں بلکہ خدا کی هر ایک بات سے جیتا هی
(۵) اور شیطان نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لیجاکے دنیا کی ساری بادشاهتیں
ایک دم میں دکهائیں (۶) اور شیطان نے اُس سے کہا کہ میں یہہ سارا
اِختیار اور اُن کی شان و شوکت تجهے دونگا کیونکہ یہہ مجهکو سونپا گیا
هی اور جس کو چاهتا هوں دیتا هوں (۷) پس اگر تو مجهے سجدہ
کرے سب تیرا هوگا (۸) یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ ای شیطان
میرے سامهنے سے جا کیونکہ لکها هی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ
کر اور صرف اُسی کی بندگی کر (۹) وہ اُسے یروسلم میں لایا اور هیکل کے
کنگورے پر کهڑا کرکے اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیتا هی تو اپنے تئیں یہاں
سے گرا دے (۱۰) کیونکہ لکها هی کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو
فرماویگا کہ تیری خبرداری کریں (۱۱) اور تجهے هاتهوں پر اُتها لیں کہیں

ایسا نہ ہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے تھیس لگے (۱۲) یسوع نے جواب میں
اُسے فرمایا کہ کہا گیا ہی تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما (۱۳) اور
شیطان جب تمام آزمایش کر چُکا مدت تک اُس سے دور رہا * (۱۴) اور
یسوع روح کي قوت سے جلیل کو پھرا اور سارے آس پاس کے ملک میں
اُس کي شہرت ہوئي (۱۵) اور وہ اُن کے عبادت‌خانوں میں تعلیم دیتا
رہا اور سب اُس کي تعریف کرتے تھے * (۱۶) پھر وہ ناصرت کو جہاں
پرورش پائي تھي آیا اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادت‌خانے میں گیا
اور پڑھنے کو کھڑا ہوا (۱۷) اور یسعیاہ نبي کي کتاب اُس کو دي گئي اور
کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں یہہ لکھا تھا کہ (۱۸) خداوند کي روح
مجھپر هي اُس نے اِس لیئے مجھے مسیح کیا کہ غریبوں کو خوشخبري
دوں مجھکو بھیجا کہ ٹوٹے دلوں کو درست کروں قیدیوں کو چھوٹنے اور
اندھوں کو دیکھنے کي خبر سناؤں اور جو بیڑیوں سے گھایل ہیں اُنھیں
چھڑاؤں (۱۹) اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں (۲۰) اور
کتاب بند کرکے اور خدمت کرنیوالے کو دیکے وہ بیٹھ گیا اور سبھوں کي
آنکھیں جو عبادت‌خانے میں تھے اُس پر لگي تھیں (۲۱) تب وہ اُنھیں
کہنے لگا کہ آج یہہ نوشتہ جو تم نے سنا پورا ہوا (۲۲) اور سب نے اُس
پر گواهي دي اور اُن فضل کي باتوں سے جو اُس کے منہہ سے نکلتي تھیں
تعجب کرکے کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں (۲۳) اُس نے اُنھیں کہا کہ
تم بےشک یہہ مثل مجھپر کہوگے کہ اي حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو جو
هم نے سنا کہ تجھسے کفرناحم میں ہوا یہاں اپنے وطن میں بھي کر
(۲۴) پر اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئي نبي اپنے وطن میں
مقبول نہیں ہوتا (۲۵) لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِلیاس کے
دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ ساري
سرزمین میں بڑا کال پڑا بہت سي بیوائیں اِسرائیل میں تھیں (۲۶) پر
اِلیاس اُن میں سے کسي کے پاس نہ بھیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا میں
ایک بیوا کے پاس (۲۷) اور اِلیشا نبي کے وقت اِسرائیل میں بہت سے
کوڑھي تھے پر اُن میں سے کوئي نعمان سوریاني کے سوا چنگا نہ ہوا
(۲۸) تب وے جو عبادت‌خانے میں تھے اُن باتوں کو سنتے هي غصہ سے

پهر گئے (۲۹) اور اُٹھے اور اُسے شہر کے باہر نکالکے اُس پہاڑي کي چوٹي
پر جسپر اُن کا شہر بنا تھا لے چلے کہ اُسے سر کے بھل گرا دیں (۳۰) لیکن
وہ اُن کے بیچ سے نکلکے روانہ ہوا (۳۱) اور کفرناحم میں جو جلیل کا ایک
شہر ھي آیا اور سبت کے دنوں اُنھیں تعلیم دیا کیا (۳۲) اور وے اُسکي
تعلیم سے دنگ ہوئے کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھہ تھا * (۳۳) اور
عبادتخانہ میں ایک شخص تھا جس میں شیطان کي ناپاک روح تھي
وہ بڑي آواز سے یہہ کہکر چِلّایا کہ (۳۴) اى یسوع ناصري چھوڑ دے ھمیں
تجھسے کیا کام تو ھمیں ھلاک کرنے آیا ھی میں جانتا ھوں کہ تو کون ھی
خدا کا قدوس (۳۵) یسوع نے اُسے دھمکاکے کہا چپ رہ اور اُس میں سے
نکل جا اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل گیا اور اُس کو
نقصان نہ پہنچایا (۳۶) اور سب نہایت حیران ہوئے اور آپس میں کہنے
لگے کہ یہہ کیسا کلام ھی کہ وہ اِختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم
کرتا ھي اور وے نکل جاتي ھیں (۳۷) اور آس پاس کے ملک کي ھر
جگہہ میں اُس کي شہرت پھیلي * (۳۸) پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر
شمعون کے گھر گیا شمعون کي ساس کو بڑي تپ چڑھي تھي اور اُنھوں نے
اُس کے لیئے اُس سے عرض کي (۳۹) تب کھڑا ھوکے اُس کي طرف
جُھکا اور تپ کو دھمکایا تو اُتر گئي اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُنکي خدمت
کي * (۴۰) اور جب سورج ڈوبتا تھا وے سب جن کے یہاں مریض تھے
جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے اُن کو اُس پاس لائے اُس
نے اُن میں سے ھر ایک پر ھاتھہ رکھکر اُنھیں چنگا کیا (۴۱) اور بہتوں میں
سے شیاطین چِلّاکر یہہ کہکے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ھی پر اُس
نے دھمکاکر اُن کو بولنے نہ دیا کہ اُنھوں نے اُسے پہچانا کہ وہ مسیح ھی
(۴۲) اور جب دن ھوا وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے
ھوئے اُس پاس آئے اور اُسے روکا کہ اُن کے پاس سے نہ جاے (۴۳) پر اُس
نے اُنھیں کہا مجھے ضرور ھی کہ اَور شہروں میں بھي خدا کي بادشاھت
کي خوشخبري دوں کیونکہ میں اِسي لیئے بھیجا گیا (۴۴) اور وہ جلیل
کے عبادتخانوں میں منادي کرتا رہا *

۵ باب

(۱) ایسا هوا که جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے
وہ گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا (۲) اور اُسنے جھیل کے کنارے دو
کشتي لگي دیکھي پر مچھوے اُن پر سے اُترکے اپنے جال دھو رهے تھے
(۳) اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر جو شمعون کي تھي چڑھکے اُس
سے درخواست کي که کنارے سے تھوڑا هٹا لے چلے اور وہ بیٹھکے لوگوں کو
کشتي پر سے تعلیم دینے لگا (۴) اور جب کلام کر چُکا تو شمعون سے کہا
که گہرے میں لے چل اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو (۵) شمعون
نے جواب میں اُس سے کہا که اي صاحب هم نے ساري رات محنت کي
پر کچھہ نه پکڑا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا هوں (۶) اور جب اُنھوں
نے یهہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر آیا ایسا که اُن کا جال پھٹنے لگا
(۷) تب اُنھوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسري کشتي پر تھے اِشارہ کیا
که آکے اُن کي مدد کریں وے آئے اور دونوں کشتیاں ایسي بھر دیں که
ڈوبنے لگیں (۸) شمعون پطرس نے یهہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر گرکے کہا
که اي خداوند میرے پاس سے جا که میں گنہگار هوں (۹) کیونکه اُن
مچھلیوں کے شکار سے جو اُنھوں نے پکڑي تھیں شمعون اور وے سب جو
اُس کے ساتھہ تھے حیران تھے (۱۰) اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا
بھي جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے تب یسوع نے شمعون کو کہا
مت ڈر اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا هوگا (۱۱) وے کشتیوں
کو کنارے پر کھینچ لائے اور سب کچھہ چھوڑکے اُسکے پیچھے چلے * (۱۲) اور
ایسا هوا که وہ ایک شهر میں تھا اور دیکھو که ایک مرد نے جو کوڑھہ سے
بھرا تھا یسوع کو دیکھا اور منھہ کے بھل گرکے اُس کي مِنّت کرکے کہا که اي
خداوند اگر تو چاهے مجھے چنگا کر سکتا هي (۱۳) اُس نے هاتھہ بڑھایا
اور یهہ کہکر اُسے چھوا میں چاهتا هوں که تو پاک صاف کیا جائے اور
وونهیں اُس کا کوڑھہ جاتا رها (۱۴) اور اُس نے اُسے تاکید کي که کسو سے
مت کہہ بلکه جاکر اپنے تئیں کاهن کو دکھلا اور جیسا موسیٰ نے حکم
کیا هي اپنے پاک صاف هونے کي قرباني کر تاکه اُنپر گواهي هو (۱۵) لیکن

اُس کا زیادہ چرچا پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کي سنيں
اور اُس کے ہاتھہ سے اپني بيماريوں سے چنگے کيئے جائيں * * (۱۶) پر وہ
بيابان ميں الگ جاکے رہا اور دعا مانگتا تھا (۱۷) ايک دن ايسا ہوا کہ
جب وہ تعليم دے رہا تھا کئي فريسي اور شريعت کے سکھلانيوالے جليل
کي ہر ايک بستي اور يہوديہ اور يروسلم سے آکے پاس بيٹھے تھے اور
خداوند کي قوت اُنہيں چنگا کرنے کو موجود تھي * (۱۸) اور ديکھو کئي
مرد ايک شخص کو جسے جھولے نے مارا تھا چارپائي پر لائے اور چاہتے تھے
کہ اُسے اندر لاکے اُس کے آگے رکھيں (۱۹) پر بھيڑ کے سبب سے اندر
ليجانے کي راہ نہ پائي تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپريل کاٹکے اُسے
چارپائي سميت بيچ ميں يسوع کے آگے لٹکا ديا (۲۰) اُس نے اُن کا
اِيمان ديکھکر اُسے کہا کہ اي مرد تيرے گناہ معاف ہوئے (۲۱) تب فقيہہ
اور فريسي سوچنے لگے کہ يہہ کون ہی جو کُفر بکتا ہی خدا کے سوا کون
گناہوں کو معاف کرسکتا ہی (۲۲) تب يسوع نے اُن کے خيال دريافت
کرکے جواب ميں اُن سے کہا کہ تم اپنے دلوں ميں کيا سوچتے ہو
(۲۳) کون زيادہ آسان ہی يہہ کہنا کہ تيرے گناہ معاف ہوئے يا يہہ کہنا کہ
اُٹھہ اور چل (۲۴) ليکن تاکہ تم جانو کہ اِبن آدم کو زمين پر گناہوں
کے معاف کرنے کا اِختيار ہی (اُس نے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا)
ميں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ اور اپني چارپائي ليکر اپنے گھر جا (۲۵) اور وہ
جھٹ اُن کے آگے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے ليکر خدا کي تعريف کرتا ہوا
اپنے گھر چلا گيا (۲۶) تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے اور خدا کي
تعريف کرنے لگے اور بہت ڈرکے بولے آج ہم نے بڑے اچنبھے ديکھے *
(۲۷) اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گيا اور ليوي نام ايک محصول لينيوالے کو
چوکي پر بيٹھے ديکھا اور اُسے کہا ميرے پيچھے آ (۲۸) وہ سب کچھہ
چھوڑکر اُٹھا اور اُس کے پيچھے چلا (۲۹) اور ليوي نے اپنے گھر ميں اُس
کي بڑي ضيافت کي اور وہاں محصول لينيوالوں اور اوروں کي جو اُس کے
ساتھہ کھانے بيٹھے تھے بڑي بھيڑ تھي (۳۰) تب وہاں کے فقيہوں اور
فريسيوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار کرکے کہا کہ تم کيوں محصول لينيوالوں
اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پيتے ہو (۳۱) يسوع نے جواب ميں اُنہيں کہا

بھلے چنگونکو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو (۳۲) میں راستبازوں کو
توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو * (۳۳) اور اُنھوں نے اُس سے
کہا کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور دعا مانگتے ھیں اور اِسي
طرح فریسیوں کے شاگرد بھي پر تیرے کھاتے پیتے ھیں (۳۴) اُس نے اُن
سے کہا کیا تم براتیوں کو جب تک دلہا اُن کے ساتھہ ھی روزہ رکھوا سکتے
ھو (۳۵) پر وے دن آوینگے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا اُن دنوں میں
وے البتہ روزہ رکھینگے * (۳۶) اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھي کہي کہ
کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا نہیں تو وہ
نئے کو پھاڑتا ھی اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھي نہیں کھاتا
(۳۷) اور نئي مے پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا نہیں تو نئي مے
مشکوں کو پھاڑکے بہہ جائیگي اور مشکیں بھي برباد ھونگي (۳۸) بلکہ نئي
مے نئي مشکوں میں رکھني چاھیئے کہ دونوں بچي رھینگي (۳۹) اور پراني
پیکے کوئي اُسي دم نئي نہیں چاھتا کیونکہ کہتا ھی کہ پراني بہتر ھی *

۶ باب

(۱) اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ھوا کہ جب وہ کھیتونکے بیچ سے جاتا تھا
اُسکے شاگرد بالیں توڑکر اور ھاتھونسے ملکر کھانے لگے (۲) تب بعضے فریسیوں نے
اُنھیں کہا تم کیوں وہ کرتے ھو جو سبت کے دنوں میں کرنا روا نہیں
(۳) یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا کیا تم نے اِتنا نہیں پڑھا جو داؤد نے
کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي بھوکھے تھے (۴) وہ کیونکر خدا کے گھر میں
گیا اور نذر کي روٹیاں جو کاھنوں کے سوا دوسرے کو کھانا روا نہ تھا لیکر
کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۵) پھر اُس نے اُنھیں کہا کہ اِبن
آدم سبت کا بھي خداوند ھی (۶) اور دوسرے سبت کو بھي یوں ھوا
کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا اور وھاں ایک آدمي تھا
جسکا دھنا ھاتھہ سوکھہ گیا تھا (۷) تب فقیہہ و فریسي اُسکي تاک
میں لگے کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے تو اُس پر فریاد کرنے کا دانو
پاویں (۸) پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر اُس آدمي سے جس کا
ھاتھہ سوکھا تھا کہا کہ اُٹھہ اور بیچ میں کھڑا ھو وہ اُٹھہ کھڑا ھوا (۹) تب

يسوع نے اُنھيں کہا ميں تم سے ايک بات پوچھتا ھوں کہ سبت کے دن
کيا کرنا روا ھي بھلا کرنا کہ برا جان بچانا کہ جان مارنا (۱۰) اور اُن سب
کي طرف ديکھکے اُس آدمي سے کہا اپنا ھاتھ پھيلا اُس نے ايسا کيا اور
اُسکا ھاتھ دوسرے کي مانند چنگا ھو گيا (۱۱) تب وے سب ديوانگي
سے بھرکے آپس ميں کہنے لگے کہ ھم يسوع کے ساتھ کيا کريں (۱۲) اور
اُن دنوں ميں ايسا ھوا کہ وہ پھاڑ پر دعا مانگنے کو گيا اور خدا سے دعا
مانگنے ميں رات بتائي * * (۱۳) اور جب دن ھوا اُس نے اپنے شاگردوں
کو پاس بلاکے اُن ميں سے بارہ کو چُنا اور اُن کا نام رسول رکھا (۱۴) يعنے
شمعون (جس کا نام پطرس بھي رکھا) اور اُس کے بھائي اندرياس يعقوب
اور يوحنا فيلبوس اور برتھولمہ (۱۵) متي و تھوما حلفا کے بيٹے يعقوب
اور شمعون جو زيلوتس کہلاتا تھا (۱۶) يعقوب کے بھائي يھوداہ اور يھوداہ
اِسکريوتي کو جو اُس کا پکڑوانيوالا ھوا * (۱۷) اور اُن کے ساتھ اُترکے
ميدان ميں کھڑا ھوا وھاں اُس کے شاگردوں کي جماعت تھي اور لوگوں
کي بڑي بھيڑ جو سارے يھوديہ اور يروسلم اور صور و صيدا کے سمندر کے
کنارے سے اُس پاس آئي تھي کہ اُس کي سنيں اور اپني بيماريوں سے
چنگے ھوں (۱۸) اور وے بھي جو ناپاک روحوں سے دکھ پاتے تھے آئے
اور چنگے ھوئے (۱۹) اور سب لوگ چاھتے تھے کہ اُسے چھوويں کيونکہ
قوت اُس سے نکلتي اور سب کو چنگا کرتي تھي * * (۲۰) پھر اُس نے
اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا کہ مبارک ھو تم جو غريب ھو کيونکہ خدا
کي بادشاھت تمھاري ھي (۲۱) مبارک ھو تم جو اب بھوکھے ھو
کيونکہ آسودہ ھوگے مبارک ھو تم جو اب روتے ھو کيونکہ ھنسوگے
(۲۲) مبارک ھو تم جب اِبن آدم کے ليئے لوگ تم سے کينہ رکھيں اور
تمھيں خارج کر ديں اور ملامت کريں اور تمھارا نام برا جانکے نکاليں
(۲۳) اُس دن خوش رھو اور خوشي سے اُچھلو اِس ليئے کہ ديکھو آسمان
پر تمھارا بڑا بدلا ھي کيونکہ اُن کے باپ‌دادوں نے نبيوں کے ساتھ ايسا ھي
کيا (۲۴) مگر افسوس تم پر جو دولتمند ھو کيونکہ تم اپني تسلي پا
چُکے (۲۵) افسوس تم پر جو آسودہ ھو کيونکہ تم بھوکھے ھوگے افسوس
تم پر جو اب ھنستے ھو کيونکہ غم کروگے اور روؤگے (۲۶) افسوس تم پر

جب لوگ تمھیں بھلا کہیں کیونکہ اُن کے باپ‌دادے جھوٹھے نبیوں سے
ایسا ھي سلوک کرتے تھے * (۲۷) پر تمھیں جو سنتے ھو میں کہتا ھوں
کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو جو تم سے کینہ رکھیں اُن کا بھلا کرو
(۲۸) جو تمھیں لعنت کریں اُن کے لیئے برکت چاھو جو تمھیں ستاویں
اُن کے لیئے دعا مانگو (۲۹) جو تیرے ایک گال پر مارے اُس کو دوسرا
بھي پھیر دے اور جو کوئي تیري قبا لیوے کُرتا لینے سے بھي منع نہ کر
(۳۰) جو کوئي تجھسے کچھہ مانگے اُسے دے اور اُس سے جو تیرا مال لے
پھر مت مانگ (۳۱) اور جیسا تم چاھتے ھو کہ لوگ تم سے کریں تم
بھي اُن سے ویسا ھي کرو (۳۲) اور اگر تم اُنھیں جو تمھیں پیار کرتے
ھیں پیار کرو تو تمھارا کیا اِحسان ھی کیونکہ گنہگار بھي اپنے پیار
کرنیوالوں کو پیار کرتے ھیں (۳۳) اور اگر تم اُن کا جو تمھارا بھلا کریں
بھلا کرو تو تمھارا کیا اِحسان ھی کہ گنہگار بھي یہي کرتے ھیں (۳۴) اور
اگر تم اُنھیں جن سے پھر پانے کي اُمید ھی قرض دو تو تمھارا کیا اِحسان
ھی کیونکہ گنہگار بھي گنہگاروں کو قرض دیتے ھیں تاکہ اُس کا بدلا
پاویں (۳۵) پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور بھلا کرو اور پھر پانے کي
اُمید نہ رکھکے قرض دو تو تمھارا بدلا بڑا ھوگا اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند
ھوگے کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھي مہربان ھی (۳۶) پس جیسا
تمھارا باپ رحیم ھی تم رحیم ھو (۳۷) عیب نہ لگاؤ تو تم پر بھي
عیب نہ لگایا جائیگا اور مجرم نہ ٹھہراؤ تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے
معاف کرو تو تم بھي معاف کیئے جاؤگے (۳۸) دو تو تمھیں بھي دیا
جائیگا اچھا نپوا داب داب اور ھلا ھلاکے منھا منھہ گرتا ھوا بھرکے تمھاري
گود میں دینگے کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ھو اُسي سے تمھارے لیئے
بھي ناپا جائیگا (۳۹) پھر اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھي کہي کہ کیا اندھا
اندھے کو راہ دکھا سکتا ھی کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے (۴۰) شاگرد
اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ جب طیار ھوا اپنے اُستاد سا ھوگا
(۴۱) اور اُس تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں ھی کیوں دیکھتا ھی
پر اُس کانڈي پر جو تیري آنکھہ میں ھی نہیں خیال کرتا (۴۲) یا تو
کیونکر اپنے بھائي کو کہہ سکتا کہ ای بھائي رہ یہہ تنکا جو تیري آنکھہ

میں ھی میں نکال دوں پر اُس کانڈي کو جو تیري آنکھ میں ھی
نہیں دیکھتا ای ریاکار پہلے اُس کانڈي کو اپني آنکھ میں سے نکال تب
تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھ میں ھی اچھي طرح دیکھکے
نکال سکیگا (۴۳) کیونکه اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا اور نه
برے درخت میں اچھا پھل لگتا (۴۴) پس ھر ایک درخت اپنے پھل
سے پہچانا جاتا ھی اِس لیئے که لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے اور
نه بھتکٹیا سے انگور توڑتے (۴۵) اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے
اچھي چیزیں نکالتا ھی اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري
چیزیں باھر لاتا کیونکه جو دل میں بھرا ھی سو ھي منہه پر آتا ھی *
(۴۶) اور تم کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ھو اور جو میں کہتا
ھوں نہیں کرتے (۴۷) جو کوئي میرے پاس آتا ھی اور میري باتیں
سنکر اُن پر عمل کرتا ھی میں تمھیں بتاتا ھوں که وہ کس کي مانند ھی
(۴۸) وہ اُس شخص کي مانند ھی جس نے گھر بناتے ھوئے گہرا کھود کے
چٹان پر نیو ڈالي جب باڑھ آئي تو دھار اُس گھر پر زور سے گري پر
اُسے ھلا نه سکي کیونکه اُسکي نیو چٹان پر تھي (۴۹) اور وہ جو سنکر
عمل میں نہیں لاتا اُس شخص کي مانند ھی جسنے زمین پر بےنیو
گھر بنایا اور دھار اُس پر زور سے گري اور وہ جھٹ گر پڑا اور اُس گھر
کي بڑي بربادي ھوئي *

۷ باب

(۱) اور جب وہ لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چُکا تو کفرناحم میں
آیا (۲) اور ایک صوبہدار کا غلام جو اُسکا بہت پیارا تھا بیماري سے مرنے
پر تھا (۳) اُس نے یسوع کي خبر سنکے یہودیوں کے کئي ایک بزرگوں کو
اُس پاس بھیجکر اُسکي منّت کي که آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے
(۴) اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے اُسکي بڑي منّت کرکے کہا که وہ اِس
لائق ھی که تو اُس پر یہه اِحسان کرے (۵) کیونکه وہ ھماري قوم کو
پیار کرتا ھی اور ھمارے لیئے ایک عبادتخانه بنایا ھی (۶) تب یسوع
اُن کے ساتھہ چلا اور جب وہ اُسکے گھر سے دور نه تھا صوبہدارنے دوستوں

سے اُس پاس کہلا بھیجا کہ ای خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اِس
لائق نہیں کہ تو میری چھت تلے آوے (۷) اِسی سبب میں نے اپنے
تئیں بھی اِس لائق نہ جانا کہ تیرے پاس آؤں صرف کہہ دے تو میرا
چھوکرا چنگا ہوگا (۸) کیونکہ میں بھی دوسرے کے اِختیار میں ہوں اور
سپاہی میرے حکم میں ہیں جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہی
اور دوسرے کو آ وہ آتا ہی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ہی (۹) یسوع
نے یہہ سنکر تعجب کیا اور پھرکے اُن لوگوں سے جو اُس کے پیچھے آتے
تھے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ ایسا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھی نہ پایا
(۱۰) اور وے جو بھیجے گئے تھے جب گھر میں پھر آئے تو اُس بیمار
غلام کو چنگا پایا * (۱۱) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائین نام شہر کو
روانہ ہوا اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑی بھیڑ اُس کے ساتھہ تھی
(۱۲) جب وہ اُس شہر کے پھاتک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو
باہر لیجاتے تھے جو اپنی ما کا کہ بیوا تھی اِکلوتا بیٹا تھا اور شہر کے بہت
سے لوگ اُس کے ساتھہ تھے (۱۳) اور اُس کو دیکھکے خداوند کو اُس پر
رحم آیا اور اُسے کہا مت رو (۱۴) اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور
اُٹھانیوالے ٹھہر گئے تب اُس نے کہا ای جوان میں تجھسے کہتا ہوں اُٹھہ
(۱۵) اور وہ مُردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ما کو سونپا
(۱۶) اور سب ڈر گئے اور خدا کی تعریف کرکے بولے کہ بڑا نبی ہم میں
اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی (۱۷) اور اُس کی یہہ بات سارے
یہودیہ اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلی (۱۸) اور یوحنا کے شاگردوں
نے اُسے اِن سب باتوں کی خبر دی * (۱۹) اور یوحنا نے اپنے شاگردوں
میں سے دو کو بلاکر یسوع کے پاس کہلا بھیجا کہ کیا جو آنیوالا تھا تو ہی
ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں (۲۰) اُن مردوں نے اُس پاس جاکے کہا
کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے نے ہم سے تیرے پاس کہلا بھیجا کہ وہ جو آنیوالا
تھا تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی راہ تکیں (۲۱) اُس نے اُسی گھڑی بہتوں
کو بیماریوں اور بلاؤں اور بدروحوں سے چنگا کیا اور بہت سے اندھوں کو
آنکھہ دی (۲۲) اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جاکے جو تم نے
دیکھا اور سنا یوحنا سے کہو کہ اندھے دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی

چنگے ہوتے ہیں بہرے سنتے ہیں مُردے جِلائے جاتے ہیں غریبونکو خوشخبري
سنائي جاتي ہی (۲۳) اور مبارک وہ ہی جو مجھسے ٹھوکر نہ کھائے *
(۲۴) جب وے جنھیں یوحنا نے بھیجا تھا گئے تب یسوع یوحنا کي بابت
لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے کیا ایک سرکنڈا جو
ہوا سے ہلتا ہی (۲۵) پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو ملائم کپڑے
پہنے ہی دیکھو وے جو عمدہ پوشاک پہنتے اور عیش میں گذران کرتے
بادشاہوں کے محلوں میں ہیں (۲۶) پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک نبي
ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبي سے بڑا (۲۷) یہہ وہي ہی جس کي
بابت لکھا ہی کہ دیکھہ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو
تیري راہ کو تیرے آگے درست کریگا (۲۸) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں
کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسمہ دینیوالے سے کوئي
نبي بڑا نہیں لیکن جو خدا کي بادشاہت میں چھوٹا ہی اُس سے بڑا
ہی (۲۹) اور سب لوگوں نے سنکے اور محصول لینیوالوں نے خدا کو سچ
مانکے یوحنا سے بپتسمہ لیا (۳۰) پر فریسیوں اور شریعت سکھلانیوالوں نے
اپني نسبت خدا کے اِرادہ کو ناچیز جانکے اُس سے بپتسمہ نہ لیا *
(۳۱) اور خداوند نے کہا پس اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں اور
کس کي مانند کہوں (۳۲) وے اُن لڑکوں کي مانند ہیں جو بازار میں
بیٹھکے ایک دوسرے کو پکارکر کہتے کہ ہم نے تمھارے لیئے بانسلي بجائي اور
تم نہ ناچے اور ہم نے تمھارے لیئے ماتم کیا پر تم نہ روئے (۳۳) کیونکہ
یوحنا بپتسمہ دینیوالا آیا جو نہ روٹي کھاتا اور نہ مے پیتا تھا اور تم کہتے
ہو اُس پر ایک شیطان ہی (۳۴) اِبن آدم آیا جو کھاتا پیتا ہی اور تم
کہتے ہو کہ دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور مےخوار اور محصول لینیوالوں اور
گنہگاروں کا دوست (۳۵) پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصدیق پاتي *
(۳۶) پھر ایک فریسي نے اُس سے عرض کي کہ میرے ساتھہ کھا اور وہ فریسي
کے گھر جاکے کھانے بیٹھا (۳۷) اور دیکھو اُس شہر میں ایک عورت جو گنہگار
تھي جب جانا کہ وہ فریسي کے گھر کھانے بیٹھا ہی سنگمرمر کے عطردان
میں عطر لائي (۳۸) اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھڑي تھي اور رو رو کے
آنسو سے اُس کے پانو دھونے لگي اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے اُس

کے پانوں کو شوق سے چوما اور عطر ملا (۳۹) اور اُس فریسي نے جس نے
اُس کي دعوت کي تھي یہہ دیکھکر دل میں کہا کہ اگر یہہ نبي ھوتا تو
جانتا کہ یہہ عورت جو اُسے چھوتي ھی کون اور کیسي ھي کیونکہ گنہگار
ھی (۴۰) یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ ای شمعون میں تجھسے کچھہ
کہا چاھتا ھوں اُس نے کہا ای اُستاد کہہ (۴۱) ایک شخص کے دو قرضدار
تھے ایک پانچ سؤ دینار کا دوسرا پچاس کا (۴۲) پر جب اُن کو ادا کرنے
کا مقدور نہ تھا دونوں کو بخش دیا سو کہہ اُن میں سے کون اُس کو زیادہ
پیار کریگا (۴۳) شمعون نے جواب میں کہا میري دانست میں وہ جسے
اُسنے زیادہ بخشا تب اُس نے اُسے کہا تو نے ٹھیک فیصل کیا (۴۴) اور
اُس عورت کي طرف متوجہ ھوکے شمعون سے کہا تو اِس عورت کو دیکھتا
ھی میں تیرے گھر آیا تو نے مجھے پانو دھونے کو پاني نہ دیا پر اِس نے
میرے پانو آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے سرکے بالوں سے پونچھے (۴۵) تو نے
مجھکو نہ چوما پر اِس نے جب سے میں آیا میرے پانو شوق سے چومنا
نہ چھوڑا (۴۶) تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا پر اِس نے میرے پانوں پر
عطر ملا (۴۷) اِس لیئے میں کہتا ھوں کہ اُس کے گناہ جو بہت ھیں
معاف ھوئے کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا پر جس کے تھوڑے معاف ھوئے
وہ تھوڑا پیار کرتا (۴۸) اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ھوئے
(۴۹) تب وے جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے دل میں کہنے لگے کہ یہہ
کون ھي جو گناہ بھي معاف کرتا ھی (۵۰) پر اُس نے عورت کو کہا تیرے
اِیمان نے تجھے بچایا سلامت چلي جا *

۸ باب

(۱) اور اُسکے بعد یوں ھوا کہ وہ شہر شہر اور گانو گانو جاکے منادي کرتا اور
خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دیتا تھا اور وے بارہ اُس کے ساتھہ تھے
(۲) اور کتني عورتیں جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگي ھوئي تھیں مریم
جو مگدلیني کہلاتي تھي جس سے سات دیو نکل گئے تھے (۳) اور
یوحنا ھیرودیس کے دیوان کوزا کي جورو اور سوسنہ اور بہتیري اؤر جو اپنے
مال سے اُس کي خدمت کرتي تھیں * (۴) اور جب بڑي بھیڑ ھوئي

اور هر شهر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے اُس نے تمثیل میں کہا کہ
(٥) ایک کسان بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور وہ
روندا گیا اور آسمان کي چڑیوں نے اُسے چُگ لیا (٦) اور کچھ چٹان پر
گرا اور اُگکے سوکھ گیا کیونکہ اُسے تري نه پهنچي (٧) اور کچھ کانٹوں میں
گرا کانٹوں نے ساتھ بڑھکے اُسے دبا لیا (٨) اور کچھ اچھي زمین میں گرا
اور اُگکے سؤ گُنا پھلا یہہ کہکے اُس نے پکارا که جسے سننے کے کان هوں سنے
(٩) اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا که یہہ تمثیل کیا هی (١٠) اُسنے کہا
که خدا کي بادشاهت کا بھید جاننا تمھیں دیا گیا هی پر اوروں کو تمثیل
میں که وے دیکھتے هوئے نه دیکھیں اور سنتے هوئے نه سمجھیں (١١) تمثیل
یہہ هی بیج خدا کا کلام هی (١٢) جو راہ کے کنارے هیں وے هیں که
سنتے هیں تب شیطان آکے اِس کلام کو اُن کے دل سے نکال لیجاتا هی
تاکه ایسا نه هو که اِیمان لاکے نجات پاویں (١٣) اور چٹان پرکے وے هیں
که جب کلام کو سنتے هیں تو خوشي سے قبول کر لیتے هیں لیکن جڑ
نهیں رکھتے کچھ دن اِیمان لاکے آزمایش کے وقت پھر جاتے (١٤) اور جو
کانٹوں میں گرے وے هیں که سنتے اور چل نکلتے اور فکر اور دولت اور
زندگاني کي عیش اُنهیں دبا دیتي هیں اور پھل کے پکنے کي نوبت نهیں
پهنچتي (١٥) پر جو اچھي زمین پر گرے وے هیں جو اچھے اور نیک
دل سے کلام کو سنکے یاد رکھتے اور صبر کرکے پھلتے * (١٦) کوئي چراغ
جلاکے برتن سے نهیں چھپاتا نه پلنگ تلے رکھتا بلکه چراغدان پر رکھتا هی
تاکه اندر آنیوالے اُنجالا دیکھیں (١٧) کیونکه کچھ پوشیده نهیں جو ظاهر
نه هوگا اور نه کوئي چھپا جو معلوم نه هوگا اور کُھل نه جائیگا (١٨) پس
دیکھو که تم کس طرح سنتے هو کیونکه جو رکھتا هی اُسے دیا جائیگا اور
جو نهیں رکھتا اُس سے جو اپني دانست میں رکھتا هی لیا جائیگا **
(١٩) تب اُسکي ما اور اُس کے بھائي اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب
اُس سے ملاقات نه کر سکے (٢٠) اور اُسے خبر هوئي که تیري ما اور تیرے
بھائي باهر کھڑے تجھے دیکھا چاهتے هیں (٢١) اُس نے جواب میں
اُنهیں کہا که میري ما اور میرے بھائي وے هیں که خدا کا کلام سنتے اور
اُس پر عمل کرتے هیں * (٢٢) اور ایک دن ایسا هوا که وہ اور اُس کے

شاگرد ناو پر چڑھے اور اُس نے اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں تب
وے لے چلے (۲۳) پر جب ناو چلی جاتی تھی وہ سو گیا اور جھیل پر
بڑی آندھی آئی اور ناو پانی سے بھرنے لگی اور وے خطرے میں پڑے
(۲۴) تب وے اُس پاس آئے اور اُسے جگاکے کہا کہ صاحب ای صاحب
ہم ہلاک ہوتے تب اُس نے اُٹھکے ہوا اور پانی کی لہروں کو دھمکایا تو تھم
گئیں اور نیوا ہوا (۲۵) اور اُن سے کہا تمھارا اِیمان کہاں ہی وے ڈر گئے
اور تعجب کرکے آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی کہ ہوا اور پانی پر
حکم کرتا ہی اور وے اُس کی مانتے ہیں * (۲۶) اور وے گدرینیوں کے
ملک میں جو اُس پار جلیل کے سامھنے ہی ناو چلاکے پہنچے (۲۷) اور
جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو
تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر میں بلکہ قبروں کے درمیان رہتا تھا اُسے
ملا (۲۸) جب اُس نے یسوع کو دیکھا چِلّاکے اُس کے پانوں پر گرا اور بڑی
آواز سے کہا کہ ای یسوع خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھکو تجھہ سے کیا کام
تیری مِنّت کرتا ہوں کہ مجھے دکھہ نہ دے (۲۹) (اِس لیئے کہ وہ
اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا کہ اِس آدمی سے نکل جا کیونکہ اکثر
اُسے پکڑتی تھی اور ہرچند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداری
کرتے تھے پر وہ زنجیروں کو توڑتا تھا اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا)
(۳۰) تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہی وہ بولا تُمن
کیونکہ بہت دیو اُس پر تھے (۳۱) اُنھوں نے اُس کی مِنّت کی کہ
ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ کر (۳۲) وہاں سوأروں کا بڑا غول
پہاڑ پر چرتا تھا اُنھوں نے اُسکی مِنّت کی کہ ہمیں اُن میں جانے دے
اُس نے جانے دیا (۳۳) اور دیو اُس آدمی سے نکلکے سوأروں پر چڑھے اور
غول کڑارے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا (۳۴) چرانیوالے اُس حال
کو دیکھکے بھاگے اور جاکے شہر اور اُسکی نواحی میں خبر دی (۳۵) تب
وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور اُس آدمی کو
جس سے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور ہوشیار یسوع کے پانوں کے پاس
بیٹھا پایا اور ڈر گئے (۳۶) تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دی کہ وہ جس
میں دیو تھے کس طرح چنگا ہوا * (۳۷) اور گدرینیوں کے آس پاس

کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کي که همارے پاس سے
چلا جا کیونکه اُن میں بڑا ڈر پیٹھہ گیا تھا اور وہ ناو پر چڑھکے پھرا
(۳۸) اور اُس مرد نے جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے اُس کي مِنّت
کي که مجھے اپنے ساتھہ رهنے دے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا که
(۳۹) اپنے گھر کو پھر اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھہ کیئے هیں
بیان کر وہ گیا اور اُن بڑے کامونکو جو یسوع نے اُسکے ساتھہ کیئے تھے تمام
شہر میں سنایا (۴۰) اور ایسا هوا که جب یسوع پھرا لوگوں نے اُس کا
اِستقبال کیا کیونکه اُس کي راہ تکتے تھے * (۴۱) اور دیکھو که جایرس
نام ایک شخص جو عبادت‌خانه کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گرکے
اُس کي مِنّت کي که میرے گھر چل (۴۲) کیونکه اُس کي اِکلوتي بیٹي
جو برس بارہ ایک کي تھي مرنے پر تھي اور جب وہ جانے لگا لوگ اُس
پر گرے پڑتے تھے * (۴۳) اور ایک عورت نے جسکو بارہ برس سے لہو جاري
تھا اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا پر کسو سے چنگي نه هو سکي
(۴۴) اُس کے پیچھے آکے اُس کي پوشاک کا دامن چھوآ اور اُسي دم اُس
کا لہو بہنا بند هو گیا (۴۵) تب یسوع نے کہا کس نے مجھے چھوآ
جب سب اِنکار کرنے لگے پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا که ای
صاحب لوگ تجھپر گرے پڑتے هیں اور دبائے لیتے اور تو کہتا هی که کس
نے مجھے چھوآ (۴۶) پر یسوع نے کہا که کسو نے مجھے چھوآ کیونکه
میں جانتا هوں که قوت مجھہ میں سے نکلي (۴۷) جب اُس عورت
نے دیکھا که چھپتي نہیں کانپتي هوئي آئي اور اُس کے پانوں پر گرکے سب
لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا که کس لیئے چھوآ اور کس طرح سے
اُسي دم چنگي هو گئي (۴۸) تب اُس نے اُسے کہا که ای بیٹي خاطر
جمع رکھہ که تیرے اِیمان نے تجھے بچایا سلامت چلي جا * (۴۹) اور
وہ یہہ کہہ رها تھا که عبادت‌خانه کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا
که تیري بیٹي مر گئي اُستاد کو تکلیف نه دے (۵۰) یسوع نے سنکے
جواب میں اُسے کہا که مت ڈر صرف اِیمان لا وہ بچ جائیگي (۵۱) اور
جب وہ اُس کے گھر آیا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکي کے
ما باپ کے سوا کسو کو اندر جانے نه دیا (۵۲) اور سب اُس کے لیئے

روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت روؤ وہ مر نہیں گئي بلکہ سوتي هي (۵۳) وے
اُسپر ہنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مر گئي هی (۵۴) مگر اُسنے سب کو نکالکے
اُسکا هاتھہ پکڑا اور پکار کے کہا ای لڑکي اُٹھہ (۵۵) اور اُسکي روح پھر آئي اور
وہ اُسي دم اُٹھي اور یسوع نے حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو (۵۶) تب اُسکے ما
باپ حیران ہوئے پر اُسنے اُنہیں تاکید کي کہ یہہ جو هوا کسي سے نہ کہو *

۹ باب

(۱) اُسنے اپنے بارہ شاگردونکو اِکٹھا کرکے اُنھیں سب شیطانونپر اور بیماریونکو
دفع کرنیکے لیئے قدرت و اِختیار بخشا (۲) اور اُنہیں بھیجا کہ خدا کي بادشاهت
کي منادي کریں اور بیماورنکو چنگا کریں (۳) اور اُنسے کہا کہ راہ کے لیئے کچھہ
نہ لو نہ چھڑیاں نہ جھولي نہ روٹي نہ روپیہ نہ آدمي پیچھے دو کُرتے (۴) اور
جب کسي گھر میں داخل هو وهیں رهو اور وهیں سے روانہ هو (۵) اور جب
لوگ تمھیں قبول نہ کریں تو اُس شہر سے باهر جاکے اپنے پانووں کي خاک اُنپر
گواهي کے لیئے جھاڑو (۶) وے روانہ هوکے هر بستي میں گذرتے اور هر جگہہ
خوشخبري سناتے اور چنگا کرتے تھے * (۷) اور چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے
جو کچھہ یسوع نے کیا تھا سنا اور گھبرایا اِسلیئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا
مُردوں میں سے جي اُٹھا هی (۸) اور بعضے کہ اِلیاس ظاهر هوا هی اور دوسرے
کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا هی (۹) پر هیرودیس نے کہا کہ میں نے یوحنا
کا سر کاٹ ڈالا مگر یہہ جسکي بابت ایسي باتیں سنتا هوں کون هی اور چاها
کہ اُسے دیکھے * (۱۰) اور رسولوں نے پھرکے جو کچھہ کیا تھا اُس سے بیان کیا اور
وہ اُنکو لیکے الگ بیت صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا (۱۱) اور لوگ
جانکے اُسکے پیچھے چلے وہ اُنسے خدا کي بادشاهت کي باتیں کرنے لگا اور جو
چنگے هونیکے محتاج تھے اُنھیں چنگا کیا (۱۲) اور جب دن آخر هونے لگا
اُن بارهوں نے آکے اُسے کہا کہ لوگونکو رخصت دے کہ آسپاس کي بستیوں اور
اُنکي نواحي میں جاکے ٹکیں اور کھانے کي تدبیر کریں کیونکہ هم یہاں ویرانہ
میں هیں (۱۳) اُسنے اُنسے کہا کہ تم هي اُنکو کھانا دو اُنھوں نے کہا کہ همارے
پاس سوا پانچ روٹي اور دو مچھلي کے کچھہ نہیں هی مگر هاں هم جاکے اِن
سب لوگونکے لیئے کھانا مول لیں (۱۴) کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے قریب تھے
تب اُسنے اپنے شاگردونسے کہا کہ اُنکو پچاس پچاس کي پانت کرکے بٹھاؤ

(۱۵) اُنھوں نے اُسیطرح کیا اور سب کو بٹھایا (۱۶) تب اُسنے اُن پانچ روٹیوں
اور دو مچھلیونکو لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکے اُنکو برکت دي اور توڑکے اپنے
شاگردونکو دیا کہ لوگونکے آگے رکھیں (۱۷) اور اُنھوں نے کھایا اور سب آسودہ
ھوئے اور اُن ٹکرونکي جو اُنسے بچ رھے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ** (۱۸) اور یوں ھوا
کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھہ تھے اُسنے اُنسے پوچھا کہ
لوگ مجھکو کیا کہتے ھیں کہ میں کون ھوں (۱۹) اُنھوں نے جواب میں کہا کہ
یوحنا بپتسمہ دینیوالا اور بعضے اِلیاس اور دوسرے کہ اگلے نبیونسے پھر اُٹھا ھی
(۲۰) تب اُسنے اُنسے کہا تم کیا کہتے ھو کہ میں کون ھوں پطرس نے جواب
میں کہا کہ خدا کا مسیح (۲۱) اُسنے اُنسے تاکید کي اور فرمایا کہ یہہ کسي سے
نہ کہو (۲۲) اور کہا کہ ضرور ھي کہ اِبن آدم بہت دکھہ سہے اور بزرگوں اور
سردار کاھنوں اور فقیہونسے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تیسرے دن جي اُٹھے *
(۲۳) اور اُسنے سب سے کہا کہ اگر کوئي چاھے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا
اِنکار کرے اور اپني صلیب ھر روز اُٹھاکے میري پیروي کرے (۲۴) اِسلیئے جو
کوئي چاھے کہ اپني جان بچاوے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان
کھوئیگا وھي اُسے بچاویگا (۲۵) کیونکہ آدمي کو کیا فائدہ اگر تمام دنیا حاصل
کرے پر اپني جان کھو دے یا وہ برباد ھووے (۲۶) کیونکہ جو مجھسے اور میري
باتونسے شرمائیگا اِبن آدم بھي جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتونکے
جلال کے ساتھہ آویگا اُس سے شرمائیگا (۲۷) پر میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ
بعضے اُنمیں سے یہاں کھڑے ھیں جو نہ مرینگے جب تک خدا کي بادشاھت
نہ دیکھیں * (۲۸) اور اِن باتونکے روز آٹھہ ایک بعد ایسا ھوا کہ وہ پطرس اور
یوحنا اور یعقوب کو ساتھہ لیکے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا (۲۹) اور دعا مانگتے ھي
ایسا ھوا کہ اُسکے چہرے کي صورت بدل گئي اور اُسکي پوشاک سفید براق
ھو گئي (۳۰) اور دیکھو دو مرد جو موسیٰ اور اِلیاس تھے اُس سے گفتگو کرتے تھے
(۳۱) یے جلال میں دکھائي دیئے اور اُسکے مرنیکا جو یروسلم میں واقع ھونے پر
تھا ذکر کرتے تھے (۳۲) مگر پطرس اور اُسکے ساتھي نیند سے بھرے تھے جب
جاگے تو اُسکے جلال کو اور اُن دو مردوں کو جو اُسکے ساتھہ کھڑے تھے دیکھا
(۳۳) اور ایسا ھوا کہ جد وے اُس سے جُدا ھونے لگے پطرس نے یسوع سے کہا کہ
اى صاحب ھمارا یہاں رھنا اچھا ھی تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ

اور ایک اِلیاس کے لیئے اور نہیں جانتا تھا کہ کیا کہتا ھی (۳۴) وہ یہہ کہتا
ھي تھا کہ بادل آیا اور اُنپر سایہ کیا اور بادل میں جانے سے وے ڈر گئے
(۳۵) اور بادل سے ایک آواز نکلي کہ یہہ میرا پیارا بیتا ھی اُسکي سنو (۳۶) اور
آواز آتے ھي یسوع کو اکیلا پایا اور وے چُپ رہے اور اُنھوں نے جو کچھہ دیکھا تھا
اُن دنوں میں کسو سے نہ کہا * (۳۷) اور ایسا ھوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے
تو دوسرے دن ایک بڑي بھیڑ اُسے آ ملي (۳۸) اور دیکھو کہ ایک مرد نے بھیڑ
میں سے چِلّاکے کہا کہ ای اُستاد میں تیري مِنّت کرتا ھوں کہ میرے بیٹے پر
نظر کر کہ وہ میرا اکلوتا ھی (۳۹) اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتي ھی اور وہ
ایکایک چِلّاتا ھی اور اُسکو ایسا اینٹھاتي کہ وہ کف بھر لاتا ھی اور اُسکو کُچلکے
اُسپر سے مشکل سے اُترتي ھی (۴۰) اور میں نے تیرے شاگردونکي مِنّت کي کہ
اُسے نکالیں لیکن وے نہ سکے (۴۱) تب یسوع نے جواب میں کہا کہ ای
بے ایمان اور ٹیڑھي پشت میں کب تک تمھارے ساتھہ رھونگا اور تمھاري
برداشت کرونگا اپنے بیٹے کو یہاں لا (۴۲) جب وہ آتا تھا دیو نے اُسے پٹککے
اینٹھایا پر یسوع نے اُس ناپاک روح کو دھمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُسکے
باپ کو سونپا * (۴۳) اور سب خدا کي بزرگي دیکھکے حیران ھوئے جب سب
اُن چیزونکے سبب جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُسنے اپنے شاگردونسے
کہا کہ (۴۴) تم اِن باتونکو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ اِبن آدم لوگونکے ھاتھہ میں
حوالہ کیا جائیگا (۴۵) پر وے اِس بات کو نہ سمجھے بلکہ وہ اُنسے چِھپي
تھي کہ وے اُسے دریافت نہ کریں اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے
تھے * (۴۶) پھر اُنکے درمیان یہہ بحث اُٹھي کہ ھم میں سب سے بڑا کون ھی
(۴۷) یسوع نے اُنکے دلونکا خیال جانکے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا
(۴۸) اور اُنسے کہا کہ جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا
ھی اور جو مجھے قبول کرے اُسکو جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ھي کیونکہ جو
تم میں سب سے چھوٹا ھی وھي بڑا ھی * (۴۹) یوحنا نے جواب میں کہا
ای صاحب ھمنے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا اور اُسکو
روک رکھا کیونکہ وہ ھمارے ساتھہ پیروي نہیں کرتا (۵۰) یسوع نے اُس سے کہا کہ
روک نہ رکھو کیونکہ جو ھمارے برخلاف نہیں ھماري طرف ھی ** (۵۱) اور
ایسا ھوا کہ جب وے دن کہ جن میں وہ اُوپر اُٹھایا جاے پورے ھونے پر تھے

اُسنے یروسلم کو جانے پر اپنا رخ کیا (۵۲) اور اُسنے اپنے آگے پیغام دینیوالے بھیجے
وے جاکے سامریوں کي ایک بستي میں داخل ھوئے کہ اُسکے لیئے طیاري کریں
(۵۳) لیکن اُنھوں نے اُسکو قبول نہ کیا کیونکہ اُسکا منھہ یروسلم کي طرف جانیکو
تھا (۵۴) اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھکے کہا کہ ای خداوند کیا تو
چاھتا ھی کہ جیسا اِلیاس نے کیا ھم حکم کریں کہ آسمان سے آگ نازل ھووے
اور اُنھیں جلاوے (۵۵) تب اُسنے پھرکے اُنھیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے
کہ تم کیسي روح کے ھو (۵٦) کیونکہ اِبن آدم لوگوں کي جان برباد کرنے نہیں
بلکہ بچانے آیا تد وے دوسري بستي کو چلے * (۵۷) اور ایسا ھوا کہ جد وے
راہ میں چلے جاتے تھے کسونے اُسے کہا ای خداوند جہاں تو جاتا ھی میں
تیرے پیچھے چلونگا (۵۸) یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں ھیں اور
چڑیونکے لیئے بسیرے پر اِبن آدم کو اِتني جگہہ نہیں کہ اپنا سر رکھے (۵۹) پھر
اُسنے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل اُسنے کہا ای خداوند مجھے رخصت
دے کہ پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں (٦۰) یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مُردہ اپنے
مُردونکو گاڑیں پر تو جاکے خدا کي بادشاھت کي خبر دے (٦۱) دوسرے نے بھي
کہا کہ ای خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھے جانے دے کہ
اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ھو آؤں (٦۲) یسوع نے اُسے کہا کہ جو کوئي اپنا
ھاتھہ ھل پر رکھکے پیچھے دیکھتا ھی وہ خدا کي بادشاھت کے لائق نہیں *

۱۰ باب

(۱) اُسکے بعد خداوند نے ستّر اور مقرر کیئے اور اپنے سامھنے ھر شہر اور ھر
جگہہ میں جہاں آپ جایا چاھتا تھا اُنھیں دو دو کرکے بھیجا (۲) اور اُنسے کہا
کہ فصل تو بہت ھی پر مزدور تھوڑے اِسلیئے کھیت کے مالک کي مِنّت کرو کہ
مزدور اپنے کھیت میں بھیجے (۳) تم جاؤ دیکھو میں تمھیں بھیڑوں کي
مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں (۴) نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولي نہ جوتیاں اور
راہ میں کسي کو سلام نہ کیجیو (۵) اور جس گھر میں داخل ھو پہلے کہو کہ
اِس گھر کو سلام (٦) اگر سلامتي کا بیٹا وھاں ھوگا تمھارا سلام اُسپر ٹھہریگا
نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا (۷) اور اُسي گھر میں رھو اور جو کچھہ اُنکي
طرف سے ملے کھاؤ پیؤ کیونکہ مزدوري مزدور کا حق ھی گھر گھر نہ پھرو (۸) اور
جس شہر میں داخل ھو اور وے تمھیں قبول کریں جو کچھہ تمھارے سامھنے

رکھا جاے کھاؤ (۹) وهاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُنسے کہو که خدا کي
بادشاهت تمهارے نزدیک آئي (۱۰) اور جس شہر میں که داخل هو اور وے
تمهیں قبول نه کریں تو باهر جاکے وهاں کي سڑکوں پر کہو که (۱۱) اِس گرد تک
جو تمهارے شہر سے هم پر پڑي تم پر جهاڑ دیتے هیں مگر یہہ جانو که خدا کي
بادشاهت تمهارے نزدیک آئي هی (۱۲) میں تم سے کہتا هوں که اُس دن
سدوم کا حال اُس شہر کي بنسبت زیادہ قابل برداشت کے هوگا (۱۳) ای
کورازین تجهپر افسوس ای بیت‌صیدا تجهپر افسوس کیونکه یہہ کرامتیں جو
تمهارے درمیان دکهائي گئیں اگر صور و صیدا میں دکهائي جاتیں تو اُنهوں نے
ٹاٹ اوڑهکے اور خاک میں بیٹهکے کب کا توبه کیا هوتا (۱۴) مگر صور و صیدا
کے لیئے تمهاري نسبت عدالت میں برداشت کرنا آسان هوگا (۱۵) اور ای
کفرناحم تو جو آسمان تک پہنچایا گیا هي دوزخ میں گرایا جائیگا (۱۶) جو
تمهاري سنتا میري سنتا هی اور جو تمهیں حقیر جانتا هی مجهے حقیر جانتا
هی اور جو مجهے حقیر جانتا هی اُسے جسنے مجهکو بهیجا هی حقیر جانتا هی *
(۱۷) وے سترّ خوشي سے پهر آکے کهنے لگے ای خداوند تیرے نام سے دیو بهي
همارے تابع هیں (۱۸) تب اُسنے اُنسے کہا میں نے شیطان کو بجلي کي مانند
آسمان سے گرتے دیکها (۱۹) دیکهو میں تمکو سانپ اور بچّهو کے روندنے پر اور
دشمن کي ساري قدرت پر اِختیار دیا هی اور کوئي کسو طرح تمهیں نقصان نه
پہنچاویگا (۲۰) مگر اِسي پر خوش نهو که روحیں تمهارے تابع هیں بلکه اِسلیئے
خوشي کرو که تمهارے نام آسمان پر لکهے هیں * (۲۱) اُسي گهڑي یسوع نے
جي میں خوش هوکے کہا ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیري
تعریف کرتا هوں که تونے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چهپایا پر بچّوں
پر ظاهر کیا هاں ای باپ که یوں هي تیرے حضور میں پسندیدہ هوا (۲۲) اور
میرے باپ نے سب کچهہ مجهے سونپا هی اور کوئي نهیں جانتا که بیٹا کون
هی مگر باپ اور باپ کون هي مگر بیٹا اور وہ جسپر بیٹا ظاهر کیا چاهے *
(۲۳) اور شاگردوں کي طرف متوجه هوکے اُنسے نرالے میں کہا مبارک وے آنکهیں
جو یہہ چیزیں دیکهتیں که تم دیکهتے هو (۲۴) کیونکه میں تم سے کہتا هوں
که بهت سے نبیوں اور بادشاهوں نے چاها که جو تم دیکهتے هو دیکهیں پر نه
دیکها اور جو کچهہ سنتے هو سنیں پر نه سنا * (۲۵) اور دیکهو ایک شریعت

سکھلانیوالا اُٹھا اور یہہ کہکے اُسکي آزمایش کي کہ ای اُستاد ہمیں کیا کروں کہ
همیشہ کي زندگي کا وارث هوؤں (٢٦) اُسنے اُسے کہا کہ شریعت میں کیا
لکھا هي تو کسطرح پڑهتا هی (٢٧) اُسنے جواب میں کہا تو خداوند کو جو تیرا
خدا هی اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپنے سارے زور اور اپني ساري
سمجھہ سے پیار کر اور جیسا آپ کو ویسا هي اپنے پڑوسي کو (٢٨) اُسنے اُسے
کہا تونے ٹھیک جواب دیا یہي کر تو جیئیگا (٢٩) پر اُسنے یہہ چاهکے کہ اپنے
تئیں راستباز ٹھہراوے یسوع سے کہا کہ میرا پڑوسي کون هی (٣٠) یسوع نے
جواب میں کہا کہ ایک شخص یروسلم سے یریحا کو اُتر جاتا تھا اور ڈاکوؤں
میں جا پڑا وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموآ چھوڑ گئے (٣١) اِتفاقاً ایک
کاهن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا (٣٢) اِسیطرح
ایک لاوي بھي اُس جگہہ آکے اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا (٣٣) پر ایک مسافر
سامري وهاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا (٣٤) اور اُسکے پاس آکے اُسکے
زخموں کو تیل اور می ڈالکے باندھا اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا میں لے گیا اور
اُسکي خبرداري کي (٣٥) اور دوسرے دن جب جانے لگا دو دینار نکالکر
بھٹھیارے کو دیا اور کہا کہ اِسکي خبرداري کر اور جو کچھہ اِس سے زیادہ خرچ
هوگا میں پھر آکے تجھے ادا کرونگا (٣٦) اب اِن تینوں میں سے اُسکا جو
ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا تو کسکو پڑوسي جانتا هی (٣٧) اُسنے کہا اُسکو جسنے
اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھي ایسا هي کر* (٣٨) اور ایسا
هوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستي میں پہنچا اور مرتھا نامے ایک عورت نے
اُسے اپنے گھر میں اُتارا (٣٩) اور مریم نامے اُسکي ایک بہن تھي جو یسوع کے
پانووں پاس بیٹھکے اُسکا کلام سنتي تھي (٤٠) پر مرتھا نے بہت خدمت سے
گھبرائي هوئي اُسکے پاس آکے کہا کہ ای خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میري
بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں چھوڑا هي اب اُسے کہہ کہ میري مدد کرے
(٤١) تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا مرتھا ای مرتھا تو بہت چیزوں
کے واسطے فکر و گھبراهت میں هی (٤٢) پر ایک چیز ضرور هی سو مریم نے
وہ اچھا حصہ چُنا هی جو اُس سے پھیر لیا نہ جائیگا*

١١ باب

(١) اور ایسا هوا کہ وہ ایک جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چُکا ایک نے

اُسکے شاگردوں میں سے اُسکو کہا ای خداوند ہم کو دعا مانگنا سکھا جیسا کہ
یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکھایا (۲) اُسنے اُنسے کہا جب تم دعا مانگو تو
کہو ای ہمارے باپ جو آسمان پر ھي تیرے نام کي تقدیس ہو تیري بادشاہت
آوے تیري مراد جیسي آسمان پر زمین پر بھي بر آوے (۳) ہماري روز کي
روتي ہر روز ہمیں دے (۴) اور ہمارے گناہوں کو بخش کیونکہ ہم بھي ہر
ایک کو جو ہمارا قرضدار ہی بخشتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال
بلکہ ہم کو برائي سے چھڑا (۵) اُسنے اُنسے کہا تم میں سے کون ھي جسکا ایک
دوست ہو اور وہ آدھي رات کو اُسکے پاس آکے کہے کہ ای دوست مجھے
تین روتي اُدھار دے (۶) کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ھی اور
میرے پاس کچھہ نہیں کہ اُسکے آگے رکھوں (۷) اور وہ اندر سے جواب میں کہے
کہ مجھے تکلیف نہ دے کہ اب دروازہ بند ھی اور میرے لڑکے میرے ساتھہ
بچھونے پر ہیں میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا (۸) میں تم سے کہتا ہوں
اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُس کا دوست ھي اُٹھکر اُسے نہ دیگا مگر اُسکي
بےحیائي کے سبب اُٹھیگا اور جتني درکار ھی اُسے دیگا (۹) سو میں بھي
تمھیں کہتا ہوں مانگو تو تمھیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمھارے
لیئے کھولا جائیگا (۱۰) کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ھی لیتا ھی اور جو ڈھونڈھتا
ھی پاتا ھی اور جو کھٹکھٹاتا ھی اُسکے لیئے کھولا جائیگا (۱۱) تم میں سے کون
ایسا باپ ھی کہ جب اُسکا بیٹا روتي مانگے اُسے پتھر دے یا مچھلي مانگے
مچھلي کے بدلے اُسے سانپ دے (۱۲) یا اگر انڈا مانگے اُسکو بِچھو دے (۱۳) پس
جب تم برے ہوکر اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے جانتے ہو تو وہ باپ جو
آسمان پر ھی کتنا زیادہ اُنکو جو اُس سے مانگتے ہیں روح قدس دیگا *
(۱۴) اور وہ ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالتا تھا اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل
گیا وہ گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا (۱۵) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کہ
وہ دیووں کے سردار بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھی (۱۶) اَوروں نے
آزمایش کے لیئے اُس سے ایک آسماني نشان مانگا (۱۷) پر اُسنے اُنکے خیالونکو
جانکے اُنسے کہا کہ جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہوتي ویران ہو جاتي
ھی اور ایسا ھي ہر ایک گھر جو اپنا برخلاف ھی اُجڑ جاتا ھی (۱۸) پس
اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جاے تو اُسکي بادشاہت کیونکر قایم رهیگي

کیونکہ تم کہتے ہو میں دیووں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا ہوں (۱۹) بھلا
اگر میں دیووں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیتے کسکي مدد
سے نکالتے ہیں اِسلیئے وے ہي تمہارا اِنصاف کرینگے (۲۰) پر اگر میں خدا کي
اُنگلي سے دیووں کو نکالتا ہوں تو بیشک خدا کي بادشاہت تمہارے پاس آ
پہنچي (۲۱) جب زورآور آدمي ہتھیار باندھکے اپنے گھر کي چوکي دے
اُسکا مال بچا رہتا ہی (۲۲) پر اگر کوئي اُس سے زورآور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے
جیتے تو وہ سب ہتھیار جسپر اُسکا بھروسا تھا چھین لیتا ہی اور اُسکے لوتکے
مال کو بانٹ دیتا ہی (۲۳) جو میرے ساتھ نہیں میرا مخالف ہی اور جو
میرے ساتھ جمع نہیں کرتا سو بتھراتا ہی (۲۴) جب ناپاک روح آدمي سے
باہر نکلتي تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي اور جب نہیں پاتي
کہتي ہی کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلي ہوں پھر جاؤنگي (۲۵) اور آکے اُسے
جھاڑا اور لیس پاتي ہی (۲۶) تب جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر
ہیں اپنے ساتھ لاتي ہی اور وے اُس میں داخل ہوکے وہاں بستي ہیں اور اُس
آدمي کا پچھلا حال پہلے سے برا ہوتا ہی * (۲۷) اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ
باتیں کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکار کے اُسے کہا مبارک ہی وہ پیٹ
جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تونے پیں (۲۸) اُسنے کہا ہاں مبارک وے
ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسے مانتے ہیں * (۲۹) اور جب بڑي بھیڑ ہونے
لگي اُسنے کہنا شروع کیا کہ اِس زمانے کے لوگ برے ہیں وے نشان ڈھونڈھتے
ہیں پر کوئي نشان اُنکو دیا نہ جائیگا مگر یونس نبي کا نشان (۳۰) کیونکہ
جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان ہوا اُسي طرح اِبن آدم بھي اِس
زمانے کے لوگوں کے لیئے ہوگا (۳۱) عدالت میں دکھن کي ملکہ اِس زمانے کے
لوگوں کے ساتھ اُٹھیگي اور اُنہیں گنہگار ٹھہراویگي کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے
سلیمان کي حکمت سننے آئي اور دیکھو یہاں ایک ہی جو سلیمان سے بڑا ہی
(۳۲) نینوہ کے لوگ عدالت میں اِس زمانے کے لوگونکے ساتھ اُٹھینگے اور اُنہیں
گنہگار ٹھہراوینگے کیونکہ اُنہوں نے یونس کي منادي سے توبہ کي اور دیکھو یہاں
یونس سے بڑا ہی (۳۳) کوئي چراغ جلاکے چھپے مکان میں یا پیمانہ تلے نہیں
رکھتا بلکہ چراغدان پر تاکہ اندر جانیوالے روشني دیکھیں (۳۴) بدن کا چراغ آنکھ
ہی اِسلیئے جب تیري آنکھ اچھي ہي تو تیرا سارا بدن روشن ہی اور جب

بري هی تو تيرا بدن بهي اندهيرا هی (۳۵) پس خبردار ايسا نه هو كه وه نور
جو تجهه ميں هی تاريكي بن جاے (۳۶) سو اگر تيرا تمام بدن روشن هو اور
كوئي عضو اندهيرا نه رهے تو تمام روشن هوگا ايسا كه جيسے چراغ اپني چمك
سے تجهے روشن كرے * (۳۷) اور جب وه بات كرتا تها ايك فريسي نے اُس سے
درخواست كي كه ميرے ساتهه كهانا كهائيئے تب وه اندر جاكے كهانے بيٹها (۳۸) اور
فريسي نے يهه ديكهكے كه وه كهانے كے آگے نهيں نهايا تعجب كيا (۳۹) پر
خداوند نے اُسكو كها كه اى فريسيو تم پياله اور ركابي كو اُوپر سے صاف كرتے هو پر
تمهارا اندر لوٹ اور برائي سے بهرا هی (۴۰) اى نادانو كيا جسنے باهر كو بنايا
اندر كو بهي نه بنايا (۴۱) پس جو چيزيں تمهارے پاس موجود هيں اُنميں
سے خيرات كرو اور ديكهو سب كچهه تمهارے ليئے پاك هوگا (۴۲) پر اى فريسيو
تم پر افسوس كه تم پودينه اور سداب اور هر ايك تركاري كي دهيكي ديتے هو
اور اِنصاف اور خدا كي محبت كو طرح ديتے چاهيئے تها كه اِنكو كرتے اور اُنكو
بهي نه چهوڑتے (۴۳) اى فريسيو تمپر افسوس كه تم عبادتخانوں ميں صدر جگهه
اور بازاروں ميں سلام كو چاهتے هو (۴۴) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر
افسوس كه تم چهپي گوروں كي مانند هو كه آدمي جو اُنپر چلتے هيں نهيں
جانتے * (۴۵) تب شريعت كے سكهلانيوالوں ميں سے ايك نے اُسكے جواب
ميں كها كه اى اُستاد اِن باتوں كے كهنے سے تو همیں بهي ملامت كرتا هی
(۴۶) اُسنے كها اى شريعت كے سكهلانيوالو تم پر افسوس كه تم ايسے بوجهه جنكا
اُٹهانا مشكل هی آدميوں پر لادتے هو اور آپ ايك اُنگلي سے اُن بوجهوں كو
نهيں چهوتے (۴۷) تم پر افسوس كه تم نبيوں كي قبروں كو بناتے هو اور تمهارے
باپدادوں نے اُنكو قتل كيا (۴۸) پس تم اپنے باپدادوں كے كام پر گواهي
ديتے اور اُس سے راضي رهتے كيونكه اُنهوں نے اُنكو قتل كيا اور تم اُنكي قبريں
بناتے هو (۴۹) اِسليئے خدا كي حكمت نے بهي كها هی كه ميں نبيوں اور
رسولوں كو اُنكے پاس بهيجونگا وے اُنميں سے بعضوں كو قتل كرينگے اور ستاوينگے
(۵۰) تاكه سب نبيوں كا خون جو دنيا كے شروع سے بهايا گيا اِس زمانے كے لوگوں
سے طلب كيا جاے (۵۱) هابل كے خون سے ليكے ذكرياه كے خون تك جو قربانگاه
اور هيكل كے بيچ ميں مارا گيا هاں ميں تم سے كهتا هوں كه اِسي زمانے كے
لوگونسے طلب كيا جائيگا (۵۲) اى شريعت كے سكهلانيوالو تمپر افسوس كه تمنے

معرفت كي كنجي لے لي تم آپ داخل نه هوئے اور داخل هونيوالوں كو بهي روک رکها (۵۳) جب وه يهه باتيں اُنسے کهه رها تها فقيهه اور فريسي اُسے بيطرح چمتنے اور چهيڑنے لگے كه وه بهت باتيں كرے (۵۴) اور گهات لگاكے تلاش ميں تهے كه اُسكے منهه سے كوئي بات پکڑ پاويں تاكه اُسپر نالش كريں *

۱۲ باب

(۱) اِتنے ميں هزاروں آدمي كي بهيڑ جمع هوئي اِس طرح كه ايک دوسرے پر گرا پڑتا تها اُسنے سب سے پهلے اپنے شاگردوں سے يهه كهنا شروع كيا كه فريسيوں كے خمير سے جو ريا هي چوكس رهو (۲) كيونكه كوئي چيز ڈهنپي نهيں جو كهل نه جاے اور نه چهپي جو جاني نه جاے (۳) اِس ليئے كه جو كچهه تم نے اندهيرے ميں كها هي اُنجالے ميں سنايا جائيگا اور جو كچهه تم نے كوٹهريوں ميں كانوں كان كها كوٹهوں پر منادي كيا جائيگا (۴) مگر ميں تم سے جو ميرے دوست هو كهتا هوں كه اُنسے جو بدن كو قتل كرتے هيں اور بعد اُسكے كچهه اور كر نهيں سكتے مت ڈرو (۵) ليكن ميں تمهيں بتاتا هوں كه كس سے ڈرو اُس سے ڈرو جسكو قتل كرنيكے بعد اِختيار هي كه جهنّم ميں ڈالے هاں ميں تمهيں كهتا هوں كه اُسي سے ڈرو (۶) كيا دو پيسے پر پانچ گوريا نهيں بكتيں پر كسي كو اُن ميں سے خدا بهولا نهيں (۷) بلكه تمهارے سر كے سب بال بهي گنے هيں پس مت ڈرو تم بهت گوريوں سے بهتر هو (۸) اور ميں تمهيں كهتا هوں كه جو كوئي آدميوں كے آگے ميرا اِقرار كرے اِبن آدم بهي خدا كے فرشتوں كے آگے اُسكا اِقرار كريگا (۹) پر جسنے آدميوں كے آگے ميرا اِنكار كيا هي خدا كے فرشتوں كے آگے اُسكا اِنكار هوگا (۱۰) اور جو كوئي اِبن آدم كے خلاف كوئي بات كهے اُسكو معاف هوگا پر جسنے روح قدس كے حق ميں كُفر كها اُسكو معاف نه هوگا (۱۱) اور جب وے تم كو عبادتخانوں ميں اور حاكموں اور اِختياروالوں كے پاس لے جائيں تو فكر نه كرو كه كيسا يا كيا جواب دوگے يا كيا كهوگے (۱۲) كيونكه روح قدس اُسي گهڑي تمهيں سكهاويگي كه كيا كهنا چاهيئے *

(۱۳) اور بهيڑ ميں سے ايک نے اُسے كها كه اى اُستاد ميرے بهائي سے كهه كه مجهے ميراث بانٹ دے (۱۴) پر اُسنے اُسے كها كه اى آدمي كسنے مجهے تم پر قاضي يا بانٹنيوالا مقرر كيا (۱۵) اور اُسنے اُنسے كها كه خبردار رهو اور لالچ سے كناره كرو كيونكه كسو كي زندگي اُسكے مال كي زيادتي سے نهيں (۱۶) اور اُسنے

اُنسے ایک تمثیل کہي کہ ایک دولتمند کي کھیتي بہت لگي (۱۷) وہ اپنے
دل میں سوچکے کہنے لگا کہ میں کیا کروں کہ میرے یہاں جگہہ نہیں جہاں
اپنا حاصل جمع کروں (۱۸) تب اُسنے کہا میں یہہ کرونگا کہ اپني کوتھیاں
ڈھاؤنگا اور بڑي بناؤنگا اور وہاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا (۱۹) اور
اپني جان سے کہونگا کہ ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسونکے لیئے جمع
ھی چین کر کھا پي خوش رہ (۲۰) مگر خدا نے اُسے کہا ای نادان اِسي رات
تیري جان تجھسے مانگینگے پس جو تو نے طیار کیا کسکا ھوگا (۲۱) ایسا ھي
وہ ھی جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ھی اور خدا کے لیئے دولت نہیں جمع
کرتا * (۲۲) پھر اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا اِسلیئے میں تم سے کہتا ھوں کہ
اپني جان کے واسطے فکر نہ کرو کہ ھم کیا کھائینگے اور نہ بدن کے لیئے کہ کیا
پہنینگے (۲۳) کہ جان خوراک سے بیش ھی اور بدن پوشاک سے (۲۴) کوؤں
کو دیکھو کہ نہ بوتے نہ کاتتے ھیں اور نہ اُنکے کھتّا نہ کوتھي ھی تو بھي خدا اُنھیں
کھلاتا ھی تم تو چڑیوں سے کہیں بہتر ھو (۲۵) تم میں سے کون ھی کہ فکر کرکے
اپني عمر کو ھاتھہ بھر بڑھا سکے (۲۶) پس جب اِتني چھوتي بات نہیں کر
سکتے تو کس لیئے باقي چیزوں کي فکر کرتے ھو (۲۷) سوسنوں کو دیکھو کہ کس
طرح بڑھتي ھیں وے نہ محنت کرتي نہ کاتتي ھیں پر میں تمھیں کہتا ھوں
کہ سلیمان نے اپني ساري شان و شوکت میں اُنمیں سے ایک کي مانند نہ پہنا
(۲۸) جب خدا گھاس کو جو آج میدان میں ھی اور کل تنور میں جھونکي
جاتي ایسا پہناتا تو ای کم اِعتقادو کتنا زیادہ وہ تمھیں پہناویگا (۲۹) اور تم اِسکے
دریافت میں نہ رھو کہ ھم کیا کھائینگے یا کیا پیئینگے اور نہ گھبراؤ (۳۰) کیونکہ
اِن سب چیزوں کي تلاش دنیا کے لوگ کرتے ھیں پر تمھارا باپ جانتا ھی
کہ تم اُنکے محتاج ھو * (۳۱) بلکہ خدا کي بادشاھت ڈھونڈھو کہ تمھیں
یہ سب چیزیں بھي ملینگي (۳۲) ای چھوتے جھُنڈ مت ڈر کیونکہ تمھارے
باپ کو پسند آیا کہ بادشاھت تمھیں دے (۳۳) جو کچھہ تمھارا ھی بیچو اور
خیرات کرو اپنے لیئے بٹوئے جو پرانے نہیں ھوتے اور خزانہ جو نہیں گھٹتا آسمان
پر جہاں چور نزدیک نہیں آتا اور کیڑا نہیں کھاتا جمع کرو (۳۴) کیونکہ جہاں
تمھارا خزانہ ھی وھیں تمھارا دل بھي رھیگا (۳۵) چاھیئے کہ تمھاري کمر بندھي
رھے اور تمھارا دیا جلتا رھے (۳۶) اور تم خود اُن آدمیوں کي مانند ھو جو

اپنے خاوند کي راہ دیکھتے ھوں کہ کب وہ شادي میں سے آوے تاکہ جب آوے اور کھتکھتاوے جھت اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں (۳۷) مبارک ھیں وے نوکر جنکو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ آپ کمر باندھکے اُنھیں کھانے کو بتھاویگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کریگا (۳۸) اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ھیں وے نوکر (۳۹) یہہ تم کو معلوم ھی کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس گھڑي آویگا تو جاگتا رھتا اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا (۴۰) پس تم بھي طیار رھو کہ جس گھڑي تم خیال نہیں کرتے اِبنِ آدم آویگا * (۴۱) تب پطرس نے اُسے کہا کہ اي خداوند تو یہہ تمثیل ھم ھي سے کہتا ھی یا سب سے (۴۲) خداوند نے کہا کون ھی وہ دیانتدار اور دانا خانساماں جسکو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے کہ اُنکے حصے کي روتي وقت پر دیا کرے (۴۳) مبارک ھی وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکے ایسا ھي کرتے پاوے (۴۴) میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا (۴۵) پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ھی اور غلام لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ھونا شروع کرے (۴۶) تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن کہ وہ اُسکي راہ نہ تکے اور ایسي گھڑي کہ وہ نہ جانے آویگا اور اُسکو دو تکڑے کرکے اُسکا حصہ بےاِیمانوں کے ساتھہ مقرر کریگا * (۴۷) پروہ نوکر جسنے اپنے خاوند کي مرضي جاني پر اپنے تئیں طیار نہ رکھا اور اُسکي مرضي کے موافق نہ کیا بہت مار کھائیگا (۴۸) پر جسنے نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا تھوڑي مار کھائیگا سو جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت حساب لینگے اور جسے بہت زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے * (۴۹) میں زمین پر آگ لگانے آیا ھوں اور میں کیا ھي چاھتا ھوں کہ لگ چُکي ھوتي (۵۰) پر مجھے ایک بپتسمہ پانا ھی اور میں کیسا تنگ ھوں جب تک کہ پورا نہ ھو (۵۱) کیا تم گمان کرتے ھو کہ میں زمین پر میل کروانے آیا ھوں نہیں میں تمھیں کہتا ھوں بلکہ جُدائي (۵۲) کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمي تین دو کے برخلاف ھونگے اور دو تین کے (۵۳) اور باپ بیتے سے اور بیتا باپ سے اور ما بیتي سے اور بیتي ما سے اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے برخلاف ھوگي * (۵۴) اُسنے لوگوں سے یہہ بھي کہا کہ جب تم بدلي پچھم سے اُٹھتي دیکھتے ھو تو جھت کہتے کہ مینھہ آتا ھي اور

ایسا هي هوتا (۵۵) اور جب تم دیکھتے هو که دکھنا چلتي هی تو کہتے هو که
گرمي هوگي اور ایسا هي هوتا (۵۶) ای ریاکارو تم زمین اور آسمان کو اِمتیاز کرنے
جانتے هو تو اِس زمانے کو کیوں نهیں اِمتیاز کرتے (۵۷) اور تم آپ هي کیوں
نهیں ٹھہراتے که واجب کیا هی * (۵۸) اور جب تو اپنے مدعي کے ساتھ
حاکم کے پاس جاتا هي راه میں کوشش کر که تو اُس سے چھوڑایا جاے
ایسا نه هو که وه تجھ کو حاکم پاس کھینچ لے جاے اور حاکم تجھ کو پیادے
کے حوالے کرے اور پیاده تجھکو قید میں ڈالے (۵۹) میں تجھ سے کہتا هوں
که جب تک کوڑي کوڑي ادا نه کرے وهاں سے نه چھوٹیگا *

۱۳ باب

(۱) اُسوقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن جلیلیوں کي خبر دیتے تھے جنکا
خون پلاطوس نے اُن کي قربانیوں کے ساتھ ملایا تھا (۲) یسوع نے اُنھیں جواب
میں کہا کیا تم سمجھتے هو که یے جلیلي سب جلیلیوں سے زیاده گنہگار تھے
که ایسا دکھ پایا (۳) میں تم سے کہتا هوں نهیں پر اگر تم توبه نه کرو سب
اِسي طرح هلاک هوگے (۴) یا وے اٹھاره جنپر سلوام میں برج گرا اور دب
مرے کیا سمجھتے هو که وے یروسلم کے سب رهنیوالوں سے زیاده گنہگار تھے
(۵) میں تمسے کہتا هوں نهیں پر اگر توبه نه کرو تم سب اِسیطرح هلاک هوگے *
(۶) اور اُسنے یہه تمثیل کہي که کسي کے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت
لگا تھا اُسنے آکے اُسکا میوه ڈھونڈھا پر نه پایا (۷) تب اُسنے باغبان سے کہا
دیکھه تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا هوں پر نهیں پاتا
اُسے کاٹ ڈال کاهے کو زمین روکے هی (۸) اُسنے جواب میں اُسے کہا ای
خداوند اِس سال اور اُسے رهنے دے که اُس کے گرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں
(۹) شاید که پھلے نهیں تو بعد اُس کے کاٹ ڈالیو (۱۰) اور سبت کے دن وه
ایک عبادتخانے میں تعلیم دیتا تھا * (۱۱) اور دیکھو ایک عورت تھي جسکو
اٹھاره برس سے کسي روح کے باعث کمزوري هوئي اور وه کُبڑي هو گئي تھي
اور اپنے تئیں مطلق سیدھي نه کر سکتي تھي (۱۲) یسوع نے اُسے دیکھکے پاس
بلایا اور اُس سے کہا ای عورت تو اپني کمزوري سے چھوٹي (۱۳) اور اُسنے اپنے
هاتھ اُسپر رکھے وونهیں سیدھي هو گئي اور خدا کي تعریف کرنے لگي
(۱۴) تب عبادتخانه کا سردار اِس لیئے که یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا

خفا هوا اور جواب دیکے لوگوں کو کهنے لگا چهه دن هیں جن میں کام کرنا روا
هی پس اُنمیں آکے چنگے هو نه که سبت کے دن (۱۵) تب خداوند نے اُسے
جواب میں کها که ای ریاکار کیا هر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل
اور گدهے کو تهان سے نهیں کهولتا اور پانی پلانے نهیں لے جاتا (۱۶) پس کیا
مناسب نه تها که یهه جو ابرهام کی بیتی هی جسکو شیطان نے دیکهو اتهارہ
برس سے باندهه رکها تها سبت کے دن اُس بند سے چهڑائی جائے (۱۷) اور جب
وہ یهه باتیں کهتا تها اُسکے سب مخالف شرمندہ هوئے اور ساری بهیڑ اُن جلیل
کاموں سے جو اُس سے هوئے خوش هوئی * (۱۸) پهر اُس نے کها خدا کی
بادشاهت کسکی مانند هی میں اُسے کس سے نسبت دوں (۱۹) خردل کے
دانه کی مانند هی جسکو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ میں بویا وہ اُگا اور بڑا
پیڑ هوا اور چڑیوں نے اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کیا (۲۰) اور پهر اُسنے کها میں
خدا کی بادشاهت کو کس سے نسبت دوں (۲۱) وہ خمیر کی مانند هی
جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانه آٹے میں ملایا یهاں تک که وہ سب
خمیرا هو گیا (۲۲) اور وہ یروسلم کو جاتے هوئے شهر شهر گانو گانو پهرکے تعلیم
دیتا تها (۲۳) تب ایک نے اُسے کها ای خداوند کیا تهوڑے هیں جو نجات پاتے
اُسنے اُنسے کها که * (۲۴) جان سے کوشش کرو که تم تنگ دروازہ سے داخل هو
کیونکه میں تم سے کهتا هوں که بهتیرے چاهینگے که اُس سے داخل هوں پر نه
سکینگے (۲۵) جب که گهر کے مالک نے اُتهکے دروازہ بند کیا هو اور تم باهر کهڑا
هونا اور یهه کهکے دروازہ کهتکهتانا شروع کرو که ای خداوند همارے
لیئے کهول وہ اندر سے جواب میں تم سے کهیگا که میں تم کو نهیں پهچانتا
که کهاں کے هو (۲۶) تب تم کهنے لگوگے که هم نے تیرے حضور کهایا پیا هی اور تو
نے هماری گلی کوچوں میں تعلیم دی هی (۲۷) پر وہ جواب دیگا میں تم سے
کهتا هوں که تمکو نهیں پهچانتا که کهاں کے هو ای بدکارو تم سب مجهسے دور هو
(۲۸) وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا جب ابرهام اور اِضحاق اور یعقوب اور
سب نبیوں کو خدا کی بادشاهت میں شامل اور آپ کو باهر نکالا دیکهوگے
(۲۹) اور لوگ پورب پچهم اُتر دکهن سے آوینگے اور خدا کی بادشاهت میں
بیتهینگے (۳۰) اور دیکهو جو پچهلے هیں سو پهلے هونگے اور جو پهلے هیں سو
پچهلے هونگے * (۳۱) اُسی دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کها که نکل جا اور

یہاں سے روانہ ہو کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کیا چاھتا ھی (۳۲) اُسنے اُنسے
کہا کہ جاکے اُس لومتري سے کہو کہ دیکھہ میں شیطانوں کو نکالتا ھوں اور آج و
کل چنگا کر رھا ھوں اور تیسرے دن اپنا کام پورا کرونگا (۳۳) پس مجھے ضرور
ھی کہ آج و کل و پرسوں سیر کروں کیونکہ نہیں ھو سکتا کہ نبي یروسلم کے
باھر ھلاک ھو (۳۴) ای یروسلم ای یروسلم جو نبیوں کو قتل کرتي ھی اور اُنکو
جو تیرے پاس بھیجے گئے پتھراو کرتي ھي کئي بار میں نے چاھا کہ تیرے لڑکوں
کو جمع کروں جس طرح مُرغي اپنے بچّوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتي ھی
پر تم نے نہ چاھا (۳۵) دیکھو تمھارا گھر تمھارے لیئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ھی
اور میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ مجھہ کو نہ دیکھوگے اُس وقت تک کہ تم
کہوگے مبارک ھی وہ جو خداوند کے نام پر آتا ھی *

۱۴ باب

(۱) ایسا ھوا کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے
گیا اور وے اُسکي تاک میں تھے (۲) اور دیکھو کہ ایک شخص اُسکے سامھنے
تھا جسے جلندھر تھا (۳) یسوع نے جواب میں شریعت کے سکھلانیوالوں اور
فریسیونسے کہا کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا ھي یا نہیں (۴) وے چپ رھے
تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور چھوڑ دیا (۵) اور جواب میں اُنسے کہا کہ
تم میں سے کون ھی کہ اگر اُسکا گدھا یا بیل کوئے میں گرے وہ تُرت سبت کے
دن اُسکو نہ نکالے (۶) وے اُسکي اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے * (۷) اور
مہمانونکو جب دیکھا کہ وے کیونکر صدر جگھیں پسند کرتے ھیں اُنسے ایک
تمثیل کہي کہ (۸) جب کوئي تجھے شادي میں بلاوے سب سے اُونچے
مت بیٹھہ کہ شاید تجھسے بھي کسي بڑے کو بلایا ھو (۹) اور جسنے تیري اور
اُسکي مہماني کي ھی آکے تجھسے کہے کہ یہہ اُسکو دے اور شرمندہ ھوکے تجھکو
سب سے نیچے بیٹھنا پڑے (۱۰) بلکہ جب تیري مہماني ھو سب سے
نیچي جگھہ بیٹھہ تاکہ جب وہ جسنے تجھکو بلایا ھی آوے تجھہ کو کہے کہ
ای دوست آ اُونچي جگھہ بیٹھہ تب اُنکے سامھنے جو تیرے ساتھہ کھانے
بیٹھے ھیں تیري عزت ھوگي (۱۱) کیونکہ جو کوئي آپ کو بڑا ٹھہراتا
ھی چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ھی بڑا کیا جائیگا *
(۱۲) اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا کہ جب تو دن کا یا شام کا کھانا

طیار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہداروں یا دولتمند پڑوسیوں
کو مت بلا تا نہو کہ وے بھي تجھے بلاویں اور تیرا بدلا ھو جاے (۱۳) بلکہ
جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھونکو بلا (۱۴) تب تو
مبارک ھوگا کیونکہ اُنکے پاس کچھہ نہیں کہ تیرا بدلا دیں پر تجھے راستبازونکي
قیامت میں بدلا دیا جائیگا * (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے
تھے یہہ سنکے اُس سے کہا مبارک وہ جو خدا کي بادشاھت میں روٹي
کھائیگا (۱۶) اور اُسنے اُسے کہا کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا طیار کرکے
بہتونکو بلایا (۱۷) اور کھانیکے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ مہمانونکو کہے کہ
آؤ اب سب کچھہ طیار ھی (۱۸) اِسپر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا
پہلے نے اُسے کہا کہ میں نے ایک کھیت خریدا ھی ضرور ھی کہ جاکے اُسے
دیکھوں میں تیري مِنّت کرتا ھوں کہ میري طرف سے عذر کر (۱۹) دوسرے
نے کہا میں نے پانچ جوڑے بیل خریدے ھیں جاتا ھوں کہ اُنکو آزماؤں میں
تیري مِنّت کرتا ھوں کہ میرے لیئے عذر کر (۲۰) تیسرے نے کہا میں نے
بیاہ کیا ھی اِس سبب سے نہیں آ سکتا (۲۱) پس اُس نوکر نے آکے اپنے
خداوند کو اِن باتوں کي خبر دي تب گھر کے مالک نے غصہ ھوکے اپنے نوکر
سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لُنجوں اور لنگڑوں
اور اندھوں کو یہاں لا (۲۲) نوکر نے کہا کہ اي خداوند جیسا تو نے فرمایا ھوا
تو بھي جگہہ ھی (۲۳) خداوند نے اُس نوکر سے کہا کہ راھوں اور کھیت کے
ڈانڈونکي طرف جا اور جسطرح بنے لوگونکو لا کہ میرا گھر بھر جاے (۲۴) کیونکہ
میں تم سے کہتا ھوں کہ کوئي شخص اُنمیں سے جو بلائے گئے میرا کھانا نہ
چکھیگا * (۲۵) اور بہت لوگ اُسکے ساتھہ چلے اور اُسنے پھرکے اُنسے کہا کہ
(۲۶) اگر کوئي میرے پاس آوے اور اپنے ما باپ اور جورو لڑکے اور بھائي بہن
بلکہ اپني جان کي دشمني نہ کرے میرا شاگرد ھو نہیں سکتا (۲۷) اور جو
اپني صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد نہیں ھو سکتا
(۲۸) کیونکہ تم میں کون ھی کہ جد ایک بُرج بنایا چاھے پہلے بیٹھکے خرچ
کا حساب نکرے کہ میں اُس سے طیار کر سکونگا (۲۹) ایسا نہو کہ جد نیو
ڈالي اور طیار نکر سکا تو جو لوگ دیکھیں اُسپر ھنسنے لگیں (۳۰) اور کہیں
کہ اِس شخص نے بنانا شروع کیا پر طیار نکر سکا (۳۱) یا کون بادشاہ دوسرے

بادشاہ سے لڑائي کرنے جاے جو بیٹھکے پہلے صلاح نکرے کہ میں دس ہزار
آدمي کے ساتھہ اُس سے کہ بیس ہزار آدمي لیکے مجہپر آتا هي مقابلہ کر
سکونگا (۳۲) نہیں تو جب وہ هنوز دور هی پیغام بھیجکے صلح کے ایڈے
منت کریگا (۳۳) سو اِسیطرح جو کوئي تم میں سے اپنے سارے مال سے
کنارہ نکرے میرا شاگرد نہیں ہو سکتا * (۳۴) نمک اچھا هی لیکن اگر نمک
بگڑ جاے تو کس چیز سے مزہدار هوگا (۳۵) نہ زمین کے نہ کہاد کے کام کا
هي بلکہ اُسے باهر پھینک دیتے هیں جسکو کان سننے کے هوں سنے *

۱۵ باب

(۱) تب سب محصول لیفیوالے اور گنہگار اُسکے نزدیک آتے تھے کہ اُسکي
سنیں (۲) اور فریسي اور فقیہہ کُڑکُڑا کے کہتے تھے کہ یہہ شخص گنہگاروں
کو قبول کرتا هی اور اُنکے ساتھہ کھاتا هی * (۳) تب اُسنے اُنسے یہہ تمثیل
کہي کہ (۴) تم میں سے کون هی جسکے پاس سؤ بھیڑ هوں اگر اُن میں سے
ایک کھو جاے اُن ننانوے کو بیابان میں نہ چھوڑے اور اُس کھوئي هوئي کو
جب تک نہ پاوے ڈھونڈھا نکرے (۵) اور پاکے خوشي سے اپنے کاندھے پر
اُتھا نہ لے (۶) اور گھر میں جاکے دوستوں اور پڑوسیونکو بلاکے نہ کہے کہ میرے
ساتھہ خوشي کرو کیونکہ میں نے اپني کھوئي هوئي بھیڑ پائي (۷) میں تم سے
کہتا هوں کہ اِسي طور آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے جو توبہ کرتا هی
ننانوے راستبازونسے جو توبہ کي حاجت نہیں رکھتے زیادہ خوشي هوگي *
(۸) یا کون عورت هی جس پاس دس درهم هوں اگر ایک کھو جاے چراغ
بالکے گھر کو نہ جھاڑے اور جب تک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا نہ کرے
(۹) اور جب پاوے دوستوں اور پڑوسیونکو بلاکے نہ کہے کہ میرے ساتھہ خوشي
کرو کہ میں نے اپنا کھویا هوا درهم پایا (۱۰) میں تمھیں کہتا هوں کہ خدا کے
فرشتونکے آگے ایک گنہگار کے لیئے جو توبہ کرتا هی خوشي هوتي هی ** (۱۱) پھر
اُسنے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے (۱۲) اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے
کہا کہ ای باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا هی مجھے دے اُسنے مال
اُنھیں بانٹ دیا (۱۳) اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بیٹے نے سب کچھہ جمع
کرکے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور وهاں اپنا مال بدچالي میں اُڑایا
(۱۴) اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا اور وہ محتاج

هونے لگا (۱۵) تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا اُسنے اُسے
اپنے کھیتوں میں سوأر چرانے بھیجا (۱۶) اور اُسے آرزو تھي کہ اُن چھلکونسے
جو سوار کھاتے ھیں اپنا پیٹ بھرے کہ کوئي اُسے نہ دیتا تھا (۱۷) تد ھوش
میں آکے کہا میرے باپ کے کتنے مزدورونکو بہت روتي ھی اور میں بھوکھوں
مرتا ھوں (۱۸) میں اُتھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا کہ ای باپ
میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ھی (۱۹) اور اب اِس لائق
نہیں کہ پھر تیرا بیتّا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا
(۲۰) تب اُتھکے اپنے باپ پاس چلا اور وہ ابھي دور تھا کہ اُسکو دیکھکے اُسکے
باپ کو رحم آیا اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا اور بہت چوما (۲۱) بیتّے نے
اُسکو کہا کہ ای باپ میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا اور اب اِس
قابل نہیں کہ پھر تیرا بیتّا کہلاؤں (۲۲) باپ نے اپنے نوکرونکو کہا کہ اچھي
سے اچھي پوشاک نکال لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے ھاتھہ میں انگوتھي اور پانوں
میں جوتي (۲۳) اور پلے ھوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو کہ کھائیں اور خوشي
منائیں (۲۴) کیونکہ میرا یہہ بیتّا موا تھا اب جیا ھی کھو گیا تھا اب ملا
ھی تب وے خوشي کرنے لگے (۲۵) اور اُسکا بڑا بیتّا کھیت میں تھا جب
گھر کے نزدیک آیا گانے اور ناچنے کي آواز سني (۲۶) تب ایک نوکر کو بلاکے
پوچھا کہ یہہ کیا ھی (۲۷) اُسنے اُسے کہا کہ تیرا بھائي آیا ھی اور تیرے باپ
نے پالا ھوا بچھڑا ذبح کیا ھی اِسلیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا (۲۸) اُسنے خفا
ھوکے نہ چاھا کہ اندر جاے تب اُسکے باپ نے باھر آکے اُسے منایا (۲۹) اُسنے
باپ سے جواب میں کہا دیکھہ اِتنے برس سے میں تیري خدمت کرتا ھوں
اور کبھي تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا پر تو نے کبھو ایک بکري کا بچہ مجھے
نہ دیا کہ اپنے دوستونکے ساتھہ خوشي مناؤں (۳۰) اور جب تیرا یہہ بیتّا
آیا جسنے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا تو نے اُسکے لیئے موتا بچھڑا ذبح کیا
(۳۱) اُسنے اُسکو کہا ای بیتّے تو سدا میرے پاس ھی اور جو کچھہ میرا ھی
سو تیرا ھی (۳۲) پر خوشي منانا اور خوش ھونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائي
موا تھا سو جیا ھی اور کھو گیا تھا اب ملا ھی *

۱۶ باب

(۱) اور اُسنے اپنے شاگردونسے بھي کہا کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں

تھا جسکا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ھی (۲) تب اُسنے
اُسکو بلاکے اُس سے کہا کہ کیونکر ھوا کہ میں تیرے حق میں یہہ سنتا ھوں
اپني خانساماني کا حساب دے کہ اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا
(۳) اُس خانساماں نے اپنے جي میں کہا کہ کیا کروں کیونکہ میرا مالک
خانساماني مجھسے لے لیتا ھی میں کھود نہیں سکتا اور بھیکھہ مانگنے سے
مجھے شرم آتي ھی (۴) اب جان گیا کہ کیا کروں تاکہ جب خانساماني سے
چھوٹ جاؤں مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں (۵) تب اپنے آقا کے
سب قرضدار میں سے ھر ایک کو پاس بلاکے پہلے سے پوچھا کہ تو کتنا میرے
مالک کا دھارتا ھی (۶) اُسنے کہا سؤ پیمانہ تیل تب اُسکو کہا کہ اپني
دستاویز لے اور جلد بیٹھکے پچاس لکھہ دے (۷) پھر دوسرے سے کہا تو کتنا
دھارتا ھی اُسنے کہا سؤ پیمانہ گیہوں اُسے کہا کہ اپني دستاویز لے اور اسّي لکھہ
دے (۸) تب مالک نے بےایمان خانساماں کي تعریف کي اِسلیئے کہ اُسنے
ھوشیاري کي کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں سے ھوشیار
ھیں (۹) سو میں تم سے کہتا ھوں کہ جھوٹھي دولت سے اپنے لیئے دوست
پیدا کرو کہ جب تم جاتے رھو ھمیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں (۱۰) جو
نہایت تھوڑے میں ایماندار ھی سو بہت میں بھي اِیماندار ھی اور جو
نہایت تھوڑے میں بےاِیمان ھی سو بہت میں بھي بےاِیمان ھی
(۱۱) جب تم جھوٹھي دولت میں اِیماندار نہ رھے تو سچّي تمھیں کون
سپرد کریگا (۱۲) اور جب تم بیگانہ کے مال میں اِیماندار نہ رھے تو کون وہ
دیگا جو تمھارا ھي ھو * (۱۳) کوئي نوکر دو خاوندونکي خدمت نہیں کر
سکتا اِسلیئے کہ یا ایک کي دشمني کریگا اور دوسرے کي دوستي یا ایک کو
مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور دولت دونونکي خدمت نہیں
کر سکتے (۱۴) اور فریسي جو دولت کو پیار کرتے تھے اِن سب باتونکو سنکے
ٹھٹھے میں اُڑانے لگے (۱۵) تب اُسنے اُنکو کہا کہ تم وے ھو جو آدمیونکے
آگے آپکو راستباز ظاھر کرتے ھیں لیکن خدا تمھارے دل کي جانتا ھی کیونکہ
جو آدمیونکي نظروں میں بڑا ھی خدا کے آگے مکروہ ھی (۱۶) شریعت اور
انبیا یوحنا تک تھے تب سے خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دي جاتي
ھي اور ھر ایک زور مارکے اُسمیں داخل ھوتا ھي (۱۷) پر آسمان اور زمین

کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطه کے مٹ جانے سے بہت آسان هی
(۱۸) جو شخص اپني جورو کو چھوڑ دے اور دوسري سے بیاه کرے زنا کرتا اور
جو کوئي اُس عورت کو که چھوڑ دي گئي بیاهے زنا کرتا هی ** (۱۹) ایک
دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش
کرتا تھا (۲۰) اور لعزر نام ایک غریب آدمي جو ناسور سے بھرا تھا جسے اُسکي
ڈیوڑھي پر ڈال جاتے تھے (۲۱) اور وه آرزو رکھتا تھا که اُن ٹکڑوں سے جو
دولتمند کي میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکه کُتّے آکے اُسکے گھاو چاٹتے
تھے (۲۲) اور ایسا هوا که وه غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجاکے ابرهام کي
گود میں رکھا اور دولتمند بھی موا اور گاڑا گیا (۲۳) اُسنے دوزخ کے درمیان
عذاب میں هوکے اپني آنکھیں اُٹھائیں اور ابرهام کو دور سے دیکھا اور اُسکي
گود میں لعزر کو (۲۴) اور اُسنے پکارکے کہا که ای باپ ابرهام مجھپر رحم کر
اور لعزر کو بھیج که اپني اُنگلي کا سرا پاني سے بھگوکے میري زبان ٹھنڈي کرے
کیونکه میں اِس لو میں تڑپتا هوں (۲۵) تب ابرهام نے کہا که ای بیٹے
یاد کر که تو اپني زندگي میں اچھي چیزیں لے چُکا اور لعزر بري چیزیں سو
اب وه تسلي پاتا هی اور تو تڑپتا هي (۲۶) اور اِن سب کے سوا همارے
تمھارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا هی ایسا که وے جو یہاں سے تمھارے
پاس جایا چاهیں نه جا سکیں اور نه وے لوگ جو وهاں هیں اِس پار
همارے پاس آ سکتے (۲۷) تب اُسنے کہا پس ای باپ تیري مِنّت کرتا
هوں که تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج (۲۸) کیونکه میرے پانچ بھائي هیں
تاکه اُنپر گواهي دیوے ایسا نهو که وے بھي اِس عذاب کي جگہه میں آویں
(۲۹) ابرهام نے اُسے کہا که اُنکے پاس موسیٰ اور انبیا هیں چاهیئے که وے اُنکي
سنیں (۳۰) اُسنے کہا نہیں ای باپ ابرهام پر اگر کوئي مُردوں میں سے اُنکے
پاس جائے وے توبه کرینگے (۳۱) اُسنے اُسے کہا که جب وے موسیٰ اور
نبیونکي نه سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئي اُٹھے تو اُسکي نه مانینگے *

۱۷ باب

(۱) پھر اُسنے شاگردونسے کہا یهه نہیں هو سکتا که ٹھوکر کھلانیوالي چیزیں
نه آویں پر افسوس اُسپر جسکے سبب آویں (۲) اگر چکّي کا پاٹ اُسکے
گلے میں بندھا هوتا اور وه سمندر میں پھینکا جاتا تو یهه اُسکے لیئے اُس سے

بہتر ہوتا کہ وہ ایک کو اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے * (۳) خبردار رہو
اگر تیرا بھائي تیرا گناہ کرے اُسے ڈانٹ اگر توبہ کرے اُسے معاف کر (۴) اور
اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن میں سات بار آکے
کہے کہ توبہ کرتا ہوں اُسے معاف کر (۵) تب رسولوں نے خداوند سے کہا
ہمارا اِیمان زیادہ کر (۶) خداوند نے کہا کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے
برابر اِیمان ہو تو جب تم اِس توت کے درخت کو کہو کہ جڑ سے اُکھڑکے
دریا میں لگ جا تو تمھاري مانیگا (۷) اور تم میں سے کون ہی جسکا ایک
نوکر ہل جوتے یا چرواهي کرے جب کھیت سے آوے اُسے کہے کہ جلد آ اور
کھانے بیٹھ (۸) اور اُسے نہ کہے کہ میرا شام کا کھانا طیار کر اور جب تک
کھاؤں پیئوں کمر باندھکے میري خدمت کر بعد اُسکے تو آپ کھا پي (۹) کیا
وہ اُس نوکر کا اِحسان مانتا هي جو کام اُسنے فرمائے تھے کیئے میں جانتا
ہوں نہیں (۱۰) اِسیطرح تم بھي جب سب کچھ جو تمھارے لیئے فرمایا
گیا کر چُکے تو کہو کہ ہم نکمے بندے ہیں کیونکہ جو ہمپر کرنا واجب تھا
وهي کیا * (۱۱) اور ایسا ہوا کہ جب یروسلم کو جاتا تھا سامریا اور جلیل
کے بیچ سے گذرا (۱۲) اور ایک بستي میں جاتے ہوئے دس کوڑھي اُسے ملے
جو دور کھڑے تھے (۱۳) اُنھوں نے چِلّاکے کہا کہ ای یسوع ای صاحب ہم پر
رحم کر (۱۴) اُسنے دیکھکے اُنھیں کہا کہ جاکے اپنے تئیں کاھنونکو دکھاؤ اور
ایسا ہوا کہ وے جاتے ہوئے پاک صاف ہو گئے (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے
جب دیکھا کہ چنگا ہوا بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرتا ہوا پھرا (۱۶) اور
منہ کے بھل یسوع کے پانوں پاس گرکے اُس کا شکر کیا اور وہ سامري تھا
(۱۷) تب یسوع نے جواب میں کہا کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے پھر
وے نو کہاں ہیں (۱۸) کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ ملا کہ پھرکے خدا
کي تعریف کرے (۱۹) اور اُسے کہا اُٹھکے روانہ ہو تیرے اِیمان نے تجھے بچایا *
(۲۰) اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کي بادشاھت کب آویگي
اُسنے جواب میں اُنسے کہا کہ خدا کي بادشاھت نمود کے ساتھ نہیں آتي
(۲۱) اور وے نہ کہینگے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں هي کیونکہ دیکھو خدا
کي بادشاھت تمھارے درمیان هي (۲۲) اور شاگردونسے کہا وے دن آوینگے
جب آرزو کروگے کہ اِبن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو اور نہ دیکھوگے

(۲۳) اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ھی تم مت نکلو اور
پیچھے نہ جاؤ (۲۴) کیونکہ جیسا بجلي جو آسمان کي ایک طرف سے
کوندھکے دوسري طرف چمکتي ھی ویسا ھي اِبن آدم بھي اپنے دن میں ھوگا
(۲۵) لیکن پہلے ضرور ھی کہ وہ بہت دکھہ اُٹھاوے اور اِس زمانے کے لوگونسے
رد کیا جاوے (۲۶) اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ھوا اِسیطرح اِبن آدم
کے دنوں میں بھي ھوگا (۲۷) کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاھے جاتے تھے
اُس دن تک کہ نوح کشتي میں گیا اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا
(۲۸) اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں ھوا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید فروخت
کرتے اور پیڑ لگاتے اور گھر بناتے تھے (۲۹) پر جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا
آگ اور گندھک نے آسمان سے برسکے سب کو برباد کیا (۳۰) سو اِسیطرح
ھوگا جس دن کہ اِبن آدم ظاھر ھوگا (۳۱) اُس دن وہ جو کوٹھے پر ھو
اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کے واسطے نیچے نہ آوے اور جو کھیت
میں ھو ویسا ھي پیچھے نہ پھرے (۳۲) لوط کي جورو کو یاد کرو (۳۳) جو
شخص چاھے کہ اپني جان بچاوے اُسے کھوئیگا اور جو شخص اپني جان کھووے
اُسے بچاویگا (۳۴) اور میں تم سے کہتا ھوں کہ اُس رات دو آدمي ایک ھي
پلنگ پر ھونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۵) اور دو عورتیں جو ایک
ساتھہ چکي پیستي ھونگي ایک پکڑي دوسري چھوڑي جائیگي (۳۶) اور
دو آدمي جو کھیت میں ھونگے ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۷) اُنھوں
نے جواب میں اُسے کہا کہ اي خداوند کہاں اُسنے اُنسے کہا جہاں کہ مُردہ
ھي گدھہ وہاں جمع ھونگے *

۱۸ باب

(۱) پھر اُسنے اِسلیئے کہ اُنکو ھمیشہ دعا میں لگے رھنا اور سستي نہ کرني
ضرور ھی ایک تمثیل کہي کہ (۲) کسو شہر میں ایک قاضي تھا جو نہ
خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھہ پروا رکھتا (۳) اور اُسي شہر میں ایک
بیوہ تھي جو اُسکے پاس آتي اور اُسے یہہ کہتي تھي کہ میرے دشمن کے ھاتھہ
سے میرا اِنصاف کر (۴) اُسنے کچھہ دن نہ چاھا لیکن پیچھے اپنے جي
میں کہا کہ ھرچند میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھہ پروا رکھتا
(۵) توبھي اِسلیئے کہ یہہ بیوہ مجھے ستاتي ھی اُسکا اِنصاف کرونگا ایسا نہ ھو

که وه بهت آنیسے آخر کو میرا دماغ خالي کرے (٦) خداوند نے فرمایا که
سنو جو کچهه اِس بےاِنصاف قاضي نے کہا (٧) پس کیا خدا اپنے برگزیده
لوگونکا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے اِنصاف نه کریگا کیا اُنکے واسطے دیر
کریگا (٨) میں تم سے کہتا هوں که وه جلد اُنکا اِنصاف کریگا مگر کیا اِبن آدم
آکے زمین پر اِیمان پاویگا * (٩) پهر اُسنے اُنسے جو اپنے اُوپر بهروسا رکهتے تهے
که راستباز هیں لیکن اوروں کو ناچیز جانتے تهے یهه تمثیل کهي که (١٠) دو
شخص هیکل میں دعا مانگنے گئے ایک فریسي دوسرا محصول‌لینیوالا
(١١) فریسي الگ کهڑا هوکے یوں دعا مانگتا تها که اي خدا میں تیرا شکر کرتا
که اورونکي مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یهه محصول‌لینیوالا هي نهیں هوں
(١٢) میں هفته میں دو بار روزه رکهتا اور میں اپنے سارے مال کي دهیکي
دیتا هوں (١٣) پر اُس محصول‌لینیوالے نے دور سے کهڑا هوکے اِتنا بهي نه چاها
که آسمان کي طرف آنکهه اُٹهاوے بلکه چهاتي پیٹتا اور کہتا تها که اي خدا
مجهه گنهگار پر رحم کر (١٤) میں تم سے کہتا هوں که یهه شخص دوسرے سے
راستباز ٹههرکے اپنے گهر گیا کیونکه جو آپ کو بڑا ٹههراتا هي چهوٹا کیا جائیگا
اور جو اپنے تئیں چهوٹا ٹههراتا هي بڑا کیا جائیگا (١٥) پهر وے چهوٹے لڑکوں
کو اُسکے پاس لائے که اُنکو چهوئے پر شاگردوں نے دیکهکے اُنکو ڈانٹا (١٦) مگر
یسوع نے بچّونکو بلاکے شاگردوں سے کہا که لڑکونکو میرے پاس آنے دو اور اُنهیں
منع نه کرو کیونکه خدا کي بادشاهت ایسوں هي کي هي (١٧) میں تم سے
سچ کہتا هوں که جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چهوٹے لڑکے کي مانند قبول
نهیں کرتا اُس میں کبهو داخل نه هوگا (١٨) اور ایک سردار نے اُس سے
پوچها اي نیک اُستاد میں کیا کروں که همیشه کي زندگي کا وارث هوؤں
(١٩) یسوع نے اُسکو کہا تو کیوں مجهکو نیک کہتا هي کوئي نیک نهیں مگر
ایک یعنے خدا (٢٠) تو حکمونکو جانتا هي که زنا نکر قتل نکر چوري نکر
جهوٹهي گواهي نه دے اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر (٢١) اُسنے کہا
یهه سب لڑکپن سے میں مانتا آیا (٢٢) یسوع نے یهه سنکر اُسے کہا تو بهي
تجهکو ایک چیز باقي هي سب کچهه جو تیرا هي بیچ اور غریبونکو بانٹ
دے تو آسمان میں تیرے لیئے خزانه هوگا اور آکر میري پیروي کر (٢٣) وه
یهه سنکے بهت غمگین هوا کیونکه بڑا دولتمند تها (٢٤) یسوع نے اُسکو بهت

غمگین دیکھکر کہا کہ اُنکو جو بہت مال رکھتے ہیں خدا کي بادشاہت
میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی (۲۵) کیونکہ اُونٹ کا سوئي کے ناکے میں
سے گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ کوئي دولتمند خدا کي بادشاہت میں
داخل ہو (۲۶) اور جنہوں نے یہہ سنا کہا پس کون نجات پا سکتا ہی
(۲۷) اُسنے کہا جو اِنسان کے نزدیک ناممکن ہی خدا کے نزدیک ممکن ہی
(۲۸) تب پطرس نے کہا دیکھہ ہمنے سب کچھہ چھوڑا اور تیري پیروي کي
(۲۹) اُسنے اُنسے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئي نہیں جسنے گھر یا
ما باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکونکو خدا کي بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا
ہی (۳۰) کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے اور اُس جہان میں
ہمیشہ کي زندگي * (۳۱) اور اُسنے بارھونکو ساتھہ لیکے اُنسے کہا کہ دیکھو ہم
یروسلم کو جاتے ہیں اور سب جو نبیونکي معرفت اِبن آدم کے حق میں
لکھا ہی پورا ہوگا (۳۲) کیونکہ وہ غیر قوم والونکے حوالہ کیا جائیگا اور وے اُسکو
ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے (۳۳) اور اُسکو کوڑے
مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا (۳۴) لیکن اُنھوں نے اُنمیں
سے کوئي بات نہ سمجھي اور یہہ کلام اُنپر چھپا رہا اور اِن باتونکا مطلب ذرہ
اُنکي سمجھہ میں نہ آیا * (۳۵) پھر ایسا ہوا کہ جب وہ یریحا کے نزدیک آیا
ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا (۳۶) اُسنے جانیوالونکا شور سنکے پوچھا
کہ کیا ہی (۳۷) تب اُنھوں نے اُسے کہا کہ یسوع ناصري جاتا ہی (۳۸) اُسنے
پکارکے کہا ای یسوع اِبن داؤد مجھپر رحم کر (۳۹) اُنھوں نے جو آگے جاتے تھے
اُسکو ڈانٹا کہ چپ رہ پر وہ اور بھي چِلّایا کہ ای اِبن داؤد مجھپر رحم کر
(۴۰) تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا کہ اُسکو میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا
اُسنے اُس سے پوچھا (۴۱) تو کیا چاھتا ہی کہ میں تیرے واسطے کروں اُسنے کہا
ای خداوند یہہ کہ مجھے آنکھیں ملیں (۴۲) یسوع نے اُس سے کہا کہ پھر بینا ہو
تیرے اِیمان نے تجھے چنگا کیا (۴۳) وہ اُسي دم دیکھنے لگا اور خدا کي تعریف
کرتا ہوا اُسکے پیچھے چلا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کي تعریف کي *

۱۹ باب

(۱) اور وہ یریحا میں ہوکے جاتا تھا (۲) اور دیکھو زکي نامے ایک مرد نے جو
محصول لینیوالونکا سردار اور دولتمند تھا (۳) چاھا کہ یسوع کو دیکھے کہ کون

هی لیکن بهیرکے سبب دیکھہ نہ سکا کیونکہ ناتا تها (۴) تب آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھہ گیا کہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُسي راہ سے جانے کو تها (۵) جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُوپر نگاہ کي اور اُسے دیکھکے اُس سے کہا ای زکي جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور هی (۶) تب وہ جلد اُترکے خوشي سے اُسکو قبول کیا (۷) جب سبھوں نے یہہ دیکھا کُڑکُڑاکے کہا کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا هی (۸) پر زکي نے کھڑے هوکے خداوند سے کہا دیکھہ ای خداوند میں اپنا آدها مال غریبونکو دیتا هوں اور اگر کسیکا کچھہ دغابازي سے لیا هی اُسکا چوگنا دیتا هوں (۹) تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر میں نجات آئي اِسلیئے کہ یہہ بهي ابرهام کا بیٹا هی (۱۰) کیونکہ اِبن آدم آیا هی کہ کھوئے هوئے کو ڈهونڈهے اور بچاوے * (۱۱) اور جب وے یہہ سن رهے تهے اُسنے اِسلیئے کہ یروسلم کے نزدیک تها اور وے خیال کرتے تهے کہ خدا کي بادشاهت ابهي ظاهر هوا چاهتي هی ایک تمثیل بهي کہي (۱۲) اور یوں کہا کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلا تاکہ اپنے لیئے بادشاهي لیکے پهر آوے (۱۳) اُسنے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلاکے دس منا اُنکو دیں اور اُنسے کہا کہ میرے پهر آنے تک بیوهار کرو (۱۴) لیکن اُسکے شہر کے آدمي اُس سے دشمني رکهتے تهے اور اُسکے پیچهے پیام بهیجکے کہا کہ هم نہیں چاهتے کہ یہہ هم پر بادشاهت کرے (۱۵) اور یوں هوا کہ جد وہ بادشاهي لیکے پهر آیا اِن نوکروں کو جنهیں روپیہ سونپے تهے بلا بهیجا کہ جانے کہ هر ایک نے کیسا بیوهار کیا (۱۶) تب پہلے نے آکے کہا ای خداوند تیري منا نے دس منا پیدا کي (۱۷) اُسنے اُسے کہا شاباش ای اچهے نوکر اِسلیئے کہ بہت تهوڑے میں تو اِیماندار نکلا اب تو دس شہر پر اِختیار رکهہ (۱۸) اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیري منا نے پانچ منا پیدا کي (۱۹) اُسنے اُسے بهي کہا تو پانچ شہر کا سردار هو (۲۰) تیسرے نے آکے کہا ای خداوند دیکھہ اپني منا جسکو میں نے رومال میں باندهہ رکها هی (۲۱) کیونکہ میں تجهسے ڈرتا تها کہ تو سخت آدمي هی کہ تو لیتا هی جو نہیں رکها اور کاٹتا هی جو نہیں بویا (۲۲) اُسنے اُسے کہا ای نمک حرام نوکر میں تجهکو تیرے هي منہہ سے قایل کرتا هوں جب تونے جانا کہ میں سخت آدمي هوں اور جو نہیں رکها لیتا اور جو نہیں بویا کاٹتا هوں (۲۳) تو میرے روپیوں کو صراف کي کوٹهي میں کیوں نہ رکها کہ میں

آکے اُسنے سود سمیت لیتا (۲۴) تب اُسنے اُنسے جو اُسکے پاس کھڑے تھے
کہا کہ وہ منا اُس سے لو اور دس منا والے کو دو (۲۵) (تب اُنھوں نے اُسے کہا ای
خداوند اُسکے پاس دس منا تو ھیں) (۲۶) اِسلیئے میں تم سے کہتا ھوں کہ
جسکے پاس ھی اُسکو دیا جایگا اور جسکے نہیں اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس
ھی لے لیا جائیگا (۲۷) پر میرے اُن دشمنوں کو جنھوں نے نہ چاھا کہ میں اُنپر
بادشاھي کروں یہاں لاؤ اور میرے سامھنے قتل کرو* (۲۸) اور جب یہہ باتیں
کہہ چُکا لوگوں کے آگے بڑھکے یروسلم کي طرف چلا (۲۹) اور ایسا ھوا کہ جب
بیتفگا اور بیتعنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو زیتوني کہلاتا ھی آیا اپنے
شاگردوں میں سے دو کو یہہ کہکے بھیجا کہ (۳۰) سامھنے کي بستي میں جاؤ
اور اُسمیں داخل ھوتے ھوئے ایک گدھي کا بچّہ بندھا پاؤگے جسپر کبھي کوئي
آدمي سوار نہیں ھوا اُسے کھولکے لاؤ (۳۱) اور اگر کوئي تم سے پوچھے کہ کیوں
کھولتے ھو اُسے یوں کہو کہ یہہ خداوند کو درکار ھی (۳۲) سو بھیجے ھوؤں نے جاکے
جیسا اُسنے اُنسے کہا ویسا ھي پایا (۳۳) اور جب گدھے کا بچّہ کھولنے لگے اُسکے
مالکوں نے اُنسے کہا کہ اِس بچّے کو کیوں کھولتے ھو (۳۴) اُنھوں نے کہا کہ خداوند
کو درکار ھی (۳۵) اور وے اُسکو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس بچّہ پر
بچھاکے یسوع کو سوار کیا (۳۶) جب جاتا تھا اُنھوں نے اپنے کپڑے راہ میں
بچھائے (۳۷) اور جب وہ نزدیک بلکہ زیتون کے پہاڑ کي اُتار پر پہنچا اُسکے
شاگردوں کي ساري جماعت سب کرامتوں کے سبب جو دیکھي تھیں خوش
ھوکے بلند آواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي کہ (۳۸) مبارک ھی وہ بادشاہ جو
خداوند کے نام سے آتا ھي آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال (۳۹) اور اُس
بھیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کہا کہ ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ
(۴۰) اُسنے جواب میں اُنسے کہا میں تم سے کہتا ھوں کہ اگر یے چُپ رھیں تو
پتھر چلّائینگے* (۴۱) اور جب نزدیک آکے شہر کو دیکھا اُسپر رویا (۴۲) اور
کہا کاش کہ تو اپنے اِسي دن میں اُن باتوں کو جو تیري سلامتي کي ھیں
جانتا پر اب وے تیري آنکھوں سے چھپي ھیں (۴۳) کیونکہ وے دن تجھہ پر
آوینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھکے اور چاروں اور گھیرکے تجھے
سب طرف سے تنگ کرینگے (۴۴) اور تجھہ کو اور تیرے لڑکوں کو جو تجھہ میں
ھیں خاک میں ملاوینگے اور وے تجھہ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے اِسلیئے کہ

تو نے اُس وقت کو کہ تجھپر نگاہ تھي نہ پہچانا * (۴۵) تب هیکل میں جاکے اُنھیں جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تھے نکالنے لگا (۴۶) اور اُنسے کہا لکھا هی کہ میرا گھر عبادت کا گھر هی پر تم نے اُسکو چوروں کا کھوہ بنایا (۴۷) اور وہ هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر سردار کاهن اور فقیہہ اور قوم کے سردار چاهتے تھے کہ اُسکو قتل کریں (۴۸) پر یہہ کرنے کي کوئي تدبیر نہ پاتے تھے کیونکہ سب لوگ اُسکي سننے کے لیئے اُس سے لگے رهے *

۲۰ باب

(۱) اور اُنھیں دنوں میں ایک دن جب وہ هیکل میں لوگونکو تعلیم اور خوشخبري دیتا تھا ایسا هوا کہ سردار کاهن اور فقیہہ بزرگونکے ساتھہ اُسکے پاس آ کھڑے هوئے (۲) اور کہنے لگے کہ هم سے کہہ توکس اِختیار سے یہہ کرتا هی اور کون هی جسنے تجھہ کو یہہ اِختیار دیا (۳) اُسنے اُنھیں جواب میں کہا کہ میں بھي تم سے ایک بات پوچھتا هوں مجھسے کہو (۴) یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا آدمیوں سے (۵) اُنھوں نے آپس میں صلاح کي کہ اگر هم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تمنے اُسے کیوں نہ مانا (۶) اور اگر هم کہیں کہ آدمیوں سے تو سب لوگ هم پر پتھراو کرینگے کیونکہ اُنھیں یقین هی کہ یوحنا نبي تھا (۷) تب اُنھوں نے جواب دیا کہ هم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا (۸) یسوع نے اُنکو کہا میں بھي تم سے نہیں کہتا کہ یہہ کس اِختیار سے کرتا هوں * (۹) پھر وہ لوگونسے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسي شخص نے ایک انگور کا باغ لگاکے اُسے باغبانونکے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رها (۱۰) اور موسم پر ایک نوکر کو باغبانونکے پاس بھیجا تاکہ وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دیں لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹکے خالي هاتھہ پھیرا (۱۱) پھر اُسنے دوسرے نوکر کو بھیجا اُنھوں نے اُسکو بھي پیٹکے اور بے عزت کرکے خالي هاتھہ پھیرا (۱۲) پھر اُسنے تیسرے کو بھیجا اُنھوں نے گھایل کرکے اُسکو بھي نکال دیا (۱۳) تب اُس باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے دیکھکر دب جائیں (۱۴) جب باغبانوں نے اُسے دیکھا آپس میں صلاح کي اور کہا کہ یہہ وارث هی آؤ اُسکو مار ڈالیں کہ میراث هماري هو جاے (۱۵) تب اُسکو باغ کے باهر نکالکے مار ڈالا اب باغ کا مالک اُنکے ساتھہ کیا کریگا (۱۶) وہ آویگا اور اُن باغبانونکو قتل کریگا اور باغ اوروں کو سونپیگا اُنھوں

نے یہہ سنکے کہا ایسا نہووے (۱۷) تب اُسنے اُنکي طرف دیکھکے کہا پھر وہ
کیا ھی جو لکھا ھی کہ وہ پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا وھي کونے کا سرا ھوا
(۱۸) ھر ایک جو اُس پتھر پر گرے چور ھوگا اور جسپر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا**
(۱۹) تب سردار کاھنوں اور فقیہوں نے چاھا کہ اُسیوقت اُسپر ھاتھ ڈالیں پر
لوگونسے ڈرے کیونکہ جانا کہ یہہ تمثیل اُنھیں کے حق میں کہي (۲۰) اور
اُسکي تاک میں تھے اور اُنھوں نے کئي جاسوسونکو بھیجا کہ راستبازونکا بھیس
اِختیار کرکے اُسکي کوئي بات پکڑ پاویں تاکہ اُسکو حاکم کے قبضہ و اِختیار میں
حوالہ کریں (۲۱) تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد ھم جانتے ھیں کہ تو
درست کہتا ھي اور سکھاتا ھي اور ظاھر پر نظر نہیں کرتا بلکہ سچائي سے خدا
کي راہ بتاتا ھی (۲۲) ھمیں قیصر کو جزیہ دینا روا ھی کہ نہیں (۲۳) پر
اُسنے اُنکي دغابازي دریافت کرکے اُنسے کہا کہ مجھکو کیوں آزماتے ھو (۲۴) ایک
دینار مجھے دکھاؤ اُسپر کسکي صورت اور سکّہ ھي اُنھوں نے اُسکے جواب میں
کہا قیصر کا (۲۵) تب اُسنے اُنسے کہا پس جو قیصر کا ھی قیصر کو دو اور
جو خدا کا ھی خدا کو (۲۶) اور وے لوگونکے آگے اُسکي بات پکڑ نہ سکے اور
اُسکے جواب سے تعجب کرکے چپ ھو رھے * (۲۷) تب صدوقیوں میں
سے جو قیامت کا اِنکار کرتے بعضوں نے پاس آکے اُس سے یہہ کہکے پوچھا کہ
(۲۸) ای اُستاد موسیٰ نے ھمارے لیئے لکھا ھی کہ اگر کسو کا بھائي جورو
چھوڑکے مر جاے اور وہ بےاولاد مر جاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے اور
اپنے بھائي کے لیئے نسل قایم کرے (۲۹) اب سات بھائي تھے پہلا جورو کرکے
بےاولاد مر گیا (۳۰) تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھي بےاولاد
موا (۳۱) تیسرے نے اُسکو لیا اِسیطرح اُن ساتوں نے اور سب بےاولاد موئے
(۳۲) اور سب کے بعد وہ عورت بھي موئي (۳۳) پس قیامت میں اُنمیں
سے وہ کسکي جورو ھوگي کیونکہ وہ ساتونکي جورو تھي (۳۴) یسوع نے جواب
میں اُنسے کہا اِس جہان کے لوگ بیاہ کرتے اور بیاھے جاتے ھیں (۳۵) لیکن
جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت کے شریک ھونیکے لائق ٹھہرتے نہ بیاہ کرتے
ھیں اور نہ بیاھے جاتے (۳۶) پھر نہیں مرنیکے کیونکہ وے فرشتونکي مانند ھیں
اور قیامت کے بیٹے ھوکے خدا کے بیٹے ھیں (۳۷) اور مُردونکے جي اُٹھنے پر
موسیٰ نے بھي جھاڑي کے احوال کے بیان میں اِشارہ کیا چنانچہ خداوند کو

ابرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا هی (۳۸) لیکن خدا
مُردونکا خدا نہیں بلکه زندوں کا هی که سب اُس کے پاس زنده هیں *
(۳۹) تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا که ای اُستاد تو نے خوب
فرمایا (۴۰) بعد اُسکے کسو کا هواو نه پڑا که اُس سے کچھه پوچھے (۴۱) اور
اُسنے اُنسے کہا کسطرح کہتے هیں که مسیح داؤد کا بیٹا هی (۴۲) اور داؤد
زبور کی کتاب میں آپ کہتا هی که خداوند نے میرے خداوند سے کہا که
میرے دهنے هاتهه پر بیٹهه (۴۳) جب تک میں تیرے دشمنونکو تیرے پانوں
کی چوکی کروں (۴۴) پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا هی پهر وہ اُسکا بیٹا
کسطرح هوا * (۴۵) جب سب لوگ سن رهے تهے اُسنے اپنے شاگردونسے
سے کہا که (۴۶) فقیہونسے خبردار رهو جو لنبی پوشاک پہنے پهرنا چاهتے اور
بازاروں میں سلام کو اور عبادتخانوں میں صدر کرسیونکو اور مہمانیوں میں
اُوپرکی جگہونکے مشتاق هیں (۴۷) وے بیووں کے گهروں کو کها جاتے اور
دکهانے کے لیئے لنبی چوڑی نماز کرتے هیں پس اُنهیں کو زیاده سزا ملیگی *

۲۱ باب

(۱) اُسنے آنکهه اُٹهاکے دولتمندوں کو جو که اپنی نذر هیکل کے خزانه میں
ڈالتے تهے دیکها (۲) اور ایک کنگال بیوه کو بهی دو چهدام ڈالتے دیکها
(۳) تب اُسنے کہا میں تم سے سچ کہتا هوں که اِس کنگال بیوه نے سب
سے زیاده ڈالا (۴) کیونکه اُن سبهوں نے اپنے زیاده مال سے خدا کی نذروں
میں ڈالا پر اُسنے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی ** (۵) اور جب بعضے
هیکل کے حق میں کہتے تهے که وه نفیس پتهروں اور هدیوں سے آراسته
هی اُسنے کہا (۶) وے دن آوینگے که اُن میں سے جو تم دیکهتے هو پتهر پر
پتهر نه چهوڑیگا که گرایا نه جاے (۷) تب اُنهوں نے اُس سے پوچها که ای اُستاد
یهه کب هوگا اور اُسکے هونے کا کیا نشان هی (۸) اُسنے کہا دیکهو کوئی تم
کو گمراه نه کرے کیونکه بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے که میں وهی
هوں اور که وقت نزدیک هی پر اُنکے پیچهے نه جائیو (۹) اور جب لڑائیوں
اور فسادوں کی خبر سنو تو نه گهبرائیو کیونکه پہلے اُن کا واقع هونا ضرور هی پر
ابتک آخر نہیں (۱۰) پهر اُسنے اُنسے کہا که قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت
پر چڑهه آویگی (۱۱) اور جگهه به جگهه بڑے بڑے بهونچال آوینگے اور مری

اور کال پڑیگا اور بھیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاھر ھونگے
(۱۲) لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وے میرے نام کے سبب تم پر ھاتھ ڈالینگے
اور ستاوینگے اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں لوگونکے حوالہ کرینگے اور
بادشاھوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے (۱۳) اور یہہ تمھارے لیئے گواھي
ٹھہریگي (۱۴) پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو کہ ھم پہلے سے فکر نہ کریں
کہ کیا جواب دینگے (۱۵) اِسلیئے کہ میں تمھیں ایسي زبان اور حکمت
دونگا کہ تمھارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامھنا کرنے کا مقدور نہ رکھینگے
(۱۶) اور تم ما باپ اور بھائیوں اور رشتہداروں اور دوستوں سے بھي گرفتار کیئے
جاؤگے بلکہ وے تم میں سے بعضونکو قتل کرینگے (۱۷) اور میرے نام کے سبب
سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (۱۸) لیکن تمھارے سر کا ایک بال بھي گرایا
نہ جائیگا (۱۹) تم صبر سے اپني جان بچائے رکھو (۲۰) اور جب تم یروسلم
کو فوجوں سے گھرا دیکھو تو جان لو کہ اُسکا اُجاڑ ھونا نزدیک ھی (۲۱) تب
وے جو یہودیہ میں ھوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور وے جو شہر میں ھوں
باھر نکل جائیں اور وے جو اُسکے باھر ھوں بھیتر نہ آویں (۲۲) کیونکہ وے
دن اِنتقام کے ھیں کہ سب جو لکھا ھی پورا ھوگا (۲۳) پر اُن دنوں میں
پیٹوالیوں اور دودھ پلانیوالیوں پر افسوس کیونکہ زمین پر بڑي تنگي اور
اِس قوم پر غضب ھوگا (۲۴) اور وے تلوار کي دھار سے گر جائینگے اور
اسیر ھوکے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے اور جب تک غیر قوموں
کا وقت پورا نہ ھو یروسلم غیر قوموں سے روندي جائیگي * (۲۵) اور سورج و
چاند اور تاروں میں نشانیاں ھونگي اور زمین پر قوموں کي مصیبت اور
سمندر اور اُسکي لہروں کے شور کے سبب گھبراھٹ ھوگي (۲۶) اور لوگونکي
ڈرکے مارے اور اُن چیزوں کي جو زمین پر آتي ھیں راہ دیکھنے سے جان میں
جان نہ رھیگي اِسلیئے کہ آسمان کي قوتیں ھلائي جائینگي (۲۷) اور تب
لوگ اِبن آدم کو بدلي میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے
(۲۸) اور جب یہہ چیزیں ھونے لگیں سیدھے ھوکے سر اُوپر اُٹھاؤ اِسلیئے
کہ تمھارا چُھٹکارا نزدیک ھی (۲۹) اور اُسنے اُنسے ایک تمثیل کہي کہ انجیر
کے درخت اور سب درختونکو دیکھو (۳۰) جب اُن میں کونپلیں نکلتي
ھیں تم آپ ھي دیکھکرکے جانتے ھو کہ اب گرمي نزدیک آئي (۳۱) سو اِسي

طرح تم بھي جب اِن چيزوں کو ہوتے ديکھو تو جانو کہ خدا کي بادشاہت
نزديک آئي (۳۲) ميں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک يہہ سب ہو نہ
ليوے يہہ پشت کبھي نہ گذريگي (۳۳) آسمان و زمين ٹل جائينگے پر ميري
باتيں کبھي نہ ٹلينگي * (۳۴) اپنے سے خبردار رہو ايسا نہ ہووے کہ تمہارا
دل بہت کھانے اور متوالا ہونے اور زندگي کي فکروں سے بھاري ہو اور وہ دن
تم پر اچانک آ پڑے (۳۵) اِسليئے کہ وہ جال کي طرح زمين کے سب
رہنيوالوں کو گھير ليگا (۳۶) پس جاگتے رہو اور ہر وقت دعا مانگو تاکہ تم
اِن سب چيزوں سے جو ہونيوالي ہيں بچ جانے کے اور اِبن آدم کے سامھنے
کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو (۳۷) اور وہ دن کو ہيکل ميں تعليم ديتا اور رات
کو باہر جاکے زيتوني نامے پہاڑ پر رہتا تھا (۳۸) اور صبح کو سب لوگ اُسکي
باتيں سننے کو ہيکل ميں آتے تھے *

۲۲ باب

(۱) اب عيد فطير جس کو عيد فسح کہتے ہيں نزديک آئي (۲) اور
سردار کاہن اور فقيہہ تدبير ميں تھے کہ اُس کو کس طرح مار ڈاليں کيونکہ
لوگوں سے ڈرتے تھے * (۳) تب شيطان يہوداہ ميں جو اِسکريوتي کہلاتا
اور بارہوں کي گنتي ميں تھا سمايا (۴) اُسنے جاکے سردار کاہنوں اور سپاہيوں
کے سردار سے صلاح کي کہ اُسکو کس طرح اُن کے حوالہ کرے (۵) وے خوش
ہوئے اور اُسے روپيہ دينے کا اِقرار کيا (۶) اُسنے مان ليا اور قابو ڈھونڈھتا
تھا کہ بغير ہنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے * (۷) تب فطير کا دن جس
ميں فسح ذبح کرنا فرض تھا آيا (۸) يسوع نے پطرس اور يوحنا کو بھيجا کہ
تم جاؤ ہمارے ليئے فسح طيار کرو تاکہ کھائيں (۹) اُنھوں نے اُسے کہا تو کہاں
چاہتا ہی کہ ہم طيار کريں (۱۰) اُسنے اُن سے کہا ديکھو جب شہر ميں
داخل ہوگے ايک آدمي پاني کا گھڑا ليئے تمھيں مليگا جس گھر ميں وہ
جاے اُسکے پيچھے چلے جاؤ (۱۱) اور گھر کے مالک سے کہو کہ اُستاد کہتا
ہی کہ وہ مہمانخانہ کہاں ہی جس ميں ميں اپنے شاگردوں کے ساتھ
فسح کھاؤں (۱۲) وہ تمھيں ايک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاويگا وہيں طيار
کرو (۱۳) اُنھوں نے جاکے جيسا اُسنے اُن سے کہا تھا پايا اور فسح طيار کيا
(۱۴) اور جب وقت آيا وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بيٹھا (۱۵) اور

اُن سے کہا مجھے بڑي خواهش تھي کہ دکھہ سہنے کے آگے یہہ فسح تمہارے
ساتھہ کھاؤں (۱۶) کیونکہ میں تم سے کہتا هوں کہ اُسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا
جب تک خدا کي بادشاهت میں پورا نہ هو (۱۷) اور پیالہ کو لیکے شکر
کیا اور کہا کہ اِسکو لیکے آپس میں بانٹ لو (۱۸) کیونکہ میں تم سے کہتا
هوں کہ انگور کا رس پھر نہ پیئونگا جب تک خدا کي بادشاهت نہ آوے*
(۱۹) پھر روٹي لي اور شکر کرکے توڑي اور یہہ کہکے اُن کو دي کہ یہہ میرا
بدن هی جو تمہارے واسطے دیا جاتا هی یہہ میري یادگاري کے واسطے کیا کرو
(۲۰) اور اِسي طرح کہانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا کہ یہہ پیالہ میرے
لہو سے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا هی ایک نیا عہد هی* (۲۱) پر دیکھو
اُس کا هاتھہ جو مجھے گرفتار کرواتا هی میرے ساتھہ میز پر هی (۲۲) سو
اِبن آدم تو جیسا اُسکے واسطے مقرر هی جاتا هي مگر اُس شخص پر افسوس
جو اُسے گرفتار کرواتا هی (۲۳) تب وے آپس میں پوچھنے لگے کہ هم میں
سے وہ کون هی جو یہہ کریگا* (۲۴) اور اُن میں تکرار تھي کہ هم میں سے
کون سب سے بڑا ٹھہرے (۲۵) اُسنے اُن سے کہا کہ قوموں کے بادشاہ اُن پر
حکومت کرتے هیں اور جو لوگ اُنپر اِختیار رکھتے هیں خداوند نعمت
کہلاتے (۲۶) پر تم ایسے نہ هو بلکہ جو تم میں بڑا هی چھوٹے کي اور خاوند
خدمت کرنیوالے کي مانند هو (۲۷) کیونکہ کون بڑا هی وہ جو کھانے بیٹھا
یا وہ جو خدمت کرتا هی کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا هی لیکن میں تمہارے
درمیان خدمت کرنیوالے کي مانند هوں (۲۸) تم وے هي هو جو میري
آزمایشوں میں سدا میرے ساتھہ رهے (۲۹) اور جیسا میرے باپ نے میرے
لیئے ایک بادشاهت مقرر کي میں بھی تمہارے لیئے مقرر کرتا هوں (۳۰) تاکہ
میري بادشاهت میں میري میز پر کھاؤ پیئو اور تختوں پر بیٹھکر اِسرائیل کے
بارہ گھرانوں کي عدالت کرو* (۳۱) پھر خداوند نے کہا شمعون ای شمعون
دیکھہ شیطان نے چاها کہ تمھیں گیہوں کي طرح پھٹکے (۳۲) لیکن میں
نے تیرے لیئے دعا مانگي کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رهے اور جب تو پھرے تو
اپنے بھائیوں کو مضبوط کر (۳۳) تب اُسنے اُسے کہا کہ ای خداوند میں
تیرے ساتھہ قید هونے بلکہ مرنے کو طیار هوں (۳۴) تد اُسنے کہا ای پطرس
میں تجھہ سے کہتا هوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک تو تین مرتبہ

میرا اِنکار نہ کرے کہ میں اُسے نہیں جانتا (۳۵) اور اُس نے اُن سے
کہا کہ جب میں نے تمھیں بےبٹوئے اور بےجھولي اور بےجوتیوں
کے بھیجا کیا تم کو کسو چیز کي حاجت ہوئي اُنھوں نے کہا کسو کي
نہیں (۳۶) اُس نے اُنھیں کہا پر اب جس کے پاس بٹوا ہو لیوے اور
اِسي طرح جھولي بھي اور جس پاس نہیں اپنے کپڑے بیچ کے تلوار
خریدے (۳۷) کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ نوشتہ کہ وہ بدوں
میں گنا گیا ضرور ہی کہ میرے حق میں پورا ہو اِس لیئے کہ یہہ
باتیں جو میري بابت ہیں انجام تک پہنچتي (۳۸) اُنھوں نے کہا دیکھہ
ای خداوند یہاں دو تلوار ہیں اُس نے اُن سے کہا بہت ہی * (۳۹) اور
وہ نکلکے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کي طرف چلا اور اُس کے شاگرد
اُس کے پیچھے ہو لیئے (۴۰) اور اُس جگہہ پہنچکے اُس نے اُن سے
کہا دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو (۴۱) اور اُس نے اُن سے تیر کے
ایک ٹپے پر بڑھکے گھٹنے ٹیککر دعا مانگي اور کہا کہ (۴۲) ای باپ
اگر تو چاہے تو یہہ پیالہ مجھہ سے دور کرے لیکن میري مرضي نہیں
بلکہ تیري مرضي کے موافق ہو (۴۳) اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس
کو دکھائي دیا جو اُسے قوت دیتا تھا (۴۴) اور وہ جانکني میں پھنسکے
بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا اور اُس کا پسینا لہو کي بوند کے مانند
ہوکر زمین پر گرتا تھا (۴۵) اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس
آیا اور اُنھیں غم سے سوتے پایا (۴۶) اور اُن سے کہا کہ تم کیوں سوتے
ہو اُٹھکر دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو * (۴۷) وہ یہہ کہہ رہا
تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ دکھائي دي اور ایک اُن بارھوں میں سے جو
یہوداہ کہلاتا تھا اُن کے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا کہ اُس کو چومے
(۴۸) تب یسوع نے اُسے کہا کہ ای یہوداہ کیا تو اِبن آدم کو بوسہ
سے پکڑواتا ہی (۴۹) جب اُنھوں نے جو اُس کے اِرد گرد تھے وہ
حال جو ہونیوالا تھا دیکھا تو اُسے کہا ای خداوند کیا ہم تلوار چلاویں *
(۵۰) اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائي اور اُس کا
دہنا کان اُڑا دیا (۵۱) تب یسوع نے جواب میں کہا اِتنے ہي پر
رہنے دو اور اُس کے کان کو چھوکر اُس کو چنگا کیا (۵۲) پھر یسوع نے

سردار کاهنوں اور هیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے
تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے هو (۵۳) میں
هر روز هیکل میں تمهارے ساتھ تھا اور تم نے مجھپر هاتھ نہ ڈالا لیکن یهہ
تمهاري گھڑي اور ظلمت کا اِختیار هي* (۵۴) تب وے اُسے پکڑکے لے چلے
اور سردار کاهن کے گھر میں لے گئے اور پطرس دور دور اُسکے پیچھے چلا جاتا
تھا (۵۵) اور جب اُنھوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائي اور ملکر بیٹھے
تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا (۵۶) ایک لونڈي نے اُسے آگ کے پاس
بیٹھا دیکھکر اُسپر خوب نگاہ کرکے کہا یهہ بھي اُسکے ساتھ تھا (۵۷) پر اُسنے
اُسکا اِنکار کرکے کہا ای عورت میں اُسے نهیں جانتا (۵۸) تھوڑي دیر بعد
ایک اور کسي نے اُسے دیکھکر کہا کہ تو بھي اُنمیں سے هی پطرس نے کہا کہ
ای آدمي میں نهیں هوں (۵۹) گھنٹے ایک بعد اور کسو نے تاکید سے کہا
کہ یهہ آدمي بیشک اُسکے ساتھ تھا کیونکہ جلیلي هی (۶۰) پطرس نے کہا
ای شخص میں نهیں سمجھتا کہ تو کیا کہتا هی یهہ کہہ هي رها تھا کہ
جھٹ مُرغ نے بانگ دي (۶۱) تب خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کي
اور پطرس کو خداوند کي بات جو اُسے کہي کہ مُرغ کي بانگ دینے کے
آگے تو میرا تین بار اِنکار کریگا یاد آئي (۶۲) اور پطرس باهر جاکے زار زار
رویا* (۶۳) اور وے مرد جنکے حوالے یسوع تھا اُسکو ٹھٹھے میں اُڑانے اور
مارنے لگے (۶۴) اور اُسکي آنکھ موندکے اُسکے منھہ پر طمانچے مارے اور اُس
سے یهہ کہکے پوچھا کہ نبوت سے کہہ کہ کس نے تجھکو مارا (۶۵) اور
اُس کے حق میں اور بھي بهت کُفر بکے* (۶۶) اور جب دن
هوا لوگوں کے بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں کي جماعت لگي اور
وے اُسے اپني عدالتگاہ میں لائے اور کہا (۶۷) اگر تو مسیح هی تو هم
سے کہہ اُس نے اُن سے کہا اگر میں تم سے کہوں تو تم یقین نہ کروگے
(۶۸) اور اگر پوچھوں بھي تو مجھے جواب نہ دوگے اور نہ چھوڑوگے
(۶۹) اب سے اِبن آدم خدا کي قدرت کے دهنے هاتھ بیٹھا رهیگا (۷۰) تب
سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا هی اُس نے اُن سے کہا جو تم کہتے هو
وهي میں هوں (۷۱) تب اُنھوں نے کہا اب همیں اور گواهي کیا درکار
کیونکہ هم نے اُسي کے منھہ سے سنا*

۲۳ باب

(۱) اور ساري جماعت أٹهكے أسے پلاطوس پاس لے گئي (۲) اور أس
پر نالش كرني شروع كي كه اِسے هم نے قوم كو بهكاتے اور قيصر كو محصول
دينے سے منع كرتے اور اپنے تئيں مسيح بادشاه كهتے پايا (۳) تب
پلاطوس نے أس سے پوچها كيا تو يهوديوں كا بادشاه هي أس نے أس
كے جواب ميں كها وهي هي جو تو كهتا (۴) تب پلاطوس نے سردار
كاهنوں اور لوگوں سے كها كه ميں اِس شخص كا كچهه قصور نهيں پاتا
(۵) پر أنهوں نے اور بهي تُندي سے كها كه يهه جليل سے ليكر سارے
يهوديه ميں يهاں تك تعليم دے دے لوگوں كو أبهارتا هي (۶) پلاطوس
نے جليل كا نام سنكر پوچها كه كيا يهه آدمي جليلي هي (۷) جب
جانا كه هيروديس كے عمل كا هي أسے هيروديس پاس جو أن
دنوں يروسلم ميں تها بهيجا * (۸) اور هيروديس يسوع كو ديكهكے بهت
خوش هوا كيونكه مدت سے چاهتا تها كه أسے ديكهے اِس ليئے كه
أس كي بابت بهت كچهه سنا تها اور أس كي كوئي كرامات ديكهنے
كي أميد تهي (۹) اور أس نے أس سے بهتيري باتيں پوچهيں پر أس
نے أسے كچهه جواب نه ديا (۱۰) اور سردار كاهنوں اور فقيهوں نے كهڑے
هوكے أس پر شدت سے نالش كي (۱۱) تب هيروديس نے اپني
فوج سميت أسے ناچيز ٹههرايا اور أسے چمچماتي پوشاك پهناكے
أس كا تمسخر كيا اور پهر پلاطوس كنے بهيجا * (۱۲) اور أسي دن
پلاطوس اور هيروديس آپس ميں دوست هو گئے كيونكه آگے أن ميں
دشمني تهي * (۱۳) اور پلاطوس نے سردار كاهنوں اور سرداروں اور لوگوں
كو پاس بلاكے أن سے كها كه (۱۴) تم اِس شخص كو ميرے پاس يهه
كهتے لائے كه يهه لوگوں كو بهكاتا هي ديكهو ميں نے تمهارے آگے تحقيق
كي پر أن قصوروں ميں سے جن كو تم أس پر ٹههراتے هو ميں نے اِس
شخص ميں كچهه نه پايا (۱۵) اور نه هيروديس نے كيونكه ميں نے تمهيں
أس كے پاس بهيجا اور ديكهو أس كا كوئي ايسا كام نه ٹههرا جو قتل
كے لائق هو (۱۶) اِس ليئے أس كو تنبيه كركے چهوڑ دونگا (۱۷) (أسے

هر عيد ميں ضرور تها كه كسو كو اُن كے واسطے چهوڑ دے) (۱۸) تب
سب ملكے چِلّائے كه اُسے ليجا اور براباّس كو همارے ليئے چهوڑ (۱۹) (وه
كسو فساد جو شهر ميں هوا تها اور خون كے سبب قيد تها) (۲۰) پلاطوس
نے يهه چاهكے كه يسوع كو چهوڑ دے پهر اُنهيں سمجهايا (۲۱) پر اُنهوں
نے چِلاّكے كها كه اُس كو صليب دے صليب دے (۲۲) تيسري بار
اُس نے اُن سے كها كيوں اُس نے كيا بدي كي هي ميں نے اُس ميں
قتل كے لائق كوئي قصور نه پايا اِس ليئے ميں اُسے تنبيه كركے چهوڑ
دونگا (۲۳) پر اُنهوں نے شور مچاكے اُسے تنگ كيا اور چاها كه اُسے
صليب دي جاے اور اُن كي اور سردار كاهنوں كي آوازيں غالب هوئيں
(۲۴) تب پلاطوس نے حكم كيا كه اُن كي خواهش كے موافق هو
(۲۵) اور اُن كے واسطے اُس شخص كو جو فساد اور خون كے سبب
قيد تها جسے اُنهوں نے چاها تها چهوڑ ديا اور يسوع كو اُن كي مرضي پر
سونپ ديا (۲۶) اور جب اُس كو لے جاتے تهے شمعون نام قوريني
كو جو شهر كے باهر سے آتا تها پكڑكے صليب اُس پر ركهه دي كه يسوع
كے پيچهے پيچهے لے چلے * (۲۷) اور لوگوں كي بڑي بهيڑ اور عورتيں
جو اُس كے واسطے چهاتي پيٹتي اور رو رهي تهيں اُس كے پيچهے
پيچهے چليں (۲۸) يسوع نے پهركے اُن سے كها كه اي يروسلم كي بيٹيو
مجهپر نه روؤ بلكه آپ پر اور اپنے لڑكوں پر روؤ (۲۹) كيونكه ديكهو وے
دن آتے هيں جن ميں كهينگے مبارك هيں بانجهيں اور وه پيٹ جو
نه جنے اور وے چهاتياں جنهوں نے دودهه نه پلايا (۳۰) تب پهاڑوں
سے كهنا شروع كرينگے كه هم پر گر پڑو اور پهاڑيوں سے كه همين چهپاؤ
(۳۱) كيونكه جب هرے درخت كے ساتهه ايسا كرتے هيں تو سوكهے
كے ساتهه كيا نه كيا جائيگا (۳۲) اور وے دو اور آدميوں كو جو بدكار
تهے لے چلے كه اُس كے ساتهه مارے جائيں (۳۳) اور جب وے اُس
جگهه پر جسے كلوري نام ركهتے پهنچے تو وهاں اُسے صليب دي اور
بدكاروں كو بهي ايك دهنے اور دوسرا بائيں * (۳۴) اور يسوع نے كها كه
اي باپ اُن كو معاف كر كيونكه وے نهيں جانتے كه كيا كرتے هيں اور
اُنهوں نے چٹهي ڈالكے اُس كي پوشاك بانٹ لي (۳۵) اور لوگ كهڑے

دیکھہ رہے تھے اور سردار اُن کے ساتھہ ٹھٹھا کرکے کہتے تھے کہ اوروں کو
بچایا اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی تو آپ کو بچاوے (۳٦) اور
سپاہیوں نے بھی اُس پر ہنسی کی اور پاس جاکر اور اُسے سرکہ دیکر
کہا (۳۷) اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہی تو اپنے تئیں بچا (۳۸) اور
اُس کے اُوپر یونانی رومی اور عبرانی میں یہہ نوشتہ لکھا تھا کہ
یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی * (۳۹) اور ایک اُن بدکاروں میں سے
جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ مارکے کہتا تھا کہ اگر تو مسیح
ہی تو آپ کو اور ہم کو بچا (۴۰) دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب
دیا کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا جس حال کہ اِسی سزا میں گرفتار
ہی (۴۱) اور ہم تو واجبی کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا پاتے ہیں پر اُس
نے تو کوئی بیجا کام نہیں کیا (۴۲) اور اُس نے یسوع سے کہا ای خداوند
جب تو اپنی بادشاہت میں آوے مجھے یاد کیجیو (۴۳) یسوع
نے اُسے کہا میں تجھسے سچ کہتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھہ بہشت
میں ہوگا (۴۴) اور چھٹھویں گھنٹے کے قریب تھا کہ ساری زمین پر
اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے تک رہا (۴۵) اور سورج تاریک ہو گیا
اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا * (۴٦) اور یسوع نے بڑی آواز سے
پکارکے کہا کہ ای باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں
یہہ کہکے دم چھوڑ دیا (۴۷) اور صوبہ‌دار نے یہہ حال دیکھکے خدا کی
تعریف کی اور کہا بیشک یہہ آدمی راستباز تھا (۴۸) اور سب لوگ
جو یہہ تماشا دیکھنے آئے تھے جب یہہ واقعات دیکھیں چھاتی پیٹتے
پھرے (۴۹) اور اُس کے سب جان پہچان اور وے عورتیں جو جلیل
سے اُس کے ساتھہ آئی تھیں دور کھڑی ہوکے یہہ حال دیکھہ رہی تھیں *
(۵۰) اور دیکھو ایک شخص یوسف نامے مشیر جو نیک اور راستباز تھا
(۵۱) اور وہ اُن کی صلاح اور کام میں شریک نہ ہوا یہہ یہودیوں کے
شہر ارمتیا کا تھا اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا اِنتظار کرتا تھا (۵۲) اُس
نے پلاطوس کے پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی (۵۳) اور اُس کو اُتارکے
کتان میں لپیٹا اور ایک قبر میں جو پتھر میں کُھدی تھی جہاں کوئی
کبھو رکھا نہ گیا تھا رکھا (۵۴) اور وہ طیاری کا دن تھا اور سبت کے دن کی

پؤ پھٹنے لگي (۵۵) اور وے عورتیں بھي جو اُسکے ساتھہ جلیل سے آئي تھیں پیچھے پیچھے چلیں اور قبر کو اور اُسکي لاش کو کہ کس طرح رکھي گئي دیکھتي تھیں (۵٦) اور پھرکے خوشبوئیاں اور مُر طیار کیا لیکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کیا *

۲۴ باب

(۱) اور وے اِتوارکے دن بترے ترکے اُن خوشبوئیوں کو جو طیار کي تھیں لیکے قبر پر آئیں اور اُنکے ساتھہ کئي اور بھي تھیں (۲) اور اُنھوں نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکایا ھوا پایا (۳) اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نہ پائي (۴) اور ایسا ھوا کہ جد وے اُس بات سے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمچماتي پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے (۵) جب وے ڈرتي اور اپنے سر زمین پر جُھکاتي تھیں اُنھوں نے اُنسے کہا تم کیوں زندہ کو مُردوں میں ڈھونڈھتیاں ھو (٦) وہ یہاں نہیں ھی بلکہ اُٹھا ھی یاد کرو کہ ھنوز جب جلیل میں تھا تم سے کیا کہا تھا کہ (۷) ضرور ھی کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ھاتھہ میں حوالہ کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن اُٹھے (۸) تب اُسکي باتیں اُنھیں یاد آئیں (۹) اور قبر پر سے پھرکے اُن گیارھوں اور سب باقي لوگونکو اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۰) اور مریم مگدلیني اور یوحنا اور مریم یعقوب کي ما اور دوسري عورتیں جو ساتھہ تھیں اِنھوں نے رسولوں سے یہہ باتیں کہیں (۱۱) پر اِنکي باتیں اُنھیں کہاني سي سمجھہ پڑیں اور اُنکا اِعتبار نہ کیا (۱۲) تب پطرس اُٹھکے قبر کي طرف دوڑا اور جُھککر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ھی اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا ھوا اپنے گھر چلا گیا * (۱۳) اور دیکھو اُسي دن اُنمیں سے دو آدمي اُس بستي کي طرف جسکا نام اماوس اور یروسلم سے پؤنے چار کوس کے فاصلہ پر ھی جاتے تھے (۱۴) اور اُن سب باتوں کي بابت جو واقع ھوئي تھیں آپس میں بات چیت کرتے تھے (۱۵) اور ایسا ھوا کہ جب وے بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رھے تھے یسوع آپ نزدیک آکے اُنکے ساتھہ چلا (۱٦) لیکن اُنکي آنکھیں بند ھو گئي تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا (۱۷) اُسنے اُنسے کہا یہہ کیا باتیں ھیں جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ھو اور اُداس ھوتے (۱۸) تب ایک

نے جس کا نام قلیوپس تھا جواب میں اُسے کہا کہ کیا اکیلا تو هي
یروسلم میں پردیسي هي کہ جو کچھہ اِن دنوں اُس میں هوا هي نہیں
جانتا (۱۹) اُس نے اُن سے کہا کیا اُنھوں نے اُسے کہا یسوع ناصري کے
ماجرے جو نبي تھا اور خدا اور ساري قوم کے سامھنے کام اور کلام میں
قدرتوالا (۲۰) اور کیونکر سردار کاهن اور همارے سرداروں نے اُس کو قتل
کے حکم کے لیئے حوالہ کیا اور صلیب دي (۲۱) پر هم اُمید رکھتے
تھے کہ یھي اِسرایل کو مخلصي دینے کو تھا اور اِن سب کے سوا آج
تیسرا روز هي کہ یہہ واقعات هوئیں (۲۲) اور هم میں سے کئي عورتوں
نے بھي هم کو گھبرا رکھا هي کہ ترکے اُس کي قبر پر گئیں (۲۳) اور اُس
کي لاش کو نہ پاکر آئیں اور بولیں کہ هم نے فرشتوں کي رویت دیکھي
جنھوں نے کہا کہ وہ زندہ هي (۲۴) اور بعضوں نے همارے ساتھیوں میں سے
قبر پر جاکے جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا پایا پر اُسکو نہ دیکھا (۲۵) تب
اُس نے اُن سے کہا کہ ای نادانو اور نبیوں کي ساري باتوں کے ماننے میں
سست مزاجو (۲۶) کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دکھہ اُٹھاوے اور اپنے
جلال میں داخل هو (۲۷) اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے وہ
باتیں جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں هیں اُن کے لیئے تفسیر
کیں (۲۸) اور وے اُس بستي کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے اور
ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے بڑھا چاهتا هي (۲۹) تب اُنھوں نے اُسے یہہ کہکے
روکا کہ همارے ساتھہ رہ کیونکہ شام هوا چاهتي هي اور دن ڈھلا تب
وہ بھیتر جاکے اُن کے ساتھہ رها (۳۰) اور ایسا هوا کہ جب وہ اُن کے
ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹي لیکر اُسے متبرک کیا اور توڑ کے اُن کو دي
(۳۱) تب اُن کي آنکھیں کُھل گئیں اور اُس کو پہچانا اور وہ اُن کے
پاس سے غائب هو گیا (۳۲) تب اُنھوں نے آپس میں کہا جب راہ
میں هم سے باتیں کرتا اور همارے لیئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا هم
لوگوں کے دل میں جوش نہ هوا (۳۳) اور اُسي گھڑي اُٹھکر وے یروسلم کو
پھرے اور گیارھوں اور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھے پایا (۳۴) جو کہتے تھے
کہ خداوند سچ مچ اُٹھا اور شمعون کو دکھائي دیا هي (۳۵) تب اُنھوں
نے راہ کا حال بیان کیا اور یہہ کہ کیونکر اُنھوں نے اُس کے روٹي توڑنے

میں اُسے پہچانا * (۳۶) اور وے یہہ باتیں کہہ رہے تھے کہ یسوع آپ
اُن کے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمھیں سلام (۳۷) پر اُنھوں نے
گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ کسي روح کو دیکھتے ہیں (۳۸) مگر
اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیوں گھبراہت میں ہو اور کاھے کو تمھارے دلوں
میں اندیشہ پیدا ہوتے (۳۹) میرے ھاتھہ پانوں کو دیکھو کہ میں ہي
ہوں اور مجھے چھوؤ اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈي نہیں جیسا
مجھہ میں دیکھتے ہو (۴۰) اور یہہ کہکے اُنھیں اپنے ھاتھہ اور پانو دکھائے
(۴۱) اور جب وے مارے خوشي کے اِعتبار نہ کرتے اور متعجب تھے
اُس نے اُن سے کہا کہ کیا یہاں تمھارے پاس کچھہ کھانے کو ھی (۴۲) تب
اُنھوں نے بھوني ہوئي مچھلي کا ایک تکڑا اور شہد کا ایک چھتا اُس کو
دیا (۴۳) اُس نے لیکے اُن کے سامھنے کھایا (۴۴) اور اُنسے کہا کہ یہہ
وے ھي باتیں ھیں جنھیں میں نے جب کہ تمھارے ساتھہ تھا تم سے کہا کہ
ضرور ھی کہ سب کچھہ جو موسیٰ کي توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور
زبوروں میں میري بابت لکھا ھی پورا ھو (۴۵) تب اُن کے ذھنوں
کو کھولا کہ کتابوں کو سمجھیں (۴۶) اور اُن سے کہا کہ یوں لکھا ھي اور
یوں ھي ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے
جي اُٹھے (۴۷) اور یروسلم سے لیکے ساري قوموں میں توبہ اور گناھوں
کي معافي کي منادي اُس کے نام سے کي جاے (۴۸) اور تم اِن باتوں
کے گواہ ھو * (۴۹) اور دیکھو میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر
بھیجتا ھوں لیکن تم جب تک عالم بالا کي قوت سے ملبس نہ ھو یروسلم
شہر میں ٹھہرو * (۵۰) تب وہ اُنھیں وھاں سے باھر بیتعنیا تک لے
گیا اور اپنے ھاتھہ اُٹھاکے اُنھیں برکت دي (۵۱) اور ایسا ھوا کہ
جب وہ اُنھیں برکت دے رھا تھا اُن سے جُدا ھوا اور آسمان پر اُٹھایا
گیا (۵۲) اور اُنھوں نے اُس کو سجدہ کیا اور بڑي خوشي سے یروسلم
کو پھرے (۵۳) اور ھمیشہ ھیکل میں خدا کي تعریف اور شکر کرتے رھے *
آمین *

یوحنا کي انجیل

۱ باب

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا
(۲) یهي اِبتدا میں خدا کے ساتھہ تھا (۳) سب چیزیں اُس سے موجود
هوئیں اور کوئي چیز موجود نه تھي جو بغیر اُس کے هوئي (۴) زندگي
اُس میں تھي اور وہ زندگي اِنسان کا نور تھي (۵) اور نور تاریکي میں
چمکتا هی اور تاریکي نے اُسے دریافت نه کیا * (۶) ایک شخص خدا
کي طرف سے بھیجا گیا تھا جس کا نام یوحنا تھا (۷) یهہ گواهي کے لیئے
آیا که نور پر گواهي دے تاکه سب اُس کے باعث سے اِیمان لاویں (۸) وہ
نور نه تھا پر نور پر گواهي دینے کو آیا تھا (۹) حقیقي نور وہ تھا جو
دنیا میں آکے هر ایک آدمي کو روشن کرتا هی (۱۰) وہ جهان میں تھا
اور جهان اُسي سے موجود هوا اور جهان نے اُسے نه جانا (۱۱) وہ اپنوں
پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نه کیا (۱۲) لیکن جتنوں نے اُسے قبول
کیا اُس نے اُنهیں اِقتدار بخشا که خدا کے فرزند هوں یعنے اُنهیں جو اُس
کے نام پر اِیمان لاتے هیں (۱۳) وے نه لهو سے نه جسم کي خواهش سے
نه مرد کي خواهش سے مگر خدا سے پیدا هوئے هیں (۱۴) اور کلام مجسم
هوا اور وہ فضل اور راستي سے بھرپور هوکے همارے درمیان رها اور هم نے
اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال * (۱۵) یوحنا نے
اُسکي بابت گواهي دي اور پکار کے کها یهہ وهي هی جس کا ذکر میں
کرتا تھا که وہ جو میرے پیچھے آنیوالا هي مجھہ سے مقدم هی کیونکه وہ

مجھہ سے پہلے تھا (۱۶) اور اُس کي بھرپوري سے ہم سب نے پایا بلکہ
فضل پر فضل (۱۷) کیونکہ شریعت موسیٰ کي معرفت سے دي گئي مگر
فضل اور سچائي یسوع مسیح سے پہنچي (۱۸) خدا کو کسي نے کبھي نہ
دیکھا اِکلوتا بیٹا جو باپ کي گود میں ھی اُسي نے بتلا دیا ** (۱۹) اور
یوحنا کي گواھي یہہ تھي جب کہ یہودیوں نے یروسلم سے کاھنوں اور لاویوں
کو بھیجا کہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ھی (۲۰) اور اُس نے اِقرار کیا
اور اِنکار نہ کیا بلکہ اِقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ھوں (۲۱) تب اُنھوں
نے اُس سے پوچھا تو اور کون کیا تو اِلیاس ھی اُس نے کہا میں نہیں
ھوں پس آیا تو وہ نبي ھی اُس نے جواب دیا نہیں (۲۲) تب اُنھوں
نے اُس سے کہا کہ تو کون ھی تاکہ ھم اُنھیں جنھوں نے ھم کو بھیجا کوئي
جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ھی (۲۳) اُس نے کہا کہ میں
جیسا یسعیاہ نبي نے کہا بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز ھوں کہ تم
خداوند کي راہ کو درست کرو (۲۴) مگر یے فریسیوں کي طرف سے
بھیجے گئے تھے (۲۵) اور اُنھوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ اگر تو نہ
مسیح ھی نہ اِلیاس اور نہ وہ نبي پس کیوں بپتسمہ دیتا ھی (۲۶) یوحنا
نے جواب میں اُنھیں کہا کہ میں پاني سے بپتسمہ دیتا ھوں پر تمھارے
درمیان ایک کھڑا ھی جسے تم نہیں جانتے (۲۷) یہہ وھي ھی جو میرے
پیچھے آنیوالا تھا اور مجھہ سے مقدم تھا جس کي جوتي کا تسمہ میں
کھولنے کے لائق نہیں ھوں (۲۸) یہہ باتیں بیت‌عبارہ میں یردن کے پار
جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا واقع ھوئیں * (۲۹) دوسرے دن یوحنا نے یسوع
کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برہ جو جہان کا گناہ اُٹھا لے
جاتا ھی (۳۰) یہہ وھي ھی جس کے حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد
میرے پیچھے آتا ھی جو مجھہ سے مقدم تھا کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا
(۳۱) اور میں تو اُسے نہ جانتا تھا پر اِسلیئے میں پاني سے بپتسمہ دیتا آیا
تاکہ وہ اِسرائیل پر ظاھر ھو (۳۲) اور یوحنا نے یہہ کہکے گواھي دي کہ
میں نے روح کو کبوتر کي طرح آسمان سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس پر ٹھہري
(۳۳) اور میں اُسے نہ جانتا تھا پر جس نے مجھے بھیجا کہ پاني سے
بپتسمہ دوں اُس نے مجھے کہا کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے

دیکھے وهي هي جو روح قدس سے بپتسمه دیتا هي (۳۴) سو میں نے
دیکھا اور گواهي دي که یهي خدا کا بیٹا هی * (۳۵) پهر دوسرے دن یوحنا
اور دو اُس کے شاگردوں میں سے کهڑے تهے (۳۶) تب یوحنا نے یسوع کو
چلتے دیکهکر کہا دیکهو خدا کا بره (۳۷) اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو
کلام کرتے سنا اور یسوع کے پیچهے هو لیئے (۳۸) تب یسوع نے منهه
پهیرکے اور اُنهیں پیچهے آتے دیکهکر اُن کو کہا تم کیا ڈهونڈهتے هو اُنهوں
نے اُس سے کہا ای ربي (جسکا ترجمه یهه هی ای اُستاد) تو کہاں رهتا هی
(۳۹) اُس نے اُنهیں کہا چلو دیکهو پس وے آئے اور جہاں وه رهتا تها دیکها
اور اُس روز اُس کے ساتهه رهے اور یهه دسویں ساعت کے قریب تها
(۴۰) ایک اُن دونوں میں سے جنهوں نے یوحنا کي سني اور اُس کے پیچهے
هو لیئے شمعون پطرس کا بهائي اندریاس تها (۴۱) اُس نے پہلے اپنے
بهائي شمعون کو پایا اور اُس سے کہا که هم نے مسیح کو جس کا ترجمه
کرستس هي پایا (۴۲) تب وه اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے اُس پر
نگاه کرکے کہا که تو یونس کا بیٹا شمعون هی تو کیفاس کہلاویگا جس کا
ترجمه پطرس هی * (۴۳) دوسرے دن یسوع نے چاها که جلیل میں جاوے
پر فیلبوس کو پاکے کہا میرے پیچهے چل (۴۴) اور فیلبوس بیت صیدا
کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر هی باشنده تها (۴۵) فیلبوس نے
نتهنی ایل کو پایا اور اُسے کہا که جس کا ذکر موسی نے توریت میں اور
نبیوں نے کیا هي هم نے اُسے پایا وه یوسف کا بیٹا یسوع ناصري هي
(۴۶) نتهنی ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئي اچهي چیز نکل سکتي
هی فیلبوس نے کہا آ اور دیکهه (۴۷) یسوع نے نتهنی ایل کو اپني طرف
آتے دیکهکر اُس کے حق میں کہا دیکهو ایک سچا اِسرائیلي جس میں
مکر نہیں هي (۴۸) نتهنی ایل نے اُس سے کہا تو مجهے کہاں سے جانتا
هی یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس سے پہلے که فیلبوس نے تجهے
بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تها میں نے تجهے دیکها (۴۹) نتهنی ایل
نے جواب میں اُس سے کہا ای ربي تو خدا کا بیٹا تو اِسرائیل کا بادشاه
هی (۵۰) یسوع نے جواب دیا کیا تو اِس لیئے اِیمان لاتا هی که میں
نے تجهه سے کہا که میں نے تجهه کو انجیر کے درخت تلے دیکها تو اِن سے بڑے

ماجرے دیکھیگا (۵۱) پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ
اب سے تم آسمان کو کُھلا اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن آدم پر
اُترتے دیکھوگے *

۲ باب

(۱) اور تیسرے دن قانائے جلیل میں کسي کا بیاہ ہوا اور یسوع کي ما
وہاں تھي (۲) اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کي بھي اُس بیاہ میں
دعوت تھي (۳) اور جب مے گھٹ گئي یسوع کي ما نے اُس سے کہا
کہ اُن کے پاس مے نہ رہي (۴) یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت
مجھے تجھ سے کیا کام میرا وقت ہنوز نہیں آیا (۵) اُس کي ما نے
خادموں کو کہا جو کچھ وہ تمھیں کہے سو کرو (۶) اور وہاں پتھر کے چھ
مٹکے طہارت کے لیئے یہودیوں کے دستور کے موافق دھرے تھے اور ہر ایک
میں دو یا تین من کي سمائي تھي (۷) یسوع نے اُنھیں کہا مٹکوں میں
پاني بھرو سو اُنھوں نے اُن کو لبالب بھرا (۸) پھر اُس نے اُنھیں کہا کہ
اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ اور وے لے گئے (۹) جب
میر مجلس نے وہ پاني جو مے بن گیا تھا چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ کہاں
سے تھا مگر چاکر کہ جنھوں نے وہ پاني نکالا تھا جانتے تھے تو میر مجلس
نے دُلہا کو بلایا اور اُسے کہا کہ (۱۰) ہر شخص پہلے اچھي مے خرچ کرتا
ہے اور ناقص اُس وقت کہ جب پیگئے چھک گئے پر تو نے اچھي مے اب
تک رکھہ چھوڑي ہے (۱۱) یہہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے جلیل میں
دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا اور اُسکے شاگرد اُس پر اِیمان لائے * (۱۲) بعد
اُس کے وہ اور اُس کي ما اور اُس کے بھائي اور شاگرد کفرناحم میں گئے
پر اُنھوں نے وہاں بہت دنوں تک مقام نہ کیا * * (۱۳) تب یہودیوں کي
عید فسح نزدیک تھي اور یسوع یروسلم کو گیا (۱۴) اور ہیکل میں بیل
اور بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا (۱۵) تب
اُس نے رسي کا کوڑا بناکے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ہیکل سے
نکال دیا اور صرافوں کے ٹکے بکھرا دیئے اور تختے اُلٹ دیئے (۱۶) اور کبوتر
فروشوں کو کہا اِن چیزوں کو یہاں سے لے جا میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا

گھر مت بناؤ (۱۷) اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ یوں لکھا ھی کہ
تیرے گھر کي غیرت مجھے کھا گئي * (۱۸) تب یہودیوں نے جواب میں
اُسے کہا کیا نشان تو ھمیں دکھلاتا ھی جو یہہ کام کرتا ھی (۱۹) یسوع نے
جواب دیکر اُنھیں کہا کہ اِس ھیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دن
میں کھڑا کرونگا (۲۰) یہودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ھیکل بن
رھي ھی اور تو اُسے تین دن میں کھڑا کریگا (۲۱) پر اُس نے اپنے بدن
کي ھیکل کي بابت کہا تھا (۲۲) اِس لیئے جب وہ مُردوں میں سے
جي اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہہ کہا تھا اور وے کتاب
اور یسوع کے کلام پر اِیمان لائے * (۲۳) اور جب کہ وہ یروسلم کے بیچ عید
فسح میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُس نے دکھائے دیکھکے اُس کے
نام پر اِیمان لائے (۲۴) لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نہ چھوڑا اِس لیئے
کہ وہ سب کو جانتا تھا (۲۵) اور محتاج نہ تھا کہ کوئي اِنسان کے حق
میں گواھي دے کیونکہ وہ آپ جو کچھہ کہ اِنسان میں تھا جانتا تھا *

۳ باب

(۱) فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار
تھا (۲) اُس نے رات کو یسوع پاس آکر کہا کہ ای ربي ھم جانتے ھیں
کہ تو خدا کي طرف سے اُستاد ھوکے آیا کیونکہ کوئي یے معجزے جو تو دکھاتا
ھی جب تک کہ خدا اُس کے ساتھہ نہ ھو نہیں دکھا سکتا (۳) یسوع
نے جواب دیکر اُس سے کہا میں تجھہ سے سچ سچ کہتا ھوں اگر کوئي سر نو
پیدا نہ ھو تو وہ خدا کي بادشاھت کو دیکھہ نہیں سکتا (۴) نقودیموس
نے اُس سے کہا آدمي جب بوڑھا ھو گیا تو کیونکر پیدا ھو سکتا ھی کیا
اُس میں یہہ طاقت ھی کہ دو بارہ اپني ما کے پیٹ میں در آئے اور
پیدا ھووے (۵) یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھے سچ سچ کہتا ھوں
اگر آدمي پاني اور روح سے پیدا نہ ھووے تو وہ خدا کي بادشاھت میں
داخل ھو نہیں سکتا (۶) جو جسم سے پیدا ھوا ھی جسم ھی اور جو
روح سے پیدا ھوا ھی روح ھی (۷) تعجب نہ کر کہ میں نے تجھے کہا
کہ تمھیں سر نو پیدا ھونا ضرور ھی (۸) ھوا جدھر چاھتي ھی چلتي ھی

اور تو اُس کي آواز سنتا هي پر نهيں جانتا که وه کهاں سے آتي اور کهاں
کو جاتي هي هر ايک جو روح سے پيدا هوا ايسا هي هي (۹) نقوديموس نے
جواب ميں اُس سے کها يهه باتيں کيونکر هو سکتي هيں (۱۰) يسوع نے
جواب ديا اور اُس سے کها کيا تو بني اِسرائيل کا اُستاد هي اور يهه باتيں
نهيں جانتا (۱۱) ميں تجهسے سچ سچ کهتا هوں که جو هم جانتے هيں
کهتے هيں اور جسے هم نے ديکها هي اُس پر گواهي ديتے هيں اور تم
هماري گواهي قبول نهيں کرتے (۱۲) جب ميں نے تمهيں زمين کي باتيں
کهيں اور تم يقين نهيں کرتے پهر اگر ميں تمهيں آسمان کي باتيں کهوں تو
تم کيونکر يقين کروگے (۱۳) اور کوئي آسمان پر نهيں گيا سوا اُس شخص
کے جو آسمان پر سے اُترا يعنے اِبن آدم جو آسمان پر هي * (۱۴) اور
جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بيابان ميں بلندي پر رکها اُسي طرح سے
ضرور هي که اِبن آدم بهي اُٹهايا جائے (۱۵) تاکه جو کوئي اُس پر اِيمان
لاوے هلاک نه هووے بلکه هميشه کي زندگي پاوے * (۱۶) کيونکه خدا نے
جهان کو ايسا پيار کيا هي که اُس نے اپنا اِکلوتا بيٹا بخشا تاکه جو کوئي
اُس پر اِيمان لاوے هلاک نه هووے بلکه هميشه کي زندگي پاوے (۱۷) کيونکه
خدا نے اپنے بيٹے کو جهان ميں اِس ليئے نهيں بهيجا که جهان پر سزا
کا حکم کرے بلکه اِس ليئے که جهان اُس کے سبب نجات پاوے *
(۱۸) جو اُس پر اِيمان لاتا هي اُس کے ليئے سزا کا حکم نهيں ليکن جو
اُس پر اِيمان نهيں لاتا هي اُس کے واسطے سزا کا حکم هو چکا کيونکه وه
خدا کے اِکلوتے بيٹے کے نام پر اِيمان نه لايا (۱۹) اور سزا کے حکم کا
سبب يهه هي که نور جهان ميں آيا اور اِنسان نے تاريکي کو نور سے
زياده پيار کيا کيونکه اُن کے کام برے تهے (۲۰) کيونکه جو کوئي برائي
کرتا هي وه نور سے دشمني رکهتا هي اور نور کے پاس نهيں آتا تا ايسا نه هو
که اُس کے کام فاش هو جاويں (۲۱) پر وه جو حق کرتا هي نور کے پاس
آتا هي تاکه اُس کے کام ظاهر هوويں که وے خدا کي مرضي سے هيں *
(۲۲) بعد اُن باتوں کے يسوع اور اُس کے شاگرد يهوديه کي سرزمين ميں
آئے اور وه وهاں اُن کے ساتهه رها کرتا اور بپتسمه ديتا تها * (۲۳) اور يوحنا
بهي سالم کے قريب عينون ميں بپتسمه ديتا تها کيونکه وهاں پاني بهت

تھا اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا (۲۴) کہ یوحنا ھنوز قیدخانے میں ڈالا نہ
گیا تھا * (۲۵) تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کی
بابت بحث ہوئی (۲۶) اور وے یوحنا پاس آئے اور اُس سے کہا کہ ای
ربی وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا جس پر تو نے گواھی دی دیکھہ کہ
وہ بپتسمہ دیتا ھی اور سب اُس کے پاس آتے ھیں (۲۷) یوحنا نے
جواب دیا اور کہا کہ کوئی اِنسان کسی چیز کو مگر جس حال کہ وہ اُسے
آسمان سے دی جاوے پا نہیں سکتا (۲۸) تم خود میرے گواہ ھو کہ میں
نے کہا کہ میں مسیح نہیں مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ھوں (۲۹) جس
کی دُلہن ھی وہ دُلہا ھی پر دُلہا کا دوست جو کھڑا ھی اور اُس کی
سنتا ھی دُلہا کی آواز سے بہت خوش ھوتا ھی پس میری یہہ خوشی
پوری ھوئی (۳۰) ضرور ھی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں (۳۱) وہ جو اُوپر
سے آتا ھی سب کے اُوپر ھی وہ جو زمین سے ھی زمینی ھی اور زمین
کی کہتا ھی وہ جو آسمان سے آتا ھی سب کے اُوپر ھی (۳۲) اور جو
کچھہ اُس نے دیکھا اور سنا ھی اُس کی گواھی دیتا ھی اور کوئی شخص
اُس کی گواھی قبول نہیں کرتا (۳۳) جس نے اُس کی گواھی قبول کی
ھی مُہر کی ھی کہ خدا سچا ھی (۳۴) کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ھی
وہ خدا کی باتیں کہتا ھی کیونکہ خدا پیمائش کرکے روح نہیں دیتا
(۳۵) باپ بیٹے کو پیار کرتا ھی اور سب چیزیں اُس کے ھاتھہ میں دی
ھیں (۳۶) جو کہ بیٹے پر اِیمان لاتا ھی ھمیشہ کی زندگی اُس کی ھی
اور جو بیٹے پر اِیمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُس
پر رہتا ھی *

۴ باب

(۱) اور جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے
زیادہ شاگرد کرتا ھی اور بپتسمہ دیتا ھی (۲) حالانکہ یسوع آپ نہیں
بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے (۳) تب وہ یہودیہ کو چھوڑکے
جلیل کو پھر گیا (۴) اور ضرور تھا کہ وہ سامریہ سے ھوکے جاوے (۵) تب
وہ سامریہ کے ایک شہر میں جو سوکار کہلاتا ھی اُس ملکیت کے نزدیک

جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دي تھي آیا (۶) اور یعقوب کا کوا
وھیں تھا چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ھوکے اُس کوئے پر یوں ھي بیٹھا یہہ
چھٹھي گھڑي کے قریب تھا (۷) تب سامریہ کي ایک عورت پاني بھر نے
آئي یسوع نے اُس سے کہا مجھے پینے کو دے (۸) کیونکہ اُس کے شاگرد
شہر میں گئے تھے کہ کچھہ کھانے کو مول لیں (۹) سامریہ کي اُس عورت
نے اُسے کہا کہ کیونکر تو جو یہودي ھی مجھہ سے جو سامریہ کي عورت
ھوں پاني پینے کو مانگتا ھی کیونکہ یہودي سامریوں سے صحبت نہیں
رکھتے تھے (۱۰) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کي
بخشش کو اور اُس کو جو تجھہ سے کہتا ھی مجھے پینے کو دے پہچانتي
کہ وہ کون ھی تو تو اُس سے مانگتي اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا
(۱۱) عورت نے اُس سے کہا ای خداوند تجھہ پاس پاني کھینچنے کو کچھہ
نہیں اور کوا گہرا ھي پھر تو نے وہ جیتا پاني کہاں سے پایا (۱۲) کیا تو ھمارے
باپ یعقوب سے جس نے ھم کو یہہ کوا دیا اور خود اُس نے اور اُس کے
بیٹوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا بڑا ھی (۱۳) یسوع نے
جواب دیا اور اُس سے کہا جو کوئي یہہ پاني پیئے پھر پیاسا ھوگا (۱۴) پر
جو کوئي وہ پاني جو میں اُسے دونگا پیئے وہ ابد تک پیاسا نہ ھوگا بلکہ
جو پاني میں اُسے دیتا ھوں اُس میں پاني کا سوتا ھو جائیگا جو ھمیشہ کي
زندگي تک جاري رھیگا (۱۵) عورت نے اُس سے کہا ای خداوند یہہ پاني
مجھہ کو دے کہ میں پیاسي نہ ھوؤں اور نہ بھرنے کو یہاں آؤں (۱۶) یسوع
نے اُس سے کہا جاکے اپنے شوھر کو بلا اور یہاں آ (۱۷) عورت نے جواب
دیا اور کہا کہ میں بےشوھر ھوں یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے درست
کہا کہ میں بےشوھر ھوں (۱۸) کیونکہ تو پانچ خصم کر چُکي ھی اور وہ
جو اب تو رکھتي ھی تیرا خصم نہیں تو نے یہہ سچ کہا (۱۹) عورت نے
اُس سے کہا ای خداوند مجھے معلوم ھوتا ھی کہ آپ نبي ھیں
(۲۰) ھمارے باپ‌دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کي اور تم کہتے ھو کہ وہ
جگہہ جہاں پرستش کرني چاھیئے یروسلم میں ھی (۲۱) یسوع نے اُس
سے کہا کہ ای عورت میري بات کو یقین رکھہ کہ وہ گھڑي آتي ھی کہ جس
میں تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروسلم میں باپ کي پرستش کروگے

(۲۲) تم اُسكي جسے نہيں جانتے ہو پرستش كرتے ہو ہم اُسكي جسے جانتے
ہيں پرستش كرتے ہيں كيونكہ نجات يہوديوں ميں سے ہى (۲۳) پر وہ
گہڑي آتي ہى بلكہ ابہي ہى كہ جس ميں سچے پرستار روح اور راستي
سے باپ كي پرستش كرينگے كيونكہ باپ بہي اپنے پرستاروں كو چاہتا ہى
كہ ايسے ہوويں (۲۴) خدا روح ہى اور اُس كے پرستاروں كو فرض ہى كہ
روح اور راستي سے پرستش كريں (۲۵) عورت نے اُس سے كہا ميں
جانتي ہوں كہ مسيح (جس كا ترجمہ كرسٹس ہى) آتا ہى جب وہ
آويگا تو ہميں سب باتوں كي خبر ديگا (۲۶) يسوع نے اُس سے كہا
ميں جو تجھسے بولتا ہوں وہي ہوں * (۲۷) اِتنے ميں اُس كے شاگرد آئے
اور تعجب كيا كہ وہ عورت سے باتيں كرتا تہا پر كسي نے نہ كہا كہ تو كيا
چاہتا ہي يا اُس سے كس ليئے باتيں كرتا ہى (۲۸) تب عورت نے
اپنا گہڑا چہوڑا اور شہر ميں جاكے لوگوں سے كہا (۲۹) آؤ ايك مرد كو
ديكہو جس نے سب كام جو ميں نے كيئے مجہے كہے كيا يہہ مسيح
نہيں (۳۰) وے شہر سے نكلے اور اُس پاس آئے * (۳۱) اِس عرصے ميں
اُس كے شاگردوں نے اُس سے درخواست كركے كہا كہ اى ربّي كچہہ كہائيئے
(۳۲) ليكن اُس نے اُنہيں كہا ميرے پاس كہانے كے ليئے خوراك ہى جسے
تم نہيں جانتے (۳۳) اِس ليئے شاگردوں نے آپس ميں كہا كہ كيا كوئي
اُس كے ليئے كہانا لايا ہى (۳۴) يسوع نے اُنہيں كہا ميرا كہانا يہہ
ہى كہ اپنے بہيجنيوالے كي مرضي بجا لاؤں اور اُس كا كام پورا كروں
(۳۵) كيا تم نہيں كہتے كہ ابہي چار مہينہ باقي ہى تب فصل آويگي
ديكہو ميں تم سے كہتا ہوں اپني آنكہيں اُٹہاؤ اور كہيتوں كو ديكہو كہ وے
كاٹنے كے ليئے پك چُكے ہيں (۳۶) اور كاٹنيوالا مزدوري پاتا ہى اور ہميشہ
كي زندگي كے ليئے ميوہ جمع كرتا ہى تاكہ وہ جو بوتا ہى اور وہ جو كاٹتا
ہى دونوں باہم خوش ہوويں (۳۷) اور اُس پريہہ مثل ٹہيك آتي ہى
كہ ايك بوتا ہي اور دوسرا كاٹتا ہى (۳۸) ميں نے تمہيں بہيجا ہى تاكہ
اُسے جس ميں تم نے محنت نہيں كي كاٹو غير لوگوں نے محنت كي اور
تم اُن كي محنت ميں شامل ہوئے * (۳۹) اور اُس شہر كے بہت سے
سامري اُس عورت كے كہنے سے جس نے گواہي دي كہ اُس نے سب

کچھ جو میں نے کیا ھی مجھے کہا اُس پر ایمان لائے (۴۰) اور اُن
سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کي مِنّت کي کہ همارے ساتھ رہ چنانچہ
وہ دو روز وهاں رہا (۴۱) اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسي کے کلام کے سبب
ایمان لائے (۴۲) اور اُس عورت کو کہا اب هم فقط تیرے کہنے سے ایمان
نہیں لاتے کیونکہ هم نے خود سنا اور جانتے هیں کہ یہہ فيالحقیقت جہان
کا نجات دینیوالا مسیح هی * (۴۳) اور وہ دو روز بعد وهاں سے روانہ هوکے
جلیل کو گیا (۴۴) کیونکہ یسوع نے خود گواهي دي کہ نبي اپنے وطن
میں عزت نہیں پاتا (۴۵) اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلیوں نے
اُس کي خاطرداري کي کہ سب کاموں کو جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید
میں کیئے تھے دیکھا تھا کیونکہ وے بھي عید میں گئے تھے (۴۶) اور
یسوع پھر قانائے جلیل میں جہاں اُس نے پاني کو مے بنایا تھا آیا اور
بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا (۴۷) جب
سنا کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُس کي
مِنّت کي کہ آوے اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا
(۴۸) تب یسوع نے اُسے کہا اگر تم نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھوگے تو ایمان
نہ لاؤگے (۴۹) بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا ای خداوند پیشتر اُس سے
کہ میرا بیٹا مر جاوے اُتر آ (۵۰) یسوع نے اُسے کہا جا تیرا بیٹا جیتا هی
اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسے کہي اعتقاد کیا اور چلا گیا
(۵۱) وہ راہ هي میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور خبر پہنچائي کہ تیرا
بیٹا جیتا هی (۵۲) تب اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے
آرام هونے لگا اُنھوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑي اُس کي تپ جاتي رهي
(۵۳) تب باپ نے جانا کہ وهي گھڑي تھي جب یسوع نے اُس سے کہا
تھا کہ تیرا بیٹا جیتا هی اور وہ خود اور اُس کا سارا گھر ایمان لایا (۵۴) یہہ
دوسرا معجزہ هی جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکے دکھلایا *

۵ باب

(۱) بعد اُس کے یہودیوں کي ایک عید تھي اور یسوع یروسلم کو گیا
(۲) اور یروسلم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض هی جو عبراني میں

بیت‌حسدا کہلاتا ھی اُس کے پانچ اُسارے ھیں (۳) اُن میں ناتوانوں
اور اندھوں اور لنگڑوں اور پژمُردوں کی ایک بڑی بھیڑ پڑی تھی جو پانی کے
ھلنے کی منتظر تھی (۴) کیونکہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس حوض میں
اُترکے پانی کو ھلاتا تھا اور پانی کے ھلنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس میں
اُترتا کیسی ھی بیماری میں گرفتار ھوا ھو اُس سے چنگا ھو جاتا تھا
(۵) اور وھاں ایک شخص تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا (۶) یسوع
نے جب اُسے پڑے ھوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑی مدت سے اُس حالت
میں ھی تو اُس سے کہا کہ کیا تو چاھتا ھی کہ چنگا ھو جاے (۷) بیمار
نے اُسے جواب دیا کہ ای خداوند مجھ پاس آدمی نہیں کہ جب یہہ پانی
ھلایا جائے تو مجھے حوض میں ڈال دے اور جب تک میں آپ سے
آؤں دوسرا مجھہ سے پہلے اُتر پڑتا ھی (۸) یسوع نے اُسے کہا اُٹھہ اور اپنا
کھٹولا اُٹھاکر چلا جا (۹) وونہیں وہ شخص چنگا ھو گیا اور اپنا کھٹولا اُٹھا
لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تھا * (۱۰) اِس لیئے یہودیوں نے اُسے
جو چنگا ھوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا روز ھی تجھے روا نہیں کہ کھٹولے کو
اُٹھا لے جاوے (۱۱) اُس نے اُنہیں جواب دیا کہ جس نے مجھے چنگا
کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا (۱۲) تب اُنھوں نے
اُس سے پوچھا کہ وہ کون شخص ھی جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا اُٹھاکے
چلا جا (۱۳) اُس نے جو چنگا ھوا تھا نہ جانا کہ وہ کون ھی اِس لیئے
کہ یسوع وھاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ میں بھیڑ تھی (۱۴) بعد
اُس کے یسوع نے اُسے ھیکل میں پایا اور اُس سے کہا کہ دیکھہ تو چنگا ھو
گیا پھر گناہ نہ کرنا نہ ھووے کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے (۱۵) وہ
شخص روانہ ھوا اور یہودیوں کو اِطلاع دی کہ جس نے مجھے چنگا کیا
یسوع ھی (۱۶) اِس لیئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا اور اُس کے قتل کی
گھات میں لگے کیونکہ اُس نے یہہ کام سبت کے روز کیا تھا * (۱۷) لیکن
یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ھی اور میں
بھی کام کیا کرتا ھوں (۱۸) تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُس کو قتل
کرنے چاھا کیونکہ اُس نے نہ فقط سبت ھی کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا
باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا (۱۹) تب یسوع نے جواب دیا

اور کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا
مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکھے کیونکہ جو کچھ کہ وہ کرتا ھی بیٹا بھی
اُسی طرح سے کرتا ھی (۲۰) اِس لیئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ھی
اور سب کچھ کہ خود کرتا ھی اُسے دکھاتا ھی اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے
دکھائیگا کہ تم تعجب کروگے (۲۱) اِس لیئے کہ جس طرح باپ
مُردوں کو اُٹھاتا ھی اور جلاتا ھی بیٹا بھی جنھیں چاھتا ھی جلاتا ھی
(۲۲) کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری
عدالت بیٹے کو سونپ دی ھی (۲۳) تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں
جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے ھیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا
باپ کی جسنے اُسے بھیجا ھی عزت نہیں کرتا (۲۴) میں تم سے سچ سچ
کہتا ھوں وہ جو میرا کلام سنتا ھی اور اُس پر جس نے مجھے بھیجا ھی
اِیمان لاتا ھی ھمیشہ کی زندگی اُس کی ھی اور اُس پر سزا کا حکم نہیں
بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی میں پہنچا ھی (۲۵) میں تم سے سچ
سچ کہتا ھوں کہ وہ گھڑی آتی ھی اور اب ھی کہ جس میں مُردے خدا
کے بیٹے کی آواز سنینگے اور وے سن کے جیئینگے (۲۶) کیونکہ جس طرح
باپ آپ میں زندگی رکھتا ھی اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی دیا ھی
کہ اپنے میں زندگی رکھے (۲۷) بلکہ اُسے اِختیار دیا ھی کہ عدالت
کرے اِس لیئے کہ وہ اِبن آدم ھی (۲۸) اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ
وہ گھڑی آتی ھی کہ جس میں وے سب جو قبروں میں ھیں اُس کی
آواز سنینگے (۲۹) اور نکلینگے جنھوں نے نیکی کی ھی زندگی کی قیامت
کے واسطے اور جنھوں نے بدی کی ھی سزا کی قیامت کے لیئے (۳۰) میں
آپ سے کچھ کر نہیں سکتا جیسا میں سنتا ھوں حکم کرتا ھوں اور میری
عدالت درست ھی کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں پر باپ کی مرضی کو
جس نے مجھے بھیجا چاھتا ھوں (۳۱) اگر میں اپنے پر گواھی دوں
تو میری گواھی حق نہیں * (۳۲) دوسرا ھی جو مجھپر گواھی دیتا
ھی اور میں جانتا ھوں کہ وہ گواھی جو مجھ پر دیتا ھی حق ھی
(۳۳) تم نے یوحنا کے پاس پیغام بھیجا اور اُس نے حق پر گواھی دی
(۳۴) لیکن میں اِنسان کی گواھی نہیں چاھتا پر میں یہ باتیں کہتا

هوں تاکہ تم نجات پاؤ (۳۵) وہ جلتا اور چمکتا چراغ تھا اور تم چاهتے
تھے کہ تھوڑي دیر تک اُس کي روشني سے خوش رهو * (۳۶) لیکن
مجھ پاس یوحنا کي گواهي سے ایک بڑي گواهي هی اِس لیئے کہ یے کام
جو باپ نے مجھے سونپے هیں تاکہ پورے کروں یعنے یے کام جو میں
کرتا هوں مجھپر گواهي دیتے هیں کہ باپ نے مجھے بھیجا هی (۳۷) اور
باپ جس نے مجھے بھیجا هی اُس نے آپ مجھپر گواهي دي هی تم
نے کبھي اُس کي آواز نهیں سني اور نہ اُس کي صورت دیکھي (۳۸) اور
تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نهیں رکھتے کیونکہ تم اُس پر جسے اُس نے
بھیجا اِیمان نهیں لاتے * (۳۹) تم نوشتوں میں ڈھونڈھتے هو کیونکہ تم گمان
کرتے هو کہ اُن میں تمھارے لیئے همیشہ کي زندگي هی اور یهہ وے هي
هیں جو مجھ پر گواهي دیتے هیں (۴۰) اور تم نهیں چاهتے کہ مجھ
پاس آؤ تاکہ زندگي پاؤ (۴۱) میں اُس عزت کو جو اِنسان کي طرف
سے هوتي منظور نهیں کرتا (۴۲) میں تمھیں جانتا هوں کہ تم میں خدا
کي محبت نهیں (۴۳) میں اپنے باپ کے نام سے آیا هوں اور تم مجھے
قبول نهیں کرتے اگر کوئي دوسرا اپنے نام سے آوے تو تم اُسے قبول کروگے (۴۴) تم
جو آپس میں ایک دوسرے کي عزت چاهتے هو اور وہ عزت جو اکیلے
خدا سے هی نهیں ڈھونڈھتے کیونکر اِیمان لا سکتے هو (۴۵) گمان
مت کرو کہ میں باپ کے پاس تمھاري فریاد کرونگا ایک تو هی تمھاري
فریاد کرنیوالا یعنے موسیٰ جس پر تمھارا بھروسا هی (۴۶) کیونکہ اگر تم
موسیٰ پر اِیمان لاتے تو مجھپر بھي اِیمان لاتے اِس لیئے کہ اُس نے میرے
حق میں لکھا هی (۴۷) لیکن جس حال کہ تم اُس کے نوشتوں کو یقین
نہ کروگے تو میري باتوں کو کیونکر یقین کروگے *

۶ باب

(۱) یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار جو دریاے طبریاس
هی گیا (۲) اور ایک بڑي بھیڑ اُس کے پیچھے هو لي کیونکہ اُنھوں نے
اُس کے معجزے جو اُس نے بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے (۳) پھر یسوع
پھاڑ پر گیا اور وهاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا (۴) اور یهودیوں کي عید

فسح نزدیک تهي * (۵) پس جب یسوع نے آنکهیں اُٹهائیں اور دیکها
که بڑي بهیڑ میرے پاس آتي هي تو فیلبوس سے کہا که هم کہاں سے
اِن کے کهانے کے لیئے روٹیاں خریدیں (۶) پر اُس نے یهه اِمتحان کي راه
سے کہا تها کیونکه وه آپ جانتا تها جو کیا چاهتا تها (۷) فیلبوس نے اُسے
جواب دیا که دو سو دینار کي روٹیاں اُن کے لیئے بس نه هونگي اُن میں
سے هر ایک تهوڑا سا پاوے (۸) ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے جو
شمعون پطرس کا بهائي اندریاس تها اُس سے کہا (۹) یہاں ایک چهوکرا
هی جسکے پاس جؤ کي پانچ روٹیاں اور دو چهوٹي مچهلیاں هیں پر یهه اِتنے
لوگوں میں کیا هیں (۱۰) تب یسوع نے کہا که لوگوں کو بٹهاؤ اور اُس
جگهه بهت گهاس تهي سو گنتي میں تخمیناً پانچ هزار مرد بیٹهے
(۱۱) اور یسوع نے روٹیاں اُٹها لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں
نے اُنهیں جو بیٹهے تهے بانٹیں اور اِسي طرح مچهلیوں میں سے جس قدر
که وے چاهتے تهے (۱۲) اور جب وے سیر هو چکے تو اُس نے اپنے
شاگردوں سے کہا که اُن ٹکڑوں کو جو بچ رهے هیں جمع کرو تاکه کچهه
خراب نه هووے (۱۳) چنانچه اُنهوں نے جمع کیئے اور جؤ کي پانچ روٹیوں
کے ٹکڑوں سے جو اُن کهانیوالوں سے بچ رهے تهے باره ٹوکریاں بهریں (۱۴) تب
اُن لوگوں نے یهه معجزه جو یسوع نے دکهایا دیکهکر کہا فيالحقیقت وه
نبي جو جہان میں آنیوالا تها یهي هی * (۱۵) پس یسوع نے معلوم کرکے
که وے چاهتے هیں که آویں اور اُسے زبردستي پکڑکے بادشاه کریں آپ اکیلا
پہاڑ کو پهر گیا (۱۶) اور جب شام هوئي تو اُس کے شاگرد دریا کے کنارے
گئے (۱۷) اور کشتي پر چڑهکے دریا پار کفرناحم کو چلے اُس وقت اندهیرا
هو چلا تها اور یسوع اُن پاس نه آیا تها (۱۸) اور آندهي کے سبب دریا
لہرانے لگا (۱۹) اور جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے کهیو
چکے تهے اُنهوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتي کے قریب آتے دیکها اور
ڈر گئے (۲۰) تب اُس نے اُنهیں کہا که میں هوں ڈرو مت (۲۱) پهر
اُنهوں نے خوشي سے اُسے کشتي پر لے لیا اور کشتي فيالفور اُس جگهه
پر جہاں وے جاتے تهے جا پہنچي * (۲۲) دوسرے دن جب بهیڑ نے جو
دریا کے اُس پار کهڑي تهي یهه دیکها که وهاں سوا اُس ایک کے جس پر

اُس کے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے کوئي دوسري کشتي نه تھي اور یهه که
یسوع اپنے شاگردوں کے ساتهه اُس کشتي پر نه گیا تها بلکه صرف اُس
کے شاگرد گئے تھے (۲۳) (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگهه کے نزدیک
جهاں اُنهوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹي کهائي تهي آئیں) (۲۴) پس
جب اُس بهیڑ نے یهه دیکها هی که وهاں نه یسوع اور نه اُس کے
شاگرد هیں تو وے کشتیوں پر چڑهے اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو
آئے (۲۵) اور اُنهوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کها که ای ربي تو یهاں
کب آیا (۲۶) یسوع نے اُنهیں جواب دیا که میں تم سے سچ سچ کهتا
هوں که تم مجهے ڈهونڈهتے هو اِس لیئے که تم نے معجزے دیکهے سو
نهیں بلکه اِس لیئے که تم روٹیاں کهاکے سیر هوئے (۲۷) فاني خوراک
کے لیئے نهیں بلکه اُس کهانے کے لیئے محنت کرو جو همیشه کي زندگي
تک ٹههرتا هی که اِبن آدم وه تمهیں دیگا کیونکه باپ نے جو خدا هی
اُس پر مهر کر دي هی (۲۸) تب اُنهوں نے اُس سے کها که هم کیا
کریں تاکه خدا کے کام بجا لاویں (۲۹) یسوع نے جواب میں اُنهیں کها
خدا کا کام یهه هی که تم اُس پر جسے اُس نے بهیجا اِیمان لاؤ (۳۰) تب
اُنهوں نے اُس سے کها پس تو کون سا نشان دکهاتا هی تاکه هم دیکهکے تجهه
پر اِیمان لاویں تو کیا کرتا هی (۳۱) همارے باپ دادوں نے بیابان میں
من کهایا چنانچه لکها هی که اُس نے اُنهیں آسمان سے روٹي کهانے کو دي
(۳۲) تب یسوع نے اُنهیں کها میں تم سے سچ سچ کهتا هوں که موسیٰ
نے تمهیں آسماني روٹي نهیں دي بلکه میرا باپ تمهیں سچي آسماني
روٹي دیتا هي (۳۳) اِس لیئے که خدا کي روٹي وه هی جو آسمان سے
اُترتي اور جهان کو زندگي بخشتي هی (۳۴) تب اُنهوں نے اُس سے کها
ای خداوند هم کو همیشه یهه روٹي دیا کر * (۳۵) یسوع نے اُنهیں کها میں
زندگي کي روٹي هوں جو مجهه پاس آتا هی هرگز بهوکها نه هوگا اور جو
مجهه پر اِیمان لاتا هی کبهي پیاسا نه هوگا (۳۶) لیکن میں نے تمهیں
کها هی که تم نے تو مجهے دیکها پر اِیمان نهیں لائے (۳۷) هر ایک جسے
باپ نے مجهے دیا هی مجهه پاس آویگا اور اُسے جو مجهه پاس آتا هی
میں هرگز نکال نه دونگا (۳۸) کیونکه میں آسمان پر سے اِس لیئے نهیں

اُترا کہ اپنی مرضی پر بلکہ اُس کی مرضی پر چلوں جس نے مجھے بھیجا
ھی (۳۹) اور باپ جس نے مجھے بھیجا ھی یہہ چاھتا ھی کہ میں
اُن میں سے جو اُس نے مجھے دیئے ھیں کسی کو نہ کھوؤں بلکہ اُسے
آخری دن پھر اُٹھاؤں (۴۰) اور جس نے مجھے بھیجا ھی اُس کی
مرضی یہہ ھی کہ ھر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُس پر اِیمان لاوے ھمیشہ
کی زندگی پاوے اور کہ میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤں (۴۱) تب
یہودی اُس پر کُڑکُڑائے اِس لیئے کہ اُس نے کہا وہ روٹی جو آسمان سے
اُتری میں ھوں (۴۲) اور اُنھوں نے کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں
جس کے باپ ما کو ھم جانتے ھیں پھر وہ کیونکر کہتا ھی کہ میں
آسمان سے اُترا ھوں (۴۳) تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا کہ
آپس میں مت کُڑکُڑاؤ (۴۴) کوئی شخص مجھہ پاس آ نہیں سکتا مگر
جس حال کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ھی اُسے کھینچ لاوے اور میں
اُسے آخری دن میں اُٹھاؤنگا (۴۵) نبیوں نے یہہ لکھا ھی کہ وے سب
خدا کے سکھلائے ھوئے ھونگے اِس لیئے ھر ایک شخص جس نے باپ سے
سنا اور سیکھا ھی مجھہ پاس آتا ھی (۴۶) یہہ نہیں ھی کہ کسی شخص
نے باپ کو دیکھا ھی مگر وہ جو خدا کی طرف سے ھی اُسی نے باپ کو
دیکھا ھی (۴۷) میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں جو مجھہ پر اِیمان لاتا
ھی ھمیشہ کی زندگی اُسی کی ھی (۴۸) زندگی کی روٹی میں ھی
ھوں (۴۹) تمھارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا اور مر گئے
(۵۰) روٹی جو آسمان سے اُترتی ھی وہ ھی کہ کوئی آدمی اُسے کھاکے نہ
مرے (۵۱) میں ھوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے آتری اگر کوئی
شخص اِس روٹی کو کھائے تو ابد تک جیتا رھیگا اور روٹی جو میں دونگا
میرا گوشت ھی جو میں جہان کی زندگی کے لیئے دونگا (۵۲) تب
یہودی آپس میں بحث کرنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ھمیں
دے سکتا ھی کہ کھائیں (۵۳) تب یسوع نے اُنھیں کہا میں تم سے سچ سچ
کہتا ھوں اگر تم اِبن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا لہو نہ پیؤ تو تم میں زندگی
نہیں (۵۴) جو کوئی میرا گوشت کھاتا ھی اور میرا لہو پیتا ھی ھمیشہ کی
زندگی اُسی کی ھی اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا (۵۵) کیونکہ میرا

گوشت فيالحقيقت کهانے اور میرا لهو فيالحقيقت پینے کي چیز هی
(۵٦) وہ جو میرا گوشت کهاتا اور میرا لهو پیتا هی مجهہ میں رهتا هی
اور میں اُس میں (۵۷) جس طرح سے کہ زندہ باپ نے مجهے بهیجا
اور میں باپ سے زندہ هوں اِسي طرح وہ بهي جو مجهے کهاتا هی مجهہ
سے زندہ هوگا (۵۸) وہ روٹي جو آسمان سے اُتري یہہ هی نہ جیسا کہ
تمهارے باپدادے من کهاکے مر گئے وہ جو یہہ روٹي کهاتا هی ابد تک
جیتا رهیگا (۵۹) اُس نے کفرناحم میں تعلیم دیتے هوئے عبادتخانے
میں یہہ باتیں کهیں (٦۰) تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے
سنکے کہا کہ یہہ سخت کلام هی اُسے کون سن سکتا هی (٦۱) یسوع نے
ازخود جانکر کہ اُس کے شاگرد آپس میں اِس بات پر کُرکُراتے هیں اُنهیں
کہا کیا یہہ تم کو ٹهوکر کا باعث هی (٦۲) پس اگر تم اِبن آدم کو اُوپر
جاتے جہاں وہ آگے تها دیکهوگے تو کیا هوگا (٦۳) روح هی وہ جو جلاتي
هی جسم سے کچهہ فائدہ نہیں یہہ باتیں جو میں تمهیں کهتا هوں روح هیں
اور زندگي هیں (٦۴) پر تم میں بعضے هیں جو اِیمان نہیں لاتے کیونکہ
یسوع اِبتدا سے جانتا تها کہ وے جو اِیمان نہیں لاتے کون هیں اور کون اُسے
پکڑوائیگا (٦۵) پهر اُس نے کہا اِس لیئے میں نے تمهیں کہا کہ کوئي
شخص سوا اُس کے جسے میرے باپ کي طرف سے عناعت هوا مجهہ پاس
نہیں آ سکتا * (٦٦) اُس وقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے
اُلٹے پهر گئے اور بعد اُس کے اُس کے ساتهہ نہ چلے (٦۷) تب یسوع نے
بارهوں کو کہا کیا تم بهي چاهتے هو کہ چلے جاؤ (٦۸) شمعون پطرس
نے اُسے جواب دیا کہ ای خداوند هم کسکے پاس جائیں همیشہ کي زندگي
کي باتیں تو تیرے پاس هیں (٦۹) اور هم تو اِیمان لائے هیں اور جان
گئے هیں کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح هی (۷۰) یسوع نے اُنهیں جواب
دیا کیا میں نے تم بارهوں کو نہیں چُنا اور ایک تم میں سے شیطان هی
(۷۱) اُس نے شمعون کے بیٹے یهوداہ اِسکریوتي کي بابت کہا کیونکہ وهي
اُس کو پکڑوانے چاهتا اور اُن بارهوں میں سے تها *

۷ باب

(۱) بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رها کہ یهودیہ میں سیر

کرنا نہ چاہا اِس لیئے کہ یہودي اُس کے قتل کي فکر میں تھے
(۲) اور یہودیوں کي عید خیمہ نزدیک آئي (۳) تب اُس کے بھائیوں
نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہو اور یہودیہ میں جا تاکہ اُن کاموں کو جو
تو کرتا ھی تیرے شاگرد بھي دیکھیں (۴) کیونکہ ایسا کوئي نہیں جو کچھ
کام چھپکے کرے اور چاھے کہ آپ مشہور ہو اگر تو یہہ کام کرتا ھی تو اپنے
تئیں جہان کو دکھا (۵) کیونکہ اُس کے بھائي بھي اُس پر اِیمان نہ
لائے (۶) تب یسوع نے اُنھیں فرمایا کہ میرا وقت ھنوز نہیں آیا پر
تمہارا وقت ھردم بنا ھی (۷) دنیا تم سے عداوت نہیں رکھہ سکتي پر
مجھہ سے عداوت رکھتي کیونکہ میں اُس پر گواھي دیتا ھوں کہ اُس کے
کام بُرے ھیں (۸) تم عید میں جاؤ میں ابھي عید میں نہیں جاتا کہ
میرا وقت ھنوز پورا نہیں ھوا (۹) سو وہ یہہ باتیں اُنھیں کہکے جلیل
میں رہا * (۱۰) لیکن جب اُس کے بھائي روانہ ھوئے تھے وہ بھي عید
میں گیا ظاھرا نہیں بلکہ چھپکے (۱۱) تب یہودي عید میں اُسے
ڈھونڈھنے لگے اور کہا کہ وہ کہاں ھی (۱۲) اور لوگوں میں اُس کي بابت
بڑي تکرار تھي بعضے کہتے تھے کہ وہ نیک آدمي ھي اور کتنے کہتے تھے
کہ نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا (۱۳) لیکن یہودیوں کے ڈر سے کوئي
شخص ظاھرا اُس کي بابت نہ کہتا تھا * (۱۴) اور جب عید آدھي
گذر گئي یسوع نے ھیکل میں جاکے تعلیم دي (۱۵) تب یہودي تعجب
سے بولے کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ھی (۱۶) یسوع
نے اُنھیں جواب میں کہا کہ میري تعلیم میري نہیں بلکہ اُس کي ھی
جس نے مجھے بھیجا (۱۷) وہ شخص جو اُس کي مرضي پر چلا چاھے
جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کي ھی یا کہ میں آپ سے دیتا ھوں (۱۸) وہ
جو اپني طرف سے کچھہ کہتا ھی اپني بزرگي چاھتا ھی لیکن وہ جو اُس
کي بزرگي چاھتا ھی جس نے اُسے بھیجا سو وھي سچا ھی اور اُس میں
ناراستي نہیں (۱۹) کیا موسیٰ نے تمھیں شریعت نہ دي لیکن کوئي تم
میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا تم کیوں میرے قتل کے فکر میں ھو
(۲۰) لوگوں نے جواب دیا اور کہا تجھہ پر ایک دیو ھی کون تجھے قتل کیا
چاھتا ھی (۲۱) یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا میں نے ایک کام کیا

اور تم سب اُس کے باعث تعجب کرتے ہو (۲۲) موسیٰ نے تمھیں
ختنہ کا حکم دیا حالانکہ وہ موسیٰ سے نہیں بلکہ باپ دادوں سے ہی سو
تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو (۲۳) پس اگر سبت کے روز
آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہی تاکہ موسیٰ کے شرع سے عدول نہ ہو تو کیا تم
اِسلیئے مجھپر غصہ ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا
کیا (۲۴) ظاہر کے موافق عدالت نہ کرو بلکہ واجبی عدالت کرو (۲۵) تب
بعضے یروسلمیوں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں کہ جسے قتل کیا چاہتے ہیں
(۲۶) لیکن دیکھو وہ تو بےدھڑک بولتا ہی اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے پس
کیا سرداروں نے بھی یقین کیا کہ فی الحقیقت یہی مسیح ہی (۲۷) لیکن
ہمیں معلوم ہی کہ یہہ کہاں کا ہی پر مسیح جب آویگا تو کوئی نہ
جانیگا کہ وہ کہاں کا ہی (۲۸) تب یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے
ہوئے یوں پکارا کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں
اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں مگر میرا بھیجنیوالا سچا ہی جس سے
تم واقف نہیں ہو (۲۹) میں اُسے جانتا ہوں اِس لیئے کہ میں اُس
کی طرف سے ہوں اور اُس نے مجھے بھیجا ہی (۳۰) تب اُنھوں نے
چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر اِس لیئے کہ اُس کا وقت ہنوز نہ پہنچا تھا کسی
نے اُس پر ہاتھہ نہ ڈالا (۳۱) اور اُن لوگوں میں سے بہتیرے اُس پر ایمان
لائے اور بولے کہ جب مسیح آویگا تو کیا اِن سے جو اِس نے دکھائے ہیں
زیادہ معجزہ دکھاویگا * (۳۲) فریسیوں نے جماعت کی تکرار جو اُس کی
بابت ہو رہی تھی سنی تب فریسیوں اور سردار کاہنوں نے پیادہ بھیجے
کہ اُسے پکڑ لیں (۳۳) اُس وقت یسوع نے اُنھیں کہا ابھی تھوڑی دیر تک
میں تمھارے ساتھہ ہوں اور اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں
(۳۴) تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ہوں تم آ نہ
سکوگے (۳۵) اُس وقت یہودیوں نے آپس میں کہا کہ وہ کہاں جائیگا جو
اُسے ہم نہ پاوینگے کیا وہ اُن لوگوں کے پاس جو یونانیوں میں پراگندہ ہوئے
جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا (۳۶) یہہ کیا بات ہی جو اُس نے
کہی کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ہوں تم نہ آ سکوگے
(۳۷) پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ہی یسوع کھڑا ہوا اور پکار کے کہا

اگر کوئي پیاسا هو مجهه پاس آوے اور پیئے (۳۸) جو مجهپر اِیمان لاتا هی
اُس کے بدن سے جیسا کتاب کہتي هي جیتے پاني کي ندیاں جاري
هونگي (۳۹) اُس نے یهه روح کي بابت کها جسے وے جو اُس پر
اِیمان لائے پانے پر تهے کیونکه روح قدس اب تک نه اُتري تهي اِس لیئے
که یسوع هنوز اپنے جلال کو نه پهنچا تها * (۴۰) تب اُن لوگوں میں سے
بهتیروں نے یهه سنکر کها في الحقیقت یهي وه نبي هی (۴۱) اوروں نے
کها یهه مسیح هی پر بعضوں نے کها کیا مسیح جلیل سے آتا هی (۴۲) کیا
کتابوں میں یهه بات نهیں که مسیح داؤد کي نسل سے اور بیت لحم
کي بستي سے جهاں داؤد تها آتا هي (۴۳) سو لوگوں میں اُس کي بابت
اِختلاف هوا (۴۴) اور بعضوں نے چاها تها که اُسے پکڑلیں پر کسي نے اُس
پر هاتهه نه ڈالے * (۴۵) تب پیادے سردار کاهنوں اور فریسیوں کے پاس
آئے اور اُنهوں نے اُن سے کها تم اُسے کیوں نه لائے (۴۶) پیادوں نے جواب
دیا که هرگز کسي شخص نے اِس آدمي کي مانند کلام نهیں کیا (۴۷) تب
فریسیوں نے اُنهیں جواب دیا کیا تم بهي گمراه کیئے گئے هو (۴۸) کیا
کوئي سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس پر اِیمان لایا (۴۹) پر یے لوگ
جو شریعت سے واقف نهیں لعنتي هیں (۵۰) نقدیموس نے جو رات کو
یسوع پاس آیا تها اور اُن میں سے ایک تها اُنهیں کها (۵۱) کیا هماري
شریعت کسي کو پیشتر اُس سے که اُس کي سنے اور جانے که وه کیا کرتا هي
گنهگار ٹههراتي هی (۵۲) اُنهوں نے اُس کے جواب میں کها کیا تو بهي
جلیل سے هی ڈهونڈهه اور دیکهه که جلیل سے کوئي نبي ظاهر نهیں هوا
(۵۳) پهر هر ایک اپنے گهر کو گیا *

۸ باب

(۱) پر یسوع کوه زیتون کو گیا (۲) اور صبح سویرے هیکل میں پهر
داخل هوا اور سب لوگ اُسکے پاس آئے اور اُس نے بیٹهکر اُنهیں تعلیم
دي (۳) تب فقیهه اور فریسي ایک عورت کو جو زنا میں پکڑي گئي
تهي اُس پاس لائے اور اُسے بیچ میں کهڑا کرکے اُس سے کها که (۴) ای
اُستاد یهه عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي (۵) موسیٰ نے

تو توریت میں هم کو حکم دیا هی که ایسیوں کو سنگسار کریں پر تو کیا
کهتا هی (۶) اُنهوں نے آزمایش کے لیئے یهه کها تاکه اُس پر نالش کي
وجه پاویں پر یسوع جُهککے اُنگلي سے زمین پر لکهنے لگا (۷) اور جب
وے اُس سے سوال کرتے گئے تو اُس نے سیدها هوکر اُنهیں کها جو که تم
میں بیگناه هي پهلے وهي اُسے پتهر مارے (۸) اور پهر جهککے زمین پر
لکها (۹) اور وے یهه سنکر دل هي دل میں آپ کو گنهگار سمجهکے بڑوں
سے لیکے چهوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع اکیلا ره گیا اور
عورت بیچ میں کهڑي رهي (۱۰) تب یسوع نے سیدها هوکر عورت کے
سوا کسي کو نه دیکها اور اُس سے کها ای عورت وے تیرے نالش کرنیوالے
کهاں هیں کیا کسي نے تجهپر حکم نه کیا (۱۱) وه بولي ای خداوند کسي
نے نهیں یسوع نے اُس سے کها میں بهي تجهپر حکم نهیں کرتا جا اور پهر
گناه نه کر * (۱۲) تب یسوع نے پهر اُنهیں کها جهان کا نور میں هوں
جو میري پیروي کرتا هی اندهیرے میں نه چلیگا بلکه زندگي کا نور
پاویگا (۱۳) تب فریسیوں نے اُس سے کها تو اپنے حق میں گواهي دیتا
هی تیري گواهي سچ نهیں (۱۴) یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کها اگرچه
میں اپني بابت گواهي دیتا هوں تو بهي میري گواهي سچ هی کیونکه
میں جانتا هوں که میں کهاں سے آیا هوں اور میں کهاں کو جاتا هوں پر
تم نهیں جانتے که میں کهاں سے آیا هوں اور کهاں کو جاتا هوں (۱۵) تم
جسم کے مطابق حکم کرتے هو میں کسي پر حکم نهیں کرتا (۱۶) اور اگر
میں حکم کروں تو میرا حکم حق هی کیونکه میں اکیلا نهیں پر میں اور
باپ جسنے مجهے بهیجا (۱۷) تمهاري شریعت میں یهه بهي لکها هي
که دو آدمیوں کي گواهي سچ هی (۱۸) ایک تو میں هوں جو اپني بابت
گواهي دیتا هوں اور ایک باپ جسنے مجهے بهیجا هی میرے لیئے گواهي
دیتا هی (۱۹) تب اُنهوں نے اُس سے کها تیرا باپ کهاں هی یسوع نے
جواب دیا تم نه مجهے جانتے اور نه میرے باپ کو اگر تم مجهے جانتے
تو میرے باپ کو بهي جانتے (۲۰) یسوع نے یهه باتیں هیکل کے اندر
بیت‌المال میں تعلیم دیتے هوئے کهیں اور کسي نے اُس پر هاتهه نه ڈالے
که اُس کا وقت هنوز نه آیا تها (۲۱) تب یسوع نے پهر اُنهیں کها میں

جاتا هوں اور تم مُجهے ڈهونڈهوگے اور اپنے گناه میں مروگے جهاں میں
جاتا هوں تم آ نهیں سکتے هو (۲۲) تب یهودیوں نے کها کیا وہ اپنے
تئیں مار ڈالیگا جو کهتا هی جهاں میں جاتا هوں تم آ نهیں سکتے هو
(۲۳) اُس نے اُنهیں کها تم نیچے سے هو میں اُوپر سے هوں تم اِس جهان
کے هو میں اِس جهان کا نهیں هوں (۲۴) اِس لیئے میں نے تمهیں کها
که تم اپنے گناهوں میں مروگے کیونکه اگر تم اِیمان نهیں لاتے که میں هي
هوں تو تم اپنے گناهوں میں مروگے (۲۵) تب اُنهوں نے اُس سے کها
تو کون هی یسوع نے اُنهیں کها وهي جو میں نے تمهیں شروع هي سے کها
(۲۶) مجهه پاس بهت باتیں هیں که تمهارے حق میں کهوں اور حکم
کروں پر جسنے مُجهے بهیجا هی سچا هی اور میں بهي وه باتیں جو میں
نے اُس سے سني هیں جهان کو کهتا هوں (۲۷) وے نه سمجهے که وه اُن
سے باپ کي بابت کهتا تها (۲۸) پهر یسوع نے اُنهیں کها جب تم اِبن
آدم کو اُونچے پر چڑهاؤگے تب تم جانوگے که میں هوں اور میں آپ سے
کچهه نهیں کرتا مگر جو میرے باپ نے مجهے سکهلایا میں وه باتیں کهتا
هوں (۲۹) اور جسنے مجهے بهیجا هی میرے ساتهه هی باپ نے مجهے
اکیلا نهیں چهوڑا کیونکه میں همیشه ایسے کام کرتا هوں جو اُسے خوش
آتے هیں (۳۰) جب وه یے باتیں کهتا تها تو بهتیرے اُس پر اِیمان لائے
(۳۱) تب یسوع نے اُن یهودیوں کو جو اُس پر اِیمان لائے تهے کها اگر تم
میري بات پر ثابت رهوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد هوگے (۳۲) اور
سچائي کو جانوگے اور سچائي تم کو آزاد کریگي * (۳۳) اُنهوں نے اُسے
جواب دیا هم ابرهام کي نسل هیں اور کسي کے غلام کبهو نه تهے تو کیونکر
کهتا هی که تم آزاد کیئے جاؤگے (۳۴) یسوع نے اُنهیں جواب دیا میں
تم سے سچ سچ کهتا هوں که جو کوئي گناه کرتا هی گناه کا غلام هی
(۳۵) اور غلام ابد تک گهر میں نهیں رهتا بیٹا ابد تک رهتا هی (۳۶) پس
اگر بیٹا تم کو آزاد کریگا تو تم تحقیق آزاد هوگے (۳۷) میں جانتا هوں
که تم ابرهام کي نسل هو لیکن تم میرے قتل کرنے کي فکر میں هو کیونکه تم
میں میرے کلام کي جگهه نهیں (۳۸) میں نے جو کچهه اپنے باپ کے
پاس دیکها هی وهي کهتا هوں اور تم وه جو تم نے اپنے باپ کے پاس

دیکھا هی کرتے هو (۳۹) اُنھوں نے جواب میں اُس سے کہا همارا باپ
ابرهام هی یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم ابرهام کے فرزند هوتے تو تم ابرهام کے
سے کام کرتے (۴۰) پر تم مجھے قتل کیا چاهتے هو جو ایسا شخص هی
کہ حق بات جو میں نے خدا سے سني تمھیں کہي یہہ ابرهام نے نہیں
کیا (۴۱) تم اپنے باپ کے کام کرتے هو تب اُنھوں نے اُس سے کہا هم
حرام سے پیدا نہیں هوئے همارا باپ ایک هي یعنے خدا (۴۲) یسوع نے
اُنھیں کہا اگر خدا تمھارا باپ هوتا تو تم مجھے عزیز جانتے کیونکہ میں
خدا سے نکلا اور آیا هوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا پر اُس نے مجھے
بھیجا (۴۳) تم میري عبارت کیوں نہیں سمجھتے اِس لیئے کہ میرا کلام
سن نہیں سکتے (۴۴) تم اپنے باپ شیطان سے هو اور چاهتے هو کہ اپنے
باپ کي خواهش کے موافق کرو وہ تو شروع سے قاتل تها اور سچائي پر
ثابت نہ رها کیونکہ اُس میں سچائي نہیں جب وہ جھوٹھہ کہتا هی تو
اپنے هي سے کہتا هی کیونکہ وہ جھوٹھا هی اور جھوٹھہ کا باني هی
(۴۵) پر تم اِس سبب سے کہ میں سچ کہتا هوں مجھہ پر اِیمان نہیں لاتے
(۴۶) کون تم میں سے مجھہ پر گناہ ثابت کرتا هی اگر میں سچ کہتا هوں
تم مجھہ پر اِیمان کیوں نہیں لاتے (۴۷) جو خدا کا هی خدا کي باتیں
سنتا هی تم اِس لیئے نہیں سنتے هو کہ تم خدا کے نہیں هو (۴۸) تب
یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا کیا هم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامري
هي اور تیرے ساتھہ ایک دیو هی (۴۹) یسوع نے جواب دیا میرے ساتھہ
دیو نہیں پر میں اپنے باپ کي عزت کرتا هوں اور تم میري بےعزتي
کرتے هو (۵۰) اور میں اپني بزرگي نہیں ڈھونڈھتا ایک هی جو ڈھونڈھتا
هی اور حکم کرتا هی (۵۱) میں تم سے سچ سچ کہتا هوں اگر کوئي شخص
میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ابد تک موت کو هرگز نہ دیکھیگا (۵۲) تب
یہودیوں نے اُس سے کہا اب هم نے جانا کہ تجھہ پر ایک دیو هی ابرهام مر
گیا اور انبیا بھي اور تو کہتا هی کوئي شخص میرے کلام پر عمل کرے تو ابد
تک موت کا مزہ نہ چکھیگا (۵۳) کیا تو همارے باپ ابرهام سے بزرگتر
هی اور وہ مر گیا انبیا بھي مر گئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا هی (۵۴) یسوع
نے جواب دیا اگر میں اپني بزرگي کرتا هوں تو میري بزرگي کچھہ نہیں پر

میرا باپ هی جسے تم کہتے هو کہ همارا خدا هی وہ میری بزرگی کرتا هی
(۵۵) تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا هوں اور اگر میں کہوں کہ
میں اُسے نہیں جانتا تو میں تمهاري طرح جهوٹها هونگا پر میں اُسے جانتا
هوں اور اُس کے کلام پر عمل کرتا هوں (۵٦) تمهارا باپ ابرهام بہت
مشتاق تها کہ میرے دن دیکھے چنانچہ اُس نے دیکها اور خوش هوا
(۵۷) تب یہودیوں نے اُس سے کہا تیري عمر تو پچاس برس کي نہیں
اور کیا تو نے ابرهام کو دیکها هی (۵۸) یسوع نے اُنهیں کہا میں تم سے سچ
سچ کہتا هوں پیشتر اُس سے کہ ابرهام هو میں هوں (۵۹) تب اُنهوں نے
پتهر اُٹهائے کہ اُسے ماریں پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا اور اُن کے بیچ
سے گذرکر هیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا *

۹ باب

(۱) پهر اُس نے جاتے هوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندها تها دیکها
(۲) اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچها کہ ای ربي گناہ کس نے کیا
اِس شخص نے یا اُس کے ما باپ نے کہ یہہ اندها پیدا هوا (۳) یسوع
نے جواب دیا نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا نہ اُس کے ما باپ نے لیکن
یوں هوا تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاهر هوویں (۴) ضرور هی کہ جس
نے مجهے بهیجا میں اُس کے کاموں کو جب تک کہ دن هی کروں رات
آتي هی اور کوئي اُس وقت کام نہیں کر سکتا (۵) جب تک میں
جہان میں هوں جہان کا نور هوں (٦) یہہ کہکے اُس نے زمین پر تهوکا
اور تهوک سے متّي گوندهي اور وہ متّي اُس اندهے کي آنکهوں پر لیپ کي
(۷) اور اُس سے کہا جا اور سلوآم کے حوض میں (جس کا ترجمہ بهیجا
هوا هی) نہا تب وہ جاکے نہایا اور بینا هوکے آیا * (۸) تب همسایوں نے
اور جنهوں نے آگے اُسے اندها دیکها تها کہا کیا یہہ وہ نہیں جو بیٹها هوا بهیکه
مانگتا تها (۹) بعضوں نے کہا یہہ وهي هی اوروں نے کہا یہہ اُس کي مانند
هی اُس نے کہا میں وهي هوں (۱۰) پهر اُنهوں نے اُس سے کہا تیري
آنکهیں کیونکر کُهل گئیں (۱۱) اُس نے جواب دیا اور کہا کہ ایک مرد نے
جس کا نام یسوع هی متّي گوندهي اور میري آنکهوں پر لگائي اور مجهے

کہا کہ سلوآم کے حوض میں جا اور نہا سو میں جاکے نہایا اور بینا
ہوا (۱۲) تب اُنھوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہی اُس نے کہا میں
نہیں جانتا * (۱۳) وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں پاس لے گئے
(۱۴) اور جب کہ یسوع نے متّي گوندھکے اُس کي آنکھیں کھولي تھیں
سبت کا دن تھا (۱۵) پھر فریسیوں نے بھي اُس سے پوچھا کہ تو نے اپني
آنکھیں کیونکر پائیں اُس نے اُنھیں کہا کہ اُس نے میري آنکھوں پر گیلي
متّي لگائي اور میں نہایا اور بینا ہوا (۱۶) تب فریسیوں میں سے بعضوں
نے کہا یہہ مرد خدا کي طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں
مانتا اوروں نے کہا کیونکر ہو سکتا ہي کہ گنہگار اِنسان ایسے معجزہ دکھائے
سو اُن میں اِختلاف تھا (۱۷) اُنھوں نے اُس اندھے شخص کو پھر کہا تو
اُس کے حق میں جس نے تیري آنکھیں کھولیں کیا کہتا ہی وہ بولا کہ وہ
ایک نبي ہی (۱۸) پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کي کہ وہ اندھا تھا
اور بینا ہوا جب تک کہ اُنھوں نے اُس شخص کے ما باپ کو جو بینا ہوا
تھا بلایا (۱۹) اور اُن سے پوچھا کہ کیا یہہ تمھارا بیٹا ہی جسے تم کہتے
ہو اندھا پیدا ہوا پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہی (۲۰) اُس کے ما باپ نے
جواب میں اُنھیں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی اور یہہ کہ وہ
اندھا پیدا ہوا (۲۱) لیکن یہہ ہم نہیں جانتے کہ وہ اب کیونکر دیکھتا
ہی یا کس نے اُس کي آنکھیں کھولي ہیں ہم نہیں جانتے وہ بالغ ہی
اُس سے پوچھو تو وہ اپني آپ کہیگا (۲۲) اُس کے ما باپ یہودیوں سے
ڈرتے تھے اور اِس لیئے اُنھوں نے یہہ کہا کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تھا کہ
اگر کوئي اِقرار کرے کہ وہ مسیح ہي تو عبادتخانہ سے خارج کیا جاوے
(۲۳) اِس واسطے اُس کے ما باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو
(۲۴) تب اُنھوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلاکر کہا کہ خدا کي
بزرگي کر ہم جانتے ہیں کہ یہہ مرد گنہگار ہی (۲۵) اُس نے جواب
دیا اور کہا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہی کہ نہیں میں ایک بات
جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اب بینا ہوں (۲۶) تب اُنھوں نے اُس
سے پھر پوچھا کہ اُس نے تجھہ سے کیا کیا کیونکر اُس نے تیري آنکھیں کھولیں
(۲۷) اُس نے اُنھیں جواب دیا میں نے تو تمھیں ابھي کہا اور تم نے نہ سنا

کیا تم پھر سنا چاھتے ہو کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہوگے (۲۸) تب
اُنہوں نے اُسے ملامت کی اور کہا تو اُس کا شاگرد ھی ھم موسیٰ کے شاگرد
ھیں (۲۹) ھم جانتے ھیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا پر ھم
نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ھی (۳۰) اُس شخص نے جواب میں
اُنہیں کہا اِس میں تعجب ھی کہ تم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا
ھی اور اُس نے میری آنکھیں کھولی ھیں (۳۱) ھم جانتے ھیں کہ خدا
گنہگاروں کی نہیں سنتا پر اگر کوئی خداپرست ہو اور اُس کی مرضی
پر چلے تو اُس کی وہ سنتا ھی (۳۲) دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں
آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ھوں (۳۳) اگر یہہ مرد
خدا کی طرف سے نہ ھوتا تو کچھہ نہ کر سکتا (۳۴) اُنھوں نے جواب
میں اُس سے کہا تو تو بالکل گناھوں میں پیدا ھوا اور کیا ھم کو سکھلاتا
ھی تب اُنھوں نے اُسے خارج کر دیا (۳۵) یسوع نے سنا کہ اُنھوں نے اُسے
خارج کردیا تب اُسنے اُسے پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ھی
(۳۶) اُس نے جواب میں کہا ای خداوند وہ کون ھی کہ میں اُس پر
اِیمان لاؤں (۳۷) یسوع نے اُس سے کہا تو نے تو اُسے دیکھا ھی اور جو
تجھسے بولتا ھی وھی ھی (۳۸) اُس نے کہا ای خداوند میں اِیمان
لاتا ھوں اور اُس نے اُسے سجدہ کیا * (۳۹) تب یسوع نے کہا کہ میں
عدالت کے لیئے اِس دنیا میں آیا ھوں تاکہ وے جو نہیں دیکھتے ھیں
دیکھیں اور جو دیکھتے ھیں اندھے ھو جاویں (۴۰) اور فریسیوں نے جو اُس
کے ساتھہ تھے یہہ باتیں سنکے اُس سے کہا کیا ھم بھی اندھے ھیں
(۴۱) یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم اندھے ھوتے تو گنہگار نہ ھوتے پر اب تم
تو کہتے ھو کہ ھم دیکھتے ھیں اِس لیئے تمھارا گناہ رھتا ھی *

۱۰ باب

(۱) میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں
داخل نہیں ھوتا بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ھی وہ چور اور بٹمار ھی
(۲) لیکن وہ جو دروازے سے داخل ھوتا ھی بھیڑوں کا گڑریا ھی (۳) اُس
کے لیئے دربان کھولتا ھی اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ھیں اور وہ اپنی

بھیڑوں کو نام لیکے بلاتا هی اور اُنھیں باھر لے جاتا هی (۴) اور جب
وہ اپني بھیڑوں کو باھر نکالتا هی تو اُن کے آگے آگے چلتا هی اور بھیڑیں اُسکے
پیچھے هو لیتي هیں کیونکہ وے اُس کي آواز پہچانتي هیں (۵) اور وے
بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں بلکہ اُس سے بھاگتي هیں اِس لیئے کہ
بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں (۶) یسوع نے یہہ تمثیل اُنھیں کہي
لیکن وے نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتیں تھیں جو وہ اُن سے کہتا تھا (۷) تب
یسوع نے اُنھیں پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا هوں کہ بھیڑوں کا دروازہ
میں هوں (۸) سب جتنے مُجھہ سے آگے آئے چور اور بٹمار هیں پر بھیڑوں
نے اُن کي نہ سني (۹) دروازہ میں هوں اگر کوئي شخص مجھہ سے داخل
هو تو نجات پاویگا اور اندر باھر آئے جائیگا اور چراگاہ پائیگا (۱۰) چور
نہیں آتا مگر چُرانے اور قتل کرنے اور هلاک کرنے کو میں آیا هوں تاکہ وے
زندگي پاویں اور زیادہ حاصل کریں (۱۱) اچھا گڑریا میں هوں اچھا گڑریا
بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا هی (۱۲) پر مزدور اور وہ جو گڑریا نہیں
اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا هی اور
بھاگ جاتا هی اور بھیڑیا اُنھیں پھاڑتا هی اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا هی
(۱۳) مزدور بھاگتا هی کیونکہ وہ مزدور هی اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں
کرتا (۱۴) اچھا گڑریا میں هوں اور اپنیوں کو پہچانتا هوں اور میري
مجھے جانتي هیں (۱۵) جس طرح سے باپ مجھے جانتا هی اُس
طرح میں باپ کو جانتا هوں اور میں بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا
هوں (۱۶) اور میري اور بھي بھیڑیں هیں جو اِس بھیڑخانے کي نہیں
ضرور هی کہ میں اُنھیں بھي لاؤں اور وے میري آواز سنینگي اور ایک
هي گلّہ اور ایک هي گڑریا هوگا (۱۷) باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا
هی کہ میں اپني جان دیتا هوں تاکہ میں اُسے پھر لوں (۱۸) کوئي
شخص اُسے مجھہ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا هوں میرا اِختیار
هی کہ اُسے دوں اور میرا اِختیار هی کہ اُسے پھر لوں یہہ حکم میں نے اپنے
باپ سے پایا * (۱۹) تب یہودیوں کے بیچ اِن باتوں کے سبب پھر
اِختلاف هوا (۲۰) اور بہتوں نے اُن میں سے کہا کہ اُس کے ساتھہ ایک
دیو هی اور وہ سڑي هي تم اُس کي کیوں سنتے هو (۲۱) اوروں نے کہا یہہ

باتیں اُس کی نہیں جس میں دیو هی کیا دیو اندھے کی آنکھیں کھول
سکتا هی ** (۲۲) یروسلم میں تجدید کی عید هوئي اور جاڑے کا موسم
تھا (۲۳) اور یسوع هیکل کے اندر سلیماني اُسارے میں پھرتا تھا (۲۴) تب
یہودیوں نے اُسے آ گھیرا اور اُس سے کہا کہ تو کب تک همارے دل کو
ادھر میں رکھیگا اگر تو مسیح هی تو هم کو صاف کہہ دے (۲۵) یسوع
نے اُنھیں جواب دیا کہ میں نے تو تمھیں کہا اور تم نے یقین نہ کیا جو
کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا هوں یہہ میرے گواہ هیں (۲۶) لیکن
تم اِیمان نہیں لاتے کیونکہ جیسا میں نے تمھیں کہا تم میری بھیڑوں میں
سے نہیں (۲۷) میری بھیڑیں میری آواز سنتي هیں اور میں اُنھیں
جانتا هوں اور وے میرے پیچھے چلتي هیں (۲۸) اور میں اُنھیں
همیشہ کي زندگي بخشتا هوں اور وے کبھي هلاک نہ هونگي اور کوئي اُنھیں
میرے هاتھہ سے چھین نہ لیگا (۲۹) میرا باپ جس نے اُنھیں مجھے دیا
هی سب سے بڑا هی اور کوئي اُنھیں میرے باپ کے هاتھہ سے چھین نہیں
لے سکتا (۳۰) میں اور باپ ایک هیں (۳۱) تب یہودیوں نے پھر پتھر
اُٹھائے کہ اُس پر پتھراو کریں (۳۲) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میں
نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمھیں دکھائے هیں اُن میں سے کس
کام کے لیئے تم مجھے پتھراو کرتے هو (۳۳) یہودیوں نے اُسے جواب دیا
اور کہا کہ هم تجھے اچھے کام کے لیئے نہیں بلکہ اِس لیئے تجھے پتھراو
کرتے هیں کہ تو کُفر کہتا هی اور اِنسان هوکے اپنے تئیں خدا بناتا هی
(۳۴) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کیا تمھاري شریعت میں یہہ نہیں لکھا
هی کہ میں نے کہا تم خدا هو (۳۵) جب کہ اُس نے اُنھیں جن کے
پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل هو (۳۶) تم
اُسے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان میں بھیجا کہتے هو کہ تو کُفر
بکتا هی کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا هوں (۳۷) اگر میں اپنے باپ
کے کام نہیں کرتا تو مجھہ پر اِیمان مت لاؤ (۳۸) لیکن اگر میں کرتا هوں
تو اگرچہ مجھہ پر اِیمان نہ لاؤ توبھي کاموں پر اِیمان لاؤ تاکہ تم جانو اور
یقین کرو کہ باپ مجھہ میں هی اور میں اُس میں هوں (۳۹) تب
اُنھوں نے پھر چاھا کہ اُسے پکڑ لیں پر وہ اُن کے هاتھوں سے نکل گیا (۴۰) اور

یردن کے پار اُس جگہہ جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا پھر گیا اور
وھاں رھا (۴۱) اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا کہ یوحنا نے تو کوئی
معجزہ نہیں دکھایا پر سب باتیں جو یوحنا نے اِس کے حق میں کہیں
سچی تھیں (۴۲) اور وھاں بہت سے اُس پر اِیمان لائے *

۱۱ باب

(۱) اور لعزر نام ایک شخص بیت عنیا کا رھنیوالا جو مریم اور اُسکی
بہن مرتھا کے گانو کا تھا بیمار تھا (۲) (وھي مریم جسنے خداوند کو عطر
ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پانووں کو پونچھا تھا اُسي کا بھائي لعزر بیمار
تھا) (۳) سو اُس کي بہنوں نے اُس کو یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند
دیکھہ جسے تو پیار کرتا ھی بیمار ھی (۴) یسوع نے سنکے کہا کہ یہہ موت کي
بیماري نہیں لیکن خدا کي بزرگي کے لیئے ھی تاکہ اُس کے سبب سے
خدا کے بیٹے کي بزرگي کي جاوے (۵) اور یسوع مرتھا کو اور اُس کي
بہن اور لعزر کو پیار کرتا تھا (۶) سو جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ھی
دو اور روز اُس جگہہ جہاں وہ تھا رھا (۷) پھر بعد اُس کے شاگردوں سے
کہا آؤ ھم پھر یہودیہ میں جائیں (۸) شاگردوں نے اُس سے کہا ای ربي
ابھي یہودیوں نے چاھا تھا کہ تجھے پتھراو کریں اور تو وھاں پھر جاتا ھی
(۹) یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں اگر کوئي دن کے
وقت چلے تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ اِس جہان کي روشني دیکھتا
ھی (۱۰) پر اگر کوئي رات کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر کھاتا ھی کیونکہ
اُس میں روشني نہیں (۱۱) اُسنے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُن سے
کہا کہ ھمارا دوست لعزر سو گیا ھی پر میں جاتا ھوں کہ اُسے جگاؤں
(۱۲) تب اُس کے شاگردوں نے کہا ای خداوند اگر وہ سوتا ھی تو چنگا
ھو جائیگا (۱۳) یسوع نے تو اُس کي موت کي بابت کہا پر اُنھوں نے
خیال کیا کہ وہ نیند کے آرام کي بابت فرماتا تھا (۱۴) تب یسوع نے
اُنھیں صاف کہا کہ لعزر مر گیا (۱۵) اور میں تمھارے لیئے اِسپر خوش
ھوں کہ میں وھاں نہ تھا تاکہ تم اِیمان لاؤ پر آؤ اور اُس پاس جائیں
(۱۶) تب تھوما نے جسے دیدمس کہتے ھیں اپنے ھم پیرووں سے کہا آؤ

هم بھي چلیں تاکہ اُس کے ساتھہ مریں (۱۷) پس یسوع نے آکے دریافت
کیا کہ چار دن ہوئے کہ اُسے قبر میں رکھا (۱۸) اور بیت‌عنیا یروسلم سے
نزدیک تخمیناً ایک پکے کوس کے قریب تھا (۱۹) اور بہت سے یہودي
مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے کہ اُن کے بھائي کي بابت اُن سے ماتم‌پرسي
کریں (۲۰) سو مرتھا نے جوں سنا کہ یسوع آتا هی اُس کا اِستقبال کیا
پر مریم گھر میں بیٹھي رهي (۲۱) تب مرتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند
اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائي نہ مرتا (۲۲) لیکن میں جانتي ہوں کہ
اب بھي جو کچھہ تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا (۲۳) یسوع نے اُس
سے کہا تیرا بھائي پھر جي اُٹھیگا (۲۴) مرتھا نے کہا میں جانتي ہوں کہ
قیامت میں پچھلے دن پھر جي اُٹھیگا (۲۵) یسوع نے اُس سے کہا
قیامت اور زندگي میں هي ہوں جو مجھپر اِیمان لاوے اگرچہ وہ مر گیا ہو
تو بھي جیئیگا (۲۶) اور جو کوئي جیتا هی اور مجھپر اِیمان لاتا هی کبھي
نہ مریگا کیا تو یہہ یقین رکھتي هی (۲۷) اُس نے اُس سے کہا ہاں ای
خداوند مجھے یقین هی کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا
تو هي هی (۲۸) وہ یہہ کہکے چلي گئي اور چپکے اپني بہن مریم کو بلا کے
کہا کہ اُستاد آیا هی اور تجھے بلاتا هی (۲۹) وہ یہہ بات سنتے هي جلد
اُٹھي اور اُس پاس آئي (۳۰) اور یسوع هنوز بستي میں نہ پہنچا تھا بلکہ
اُسي جگہہ تھا جہاں مرتھا اُسے ملي تھي (۳۱) تب یہودي جو اُس کے
ساتھہ گھر میں تھے اور اُسے تسلي دیتے تھے یہہ دیکھکے کہ مریم جلد
اُٹھي اور باهر گئي یوں کہتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیئے کہ وہ قبر پر
رونے جاتي هی (۳۲) اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئي اور اُسے
دیکھا تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا ای خداوند اگر تو یہاں ہوتا
تو میرا بھائي مر نہ جاتا (۳۳) جب یسوع نے اُس کو دیکھا کہ روتي هی
اور یہودیوں کو بھي جو اُس کے ساتھہ آئے تھے کہ روتے هیں تو دل سے آہ
ماري اور ماتم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا اُنھوں نے کہا ای
خداوند آ اور دیکھہ (۳۵) یسوع رویا (۳۶) تب یہودي بولے کہ دیکھو اُسے
کتنا پیار کرتا تھا (۳۷) بعضوں نے اُن میں سے کہا کیا یہہ مرد جس نے
اندھے کي آنکھیں کھولیں نہ کر سکا کہ یہہ شخص بھي نہ مرتا (۳۸) تب

یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک
پٹیا دھری تھی (۳۹) یسوع کہتا ہی کہ پتھر اُٹھاؤ اُس مُردے کی بہن
مرتھا اُس سے کہتی ہی ای خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ہی کیونکہ
اُسے چار دن ہوئے (۴۰) یسوع اُس سے کہتا ہی کیا میں نے تجھسے نہیں
کہا کہ اگر تو اِیمان لاوے تو خدا کا جلال دیکھیگی (۴۱) تب اُنھوں نے
پٹیئے کو وہاں سے جہاں وہ مُردہ گڑا تھا اُٹھایا پھر یسوع نے اپنی آنکھیں
اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سنی ہی
(۴۲) اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ہی پر اِن لوگوں کے باعث
جو آسپاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا تاکہ وے اِیمان لاویں کہ تو نے مُجھے
بھیجا ہی (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے چِلّایا کہ ای لعزر باہر نکل آ
(۴۴) تب وہ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھہ و پانو بندھے ہوئے نکل آیا اور
اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھول
دو اور جانے دو (۴۵) تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے
اور یے کام جو یسوع نے کیئے دیکھے تھے اُس پر اِیمان لائے (۴۶) پر
اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام جو یسوع نے کیئے
تھے بیان کیئے ** (۴۷) تب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس
جمع کی اور کہا کہ ہم کیا کرتے ہیں کہ یہہ مرد بہت معجزہ دکھاتا ہی
(۴۸) اگر ہم اُسے یونہیں چھوڑیں تو سب اُس پر اِیمان لاوینگے اور رومی
آکے ہمارے ملک اور قومیت کو بھی لے لینگے (۴۹) اور اُن میں سے
ایک نے قیافا نام جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھہ نہیں
جانتے (۵۰) اور نہ اندیشہ کرتے ہو کہ ہمارے لیئے یہہ بہتر ہی کہ ایک
آدمی قوم کے بدلے مرے اور نہ کہ ساری قوم ہلاک ہووے (۵۱) اُس نے
یہہ اپنی طرف سے نہ کہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاہن
تھا پیش‌خبری کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا (۵۲) اور نہ صرف
اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندوں کو جو پراگندہ
ہوئے باہم جمع کرے (۵۳) سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے
لگے کہ اُس کو جان سے ماریں (۵۴) اِس لیئے یسوع یہودیوں میں آگے
کو ظاہرا نہ پھرا بلکہ وہاں سے بیابان کی نواحی کے اِفرائیم نام ایک شہر

میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں گذران کرنے لگا * (۵۵) اور یہودیوں
کي عید فسح نزدیک تھي اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحي سے یروسلم
کو گئے تاکہ اپنے تئیں پاک کریں (۵٦) تب اُنھوں نے یسوع کي تلاش
کي اور ہیکل میں کھڑے ہوکے آپس میں کہا کہ تم کیا گمان کرتے ہو کہ
وہ عید میں نہ آویگا (۵۷) اور سردار کاھنوں اور فریسیوں نے بھي حکم
دیا تھا کہ اگر کوئي جانتا ہو کہ وہ کہاں ہی تو دکھلاوے تاکہ اُسے پکڑ لیں *

۱۲ باب

(۱) پھر یسوع فسح سے چھہ روز آگے بیت عنیا میں جہاں لعزر تھا جو
موا تھا اور جسے اُس نے مُردوں میں سے اُٹھایا تھا آیا (۲) وہاں اُنھوں
نے اُس کے لیئے ضیافت کي اور مرتھا خدمت کرتي تھي پر لعزر ایک اُن
میں سے تھا جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے (۳) تب مریم نے آدھہ
سیر خالص اور قیمتي جٹاماسي کا عطر لیکر یسوع کے پانوؤں پر ملا اور اپنے
بالوں سے اُس کے پانو پونچھے اور گھر عطر کي بو سے بھر گیا تھا (۴) تب
یہوداہ اِسکریوتي نے جو شمعون کا بیٹا اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک
تھا جو اُسے پکڑوایا چاھتا تھا کہا کہ (۵) یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں
نہ بیچا گیا اور محتاجوں کو نہ دیا گیا (٦) اُس نے یہہ نہ اِس لیئے
کہا کہ محتاجوں کي کچھہ فکر کرتا تھا پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا اور تھیلا
ساتھہ رکھتا تھا اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا (۷) تب یسوع
نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا
(۸) کیونکہ محتاج ہمیشہ تمھارے ساتھہ رہتے پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھہ
نہیں (۹) اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وہاں ہی اور وے
آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِس لیئے بھي کہ لعزر کو جسے اُس نے
جلایا تھا دیکھیں * (۱۰) تب سردار کاھنوں نے مشورت کي کہ لعزر کو
بھي جان سے ماریں (۱۱) کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودي پھر
جاتے اور یسوع پر اِیمان لاتے تھے * (۱۲) دوسرے روز بہت لوگ جو
عید میں آئے تھے یہہ سنکے کہ یسوع یروسلم میں آتا ھی (۱۳) کھجور کے
درختوں کي ڈالیاں لیں اور اُس کے اِستقبال کو نکلے اور پکارے ہوشعنا
مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی اِسرائیل کا بادشاہ (۱۴) اور

یسوع ایک گدھي کا بچہ پاکر اُس پر سوار ہوا جیسا کہ لکھا ھی
(۱۵) ای صیہون کي بیٹي مت ڈر دیکھ تیرا بادشاہ گدھي کے بچے
پر سوار ہوکے آتا ھی (۱۶) اُس کے شاگرد پہلے یے باتیں نہ
سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تب اُنھوں نے یاد کیا
کہ یے باتیں اُس کے حق میں لکھي تھیں اور یہہ کہ اُنھوں نے اُسي
سے یہہ سلوک کیا (۱۷) تب اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے
جس وقت اُس نے لعزر کو قبر سے باھر بلایا اور مُردوں میں سے اُٹھایا
تھا گواھي دي (۱۸) اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلي
کیونکہ اُنھوں نے سنا کہ اُس نے یہہ معجزہ دکھلایا (۱۹) تب فریسیوں
نے آپس میں کہا تم دیکھتے ہو کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا دیکھو
کہ ایک عالم اُس کا پیرو ہو چلا * (۲۰) اور اُن کے درمیان جو عید
میں پرستش کرنے آئے تھے بعضے یوناني تھے (۲۱) وے فیلبوس
کے پاس جو بیت‌صیداے جلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کي
اور کہا کہ ای صاحب ھم چاھتے ھیں کہ یسوع کو دیکھیں (۲۲) فیلبوس
نے آکے اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو
خبر دي * (۲۳) یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا اور کہا کہ وقت آیا
کہ اِبن آدم جلال پاوے (۲۴) میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں کہ گیہوں
کا دانہ اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے تو اکیلا رھتا ھی پر اگر وہ
مرے تو بہت سا پھل لاتا ھی (۲۵) جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی
اُسے کھوئیگا اور وہ جو اِس جہان میں اپني جان سے عداوت رکھتا
ھی اُسے ھمیشہ کي زندگي کے لیئے محفوظ رکھیگا (۲۶) اگر کوئي
میري خدمت کرے تو چاھیئے کہ وہ میري پیروي کرے اور جس
جگہہ میں ھوں میرا خادم بھي وھیں ھوگا اگر کوئي میري خدمت
کرے تو باپ اُس کي عزت کریگا (۲۷) اب میري جان گھبراتي ھی
اور میں کیا کہوں کہ ای باپ مجھے اِس گھڑي سے بچا لیکن میں
تو اِسي گھڑي کے لیئے آیا ھوں (۲۸) ای باپ اپنے نام کو جلال
بخش وونہیں آسمان سے آواز آئي کہ میں نے جلال بخشا ھی اور پھر
جلال بخشونگا (۲۹) تب لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سنکے کہا کہ

بادل گرجا اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے بولا (۳۰) یسوع نے جواب
دیا اور کہا کہ یہہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے لیئے آئي (۳۱) اب
اِس دنیا پر حکم ہوتا ھی اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا
(۳۲) اور میں جو ھوں اگر زمین سے اُوپر اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے
پاس کھینچونگا (۳۳) اُس نے یہہ کہکے پتا دیا کہ وہ کس موت سے
مرنے پر ھی (۳۴) لوگوں نے جواب میں کہا ھم نے شریعت سے
سنا ھی کہ مسیح ابد تک رھیگا پھر تو کیونکر کہتا ھي کہ ضرور ھی کہ
اِبن آدم اُٹھایا جاے یہہ اِبن آدم کون ھی (۳۵) یسوع نے اُنھیں کہا
کہ نور تھوڑي اور دیر تک تمہارے درمیان ھی جب تک کہ نور تمہارے
پاس ھي چلو نہ ھو کہ تاریکي تمھیں جا پکڑے اور وہ جو اندھیرے
میں چلتا ھی نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ھی (۳۶) جب تک نور
تمہارے پاس ھی نور پر اِیمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند ھو یسوع نے
یہہ باتیں کہیں اور جاکے اپنے تئیں اُن سے چھپایا * (۳۷) اور اگرچہ
اُس نے اُن کے روبرو اِتنے معجزے دکھائے پر وے اُس پر اِیمان نہ
لائے (۳۸) تاکہ یسعیاہ نبي کا کلام جو اُس نے کہا پورا ھووے کہ ای
خداوند ھمارے پیغام کو کس نے یقین کیا ھی اور خداوند کا ھاتھہ
کس پر ظاھر ھوا ھی (۳۹) اِس لیئے وے اِیمان نہ لا سکے کہ یسعیاہ
نے پھر کہا (۴۰) اُس نے اُن کي آنکھیں اندھي کیں اور اُن کے دل
سخت کیئے ھیں تا نہ ھو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے
سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں (۴۱) یسعیاہ نے
یہہ فرمایا تہا جب اُس کے جلال کو دیکھا اور اُس کي بابت باتیں
کیں * (۴۲) باوجود اُس کے سرداروں میں سے بھي بہت اُس پر
اِیمان لائے مگر فریسیوں کے باعث اُنھوں نے اِقرار نہ کیا نہ ھو کہ
عبادتخانے سے خارج کیئے جائیں (۴۳) کیونکہ وے اُس بزرگي کو
جو اِنسان سے ھوتي اُس بزرگي سے جو خدا کي طرف سے ھوتي زیادہ
عزیز جانتے تہے * (۴۴) یسوع نے پکار کے کہا وہ جو مجھہ پر اِیمان
لاتا ھی مجھہ پر نہیں بلکہ اُس پر جس نے مجھے بھیجا اِیمان لاتا
ھی (۴۵) اور وہ جو مجھے دیکھتا ھی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا ھی

(۴۶) میں جہان میں نور ہوکے آیا ہوں تاکہ جو کوئي مجھپر ایمان
لاوے اندھیرے میں نہ رہے (۴۷) اور اگر کوئي شخص میري باتیں سنے
اور ایمان نہ لاوے تو میں اُس پر حکم نہیں کرتا کیونکہ میں اِس لیئے
نہیں آیا کہ جہان پر حکم کروں بلکہ اِس لیئے کہ جہان کو بچاؤں
(۴۸) وہ جو مجھے رد کر دیتا اور میري باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس
کے لیئے ایک حکم کرنیوالا ہی کلام جو میں نے کہا ہی وہي اُس کو
پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا (۴۹) کیونکہ میں نے تو آپ سے نہیں
کہا بلکہ باپ نے جس نے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا کہ میں کیا بولوں
اور میں کیا کہوں (۵۰) اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا فرمان ہمیشہ
کي زندگي ہی پس جو کچھہ کہ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے
مجھے کہا اُسي طرح کہتا ہوں *

۱۳ باب

(۱) عید فسح سے پہلے جب کہ یسوع نے جانا کہ میرا وقت آ
پہنچا ہی کہ اِس جہان سے باپ پاس جاؤں سو جیسا وہ آگے
اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا ویسا ہي آخر تک پیار کرتا
رہا (۲) اور جب شام کا کھانا چُنا گیا تھا شیطان نے شمعون کے
بیٹے یہوداہ اِسکریوتي کے دل میں ڈالا کہ اُسے پکڑوائے (۳) یسوع یہہ
جانکر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھوں میں دیں اور میں خدا
کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ہوں (۴) کھانے سے اُٹھا اور
اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپني کمر میں باندھا (۵) بعد
اُس کے ایک باسن میں پاني ڈالا اور شاگردوں کے پانو دھونے اور
اُس رومال سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنے لگا (۶) پھر وہ شمعون
پطرس تک آیا تب اُس نے اُس سے کہا ای خداوند تو میرے پانو
دھوتا ہی (۷) یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کہ میں کرتا
ہوں اب تو نہیں جانتا پر بعد اُس کے جانیگا (۸) پطرس نے اُس
سے کہا کہ آپ میرے پانو کبھي نہ دھوویں یسوع نے اُسے جواب دیا

اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھہ تیرا حصہ نہ ہوگا (۹) شمعون
پطرس نے اُس سے کہا کہ ای خداوند صرف میرے پانو نہیں بلکہ
میرے ھاتھہ اور سر بھي (۱۰) یسوع نے اُس سے کہا وہ جو نہلایا گیا
ھی سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ھی اور تم
پاک ھو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو
جانتا تھا اِس لیئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ھو (۱۲) جب
وہ اُن کے پانو دھو چُکا تھا اور اپنے کپڑے لیئے تھے پھر بیٹھکر اُنھیں
کہا آیا تم جانتے ھو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳) تم مجھے
اُستاد اور خداوند کہا کرتے ھو تم خوب کہتے ھو کیونکہ میں ھوں
(۱۴) پس جب کہ مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے
تو تمھیں بھي لازم ھي کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ (۱۵) اِس لیئے
میں نے تمھیں ایک نمونہ دیا ھی تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم
بھي کرو (۱۶) میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا
نہیں اور نہ وہ جو بھیجا گیا ھی اپنے بھیجنیوالے سے (۱۷) اگر تم یہہ
باتیں سمجھتے اور اُن پر عمل کرتے ھو تو مبارک ھو * (۱۸) میں تم
سب کي بابت نہیں کہتا میں جانتا ھوں جنھیں میں نے چُنا ھی لیکن
یہہ ھوتا تاکہ نوشتہ پورا ھووے اُس نے جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا ھی
مجھہ پر لات اُٹھائي ھی (۱۹) اب میں تم سے اِس کے واقع ھونے سے
پہلے کہتا ھوں کہ جب وہ وقوع میں آوے تو تم اِیمان لاؤ کہ
میں ھي ھوں (۲۰) میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں وہ جو اُس کو
جسے میں بھیجتا ھوں قبول کرتا ھي مجھے قبول کرتا ھی اور وہ جو
مجھے قبول کرتا ھی اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ھی (۲۱) یسوع
یوں کہکے دل میں گھبرایا اور گواھي دیکے بولا میں تم سے سچ سچ
کہتا ھوں کہ ایک تم میں سے مجھے پکڑوائیگا (۲۲) تب شاگرد
شبہے میں ھوکے کہ اُس نے کس کي بابت کہا ایک دوسرے کو دیکھنے
لگے (۲۳) اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار کرتا
تھا یسوع کي چھاتي کي طرف جھکا ھوا کھانے میں شامل تھا (۲۴) تب
شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ وہ جس کي

بابت اُس نے کہا کون ھی (۲۵) تب اُس نے یسوع کے سینہ کي
طرف زیادہ جھککے کہا ای خداوند وہ کون ھي (۲۶) یسوع نے جواب
دیا جسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا ھوں وھي ھی پھر اُس نے نوالہ
تر کرکے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتي کو دیا (۲۷) اور بعد اُس
نوالہ کے شیطان اُس میں سمایا تب یسوع نے اُسے کہا جو کچھہ کہ تو
کرتا ھی جلد کر (۲۸) پر اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسي نے
نہ جانا کہ یہہ اُس نے اُسے کس لیئے کہا (۲۹) کیونکہ بعضوں نے
گمان کیا کہ اِس لیئے کہ یہوداہ کے پاس تھیلي تھي کہ یسوع اُسے
یہہ کہتا تھا کہ جو ھم کو عید کے لیئے درکار ھی مول لے یا یہہ کہ
محتاجوں کو کچھہ دے (۳۰) پس وہ نوالہ لیکر فيالفور نکلا اور رات
تھي * (۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا کہ اب اِبن آدم نے جلال
پایا اور خدا نے اُس کے باعث جلال پایا (۳۲) اگر خدا نے اُس سے
جلال پایا ھو تو خدا اُسے بھي اپنے سے جلال دیگا اور اُسے فيالفور جلال
دیگا (۳۳) ای بچو میں تھوڑي دیر تک تمھارے ساتھہ ھوں تم مجھے
ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا
ھوں تم نہیں آ سکتے ویسا اب میں تمھیں بھي کہتا ھوں (۳۴) میں
تمھیں ایک نیا حکم دیتا ھوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو
جیسا میں نے تم سے محبت رکھي ایسے ھي تم بھي ایک دوسرے
سے محبت رکھو (۳۵) اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد
ھو اگر تم آپس میں محبت رکھو* (۳۶) شمعون پطرس نے اُس
سے کہا ای خداوند تو کہاں جاتا ھی یسوع نے اُسے جواب دیا جہاں
میں جاتا ھوں تو اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا پر آگے کو میرے
پیچھے آویگا (۳۷) پطرس نے اُسے کہا ای خداوند میں تیرے پیچھے
کیوں اب نہیں آ سکتا میں تیرے لیئے اپني جان دونگا (۳۸) یسوع
نے اُسے جواب دیا کیا تو میرے لیئے اپني جان دیگا میں تم سے سچ
سچ کہتا ھوں کہ مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا
اِنکار نہ کرے *

۱۴ باب

(۱) تمہارا دل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھہ پر بھي
ایمان لاؤ (۲) میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ھیں نہیں تو
میں تمھیں کہتا میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لیئے جگہہ طیار کروں
(۳) اور جس حال کہ میں جاتا اور تمہارے لیئے جگہہ طیار کرتا
تو پھر آؤنگا اور تمھیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھي
ہووُ (۴) اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھي جانتے ہو
(۵) تھوما نے اُسے کہا ای خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ھی
اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں (۶) یسوع نے اُسے کہا راہ اور
حق اور زندگي میں ہوں کوئي بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ
نہیں سکتا ھی (۷) اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے
اور اب تم اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ھی (۸) فیلبوس نے اُسے
کہا ای خداوند باپ کو ہمیں دکھلا کہ ہمیں کافي ھی (۹) یسوع نے
اُسے کہا ای فیلبوس میں اِتني مدت سے تمہارے ساتھہ ہوں اور
تو نے مجھے نہ جانا جس نے مجھے دیکھا ھی اُس نے باپ کو دیکھا
ھی اور تو کیونکر کہتا ھي کہ باپ کو ہمیں دکھلا (۱۰) کیا تو یقین
نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ھی یہہ باتیں
جو میں تمھیں کہتا ہوں میں آپ سے نہیں کہتا لیکن باپ جو
مجھہ میں رہتا ھی وہ یہہ کام کرتا ھی (۱۱) میري بات یقین کرو
کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ھی اور نہیں تو اِن کاموں
کے سبب مجھہ پر ایمان لاؤ (۱۲) میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ
جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی یے کام جو میں کرتا ہوں وہ بھي کریگا
اور اِن سے بھي بڑے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں
(۱۳) اور جو کچھہ تم میرے نام سے مانگوگے میں وھي کرونگا تاکہ
باپ بیٹے میں جلال پاوے (۱۴) اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے
تو میں وھي کرونگا * (۱۵) اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے
حکموں پر عمل کرو (۱۶) اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا

اور وہ تمھیں دوسرا تسلي دینیوالا بخشیگا کہ ھمیشہ تمھارے ساتھہ رھے
(۱۷) یعنے روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتي کیونکہ اُسے نہ
دیکھتي ھی اور نہ اُسے جانتي ھی لیکن تم اُسے جانتے ھو کیونکہ وہ
تمھارے ساتھہ رھتي ھی اور تم میں ھوویگي (۱۸) میں تمھیں یتیم
نہ چھوڑونگا میں تمھارے پاس آؤنگا (۱۹) اب تھوڑي دیر ھی کہ
دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگي پر تم مجھے دیکھتے ھو اور اِس لیئے کہ
میں جیتا ھوں تم بھي جیئوگے (۲۰) اُس روز تم جانوگے کہ میں باپ
میں اور تم مجھہ میں اور میں تم میں ھوں (۲۱) جس پاس
میرے احکام ھیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ھی وھي مجھہ سے محبت
رکھتا ھی اور وہ جو مجھہ سے محبت رکھتا ھی میرے باپ کا پیارا
ھوگا اور میں اُسے پیار کرونگا اور اپنے تئیں اُس پر ظاھر کرونگا
(۲۲) یہوداہ نے نہ وہ جو اِسکریوتي تھا اُسے کہا ای خداوند یہہ کیونکر
ھی کہ تو آپ کو ھم پر ظاھر کیا چاھتا اور دنیا پر نہیں (۲۳) یسوع
نے جواب میں اُسے کہا اگر کوئي مجھے پیار کرتا ھی وہ میرے کلام پر
عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ھم اُس پاس آوینگے
اور اُس کے ساتھہ رھینگے (۲۴) جو مجھے پیار نہیں کرتا میرے کلام پر
عمل نہیں کرتا اور یہہ کلام جو تم سنتے ھو میرا نہیں بلکہ باپ کا
ھی جس نے مجھے بھیجا ھی (۲۵) میں نے یہہ باتیں تمھارے ساتھہ
ھوتے ھوئے تم سے کہیں (۲۶) لیکن وہ تسلي دینیوالا جو روح قدس
ھی جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وھي تمھیں سب چیزیں
سکھلاویگا اور سب باتیں جو کچھہ کہ میں نے تمھیں کہي ھیں تمھیں
یاد دلاویگا (۲۷) سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑکے جاتا ھوں اپني سلامتي
میں تمھیں دیتا ھوں نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي ھي میں
تمھیں دیتا ھوں تمھارا دل نہ گھبراے اور نہ ڈرے (۲۸) تم سن چُکے ھو
کہ میں نے تمکو کہا کہ میں جاتا ھوں اور تم پاس پھر آتا ھوں اگر تم
مُجھے پیار کرتے تو تم میرے اِس کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا
ھوں خوش ھوتے کیونکہ میرا باپ مُجھہ سے بڑا ھی (۲۹) اور اب میں
نے تمھیں اُس کے واقع ھونے سے پیشتر کہا تاکہ جب وہ وقوع میں

آوے تو تم اِیمان لاؤ (۳۰) بعد اِس کے میں تمسے بہت کلام نہ کرونگا
اِس لیئے کہ اِس جہان کا سردار آتا هی اور مجھ میں اُس کي کوئي
چیز نہیں (۳۱) لیکن اِس لحاظ سے کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے
محبت رکھتا هوں جس طرح باپ نے مجھے فرما دیا میں ویسا هي کرتا
هوں اُٹھو یہاں سے چلیں *

۱۵ باب

(۱) میں سچے انگور کا درخت هوں اور میرا باپ باغبان هی
(۲) جو ڈالي مجھ میں میوه نہیں لاتي وه اُسے چھانٹ ڈالتا هی اور
هر ایک جو میوه لاتي وه اُسے صاف کرتا هی تاکه وه زیاده میوه لاوے
(۳) اب تم اُس کلام کے سبب جو میں نے تمھیں کہا پاک هوئے
(۴) مجھ میں قائم هو اور میں تم میں جس طرح کہ ڈالي آپ سے
میوه نہیں لا سکتي مگر جب کہ وه انگور کے درخت میں قائم هو
اُسي طرح تم بھي نہیں مگر جب کہ مجھ میں قائم هو (۵) انگور
کا درخت میں هوں تم ڈالیاں هو وه جو مجھ میں قائم هوتا هی
اور میں اُس میں وهي بہت میوه لاتا هي کیونکہ مجھ سے جُدا تم
کچھ نہیں کر سکتے (۶) اگر کوئي مجھ میں قائم نہ هو تو وه ڈالي کي
طرح پھینک دیا جاتا اور سوکھ جاتا هی اور لوگ اُنھیں بٹورتے هیں
اور آگ میں جھونکتے هیں اور وے جل جاتي هیں (۷) اگر تم مجھ
میں قائم اور میري باتیں تم میں قائم هوویں تو جو چاهوگے مانگوگے
اور تمھارے لیئے وهي هوگا (۸) میرے باپ کا جلال اِسي سے هی
کہ تم بہت میوه لاؤ سو تم میرے شاگرد هوگے (۹) جیسا باپ نے
مجھے پیار کیا ویسا هي میں نے تمھیں پیار کیا تم میري محبت
میں ثابت رهو (۱۰) اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو تو تم میري
محبت میں قائم هوگے جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں
پر عمل کیا اور اُس کي محبت میں قائم هوں (۱۱) میں نے یہه
باتیں تمھیں کہیں تاکہ میري خوشي تم میں بني رهے اور تمھاري

خوشي كامل هو (۱۲) ميرا حكم يهه هى كه جيسے ميں نے تمهيں
پيار كيا هى تم بهي ايك دوسرے كو پيار كرو (۱۳) كوئي شخص اُس
سے زيادہ محبت نهيں كرتا كه اپني جان اپنے دوستوں كے ليئے دے
(۱۴) جو كچهه كه ميں نے تمهيں فرمايا اگر تم كرو تو ميرے دوست
هو (۱۵) بعد اِس كے ميں تمهيں خادم نه كهونگا كيونكه خادم نهيں
جانتا كه اُس كا خداوند كيا كرتا هى بلكه ميں نے تمهيں دوست كها
هى كه سب باتيں جو ميں نے اپنے باپ سے سني هيں ميں نے تمهيں
بتلائيں (۱۶) تم نے مجهے نهيں چُنا هى بلكه ميں نے تمهيں چُنا هى
اور تمهيں مقرر كيا هى كه تم جاؤ اور ميوه لاؤ اور تمهارا ميوه باقي
رهے تاكه تم ميرا نام ليكے جو كچهه باپ سے مانگو وه تمهيں ديوے
(۱۷) ميں تمهيں يهه باتيں فرماتا هوں كه تم ايك دوسرے كو پيار كرو
(۱۸) اگر دنيا تم سے دشمني كرتي هى تو تم جانتے هو كه اُس نے تم
سے آگے مجهه سے دشمني كي (۱۹) اگر تم دنيا كے هوتے تو دنيا اپنوں
كو پيار كرتي ليكن اِس ليئے كه تم دنيا كے نهيں بلكه ميں نے تمهيں
دنيا سے چُنكے جُدا كيا هى اِس واسطے دنيا تم سے دشمني كرتي هى
(۲۰) اُس بات كو جو ميں نے تم سے كهي ياد كرو كه كوئي نوكر
اپنے خاوند سے بڑا نهيں جب اُنهوں نے مجهے ستايا تو وے تمهيں
بهي ستاوينگے اگر اُنهوں نے ميرے كلام كو مانا هى تو وے تمهارا بهي مانينگے
(۲۱) ليكن يهه سب كچهه ميرے نام كے سبب تم سے كرينگے كيونكه
وے اُسے جس نے مجهے بهيجا هى نهيں جانتے (۲۲) اگر ميں نه آيا
هوتا اور اُنهيں نه كهتا تو اُن كا گناه نه هوتا ليكن اب اُن پاس اُن
كے گناه كا عذر نهيں (۲۳) وه جو مجهه سے عداوت كرتا هى ميرے
باپ سے بهي عداوت كرتا هى (۲۴) اگر ميں اُن كے بيچ ميں يے
كام جو كسي دوسرے نے نهيں كيئے نه كيئے هوتا تو اُن كا گناه نه هوتا
پر اب تو اُنهوں نے ديكها اور مجهه سے اور ميرے باپ سے دشمني كي
(۲۵) ليكن يهه هوا تاكه وه كلام جو اُن كي شريعت ميں لكها هى كه
اُنهوں نے مجهه سے بےسبب دشمني كي پورا هو (۲۶) پر جب
كه وه تسلي دينيوالا جسے ميں تمهارے ليئے باپ كي طرف سے

بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتي هی آوے تو وہ میرے
لیئے گواهي دیگا (۲۷) اور تم بھي گواهي دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے
ساتھہ ہو *

۱۶ باب

(۱) میں نے یے باتیں تمھیں کھیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ (۲) وے
تم کو عبادتخانوں سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑي آتي هی کہ جو کوئي
تمھیں قتل کرے گمان کریگا کہ میں خدا کي بندگي بجا لاتا ہوں (۳) اور
تم سے ایسا سلوک اِس لیئے کرینگے کہ اُنھوں نے نہ باپ کو جانا
اور نہ مجھے (۴) اور میں نے یہہ باتیں تم سے کھیں تاکہ جب وہ
وقت آوے تو تم یاد کرو کہ میں نے تم سے کھیں اور میں نے شروع
میں یے باتیں تمھیں نہ کھیں کیونکہ میں تمھارے ساتھہ تھا (۵) لیکن
اب میں اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں اور تم میں
سے کوئي مجھہ سے نہیں پوچھتا کہ تو کھاں جاتا هی (۶) بلکہ اِس
لیئے کہ میں نے یے باتیں تم سے کھیں تمھارا دل غم سے بھر گیا
(۷) لیکن میں تمھیں سچ کھتا ہوں کہ تمھارے لیئے میرا جانا هي
فائدہ هی کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلي دینیوالا تم پاس نہ آویگا
پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیج دونگا (۸) اور وہ آنکر
دنیا کو گناہ سے اور راستي سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا (۹) گناہ
سے اِس لیئے کہ وے مجھہ پر اِیمان نہیں لائے (۱۰) راستي سے
اِس لیئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ
دیکھوگے (۱۱) عدالت سے اِس لیئے کہ اِس جھان کے سردار پر
حکم کیا گیا هی (۱۲) میري اور بہت سي باتیں هیں کہ میں
تمھیں کھوں پر اب تم اُن کي برداشت نہیں کر سکتے (۱۳) لیکن
جب وہ یعنے روح حق آوے تو وہ تمھیں ساري سچائي کي راہ
بتاویگي اِس لیئے کہ وہ اپني نہ کھیگي لیکن جو کچھہ وہ سنیگي سو
کھیگي اور تمھیں آیندہ کي خبریں دیگي (۱۴) وہ میري بزرگي

کریگي اِس لیئے کہ وہ میري چیزوں سے پاویگي اور تمھیں دکھاویگي
(۱۵) سب چیزیں جو باپ کي ھیں میري ھیں اِس لیئے میں نے
کہا کہ وہ میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں دکھاویگي (۱۶) تھوڑي دیر
اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے کیونکہ
میں باپ کے پاس جاتا ھوں (۱۷) تب اُس کے بعضے شاگردوں نے آپس
میں کہا یہہ کیا ھی جو وہ ھمیں کہتا ھی کہ تھوڑي دیر اور تم مجھے
نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور تم مُجھے دیکھوگے اور یہہ اِس لیئے کہ
میں باپ پاس جاتا ھوں (۱۸) پھر اُنھوں نے کہا یہہ کیا ھی جو وہ کہتا
ھي کہ تھوڑي دیر ھم نہیں جانتے کہ وہ کیا کہتا ھی (۱۹) سو یسوع نے جانا
کہ وے چاھتے ھیں کہ مجھسے سوال کریں تب اُنھیں کہا تم آپس میں
اُس کي بابت پوچھتے ھو جو میں نے کہا کہ تھوڑي دیر اور تم
مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور تم مجھے دیکھوگے (۲۰) میں
تم سے سچ سچ کہتا ھوں کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش
ھوگي اور تم غمگین ھوگے لیکن تمھارا غم خوشي ھو جائیگا (۲۱) جب
عورت جننے لگتي ھی تو غمگین ھوتي ھی اِس لیئے کہ اُس
کي گھڑي آ پہنچي لیکن جب لڑکا جني تو اِس خوشي سے کہ دنیا
میں ایک آدمي پیدا ھوا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتي (۲۲) پس
تم اب غمگین ھو پر میں تمھیں پھر دیکھونگا اور تمھارا دل خوش
ھوگا اور تمھاري خوشي کوئي تم سے چھین نہ لیگا (۲۳) اور تم اُس
دن مجھہ سے کچھہ سوال نہ کروگے میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں جو
کچھہ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تم کو دیگا (۲۴) اب
تک تم نے میرے نام سے کچھہ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ
تمھاري خوشي کامل ھو (۲۵) میں نے یے باتیں تمثیلوں میں
تمھیں کہیں پر وہ وقت آتا ھی کہ میں تمھیں تمثیلوں میں پھر نہ
کہونگا بلکہ باپ کي صاف خبر تمھیں دونگا (۲۶) اُس دن تم میرے
نام سے مانگوگے اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ میں باپ سے تمھارے
لیئے درخواست کرونگا (۲۷) اِس لیئے کہ باپ تو آپ ھي تمھیں
پیار کرتا ھی کیونکہ تم نے مجھے پیار کیا اور اِیمان لائے ھو کہ میں

خدا سے نکلا هوں (۲۸) میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا هوں پھر
دنیا سے رخصت هوتا اور باپ پاس جاتا هوں (۲۹) اُس کے شاگردوں
نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا هی اور تمثیل میں نہیں کہتا
(۳۰) اب هم جانتے هیں که تو سب کچھہ جانتا هی اور محتاج نہیں که
کوئي تجھسے سوال کرے اِس سے هم اِیمان لائے که تو خدا سے نکلا هی
(۳۱) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کیا اب تم اِیمان لائے هو (۳۲) دیکھو
گھڑي آتي هی بلکه آ چُکي که تم میں سے هر ایک پراگندہ هوکے اپني راہ
لیگا اور تم مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھي میں اکیلا نہیں کیونکه باپ میرے
ساتھہ هی (۳۳) میں نے تمھیں یے باتیں کہیں تاکه تم مجھہ میں اِطمینان
پاؤ تم دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطرجمع رکھو که میں نے دنیا
کو جیتا هی *

۱۷ باب

(۱) یسوع نے یے باتیں فرمائیں اور اپني آنکھیں آسمان کي طرف
اُٹھائیں اور کہا ای باپ گھڑي آ پہنچي هی اپنے بیتے کو جلال بخش
تاکه تیرا بیتا بھي تجھے جلال بخشے (۲) چنانچہ تو نے اُسے سب
جسموں پر اِختیار دیا هی تاکه وہ اُن سب کو جنھیں تو نے اُسے
بخشا همیشه کي زندگي دیوے (۳) اور همیشه کي زندگي یہہ هی
که وے تجھہ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا هی
جانیں (۴) میں نے زمین پر تیرا جلال ظاهر کِیا هی میں اُس کام
کو جو تو نے مجھے کرنے کو دیا هی تمام کر چُکا (۵) اور ای باپ
اب تو مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو میں دنیا کي پیدایش
سے پیشتر تیرے ساتھہ رکھتا تھا بزرگي دے (۶) میں نے تیرے نام
کو اُن آدمیوں پر جنھیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ظاهر کیا
هی وے تیرے تھے اور تو نے اُنھیں مجھے دیا هی اور اُنھوں نے تیرے
کلام پر عمل کیا هی (۷) اب اُنھوں نے جانا هی که سب چیزیں
جو تو نے مجھے دیں تیري طرف سے هیں (۸) اِس لیئے که میں

نے وے حکم جو تو نے مجھے دیئے اُنھیں دیئے ھیں اور اُنھوں نے
اُنھیں قبول کیا اور یقین جانا کہ میں تجھ سے نکلا ھوں اور وے ایمان
لائے ھیں کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۹) میں اُن کے لیئے عرض
کرتا ھوں میں دنیا کے لیئے نہیں مگر اُن کے لیئے جنھیں تو نے
مجھے دیا ھی عرض کرتا ھوں کہ وے تیرے ھیں (۱۰) اور سب
میرے تیرے ھیں اور تیرے میرے ھیں اور میں اُن سے بزرگی پاتا ھوں
(۱۱) میں دنیا میں آگے نہ رھونگا پر وے دنیا میں ھیں اور میں
تجھ پاس آتا ھوں ای قدوس باپ اپنے ھي نام سے اُنھیں جنھیں تو
نے مجھے بخشا حفاظت سے رکھ تاکہ وے ھماري طرح ایک ھو
جاویں (۱۲) جب تک کہ میں اُن کے ساتھ دنیا میں تھا تب تک
میں نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي بلکہ جنھیں مجھے دیا ھی
میں نے اُن کي نگھباني کي اور کوئي اُن میں سے سوا ھلاکت کے
فرزند کے ھلاک نہیں ھوا تاکہ نوشتہ پورا ھو (۱۳) اور اب میں
تجھ پاس آتا ھوں اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ھوں تاکہ میري
خوشي اُن میں کامل ھو رھے (۱۴) میں نے تیرا کلام اُنھیں دیا
اور دنیا نے اُن سے دشمني کي اِس لیئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں
ھوں وے بھي دنیا کے نہیں ھیں (۱۵) میں یہہ عرض نہیں کرتا کہ تو
اُنھیں دنیا میں سے اُٹھا لے پر یہہ کہ تو اُنھیں اُس شریر سے بچائے
(۱۶) جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ھوں وے بھي دنیا کے نہیں ھیں
(۱۷) اُنھیں اپني سچائي سے پاک کر تیرا کلام سچائي ھی (۱۸) جس
طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا میں نے بھي اُنھیں دنیا میں
بھیجا ھی (۱۹) اور اُن کے واسطے میں اپني تقدیس کرتا ھوں تاکہ
وے بھي سچائي سے مقدس ھوں (۲۰) میں صرف اُنھیں کے لیئے
نہیں بلکہ اُن کے لیئے بھي جو اُن کے کلام سے مجھپر ایمان لاوینگے
عرض کرتا ھوں (۲۱) تاکہ وے سب ایک ھوویں جیسا کہ تو ای
باپ مجھ میں اور میں تجھ میں کہ وے بھي ھم میں ایک ھوں
تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۲۲) اور وہ جلال
جو تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنھیں دیا ھي تاکہ وے ایک ھوں

جس طرح سے کہ ہم ایک ہیں (۲۳) میں اُن میں اور تو مجھہ
میں تاکہ وے ایک ہوکے کامل ہوویں اور کہ دنیا جانے کہ تو نے
مجھے بھیجا ہی اور جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا تو نے اُنھیں
بھي پیار کیا ہی (۲۴) ای باپ میں چاہتا ہوں کہ وے بھي جنھیں
تو نے مجھے بخشا ہی جہاں میں ہوں میرے ساتھہ ہوویں تاکہ وے
میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہي دیکھیں کیونکہ تو نے مجھے دنیا
کي پیدایش سے آگے پیار کیا ہی (۲۵) ای عادل باپ دنیا نے تجھے
نہیں جانا مگر میں نے تجھے جانا ہی اور اِنہوں نے جانا ہی کہ تو نے
مجھے بھیجا (۲۶) اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا
تاکہ وہ پیار جس سے تو نے مجھے پیار کیا ہی اُن میں ہو اور میں اُن
میں ہوؤں *

۱۸ باب

(۱) یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ قدرون کے نالے کے
پار گیا جہاں ایک باغچہ تھا اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل
ہوئے (۲) اور یہوداہ بھي جس نے اُسے پکڑوا دیا وہ جگہہ جانتا
تھا کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں جایا کرتا تھا (۳) تب
یہوداہ سپاہیوں کا ایک غول اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادہ
لیکے مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھہ وہاں آیا (۴) اور
یسوع نے سب کچھہ جو اُس پر ہونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا اور اُن
سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو (۵) اُنھوں نے اُسے جواب دیا یسوع
ناصري کو یسوع نے اُنھیں کہا کہ میں ہوں اُس وقت یہوداہ بھي جس
نے اُسے پکڑوایا اُن کے ساتھہ کھڑا تھا (۶) اور جونہیں اُس نے اُنھیں
کہا کہ میں ہوں وے پیچھے ہٹے اور زمین پر گر پڑے (۷) تب
اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو وے بولے یسوع
ناصري کو (۸) یسوع نے جواب دیا میں نے تمھیں کہا کہ میں ہوں
پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو اِنہیں جانے دو (۹) یہہ اِس

لیئے ہوا تاکہ وہ کلام جو اُس نے کہا پورا ہو کہ جنھیں تو نے مجھے
دیا میں نے اُن میں سے ایک کو بھي گم نہ کیا (۱۰) تب شمعون
پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھي کھینچي اور سردار کاھن کے
نوکر پر چلائي اور اُس کا دھنا کان اُڑا دیا اُس نوکر کا نام ملکھوس
تھا (۱۱) تب یسوع نے پطرس سے کہا اپني تلوار میان میں کر کیا
وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھہ کو دیا میں نہ پیئوں (۱۲) تب
سپاھي اور صوبہ‌دار اور یہودیوں کے پیادوں نے ملکے یسوع کو پکڑا
اور باندھا (۱۳) اور پہلے اُسے انّاس پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا نام
اُس برس کے سردار کاھن کا سسر تھا (۱۴) یہہ وھي قیافا تھا جس نے
یہودیوں کو صلاح دي کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر ھی *
(۱۵) پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ھو لیئے
کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاھن میں کچھہ جان پہچان تھي اور وہ
یسوع کے ساتھہ سردار کاھن کے دالان میں گیا (۱۶) لیکن پطرس
دروازے پر باھر کھڑا رھا تب وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاھن سے
کچھہ جان پہچان رکھتا تھا باھر نکلا اور اُس سے جو دربانی کرتي تھي
کہکے پطرس کو اندر لے آیا (۱۷) تب اُس چھوکري نے جو دربان
تھي پطرس سے کہا کیا تو بھي اِس شخص کے شاگردوں میں سے
نہیں وِہ بولا کہ میں نہیں ھوں (۱۸) پر نوکر اور پیادہ کویلوں کي
آگ سُلگاکر جاڑے کے سبب سے کھڑے ھوئے تاپتے تھے اور پطرس
اُن کے ساتھہ کھڑا تاپ رھا تھا * (۱۹) تب سردار کاھن نے یسوع سے
اُس کے شاگردوں اور اُس کي تعلیم کي بابت سوال کیا (۲۰) یسوع نے
اُسے جواب دیا کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں میں نے ھمیشہ
عبادت‌خانوں اور ھیکل میں جہاں سب یہودي جمع ھوتے ھیں
تعلیم دي اور پوشیدہ کچھہ نہیں کہا (۲۱) تو مجھہ سے کیوں پوچھتا
ھی اُن سے پوچھہ جنھوں نے مجھہ سے سنا کہ میں نے اُنھیں کیا کہا
دیکھہ کہ وے جانتے ھیں جو میں نے کہا (۲۲) جب اُس نے یہہ
باتیں کہیں تب پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو
طمانچہ مارکے کہا کیوں تو سردار کاھن کو ایسا جواب دیتا ھی

(۲۳) یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے برا کہا تو برائي کي گواهي
دے پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کیوں مارتا هی (۲۴) اور انّاس نے
اُسے بندها هوا قیافا سردار کاهن کے پاس بهیجا تها (۲۵) اور شمعون
پطرس کهڑا هوا تاپ رها سو اُنهوں نے اُسے کہا کیا تو اُس کے شاگردوں
میں سے نهیں هی اُس نے اِنکار کیا اور کہا که میں نهیں هوں
(۲۶) پهر سردار کاهن کے نوکروں میں سے ایک نے جو اُس شخص کا که
جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تها رشتهدار تها کہا کیا میں نے تجھے
اُس کے ساتهه باغچه میں نهیں دیکها (۲۷) تب پطرس نے پهر اِنکار
کیا اور وونهیں مُرغ نے بانگ دي * (۲۸) تب یسوع کو قیافا
پاس سے دیوان خانه میں لائے اور یهه صبح کا وقت تها اور وے خود
دیوان خانه میں نه گئے تاکه ناپاک نه هوویں بلکه فسح کهاویں
(۲۹) تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اِس مرد پر کیا
فریاد کرتے هو (۳۰) اُنهوں نے جواب میں اُس سے کہا که اگر
یهه بدکردار نه هوتا تو هم اُسے تیرے حواله نه کرتے (۳۱) پلاطوس
نے اُنهیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُس
کي عدالت کرو یهودیوں نے اُسے کہا هم کو روا نهیں که کسي کو
جان سے ماریں (۳۲) یهه اِس لیئے هوا تاکه یسوع کي بات جو اُس
نے اپني موت کي طرح سے اِشاره کرکے کهي تهي پوري هووے (۳۳) تب
پلاطوس پهر دیوانخانه میں داخل هوا اور یسوع کو بلاکے کہا کیا تو
یهودیوں کا بادشاه هی (۳۴) یسوع نے اُسے جواب دیا تو یهه بات آپ
سے کہتا هی یا که اوروں نے میرے حق میں تجھسے کہا هی (۳۵) پلاطوس
نے جواب دیا کیا میں یهودي هوں تیري هي قوم نے اور سردار کاهنوں نے
تجهکو میرے حواله کیا تو نے کیا کیا هی (۳۶) یسوع نے جواب دیا
که میري بادشاهت اِس جهان کي نهیں اگر میري بادشاهت اِس
جهان کي هوتي تو میرے نوکر لڑائي کرتے تاکه میں یهودیوں کے حواله نه
کیا جاتا پر میري بادشاهت یهاں کي نهیں هی (۳۷) تب پلاطوس نے
اُسے کہا سو کیا تو بادشاه هی یسوع نے جواب دیا که جیسا آپ فرماتے
میں بادشاه هوں میں اِس لیئے پیدا هوا اور اِس واسطے دنیا میں آیا

که حق پر گواهي دوں سو جو کوئي که حق سے هی میري آواز سنتا هی
(۳۸) پلاطوس نے اُسے کہا که حق کیا هی یهه کہکے پهر یهودیوں پاس
باهر گیا اور اُنهیں کہا میں اُس کا کچهه قصور نہیں پاتا (۳۹) سو تمهارا
دستور هی که میں فسح میں تمهارے لیئے ایک کو چهوڑ دوں کیا تم
چاهتے هو که میں تمهارے لیئے یهودیوں کے بادشاه کو چهوڑ دوں (۴۰) تب
اُن سبهوں نے پهر چِلّاکے کہا که اِس کو نہیں بلکه براّباس کو پر براّباس
بٹمار تها *

۱۹ باب

(۱) تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے (۲) اور سپاهیوں
نے کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکها اور اُسے ارغواني پوشاک
پہناکے کہا (۳) ای یهودیوں کے بادشاه سلام اور اُنهوں نے اُسے طمانچے
مارے (۴) تب پلاطوس نے پهر باهر جاکے اُنهیں کہا که دیکهو میں
اُسے تُم پاس باهر لے آیا هوں تاکه تم جانو که میں اُس کا کچهه
قصور نہیں پاتا (۵) تب یسوع کانٹوں کا تاج رکهے اور ارغواني پوشاک
پہنے هوئے باهر آیا اور پلاطوس نے اُن سے کہا دیکهو اِس شخص
کو (۶) سو جب سردار کاهن اور پیادوں نے اُسے دیکها تو چِلّاکے کہا
که صلیب دے صلیب دے پلاطوس نے اُنهیں کہا تم هي اُسے لو اور
صلیب دو کیونکه میں اُس میں کچهه قصور نہیں پاتا (۷) یهودیوں
نے اُسے جواب دیا که هم شریعت والے هیں اور هماري شریعت کے
مطابق وه قتل کے لائق هی اِس لیئے که اُس نے اپنے تئیں خدا کا
بیٹا ٹهہرایا * (۸) جب پلاطوس نے یهه بات سني تو زیاده ڈرا
(۹) اور دیوانخانه میں پهر اندر آکے یسوع سے کہا تو کہاں کا هی پر
یسوع نے اُسے کچهه جواب نه دیا (۱۰) تب پلاطوس نے اُسے کہا
که تو مجهه سے نہیں بولتا کیا تو نہیں جانتا که مجهے اِختیار هی
چاهوں تو تجهے صلیب دوں اور چاهوں تو تجهے چهوڑ دوں (۱۱) یسوع
نے جواب دیا که اگر یهه تجهے اُوپر سے دیا نه جاتا تو مجهپر تیرا کچهه

اختیار نه هوتا سو جس نے مجھے تیرے حواله کیا اُس کا گناہ زیادہ هی
(۱۲) اُس وقت پلاطوس نے چاها که اُسے چھوڑ دے پر یہودیوں نے چلّاکے
کہا که اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا هی تو تو قیصر کا خیرخواہ نہیں
جو کوئي اپنے تئیں بادشاہ ٹھہراتا هی وہ قیصر کا مخالف هوکے بولتا
هی * (۱۳) پلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باهر لایا اور اُس مقام
میں جو چبوترہ اور عبراني میں گباتا کہلاتا هی مسند پر بیٹھا (۱۴) اور
فسح کي طیاري کا دن تها اور چھٹھے گھنٹے کے قریب تها پھر اُس
نے یہودیوں کو کہا که دیکھو اپنا بادشاہ (۱۵) تب وے چلّائے که لے جا
لے جا اُسے صلیب دے پلاطوس نے اُنہیں کہا کیا میں تمهارے بادشاہ
کو صلیب دوں سردار کاهنوں نے جواب دیا که قیصر کے سوا همارا
کوئي بادشاہ نہیں هی (۱۶) تب اُس نے اُسے اُن کے حواله کیا
که اُسے صلیب دي جاوے اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے (۱۷) سو
وہ اپني صلیب اُٹھائے هوئے اُس جگہہ کو جو کھوپڑي کا مقام کہلاتا
هی جس کا ترجمه عبراني میں گلگتها هی نکل گیا (۱۸) وهاں
اُنہوں نے اُسے اور اُس کے ساتھہ دو اور کو صلیب پر کھینچا طرفین
میں ایک ایک اور یسوع کو بیچ میں * (۱۹) اور پلاطوس نے ایک
کتابه لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تها که **یسوع ناصري**
یہودیوں کا بادشاہ (۲۰) اُس کتابه کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا
اِس لیئے که وہ مقام جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تها شہر کے
نزدیک تها اور وہ عبراني اور یوناني اور لتیني میں لکھا تها (۲۱) تب
یہودیوں کے سردار کاهنوں نے پلاطوس کو کہا که یہودیوں کا بادشاہ
مت لکھہ بلکه یہہ لکھہ که اُس نے کہا که میں یہودیوں کا بادشاہ هوں
(۲۲) پلاطوس نے جواب دیا که میں نے جو لکھا سو لکھا * (۲۳) پھر
سپاهیوں نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چُکے تو اُس کے کپڑوں
کو لیا اور چار حصے کیئے هر سپاهي کے لیئے ایک حصه اور اُس کے
کُرتے کو بھي لیا اور کُرتا بن سیا سراسر بُنا هوا تها (۲۴) اِس لیئے
اُنہوں نے آپس میں کہا که هم اُسے نه پھاڑیں بلکه اُس پر چٹھي ڈالیں
که یہہ کس کا هوگا یہہ اِس لیئے هوا که نوشته جو کہتا هی که اُنہوں

نے میری پوشاک بانٹ لي اور میرے کُرتے کے لیئے چِٹّھیاں ڈالیں
پورا ہووے سو سپاهیوں نے ایسے هي کیا * (۲۵) تب یسوع کي
صلیب پاس اُس کي ما اور اُس کي ما کي بہن مریم کلیوپس کي
جورو اور مریم مگدلینی کھڑي تھیں (۲۶) یسوع نے اپني ما کو اور
اُس شاگرد کو جسے وہ پیار کرتا تھا پاس کھڑے هوئے دیکھکر اپني
ما کو کہا کہ ای عورت دیکھ یہہ تیرا بیٹا (۲۷) پھر اُس نے اُس
شاگرد کو کہا دیکھ یہہ تیري ما اور اُسي گھڑي وہ شاگرد اُسے اپنے
گھر لے گیا * (۲۸) بعد اُس کے یسوع نے جانکے کہ اب سب
باتیں پوري هو چکیں یہہ کہا تاکہ نوشتہ پورا هووے کہ میں پیاسا هوں
(۲۹) وهاں ایک برتن سرکے سے بھرا هوا دھرا تھا اُنھوں نے اِسفنج کو
سرکے میں تر کرکے اور زوفا کي ڈانٹھي پر رکھکے اُس کے مُنہہ میں
دیا (۳۰) پھر یسوع نے جب سرکا چکھا تو کہا پورا هوا اور سر جُھکاکے
جان دي (۳۱) پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے
دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں کیونکہ وہ دن طیاري کا تھا بلکہ بڑا
هي سبت تھا پلاطوس سے عرض کي کہ اُن کي ٹانگیں توڑي اور
لاشیں اُتاري جائیں (۳۲) تب سپاهیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي
ٹانگیں جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے توڑیں (۳۳) لیکن
جب اُنھوں نے یسوع کي طرف آکے دیکھا کہ وہ مر چُکا هی تو اُس
کي ٹانگیں نہ توڑیں (۳۴) پر سپاهیوں میں سے ایک نے بھالے سے
اُس کي پسلي چھیدي اور فيالفور اُس سے لہو اور پاني نکلا (۳۵) اور
جس نے یہہ دیکھا گواهي دي اور اُس کي گواهي سچي هی اور وہ
جانتا هي کہ سچ کہتا هی تاکہ تم اِیمان لاؤ (۳۶) کیونکہ یہہ باتیں
هوئیں کہ نوشتہ پورا هووے کہ اُس کي کوئي هڈي توڑي نہ جائیگي
(۳۷) اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا هی کہ وے اُس پر جسے
اُنھوں نے چھیدا نظر کرینگے * (۳۸) اور بعد اُس کے یوسف ارمتیا نے
جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں کے ڈر سے پوشیدہ میں پلاطوس
سے اِجازت چاهي کہ یسوع کي لاش کو لے جاوے اور پلاطوس
نے اِجازت دي سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا (۳۹) اور

نقودیمس بهي جو پهلے یسوع پاس رات کو گیا تها آیا اور پچاس
سیر کي اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا (۴۰) پهر اُنهوں نے یسوع کي
لاش لیکے سوتي کپڑے میں خوشبوئیوں کے ساتهہ جس طرح سے که
دفن کرنے میں یهودیوں کا دستور هی کفنایا (۴۱) اور وهاں جس جگهه
که اُسے صلیب دي گئي تهي ایک باغ تها اور اُس باغ میں ایک نئي
قبر تهي جس میں کبهو کوئي نه دهرا گیا تها (۴۲) سو اُنهوں نے
یسوع کو یهودیوں کي طیاري کے دن کے باعث وهیں رکها کیونکه یهه
قبر نزدیک تهي *

۲۰ باب

(۱) هفته کے پهلے دن مریم مگدلیني ترکے ایسا که هنوز اندهیرا تها
قبر پر آئي اور پتهر کو قبر سے ٹالا هوا دیکها (۲) تب وه شمعون
پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا تها دوڑي
آئي اور اُنهیں کها که خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور هم نهیں
جانتے که اُنهوں نے اُسے کهاں رکها (۳) پهر پطرس اور وه دوسرا شاگرد
نکلے اور قبر کي طرف گئے (۴) چنانچه وے دونوں اِکٹهے دوڑے
پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑهه گیا اور قبر پر پهلے پهنچا (۵) اُس
نے جهککے سوتي کپڑے پڑے دیکهے پر وه اندر نه گیا (۶) تب شمعون
پطرس اُس کے پیچهے پهنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتي کپڑے پڑے
هوئے دیکهے (۷) اور وه رومال جس سے اُس کا سر بندها تها اُن
سوتي کپڑوں کے ساتهه نهیں پر جدا لپیٹا هوا ایک جگهه پڑا دیکها
(۸) تب دوسرا شاگرد بهي جو قبر پر پهلے آیا تها اندر گیا اور دیکهکے
یقین کیا (۹) کیونکه وے هنوز اُس نوشته کو نه جانتے تهے که مُردوں
میں سے اُس کا جي اُٹهنا ضرور هی (۱۰) تب وے شاگرد اپنے
اپنے گهر میں پهر گئے * (۱۱) لیکن مریم باهر قبر پر روتي کهڑي
رهي اور روتے هوئے جب که قبر میں جهککے نظر کي (۱۲) تو دو
فرشتے سفید پوشاک میں ایک کو سرهانے اور دوسرے کو پایتانے جهاں

یسوع کي لاش رکھي تھي بیٹھے دیکھے (۱۳) جنھوں نے اُسے کہا
ای عورت تو کیوں روتي ھی اُس نے اُنھیں کہا اِس لیئے کہ وے
میرے خداوند کو لے گئے اور میں نہیں جانتي کہ اُنھوں نے اُسے
کہاں رکھا (۱۴) جب وہ یوں کہہ چُکي تو پیچھے پھري اور یسوع
کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ھی (۱۵) یسوع نے اُسے
کہا کہ ای عورت تو کیوں روتي ھی کس کو ڈھونڈھتي ھی اُس
نے اُسے باغبان جانکے کہا کہ ای صاحب اگر اُس کو یہاں سے اُٹھایا
ھو تو مجھہ سے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا ھی کہ میں اُسے لے جاؤنگي
(۱۶) یسوع نے اُسے کہا ای مریم وہ متوجہ ھوئي اور اُسے کہا ربوني
یعنے ای اُستاد (۱۷) یسوع نے کہا مجھہ کو مت چھو کیونکہ میں
ھنوز اُوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا پر میرے بھائیوں پاس جا اور
اُنھیں کہہ کہ میں اُوپر اپنے باپ اور تمھارے باپ پاس اور اپنے
خدا اور تمھارے خدا پاس جاتا ھوں (۱۸) مریم مگدلیني آئي اور
شاگردوں سے کہا کہ میں نے خداوند کو دیکھا اور اُس نے مجھہ سے
یہہ باتیں کہیں * (۱۹) پھر اُسي دن جو ھفتہ کا پہلا دن تھا شام
کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازہ جہاں سب شاگرد جمع ھوئے
تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوا اور
اُنھیں کہا تم پر سلام (۲۰) اور یوں کہکے اپنے ھاتھوں اور پسلي کو
اُنھیں دکھایا تب شاگرد خداوند کو دیکھکے خوش ھوئے (۲۱) اور
یسوع نے پھر اُنھیں کہا تم پر سلام جس طرح باپ نے مجھے بھیجا
ھی میں بھي اُسي طرح تمھیں بھیجتا ھوں (۲۲) اُس نے یہہ کہکے
اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس لیو (۲۳) جن کے گناھوں کو
تم بخشو اُن کے گناہ بخشے جاتے ھیں جنھیں تم نہ بخشوگے نہ بخشے
جائینگے * (۲۴) اور تھوما اُن بارھوں میں سے ایک جس کا لقب
دیدموس تھا یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتھہ نہ تھا (۲۵) تب اور
شاگردوں نے اُسے کہا کہ ھم نے خداوند کو دیکھا ھی پر اُس نے اُنھیں
کہا جب تک کہ میں اُس کے ھاتھوں میں کیلوں کے نشان نہ
دیکھوں اور کیلوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نہ ڈالوں اور اپنے ھاتھہ

کو اُس کے پہلو میں بھي نه ڈالوں کبھو یقین نه کرونگا * (۲۶) آٹھ
روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُن کے
ساتھ تھا تو دروازہ بند ھوتے ھوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوکے
بولا تم پر سلام (۲۷) پھر اُس نے تھوما کو کہا که اپني اُنگلي پاس
لا اور میرے ھاتھوں کو دیکھ اور اپنا ھاتھ پاس لا اور اُسے میرے
پہلو میں ڈال اور بے ایمان مت ھو بلکه ایمان لا (۲۸) تھوما نے
جواب میں اُسے کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا (۲۹) یسوع
نے اُسے کہا ای تھوما اِس لیئے که تو نے مجھے دیکھا تو ایمان لایا
ھی مبارک وے ھیں جنھوں نے نہیں دیکھا تو بھي ایمان لائے * (۳۰) اور
بہت سے اور معجزے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع
نے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے (۳۱) لیکن یے لکھے گئے تاکه تم
ایمان لاؤ که یسوع مسیح خدا کا بیٹا ھی اور تاکه تم ایمان لاکے اُس کے
نام سے زندگي پاؤ *

۲۱ باب

(۱) اور بعد اُس کے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریاے تبریاس کے کنارے پر
شاگردوں کو دکھایا اور اِس طرح پر ظاھر ھوا که (۲) شمعون پطرس اور
تھوما جو دیدموس کہلاتا ھی اور نتھنی‌ایل جو قاناے جلیل کا ھی اور
زبدي کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے اور دو اِکٹھے تھے (۳) شمعون
پطرس نے اُنھیں کہا که میں مچھلي کے شکار کو جاتا ھوں اُنھوں نے اُس
سے کہا ھم بھي تیرے ساتھ چلینگے اور نکلکے في‌الفور کشتي پر چڑھے پر اُس
رات کو کچھ نه پکڑا (۴) اور جب صبح ھوئي تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا
لیکن شاگردوں نے نه جانا که وہ یسوع ھی (۵) تب یسوع نے اُنھیں کہا
ای لڑکو کیا تمھارے پاس کچھ کھانے کو ھی اُنھوں نے جواب دیا که نہیں
(۶) اُس نے اُن سے کہا کشتي کي دھني طرف جال ڈالو تو تم پاؤگے پس
اُنھوں نے ڈالا تب مچھلیوں کي بہتایت سے اُسے کھینچ نه سکے (۷) اِس
لیئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطرس سے کہا که یہه خداوند

هی سو شمعون پطرس نے سنکے کہ وہ خداوند هی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ
وہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا (۸) اور باقي شاگرد مچھلیوں
کا جال کھینچتے ھوئے کشتي پر آئے کیونکہ وے کنارے سے دور نہ تھے مگر
دو سو ھاتھہ کے اٹکل (۹) جوں کنارے پر آئے وھاں اُنھوں نے کویلوں کي
آگ اور اُس پر مچھلي رکھي ھوئي اور روٹي دیکھي (۱۰) یسوع نے
اُنھیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ (۱۱) شمعون پطرس
نے چڑھکے جال کو ایک سؤ ترپن بڑي مچھلیوں سے بھرے ھوئے کھینچا اور
اگرچہ مچھلیاں اُس بہتایت سے تھیں پر جال نہ پھٹا (۱۲) یسوع نے
اُنھیں کہا آؤ کھانا کھاؤ اور شاگردوں میں سے کسي کو جرأت نہ ھوئي کہ
اُس سے پوچھے کہ تو کون هی کیونکہ وے جانتے تھے کہ وہ خداوند هی
(۱۳) تب یسوع نے آکے روٹي لي اور اُنھیں دي اور اُسي طرح سے مچھلي
دي (۱۴) یہہ تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع نے مُردوں میں سے جي اُٹھنے
کے بعد اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا * (۱۵) اور جب وے کھانا کھا چُکے
تو یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یونس کے بیٹے کیا تو مجھے
اِن سے زیادہ پیار کرتا هی اُس نے اُسے کہا ھاں ای خداوند تو خود جانتا
هی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں اُس نے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا
(۱۶) اُس نے دوبارہ اُسے پھر کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے
پیار کرتا هي وہ بولا کہ ھاں ای خداوند تو تو جانتا هی کہ میں تجھہ کو
پیار کرتا ھوں اُس نے اُسے کہا کہ میري بھیڑیں چرا (۱۷) اُس نے اُسے
تیسرے مرتبہ کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا هی
تب پطرس اِس لیئے کہ اُس نے تیسري بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجھے
پیار کرتا هی دلگیر ھوا اور اُسے کہا ای خداوند تو تو سب کچھہ جانتا هی
بلکہ تجھے معلوم هی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں یسوع نے اُسے کہا تو
میري بھیڑیں چرا (۱۸) میں تجھہ سے سچ سچ کہتا ھوں کہ جب تک
کہ تو جوان تھا تو آپ اپني کمر باندھتا تھا اور جہاں کہیں چاھتا تھا جاتا
تھا پر جب تو بوڑھا ھوگا تو اپنے ھاتھوں کو پھیلائیگا اور دوسرا تیري کمر
باندھیگا اور وھاں جہاں تو نہ چاھے تجھے لے جائیگا (۱۹) اُس نے اِن
باتوں سے پتا دیا کہ وہ کون سي موت سے خدا کا جلال ظاھر کریگا اور یہہ

کھکے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے ہو لے (۲۰) تب پطرس نے پھرکے اُس
شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا تھا اور جس نے رات کو اُس کے سینہ پر
جُھککے پوچھا کہ ای خداوند وہ جو تجھے پکڑواتا ھی کون ھی پیچھے آتے
دیکھا (۲۱) پطرس نے اُسے دیکھکے یسوع کو کہا ای خداوند اِس شخص
کا کیا ہوگا (۲۲) یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاھوں کہ جب تک میں
آؤں وہ یہیں تھہرے تو تجھ کو کیا تو میرے پیچھے ہو لے (۲۳) تب
بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئي کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے
اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاھوں کہ میرے آنے
تک تھہرے تو تجھ کو کیا (۲۴) یہہ وہ شاگرد ھی جس نے اِن کاموں کي
گواھي دي اور اِن باتوں کو لکھا اور ھم کو یقین ھی کہ اُس کي گواھي سچ
ھی (۲۵) پر اور بھي بہت سے کام ھیں جو یسوع نے کیئے اور اگر وے
جُدا جُدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ھوں کہ کتابیں جو لکھي جاتیں
دنیا میں نہ سما سکتیں * آمین *

رسولوں کے اعمال

---

۱ باب

ای تهیوفلس وه پهلي کیفیت میں نے تصنیف کي اُن سب باتوں
کي جو که یسوع شروع سے کرتا اور سکهاتا رها (۲) اُس دن تک که وه اپنے
رسولوں کو جنهیں اُس نے چُنا تها روح قدس سے حکم دیکر اُوپر اُتهایا
گیا (۳) اُن پر اُس نے اپنے مرنے کے پیچهے آپ کو بهت سي قوي
دلیلوں سے زنده ثابت کیا که وه چالیس دن تک اُنهیں نظر آتا اور
خدا کي بادشاهت کي باتیں کهتا رها (۴) اور اُن کے ساته ایک جا
هوکے حکم دیا که یروسلم سے باهر نه جاؤ بلکه باپ کے اُس وعده کي
جس کا ذکر تم مجه سے سن چکے هو راه دیکهو (۵) کیونکه یوحنا نے تو
پاني سے بپتسمه دیا پر تم تهوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمه
پاؤگے (۶) تب اُنهوں نے جو اِکٹهے تهے اُس سے پوچها که ای خداوند
کیا تو اِسي وقت اِسرائیل کي بادشاهت کو پهر بحال کیا چاهتا هی
(۷) پر اُس نے اُنهیں کها تمهارا کام نهیں که اُن وقتوں اور موسموں کو
جنهیں باپ نے اپنے هي اِختیار میں رکها هي جانو (۸) لیکن جب
روح قدس تم پر آویگي تم قوت پاؤگے اور یروسلم اور سارے یهودیه و
سامریه میں بلکه زمین کي حد تک میرے گواه هوگے (۹) اور وه یه
کهکے اُن کے دیکهتے هوئے اُوپر اُتهایا گیا اور بدلي نے اُسے اُن کي نظروں
سے چهپا لیا (۱۰) اور اُس کے جاتے هوئے جب وے آسمان کي طرف

تک رهے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے
(۱۱) اور کہنے لگے ای جلیلي مردو تم کیوں کھڑے آسمان کي طرف
دیکھتے هو یہي یسوع جو تمھارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا هی اُسي
طرح جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا پھر آویگا (۱۲) تب
وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا جو یروسلم سے نزدیک بلکه فقط ایک
سبت کي منزل دور هی یروسلم کو پھرے (۱۳) اور جب داخل هوئے
تو ایک بالاخانه پر گئے وهاں پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس
فیلبوس اور تھوما برتھولما اور متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون
زیلوتس اور یعقوب کا بھائي یہوداه رهتے تھے (۱۴) یے سب عورتوں
اور یسوع کي ما مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایکدل هوکے دعا اور
منت کر رهے تھے ** (۱۵) اُنھیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان
(اُن سب کے نام ملکے ایک سو بیس کے قریب تھے) کھڑا هوکے بولا
(۱۶) ای بھائیو ضرور تھا که وه نوشته جو روح قدس نے داؤد کي زباني
یہوداه کے حق میں جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رهنما تھا آگے سے فرمایا
پورا هووے (۱۷) کیونکه وه هم میں گنا گیا اور اُس نے اِس خدمت
میں حصه پایا تھا (۱۸) سو اُس نے اپني بدي کي مزدوري سے ایک
کھیت مول لیا اور اوندھے منھه گرا اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس
کي تمام انتڑیاں نکل پڑیں (۱۹) اور یهه یروسلم کے سب رهنیوالوں کو
معلوم هوا یہاں تک که اُس کھیت کا نام اُنھیں کي زبان میں حقلداما
هوا یعنے خون کي زمین (۲۰) کیونکه زبور کي کتاب میں لکھا هی که
اُس کا مکان اُجڑ جاے اور اُس میں کوئي بسنیوالا نه رهے اور اُس کي
تعیناتي کا عہده دوسرا لے (۲۱) پس چاهیئے که اِن مردوں میں سے
جو هر وقت همارے ساتھه رهے جب خداوند یسوع هم مین آیا جایا
کرتا تھا (۲۲) یوحنا کے بپتسمه سے لیکے اُس دن تک که وه همارے پاس
سے اُوپر اُٹھایا گیا اِن میں سے ایک همارے ساتھه اُس کے جي اُٹھنے کا
گواه هووے (۲۳) تب اُنھوں نے دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو برسباس
کہلاتا جس کا لقب جوستس تھا اور دوسرا متھیاس (۲۴) اور یهه کھکے
دعا مانگي که ای خداوند سب کے دلوں کے جاننیوالے دکھا که اِن دونوں

میں سے تو نے کس کو چُنا هی که (۲۵) وہ اِس خدمت و رسالت
میں حصه لے جس سے یہوداہ خارج هوکے اپنی خاص جگہہ کو گیا
(۲۶) اور اُنهوں نے اُن پر چٹھیاں ڈالیں اور چٹھی متھیاس کے نام پر نکلی
تب وہ گیارہ رسولوں میں شمار کیا گیا *

۲ باب

(۱) اور جب پنتیکست کا دن آیا تها وے سب ایک دل هوکے
اِکٹھے هوئے (۲) اور ایکبارگی آسمان سے ایک آواز آئي جیسي بڑي
آندهي چلے اور اُس سے سارا گهر جہاں وے بیٹھے تھے بهر گیا (۳) اور
اُنهیں جدي جدي آگ کي سي زبانیں دکهائي دیں اور اُن میں سے
هر ایک پر بیٹھیں (۴) تب وے سب روح قدس سے بهر گئے اور غیر
زبانیں جیسے روح نے اُنهیں بولنے کي قدرت بخشي بولنے لگے (۵) اور
خدا ترس یہودي هر ایک قوم میں سے جو آسمان کے تلے هی یروسلم
میں آ رهے تهے (۶) سو جب یہہ آواز آئي تو بهیڑ لگ گئي اور
سب دنگ هوئے کیونکه هر ایک نے اُنهیں اپني اپني بولي بولتے سنا
(۷) اور سب حیران هوکے اور تعجب کرکے آپس میں کہنے لگے دیکهو
کیا یہہ سب جو بولتے هیں جلیلي نہیں (۸) پس کیونکر هر ایک هم
میں سے اپنے اپنے وطن کي بولي سنتا هی (۹) هم پارتهي اور میدي
اور عیلامي اور رهنیوالے مسوپوتامیه یہودیه اور قپهدوقیه پنطس اور آسیه
کے (۱۰) فرگیه اور پمفولیه مصر اور لبیه کے اُس حصه کے جو قریني کے
علاقے میں هی اور رومي مسافر یہودي اور یہودي مُرید (۱۱) کریتي
اور عرب هوکے هم اپني اپني زبانوں میں اُنهیں خدا کي بڑي باتیں
بولتے سنتے هیں (۱۲) اور سب حیران هوئے اور گهبراکے ایک دوسرے
سے کہنے لگا که یہہ کیا هوا چاهتا هی (۱۳) اوروں نے ٹهٹهے سے کہا که
یے نئي مي کے نشے میں هیں ** (۱۴) تب پطرس نے اُن گیارهوں کے
ساتهہ کهڑے هوکے اپني آواز بلند کي اور اُن سے کہا ای یہودي مردو اور
یروسلم کے سب رهنیوالو یہہ جانو اور کان لگاکے میري باتیں سنو (۱۵) که

یہ جیسا تم سمجھتے ہو نشے میں نہیں کیونکہ ابھی پہر دن آیا ہی
(۱۶) بلکہ یہہ وہ ہی جو یوایل نبی کی معرفت فرمایا گیا کہ (۱۷) خدا
کہتا ہی کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح میں سے
سب آدمیوں پر ڈالونگا اور تمہارے بیتے اور تمہاری بیٹیاں نبوت
کرینگی اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور تمہارے بوڑھے خواب (۱۸) اور
میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور باندیوں پر اپنی روح میں سے
ڈھالونگا اور وے نبوت کرینگے (۱۹) اور میں اُوپر آسمان میں اچنبھے
اور نیچے زمین پر نشانیاں لہو اور آگ اور دھونویں کا بادل دکھاؤنگا
(۲۰) سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا پیشتر اُس کے کہ خداوند
کا بزرگ اور نادر دن آوے (۲۱) اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو خداوند
کا نام لیگا نجات پاویگا (۲۲) ای اِسرائیلی مردو یہ باتیں سنو کہ
یسوع ناصری ایک مرد تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت
ہوا اُن معجزوں اور اچنبھوں اور نشانیوں سے جو خدا نے اُس کی
معرفت تمہارے بیچ میں دکھائیں جیسا تم آپ جانتے ہو (۲۳) اُسی
کو جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے اِرادے اور علم ازلی سے سونپا گیا تم نے
پکڑا اور بیدینوں کے ہاتھہ سے کیلیں گڑوا کے قتل کیا (۲۴) اُسی کو خدا
نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضے میں
رہے (۲۵) اِس لیئے کہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہی کہ میں نے
خداوند پر جو سدا میرے سامھنے ہی آگے سے نظر کی کہ وہ میری
دھنی طرف ہی تاکہ میں نہ ہٹوں (۲۶) اِسی سبب میرا دل خوش
ہی اور میری زبان نہال ہی بلکہ میرا بدن بھی اُمید میں چین کریگا
(۲۷) اِس لیئے کہ تو میری جان کو عالم غیب میں نہ چھوڑیگا نہ
اپنے قدوس کو سڑنے دیگا (۲۸) تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں
تو نے مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیا (۲۹) ای بھائیو
مجھے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بےدھڑک کہنے دو کہ وہ موا اور
گاڑا بھی گیا اور آج تک اُس کی قبر ہمارے درمیان موجود ہی
(۳۰) سو اِس سبب سے کہ نبی تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُس سے
قسم کھائی ہی کہ میں تیری نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر

کرونگا که تیرے تخت پر بیٹھے (۳۱) اُس نے یہہ پہلے سے جانکر مسیح
کے جي اُٹھنے کا ذکر کیا که اُس کي جان عالم غیب میں چھوڑي نه
گئي نه اُس کا بدن سڑنے پایا (۳۲) اُسي یسوع کو خدا نے اُٹھایا اُس
کے هم سب گواہ هیں (۳۳) پس خدا کے دهنے هاتهہ بلند هوکے اور
باپ سے روح قدس کا وعدہ پاکے اُس نے یہہ جو تم اب دیکھتے اور سنتے
هو ڈهالا (۳۴) کیونکه داؤد آسمان پر نه گیا لیکن وہ خود کہتا هے که
خداوند نے میرے خداوند سے کہا که میرے دهنے بیٹھہ (۳۵) جب تک
که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نه کروں (۳۶) پس
اِسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے که خدا نے اُسي یسوع کو جسے تم نے
صلیب دي خداوند اور مسیح بھي کیا * (۳۷) جب اُنھوں نے یہہ
سنا تو اُن کے دل چھد گئے اور پطرس اور باقي رسولوں سے کہا که اي
بھائیو هم کیا کریں (۳۸) تب پطرس نے اُن سے کہا توبه کرو اور تم
میں سے هر ایک گناهوں کي معافي کے لیئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمه
لے تو روح قدس کا اِنعام پاؤگے (۳۹) اِس لیئے که یہہ وعدہ تم سے اور
تمھارے لڑکوں سے هے اور اُن سب سے جو دور هیں جتنوں کو همارا
خداوند خدا بلاوے (۴۰) اور وہ بہت اور باتوں کي گواهیاں لایا اور
نصیحت کي که اپنے کو اِس ٹیڑهي قوم سے بچاؤ * (۴۱) سو جنھوں
نے اُسکي بات خوشي سے قبول کي بپتسمه پایا اور اُسي روز تین هزار آدمي
کے قریب شامل هوئے (۴۲) اور رسولوں سے تعلیم پانے اور صحبت رکھنے
اور روٹي توڑنے اور دعا مانگنے میں لگے رهے (۴۳) اور هر ایک جان کو
خوف آیا اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاهر هوئیں
(۴۴) اور سب جو اِیمان لائے تھے اِکٹھے رهے اور ساري چیزوں میں
شریک تھے (۴۵) اور اپني ملکیت اور اسباب بیچکے هر ایک کي
ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیتے تھے (۴۶) اور هر روز ایک دل
هوکے هیکل میں رهے اور گھر گھر روٹیاں توڑکے خوشي اور سیدهے دل
سے کھانا کھاتے تھے (۴۷) اور خدا کي تعریف کرتے تھے اور سب لوگوں
کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند هر روز اُن کو جنھوں نے نجات پائي
کلیسیئے میں ملاتا تھا *

۳ باب

(۱) پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھہ دعا کے وقت تیسرے پہر هیکل
کو چلے (۲) اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا لیئے جاتے تھے جسے هر روز
لاکے هیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا هی بٹھاتے تھے کہ هیکل
کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے (۳) جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو
هیکل میں جاتے دیکھا اُن سے بھیکھ مانگي (۴) پطرس نے یوحنا کے
ساتھہ اُس پر نظر کرکے کہا کہ همارِي طرف دیکھہ (۵) وہ اِس اُمید پر کہ
اُن سے کچھہ پاوے اُن کو تک رها (۶) تب پطرس نے کہا روپا اور سونا
میرے پاس نہیں پر جو میرے پاس هی تجھے دیتا هوں کہ یسوع مسیح
ناصري کے نام سے اُٹھہ اور چل (۷) اور اُس کا دهنا هاتھہ پکڑکے اُٹھایا
اُسي دم اُس کے پانووں اور ٹخنے مضبوط هو گئے (۸) اور وہ کودکے کھڑا هوا
اور چلنے لگا اور کودتا پھاندتا خدا کي تعریف کرتا اُن کے ساتھہ هیکل میں
گیا (۹) اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کي تعریف کرتے
دیکھا (۱۰) اور اُس کو پہچانا کہ یہہ وهي هی جو هیکل کے خوبصورت
دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر گذرا تھا
دنگ اور حیران هوئے (۱۱) اور جس وقت وہ لنگڑا جو چنگا هوا تھا
پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ نہایت حیران هوکے اُس
برامدہ کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا هی اُنکے پاس دوڑے آئے * (۱۲) پھر
پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا کہ ای اِسرائیلي مردو اِس پر تم کیوں
تعجب کرتے اور کیوں همیں ایسا دیکھہ رهے هو کہ گویا هم نے اپني قدرت
یا دینداري سے اُس شخص کو چلنے کي طاقت دي (۱۳) ابرهام اور
اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے همارے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے
یسوع کو جلال دیا جسے تم نے حوالہ کیا اور پلاطوس کے حضور جب اُس
نے چھوڑ دینا اِنصاف جانا اِنکار کیا (۱۴) هاں تم نے اُس قدوس اور
راستکار کا اِنکار کیا اور چاها کہ ایک خوني تمهارے لیئے چھوڑا جاے
(۱۵) پر زندگي کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا
اور هم اُس کے گواہ هیں (۱۶) اُسي کے نام نے اُس اِیمان کے وسیلہ جو

اُس کے نام پر ھی اِس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ھو مضبوط
کیا ھاں اُسي اِیمان نے جو اُس کي طرف سے ھي یہہ کامل تندرستي
تم سب کے سامھنے اُسے دي (۱۷) اب ای بھائیو میں جانتا ھوں کہ تم
نے یہہ ناداني سے کیا جیسے تمھارے سرداروں نے بھي (۱۸) پر جن باتوں
کي خدا نے اپنے سب نبیوں کي زباني آگے سے خبر دي تھي کہ مسیح
دکھہ اُٹھاویگا سو پوري کیں * (۱۹) پس توبہ کرو اور متوجہ ھو کہ تمھارے
گناہ مٹائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگي بخش ایام آویں (۲۰) اور
یسوع مسیح کو پھر بھیجے جس کي منادي تم لوگوں کے درمیان آگے سے
ھوئي (۲۱) ضرور ھی کہ آسمان اُسے لیئے رھے اُس وقت تک کہ
سب چیزیں جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کي زباني
شروع سے کیا اپني حالت پر آویں (۲۲) کیونکہ موسیٰ نے باپ‌دادوں سے
کہا کہ خداوند جو تمھارا خدا ھی تمھارے بھائیوں میں سے تمھارے لیئے
ایک نبي میري مانند اُٹھاویگا جو کچھہ وہ تمھیں کہے اُسکي سب سنو
(۲۳) اور ایسا ھوگا کہ ھر نفس جو اُس نبي کي نہ سنے وہ قوم میں سے
نیست کیا جائیگا (۲۴) بلکہ سب نبیوں نے سموایل سے لیکے پچھلوں
تک جتنوں نے کلام کیا اِن دنوں کي خبر دي ھی (۲۵) تم نبیوں کي
اولاد اور اُس عہد کے ھو جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندھا ھی جب ابرھام
سے کہا کہ تیري اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے (۲۶) تمھارے
پاس خدا نے اپنے بیتے یسوع کو اُٹھاکے پہلے بھیجا کہ تم میں سے ھر ایک
کو اُس کي بدیوں سے پھیرکے برکت دے *

۴ باب

(۱) جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رھے تھے کاھن اور ھیکل کا سردار اور
صدوقي اُن پر چڑھہ آئے (۲) کیونکہ ناراض ھوئے کہ وے لوگوں کو سکھاتے
تھے اور یسوع کے سبب مُردوں کے جي اُٹھنے کي خبر دیتے تھے (۳) اور
اُنھوں نے اُن پر ھاتھہ ڈالے اور دوسرے دن تک پھرے میں رکھا کیونکہ شام
ھو گئي تھي (۴) پر بھتیرے اُن میں سے جنھوں نے کلام سنا اِیمان لائے
اور اُن لوگوں کي گنتي پانچ ھزار کے قریب تھي * (۵) اور دوسرے دن

یوں هوا که اُن کے سردار اور بزرگ اور فقیهه (۶) اور سردار کاهن اناس و
قیافا اور یوحنا اور اِسکندر اور جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے یروسلم
میں جمع هوئے (۷) اور اُن کو بیچ میں کهڑا کرکے پوچها که تم نے کس
اِقتدار اور کس نام سے یهه کیا (۸) تب پطرس نے روح قدس سے معمور
هوکے اُن سے کہا ای قوم کے سردارو اور ای اِسرائیل کے بزرگو (۹) اگر آج
هم سے اِس اِحسان کي بابت جو اِس ضعیف آدمي پر هوا پوچها جاتا
هی که وه کیونکر چنگا هوا (۱۰) تو تم سب اور اِسرائیل کي ساري قوم
کو معلوم هو که یسوع مسیح ناصري کے نام سے جس کو تم نے صلیب دي
اور جسے خدا نے مُردوں میں سے پهر اُٹهایا اُسي سے یهه مرد تمهارے سامهنے
بهلا چنگا کهڑا هي (۱۱) یهه وهي پتهر هی جسے تم معماروں نے ناچیز
جانا جو کونے کا سرا هو گیا (۱۲) اور کسي دوسرے سے نجات نهیں کیونکه
آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئي دوسرا نام نهیں بخشا گیا جس سے هم
نجات پا سکیں * (۱۳) جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کي دلیري
دیکهي اور دریافت کیا که وے بےعلم اور عوام میں سے هیں تو تعجب کیا
پهر معلوم کیا که وے یسوع کے ساتهه تهے (۱۴) اور اُس شخص کو جو
چنگا هوا تها اُن کے ساتهه کهڑے دیکهکے کچهه خلاف نه کهه سکے (۱۵) پر
اُنهیں حکم کرکے که مجلس سے باهر جاؤ آپس میں یهه کهکے صلاح کرنے
لگے که (۱۶) هم اِن آدمیوں سے کیا کریں کیونکه ایک صریح معجزه اُنهوں
نے دکهلایا جو یروسلم کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هی اور هم اِسکا اِنکار نهیں
کر سکتے (۱۷) لیکن تاکه یهه لوگوں میں زیاده مشهور نه هو هم اُنهیں
خوب دهمکاویں که پهر اِس نام سے کسو آدمي کو نه بولیں (۱۸) تب
اُنهیں بلاکے تاکید کي که یسوع کے نام پر هرگز نه بولیں اور تعلیم نه دیں
(۱۹) پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنهیں کها تم هي اِنصاف کرو که
خدا کے نزدیک یهه درست هی که هم خدا کي بات سے تمهاري بات
زیاده سنیں (۲۰) کیونکه ممکن نهیں که جو هم نے دیکها اور سنا هی سو
نه کهیں (۲۱) تب اُنهوں نے اُن کو اور دهمکاکے چهوڑ دیا کیونکه لوگوں
کے سبب اُن کي سزا دینے کي کوئي راه نه پائي اِس لیئے که سب
لوگ اُس ماجرے کے باعث خدا کي تعریف کرتے تهے (۲۲) که وه شخص

جس کے چنگا کرنے سے یہہ معجزہ ظاہر ہوا چالیس برس کے اُوپر تھا
(۲۳) تب وے چھوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھہ سردار کاھنوں
اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کیا (۲۴) جب اُنھوں نے یہہ سنا تو
ایک دل ہوکے خدا کي طرف آواز بلند کي اور کہا کہ ای رب تو وہ خدا
ھی جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھہ جو اُن میں ھی
پیدا کیا (۲۵) تو نے اپنے بندے داؤد کي زباني کہا کہ غیرقوموں نے
کیوں دھوم مچائي اور لوگوں نے باطل خیال کیئے (۲۶) خداوند اور اُسکے
مسیح کے برخلاف ہوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے اور سردار باھم جمع ہوئے
(۲۷) سچ اِس شہر میں تیرے قدوس بیٹے یسوع کے جسے تو نے مسیح
کیا برخلاف ہوکے ھیرودیس اور پنطوس پلاطوس غیرقوموں اور اِسرائیلیوں
کے ساتھہ جمع ہوئے (۲۸) تاکہ جس کا ہونا تیرے ھاتھہ اور اِرادے نے آگے
سے ٹھہرا رکھا عمل میں لاویں (۲۹) اب ای خداوند اُن کي دھمکیوں
کو دیکھہ اور اپنے بندوں کو یہہ بخش کہ وے کمال دلیري سے تیرا کلام
سناویں (۳۰) جب کہ تو اپنا ھاتھہ چنگا کرنے کو پھیلا دے اور تیرے قدوس
بیٹے یسوع کے نام سے نشانیاں اور اچمبھے ظاہر ہوں * (۳۱) اور جب
وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں وے جمع تھے ھلایا گیا اور سب روح
قدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیري سے سنانے لگے (۳۲) اور اِیمانداروں
کي جماعت ایک دل اور ایک جان ہوئي اور کسي نے اپنے مال کو اپنا
نہ کہا بلکہ ساري چیزوں میں شریک تھے (۳۳) اور رسولوں نے بڑے
اِقتدار سے خداوند یسوع کے جي اُٹھنے پر گواھي دي اور اُن سب پر بڑا
فضل تھا (۳۴) کیونکہ کوئي اُن میں محتاج نہ تھا اِس لیئے کہ جو
لوگ زمین و مکان کے مالک تھے اُن کو بیچ کے اُن کي قیمت لاتے
(۳۵) اور رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے اور ھر ایک کو اُس کي ضرورت کے
موافق بانٹ دیا جاتا تھا (۳۶) اور یوسیس جس کا رسولوں نے برنباس
(یعنے نصیحت کا بیٹا) نام رکھا جو قوم کا لاوي اور پیدایش سے کُپرسي تھا
(۳۷) ایک کھیت رکھتا تھا اُسے بیچ کے اور اُس کي قیمت لاکے رسولوں
کے پانوں پر رکھي *

۵ باب

(۱) اور حننانیاہ نامے ایک مرد اور اُسکی جورو سفیرہ نے اپنی ملکیت
بیچی (۲) اور قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا سو اُس کی جورو بھی
جانتی تھی اور کچھ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا (۳) تب پطرس نے
کہا ای حننانیاہ کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح قدس سے
جھوٹھ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے (۴) کیا
جب تک تیرے پاس تھی تیری نہ تھی اور جب بیچی گئی تیرے
اِختیار میں نہ رہی تو نے کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہ دی
تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا (۵) یہے باتیں سنتے ہی
حننانیاہ گر پڑا اور اُس کا دم نکل گیا اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا
خوف آیا (۶) اور جوانوں نے اُٹھکے اُسے کفنایا اور باہر لے جاکے گاڑا
(۷) جب گھنٹے تین ایک گذرے اُس کی جورو اِس ماجرے سے بےخبر
ہوکے بھیتر آئی (۸) پطرس نے اُس سے کہا مجھ سے کہہ کیا زمین اِتنے
ہی پر بیچی اُس نے کہا ہاں اِتنے پر (۹) پھر پطرس نے اُسے کہا تم نے کیوں
ایکا کیا کہ خداوند کی روح کو آزماؤ دیکھ تیرے شوہر کے گاڑنیوالوں کے پانو
دروازے پر ہیں اور تجھے بھی باہر لے جائینگے (۱۰) تب وہیں اُس
کے پانو پاس گرکے اُس کا دم نکل گیا اور جوانوں نے بھیتر آکے اُسے مُردہ
پایا اور باہر لے جاکے اُس کے شوہر پاس گاڑا (۱۱) اور تمام کلیسیہ اور
سب جنھوں نے یہہ سنا بہت ڈر گئے * (۱۲) اور رسولوں کے ہاتھوں سے
بہت سی نشانیاں اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاہر کیئے گئے (اور وے
سب ایک دل ہوکے سلیمان کے برامدے میں اِکٹھے تھے (۱۳) پر اوروں
میں سے کسی کا ہِیاو نہ پڑا کہ اُن میں جا ملے مگر لوگ اُن کی تعریف
کرتے تھے (۱۴) اور اور بھی زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کی گروہ
خداوند پر اِیمان لاکے اُن میں شامل ہوتے تھے) (۱۵) یہاں تک کہ
لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ
جب پطرس آوے اُسکا سایہ ہی اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے (۱۶) اور
چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو اور اُن کو جو ناپاک روحوں

کے سنائے تھے لاکے یروسلم میں جمع ہوئے سو سب چنگے ہوئے * (۱۷) تب سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھي (جو صدوقي کے فرقہ کے تھے) ڈاہ سے بھرکے اُٹھے (۱۸) اور رسولوں پر ہاتھ ڈالے اور قیدخانہ عام میں بند کیا (۱۹) پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے اور اُنھیں باہر لے آکے کہا (۲۰) جاؤ اور ہیکل میں کھڑے ہوکے اِس زندگي کي سب باتیں لوگوں سے کہو (۲۱) وے یہہ سنکے ترکے ہیکل میں گئے اور سکھلانے لگے پر سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آکے صدر مجلس کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کي جماعت کو اِکٹھے کیا اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا کہ اُنھیں لاویں (۲۲) مگر پیادوں نے پہنچکے اُنھیں قیدخانہ میں نہ پایا اور پھر آکے خبر دي اور کہا کہ (۲۳) ہم نے تو قیدخانہ کو بڑي خبرداري سے بند اور چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا پایا پر جب کھولا تو کسو کو اندر نہ پایا (۲۴) جونہیں سردار کاہن اور ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہہ بات سني اُن کي بابت گھبرا گئے کہ کیا ہوگا (۲۵) تب کسي نے آکے اُنھیں خبر دي کہ دیکھو وے مرد جنھیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ہیں (۲۶) تب ہیکل کا سردار پیادوں کے ساتھ جاکے اُنھیں لایا لیکن زبردستي سے نہیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہ ہو کہ ہم پر پتھراو کریں (۲۷) اور اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا تب سردار کاہن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا (۲۸) کیا ہم نے تم سے بڑي تاکید نہ کي کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا پر دیکھو تم نے یروسلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا اور اِس شخص کا خون ہم پر لایا چاہتے ہو * (۲۹) تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض ہی (۳۰) ہمارے باپ‌دادوں کے خدا نے یسوع کو اُٹھایا جسے تم نے کاٹھ پر لٹکاکے مار ڈالا (۳۱) اُسي کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹھہراکے اپنے دہنے ہاتھ پر بلند کیا تاکہ اِسرائیل کو توبہ اور گناہوں کي معافي بخشے (۳۲) اور ہم اِن باتوں پر اُس کے گواہ ہیں اور روح قدس بھي جسے خدا نے اُنھیں جو اُسکي تابعداري کرتے ہیں بخشا ہی * (۳۳) وے یہہ سنکے کٹ گئے اور صلاح کي کہ اُنھیں قتل کریں (۳۴) تب گملئیل

نامے ایک فریسي نے جو شریعت کا معلم اور سب لوگوں میں عزت‌دار
تھا مجلس میں اُٹھکے حکم دیا کہ رسولوں کو ذرا باھرلے جاؤ (۳۵) اور
اُنھیں کہا کہ ای اِسرائیلي مردو آپ سے خبردار ھو کہ تم اِن آدمیوں کے
ساتھہ کیا کیا چاھتے ھو (۳۶) کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے
کہا کہ میں کچھہ ھوں اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مل گئے وہ مارا
گیا اور سب جتنے اُس کے تابع تھے پریشان و تباہ ھوئے (۳۷) بعد اُسکے
یہوداہ جلیلي اِسم‌نویسي کے دنوں میں اُٹھا اور بہت سے لوگوں کو اپنے
پیچھے کھینچا وہ بھي ھلاک ھوا اور سب جتنے اُس کے تابع تھے چِھتر
بتھر ھو گئے (۳۸) اور اب میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ
کرو اور اُن کو جانے دو کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام اِنسان سے ھی تو ضایع
ھوگي (۳۹) پر اگر خدا سے ھی تو تم اُسے ضایع نہیں کر سکتے ایسا نہ
ھو کہ تم خدا سے بھي لڑنیوالے ٹھہرو (۴۰) اُنھوں نے اُس کي ماني اور
رسولوں کو پاس بلاکے کوڑے مارے اور حکم کیا کہ یسوع کے نام پر بات نہ
کریو تب اُنھیں چھوڑ دیا * (۴۱) پس وے مجلس کے حضور سے چلے
گئے اور خوش ھوئے کہ ھم اِس لائق تو ٹھہرے کہ اُس کے نام کے لیئے بے
حرمت ھوویں (۴۲) اور وے ھر روز ھیکل میں اور گھر گھر سکھلانے اور
یسوع مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نہ رھے *

۶ باب

(۱) اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ھوتے تھے یوناني یہودي
عبرانیوں سے کُڑکُڑانے لگے کیونکہ اُن کي بیواؤں کے روز کي خبرگیري میں
غفلت ھوتي تھي (۲) تب اُن بارھوں نے شاگردوں کے غول کو باھم بلاکے
کہا اچھا نہیں لگتا کہ ھم خدا کے کلام کو چھوڑکے میزوں کي خدمت کریں
(۳) پس ای بھائیو اپنے میں سے سات معتبر شخص کو جو روح قدس
اور دانائي سے بھرے ھوں چُنو کہ ھم اُن کو اِس کام پر مقرر کریں (۴) اور
ھم آپ دعا اور کلام کي خدمت میں مشغول رھینگے * (۵) یہہ بات
ساري جماعت کو پسند آئي اور اُنھوں نے اِستفنس نامے ایک مرد کو جو
اِیمان اور روح قدس سے بھرا تھا اور فیلبوس اور پرکرس اور نقانر اور

تیمون اور پارمناس اور نقلاس انطاکي کو ایک یہودي مُرید چُنا (۶) اِنھیں
رسولوں کے آگے کھڑا کیا اور اُنھوں نے دعا مانگ کے اپنے ھاتھ اُن پر رکھے
(۷) اور خدا کا کلام پھیل گیا اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت ھي
بڑھ گیا اور کاھنوں کي بڑي گروہ اِیمان کے تابع ھوئي (۸) اور اِستفنس
اِیمان اور قوت سے معمور ھوکے بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے
بیچ ظاھر کرتا رہا * (۹) تب اُس عبادتخانے سے جو لبرتینوں کا
عبادتخانہ کہلاتا ھي اور قرینیوں اور اِسکندریوں اور اُن میں سے جو
قلقیا اور اسیا سے آئے بعضے اُٹھکے اِستفنس سے بحث کرنے لگے (۱۰) پر
وے اُس دانائي اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا سامھنا نہ کر سکے
(۱۱) تب اُنھوں نے بعضے مردوں کو گانتھا کہ کہیں کہ ھم نے اُس کو موسیٰ
اور خدا کي نسبت کُفر بکتے سنا (۱۲) تب اُنھوں نے لوگوں اور بزرگوں
اور فقیہوں کو اُبھارا اور اُس پر چڑھ آئے اور پکڑکے صدر مجلس میں
لے گئے (۱۳) اور جھوٹھے گواھوں کو کھڑا کیا اُنھوں نے کہا کہ یہہ شخص
اِس پاک مکان اور شریعت کي نسبت کُفر بکنے سے باز نہیں آتا
(۱۴) کیونکہ ھم نے اُسے یہہ کہتے سنا کہ وھي یسوع ناصري اِس مکان کو
ڈھائیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ کي معرفت ھمیں پہنچیں بدل
ڈالیگا (۱۵) تب سبھوں نے جو مجلس میں بیٹھے تھے اُس پر غور
سے نظر کي اُنھیں اُس کا چھرہ فرشتہ کا سا چھرہ نظر آیا *

۷ باب

(۱) تب سردار کاھن نے کہا کیا یے باتیں یونہیں ھیں (۲) وہ بولا
ای بھائیو اور ای آبا سنو کہ خداے ذوالجلال ھمارے باپ ابرھام پر جس
وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا پیشتر اُس کے کہ وہ حاران میں جا بسا
ظاھر ھوا (۳) اور اُسے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل
جا اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا چلا آ (۴) تب
کھلدیوں کے ملک سے باھر جاکے حاران میں جا رہا اور وھاں سے اُس کے
باپ کے مرنے کے بعد خدا نے اُس کو اِس ملک میں جس میں تم اب
رھتے ھو پہنچایا (۵) اور اُس کو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کي جگہہ

اُس میں نہ دي پر وعدہ کیا کہ میں یہہ زمین تجھے اور تیرے بعد
تیري نسل کو دونگا کہ تیري ملکیت ہو جاے اگرچہ اُس کے کوئي لڑکا نہ
تھا (٦) اور خدا نے یوں فرمایا کہ تیري نسل بیگانہ ملک میں جا رھیگي
اور وے اُن کو غلامي میں رکھینگے اور چار سو برس تک بدسلوکي کرینگے
(۷) پھر خدا نے کہا کہ میں اُس قوم کي جس کي غلامي میں وے رھینگے
عدالت کرونگا اور بعد اُس کے وے باھر آوینگے اور اِسي جگہہ میري
بندگي کرینگے (۸) اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا سو اُس سے
اِضحاق پیدا ھوا اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا اور اِضحاق سے یعقوب
اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار پیدا ھوئے (۹) اور سرداروں نے
ڈاہ سے یوسف کو بیچا کہ مصر میں لے جائیں پر خدا اُس کے ساتھہ تھا
(۱۰) اور اُسے اُس کي سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ
فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشي اور اُس نے اُسے مصر اور
اپنے سارے گھر کا مختار کیا (۱۱) اور مصر کے سارے ملک اور کنعان
میں کال پڑا اور بڑي مصیبت آئي اور ھمارے باپ‌دادوں کو کھانا میسر
نہیں آتا تھا (۱۲) جب یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج ھی تو ھمارے
باپ‌دادوں کو پہلي بار بھیجا (۱۳) اور دوسري بار یوسف اپنے بھائیوں
پر ظاھر ھو گیا اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ھوا (۱۴) تب یوسف
نے اپنے باپ یعقوب اور اُس کے سارے کنبے کو جو پچھتر شخص تھے
بلا بھیجا (۱۵) اور یعقوب مصر میں گیا وھاں وہ اور ھمارے باپ‌دادے
مر گئے (۱٦) اور وے اُن کو سکم میں لے گئے اور اُس مقبرہ میں جس
کو ابرھام نے بني حمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا گاڑا
(۱۷) پس جب اُس وعدہ کا وقت جس کي خدا نے ابرھام سے قسم
کھائي تھي نزدیک آیا لوگ مصر میں بڑھنے اور بہت ھونے لگے (۱۸) اُس
وقت تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف کو نہ جانتا تھا (۱۹) اُس نے
ھماري قوم سے فطرت کرکے ھمارے باپ‌دادوں سے بدسلوکي کي یہاں تک
کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا تاکہ وے جیتے نہ رھیں (۲۰) اُس
وقت موسیٰ پیدا ھوا جو نہایت خوبصورت تھا اُس نے تین مہینے تک
اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائي (۲۱) جب وہ پھینکا گیا فرعون کي

بیٹي نے اُسے اُٹھا لیا اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا (۲۲) اور موسیٰ نے
مصریوں کي تمام حکمت میں تربیت پائي اور کلام و کام میں صاحب
اِقتدار تھا (۲۳) اور جب وہ پورے چالیس برس کا ھوا اُس کے جي
میں آیا کہ جاکے اپنے بھائي بني اِسرائیل کي خبر لے (۲۴) تب ایک
کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر اُس کي حمایت کي اور مصري کو جان سے مارکے
اُس کا جس پر ظلم ھوا تھا بدلا لیا (۲۵) کیونکہ اُس نے خیال کیا کہ
میرے بھائي سمجھینگے کہ خدا میرے ھاتھوں سے اُنھیں چھٹکارا دیگا پر وے
نہ سمجھے (۲۶) پھر دوسرے دن جب وے لڑتے تھے اُنھیں دکھائي دیا
اور اُن کو یوں کھکے ملا دینے چاھا کہ ای مردو تم تو بھائي ھو کیوں ایک
دوسرے پر ظلم کرتے ھو (۲۷) لیکن اُس نے جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا
تھا اُسے یہہ کھکے ھٹایا کہ کس نے تجھے ھم پر حاکم اور قاضي ٹھہرایا ھی
(۲۸) کیا جس طرح کل اُس مصري کو قتل کیا تو مجھے قتل کیا چاھتا
ھی (۲۹) موسیٰ اِس بات پر بھاگا اور مدیان کے ملک میں جا رھا وھاں
اُس کے دو بیٹے پیدا ھوئے (۳۰) اور جب چالیس برس پورے ھوئے
تب خداوند کا فرشتہ سینا کے پہاڑ کے بیابان میں آگ کي لؤ میں
جھاڑي کے بیچ دکھائي دیا (۳۱) موسیٰ نے یہہ رویت دیکھکے تعجب
کیا اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کي آواز اُسے پہنچي
(۳۲) کہ میں تیرے باپ‌دادوں کا خدا ابرھام کا خدا اور اِضحاق کا خدا
اور یعقوب کا خدا ھوں تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنے کي
جرأت نہ ھوئي (۳۳) تب خداوند نے اُسے کہا کہ جوتي اپنے پانو سے
اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ھی پاک زمین ھی (۳۴) میں نگاہ
کرکے اپنے لوگوں کي جو مصر میں ھیں مصیبت دیکھہ رھا ھوں اور میں
نے اُن کي آہ مارني سني اور اُنھیں چھڑانے اُترا ھوں اور اب آ میں تجھے
مصر میں بھیجونگا (۳۵) اُسي موسیٰ کو جس سے اُنھوں نے اِنکار کرکے
کہا کہ کس نے تجھے حاکم اور قاضي بنایا اُسي کو خدا نے اُس فرشتہ کي
معرفت جو اُسے جھاڑي میں نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور چھٹکارا دینیوالا
ھو (۳۶) وھي اُنھیں نکال لایا اور مصر کے ملک اور لال سمندر اور چالیس
برس بیابان میں معجزے اور نشانیاں دکھاتا رھا * (۳۷) یہہ وھي موسیٰ

هی جس نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمھارا خدا هی تمهارے
بهائیوں میں سے تمهارے لیئے مجهہ سا ایک نبی ظاهر کریگا اُس کی سنو
(۳۸) یهہ وهي هی جو بیابان میں مجلس کے درمیان اُس فرشتہ کے جو
اُس سے سینا کے پهاڑ پر بولا اور همارے باپدادوں کے ساتهہ تها اُسی کو
زندگی کا کلام ملا کہ هم کو پهنچا دے (۳۹) پر همارے باپدادوں نے اُس
کا تابعدار هونا نہ چاها بلکہ اُس کو رد کیا اور اُن کے دل مصر کی طرف
پهرے (۴۰) اور هارون سے کہا کہ همارے لیئے ایسے معبود بنا جو همارے
آگے آگے چلیں کیونکہ یهہ موسیٰ جو همیں مصر کے ملک سے نکال لایا هم
نهیں جانتے کہ اُسے کیا هوا (۴۱) اور اُن دنوں اُنهوں نے ایک بچهڑا بنایا
اور اُس بُت کو قربانی چڑهائی بلکہ اپنے هاتهوں کے کام پر خوشی منائی
(۴۲) تب خدا نے پهرکے اُنهیں چهوڑدیا کہ آسمان کی فوج کو پوجیں
جیسا کہ نبیوں کی کتاب میں لکها هی کہ ای اِسرائیل کے گهرانے کیا تم نے
مجهہ کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑهائیں (۴۳) تم
نے ملک کے خیمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے اُن صورتوں کو
جنهیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا اُٹها لیا پس میں تمهیں نکالکے بابل کے
پرے بساؤنگا (۴۴) شهادت کا خیمہ جیسا موسیٰ سے باتیں کرنیوالے
نے فرمایا تها کہ اُس نمونہ کے موافق جو تونے دیکها تها بنا بیابان میں
همارے باپدادوں کے درمیان تها (۴۵) اُسے همارے باپدادے اگلوں سے
پاکے یشوع کے ساتهہ اُن قوموں کی میراث لیتے وقت جن کو خدا نے
همارے باپدادوں کے سامهنے سے نکال دیا لائے اور یهہ حال داؤد کے
دنوں تک رها (۴۶) جس پر خدا کے حضور سے فضل هوا اور اُس نے
اِجازت مانگی کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹهکانا ڈهونڈهے (۴۷) پر
سلیمان نے اُس کے لیئے مکان بنایا (۴۸) لیکن خدا تعالیٰ اُن هیکلوں
میں جو هاتهہ سے بنے هیں نهیں رهتا چنانچہ نبی کهتا هی کہ
(۴۹) خداوند فرماتا هی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پانوں کی چوکی
هی تم میرے لیئے کونسا گهر بناوگے یا کونسی جگهہ میرے آرام کی هی
(۵۰) کیا میرے هاتهہ نے یہ سب چیزیں نهیں بنائیں * (۵۱) ای
سرکشو اور دل اور کان کے نامختونو تم هر وقت روح القدس کا سامهنا

کرتے هو جیسے تمهارے باپ‌دادے تهے ویسے هي تم بهي هو (٥٢) نبیوں
میں سے کس کو تمهارے باپ‌دادوں نے نه ستایا هاں اُنهوں نے اُس راستباز
کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خوني
هوئے (٥٣) تم نے فرشتوں کے وسیلے سے شریعت پائي پر عمل میں
نه لائے * (٥٤) وے یے باتیں سنتے هي اپنے جي میں کٹ گئے اور
اُس پر دانت پیسنے لگے (٥٥) پر وه روح قدس سے معمور هوکے آسمان
کي طرف دیکهه رها تها اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دهنے هاتهه
کهڑا هوا دیکها (٥٦) اور کها دیکهو میں آسمان کو کهلا اور اِبن آدم کو
خدا کے دهنے هاتهه کهڑے دیکهتا هوں (٥٧) تب اُنهوں نے بڑے زور سے
چلّاکے اپنے کان بند کیئے اور ایک دل هوکے اُس پر لپکے (٥٨) اور
شهر کے باهر نکالکے اُس پر پتهراو کیا اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولس نامے
ایک جوان کے پانووں پاس رکهه دیئے (٥٩) سو اُنهوں نے اِستفنس پر
پتهراو کیا جو یهه کهکے دعا مانگتا تها که ای خداوند یسوع میري روح کو
قبول کر (٦٠) پهر وه گهٹنے ٹیککر زور سے پکارا که ای خداوند یهه گناه اُن
کے حساب میں مت رکهه اور یهه کهکے سو گیا *

٨ باب

(١) اور سولس اُس کے قتل پر متفق هوا اور اُس وقت کلیسیئے پر جو
یروسلم میں تهي بڑا ظلم هوا اور رسولوں کو چهوڑکر باقي سب یهودیه اور
سامریه کي هر جگهه میں تتر بتر هو گئے (٢) اور دیندار مردوں نے
اِستفنس کا دفن کیا اور اُس پر بڑا ماتم کیا (٣) اور سولس کلیسیئے کو
تباه کرتا تها که گهر گهر گهسکے اور مردوں اور عورتوں کو گهسیٹکر قید میں ڈالتا
(٤) پس وے جو چهتر بتر هوئے تهے هر جگهه جاکے کلام کي خوشخبري
دیتے تهے (٥) اور فیلبوس سامریه کے ایک شهر میں جاکے اُن کے آگے
مسیح کي منادي کرتا تها (٦) اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلبوس
کرتا تها سنکے اور دیکهکے ایک دل هوکر اُس کي باتوں پر جي لگایا
(٧) کیونکه ناپاک روحیں بهتوں سے جن پر چڑهي تهیں بڑي آواز سے
چلّاکے اُتر گئیں اور بهت مفلوج اور لنگڑے چنگے کیئے گئے (٨) اور اُس

شہر میں بڑي خوشي ہوئي (۹) اُس کے پہلے اُس شہر میں شمعون
نامے ایک شخص جادوگري کرتا اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا اور یہہ
کہتا تھا کہ میں کچھہ ہوں (۱۰) اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کي
طرف رجوع لاکے کہتے تھے کہ یہہ خدا کي بڑي قدرت هے (۱۱) سو
اِس سبب اُس کي طرف رجوع لائے کہ اُس نے ایک مدت سے اپني
جادوگري کے وسیلے سے اُنھیں دنگ کر رہا تھا (۱۲) پر جب اُنھوں نے
فیلبوس کي باتوں کا جو خدا کي بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کي
خوش‌خبري دیتا تھا یقین کیا تو کیا عورت کیا مرد بپتسمہ لیا
(۱۳) تب شمعون خود اِیمان لایا اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتھہ رہا
اور معجزہ اور بڑي بڑي نشانیاں جو ظاہر ہوتي تھیں دیکھکے دنگ ہوا
(۱۴) جب رسولوں نے جو یروسلم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا
کلام قبول کیا هی تب اُنھوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا
(۱۵) اُنھوں نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگي کہ روح قدس پاویں
(۱۶) (کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ ہوئي تھي اُنھوں نے
صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا تھا) (۱۷) تب اُنھوں نے اُن پر
ہاتھہ رکھے اور اُنھوں نے روح قدس پائي (۱۸) جب شمعون نے دیکھا
کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح قدس دي جاتي هی تو اُن کے پاس
نقدي لاکے (۱۹) کہا کہ یہہ اِختیار مجھے بھي دو کہ جس پر میں ہاتھہ
رکھوں وہ روح قدس پاوے (۲۰) پطرس نے اُسے کہا تیرے روپئے تیرے
ساتھہ برباد ہوں اِس لیئے کہ تو نے خیال کیا کہ خدا کي بخشش
روپیوں سے حاصل ہوتي هی (۲۱) تیرا اِس بات میں نہ حصہ هی
نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں (۲۲) پس اپني
اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے مِنّت کر کہ شاید تیرے دل کا یہہ
خیال تجھے معاف ہو (۲۳) اِس لیئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پِت
کي کڑواہٹ اور بدي کے بند میں گرفتار هی (۲۴) شمعون نے جواب
میں کہا تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو کہ جو باتیں تم نے کہیں
اُن میں سے کوئي مجھہ پر نہ آوے (۲۵) پھر وے گواہي دیکے اور
خداوند کا کلام سناکے یروسلم کو پھرے اور سامریوں کي بہت سي بستیوں

میں خوشخبري دیتے گئے (۲٦) تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے
کلام کیا اور کہا کہ اُٹھہ اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروسلم سے غزہ
کو جو بیابان میں هي جاتي (۲۷) وہ اُٹھکے روانہ هوا اور دیکھو ایک
حبشي خوجہ حبشیوں کي ملکہ قنداقي کا وزیر جو اُس کے سارے خزانے
کا مختار تھا اور یروسلم میں بندگي کرنے کو آیا تھا (۲۸) پھرا جاتا تھا اور
اپني رتھہ پر بیٹھا یسعیاہ نبي کي کتاب کو پڑھہ رھا تھا (۲۹) روح نے
فیلبوس سے کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ هولے (۳۰) تب فیلبوس
نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاہ نبي کي کتاب پڑھتے سنا اور کہا آیا جو
کچھہ تو پڑھتا هی سمجھتا هی (۳۱) اُس نے کہا یہہ کس طرح هو سکے
جب تک کوئي میري هدایت نہ کرے تب اُس نے فیلبوس سے
درخواست کي کہ میرے ساتھہ سوار هو بیٹھیئے (۳۲) اُس کتاب کي
عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھي کہ وہ جیسے بھیڑ جسے ذبح کرنے کو لے
جاتے هیں اور جیسے برّہ جو اپنے بال کترنیوالے کے سامھنے بےزبان هی
اُسي طرح وہ اپنا منھہ نہیں کھولتا (۳۳) اُس کي عاجزي میں اُنھوں
نے اُس سے اِنصاف اُٹھا لیا اور کون اُس کي پشت کا بیان کریگا کیونکہ
زمین پر سے اُس کي جان اُٹھائي جاتي هی (۳۴) خوجہ نے فیلبوس
کے جواب میں کہا کہ میں تیري مِنّت کرتا هوں کہ نبي کسکے حق میں
یہہ کہتا هی کیا اپنے یا کسي دوسرے کے حق میں (۳۵) تب فیلبوس نے
اپني زبان کھولکے اُسي نوشتہ سے شروع کیا اور یسوع کي خوشخبري اُسے دي
(۳٦) اور جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پاني پر پہنچے تب خوجہ نے کہا
کہ دیکھہ پاني اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتي هی (۳۷) فیلبوس
نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے اِیمان لاتا هي تو روا هی اُس نے جواب میں
کہا میں اِیمان لاتا هوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا هی (۳۸) تب اُس
نے حکم کیا کہ رتھہ کھڑي کریں اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پاني میں اُترے
اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دیا (۳۹) جب وے پاني سے نکل کے اُوپر آئے
خداوند کي روح فیلبوس کو لے گئي اور خوجہ نے اُسکو پھر نہ دیکھا اور خوشي
سے اپني راہ لي (۴۰) اور فیلبوس ازوتس میں ملا اور گذرتے هوئے سب
شہروں میں جب تک قیصریہ میں نہ آیا خوشخبري دیتا رھا *

۹ باب

(۱) اور هنوز سولس خداوند کے شاگردوں کے دهمکانے اور قتل کرنے میں
دم مارتا هوا سردار کاهن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمشق کے عبادت
خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسي کو اِس طریق
پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندهکے یروسلم میں لاؤں (۳) اور جاتے
جاتے ایسا هوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایکبارگي آسمان
سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا (۴) تب وہ زمین پر گر پڑا اور اُس
نے ایک آواز سني جو اُسے کہتي تهي ای سولس ای سولس تو مُجهے
کیوں ستاتا هی (۵) اُسنے پوچها کہ اِی خداوند تو کون هی خداوند نے کہا
میں یسوع هوں جسے تو ستاتا هی پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے
لیئے مشکل هی (۶) اُس نے کانپکے اور حیران هوکر کہا ای خداوند تو
کیا چاهتا هی کہ میں کروں خداوند نے اُسے کہا اُٹه اور شہر میں جا اور
جو تجهے کرنا ضرور هي تجه سے کہا جائیگا (۷) اور وے مرد جو اُسکے
همراه تهے حیران کهڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسو کو نہ دیکهتے تهے
(۸) اور سولس زمین پر سے اُٹها اور آنکه کهولکے کسو کو نہ دیکها تب وے
اُس کا هاته پکڑکے دمشق میں لے گئے (۹) اور وہ تین دن تک دیکه
نہ سکا اور نہ کهاتا نہ پیتا تها * (۱۰) اور دمشق میں حنانیاہ نامے ایک
شاگرد تها اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا ای حنانیاہ وہ بولا ای
خداوند حاضر هوں (۱۱) تب خداوند نے اُسے کہا اُٹه اور اُس سڑک پر
جو سیدهي کہلاتي هی جا اور یہوداہ کے گهر میں سولس نامے ترسوسي کو
ڈهونڈه کہ دیکه وہ دعا مانگتا هی (۱۲) اور اُس نے رویا میں حنانیاہ
نامے ایک مرد کو دیکها جس نے اندر آکے اُس پر هاته رکها تاکہ وہ پهر
دیکهنے لگے (۱۳) پر حنانیاہ نے جواب دیا کہ ای خداوند میں نے بہتوں
سے اِس شخص کے حق میں سنا کہ اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں
کے ساته کیسي بدي کي هي (۱۴) اور یہاں بهي اُس نے سردار کاهنوں
کي طرف سے اِختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے هیں باندهے
(۱۵) پر خداوند نے اُسے کہا تو جا کیونکہ وہ قوموں اور بادشاهوں اور

بني اِسرايل کے آگے ميرا نام ظاهر کرنے کا ايک چُنا هوا وسيله هی ۔ (۱۶) که
ميں اُسے دکهاٶنگا که اُسے ميرے نام کے ليئے کيسا دکه اُٹهانا ضرور هی
(۱۷) تب حنانياه گيا اور اُس گهر ميں داخل هوا اور اپنے هاته اُس پر
رکهکر کها اي بهائي سولس خداوند يعنے يسوع نے جو تجهه پر اِس راه ميں
جس سے تو آيا ظاهر هوا مجهے بهيجا هي که تو پهر بينائي پائے اور روح
قدس سے بهر جائے (۱۸) اور وونهيں مثل چهلکے کے کچهه اُس کي آنکهوں
سے گر پڑا اور وه اُسي دم ديکهنے لگا اور اُٹهکے بپتسمه پايا (۱۹) پهر کچهه
کهاکے طاقت حاصل کي اور سولس کئي دن دمشق ميں شاگردوں کے
ساته رها (۲۰) اور فوراً عبادتخانوں ميں مسيح کي منادي کرنے لگا که
وه خدا کا بيٹا هی (۲۱) اور سب سننيوالے دنگ هو گئے اور بولے کيا
يهه وه نهيں هی جو يروسلم ميں اِس نام لينيوالوں کو تباه کرتا تها اور
يهاں بهي اِسي اراده پر آيا که اُنکو باندهکے سردار کاهنوں کے پاس لے جائے
(۲۲) ليکن سولس نے اور بهي مضبوط هوکے اور دليلوں سے ثابت کرکے که
مسيح يهي هی يهوديوں کو جو دمشق ميں رهتے تهے گهبرا ديا *
(۲۳) اور جب بهت دن گذرے يهوديوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي
(۲۴) اور اُن کي گهات سولس کو معلوم هو گئي اور وے رات دن پهاٹکوں
پر لگے رهے که اُسے مار ڈاليں (۲۵) تب شاگردوں نے رات کو اُسے ليکر
اور ايک ٹوکري ميں بٹهاکر ديوار پر سے تلے لٹکا ديا (۲۶) اور سولس نے
يروسلم ميں پهنچکے کوشش کي که شاگردوں ميں مل جائے پر سب اُس
سے ڈرتے تهے کيونکه يقين نه کيا که وه شاگرد هی (۲۷) مگر برنباس اُسے
اپنے ساته رسولوں کے پاس لے گيا اور اُن سے بيان کيا که اُس نے کس طرح
راه ميں خداوند کو ديکها اور که اُس نے اُس سے باتيں کيں اور کيونکر
وه دمشق ميں بيدهڑک يسوع کے نام پر کلام کرتا تها (۲۸) سو وه يروسلم
ميں اُن کے ساته آيا جايا کرتا تها (۲۹) اور يسوع کے نام پر دليري سے کلام
کرتا تها اور يوناني يهوديوں کے ساته بهي بحث کرتا تها اور وے اُسکے مار ڈالنے
کے درپی تهے (۳۰) تب بهائي يهه معلوم کرکے اُسے قيصريه ميں لے گئے
اور ترسوس کي طرف اُس کو روانه کيا (۳۱) تب سارے يهوديه اور
جليل اور سامريه کي کليسياٶں نے آرام پايا اور خداوند کے خوف ميں

تربیت پاکے اور آگے بڑھکے روح قدس کي تسلي سے بڑھائي گئیں * (۳۲) اور ایسا ھوا کہ پطرس ھر کہیں پھرتا ھوا اُن مقدسوں کے پاس بھي جو لُدّا میں رھتے تھے پہنچا (۳۳) اور وھاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھہ برس سے چارپائي پر پڑا تھا (۳۴) پطرس نے اُسے کہا ای اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ھی اُٹھہ اور اپنا بچھونا سجا وہ اُسي دم اُٹھا (۳۵) تب لُدّا اور سرون کے سب رھنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف پھرے * (۳۶) اور یافا میں ایک شاگرد تابیتھا نام تھي جس کا ترجمہ ھرني ھی وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتي تھي مالا مال تھي (۳۷) اور ایسا ھوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ھوکے مر گئي اور اُنھوں نے اُسے نہلا کر بالاخانے پر رکھا (۳۸) اور اِسلیئے کہ لُدّا یافا کے نزدیک تھا جب شاگردوں نے سنا کہ پطرس وھیں ھی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي کہ ھمارے پاس آنے میں دیر نہ کر (۳۹) تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھہ چلا جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لے گئے اور سب بیوائیں روتي ھوئي اُس کے پاس آ کھڑي ھوئیں اور کُرتے اور کپڑے جو ھرني نے جب اُن کے ساتھہ تھي بنائے تھے دکھاتي تھیں (۴۰) پطرس نے سب کو باھر کرکے اور گھٹنے ٹیککے دعا مانگي پھر لاش کي طرف متوجہ ھوکے کہا ای تابیتھا اُٹھہ تب اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھکے اُٹھہ بیٹھي (۴۱) تب اُس نے ھاتھہ بڑھاکے اُسے اُٹھایا اور مقدسوں اور بیوُں کو بلاکے اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا (۴۲) یہہ سارے یافا میں مشہور ھو گیا اور بہتیرے خداوند پر اِیمان لائے (۴۳) اور یوں ھوا کہ وہ کئي دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رھا *

۱۰ باب

(۱) قیصریہ میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا جو اُس پلٹن کا کہ اِتالیاني کہلاتي تھي صوبہ‌دار تھا (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا (۳) اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا کہ خدا کے فرشتے نے اُس کے پاس اندر آکے اُسے کہا ای

قرنیلیوس (۴) اُس نے اُس کو غور سے دیکھا اور ڈرکے کہا کہ ای خداوند
کیا ھی اُس نے اُسے کہا تیري دعائیں اور خیرات یادگاري کے لیئے
خدا کے حضور پہنچیں (۵) اب یافا میں آدمي بھیج کہ شمعون کو
جو پطرس کہلاتا ھی بلا لاویں (۶) وہ شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں
جس کا گھر سمندر کے کنارے ھی مہمان ھی جو کچھہ کرنا تجھہ پر واجب
ھی وہ تجھہ کو بتائیگا (۷) اور جب فرشتہ جس نے قرنیلیوس سے
باتیں کیں چلا گیا اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُن میں سے
جو اُس کے یہاں ھر وقت حاضر رھتے تھے ایک دیندار سپاھي کو بلاکے
(۸) اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے اُنھیں یافا میں بھیجا * (۹) دوسرے
دن جب وے راہ میں چلے جاتے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطرس
دو پہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا (۱۰) اور اُسے بھوکھہ لگي اور
چاہا کہ کچھہ کھائے پر جب وے طیار کرتے تھے وہ بےخودي میں پڑا
(۱۱) اور دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز بڑي چادر کي مانند جس
کے چاروں کونے بندھے تھے زمین کي طرف لٹکائي ھوئي اُس کے پاس
اُتري (۱۲) اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي
جانور اور کیڑے مکوڑے اور ھوا کے پرندے تھے (۱۳) اور اُسے ایک آواز
آئي کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا جا (۱۴) پطرس نے کہا ای
خداوند ھرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھي کوئي حرام یا ناپاک چیز نہیں
کھائي (۱۵) دوسري بار پھر اُسے آواز آئي کہ جس کو خدا نے پاک کیا
ھی تو حرام مت کہہ (۱۶) یہہ تین بار ھوا پھر وہ چیز آسمان پر
کھینچي گئي (۱۷) جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا کہ یہہ
رویا جو میں نے دیکھي کیا ھی تو دیکھو وے مرد جنھیں قرنیلیوس نے
بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کیا تھا اور دروازہ پر آکے کھڑے ھوئے
(۱۸) اور پکارکے پوچھتے تھے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا یہیں مہمان
ھی * (۱۹) جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا روح نے اُسے کہا
دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ھیں (۲۰) پس اُٹھکے نیچے جا اور
بےکھٹکے اُن کے ساتھہ روانہ ھو کیونکہ میں نے اُن کو بھیجا ھی (۲۱) تب
پطرس نے اُتر کے اُن مردوں سے جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا

کہا دیکھو جس کو تم ڈھونڈھتے ہو میں ہي ہوں تم کس لیئے آئے ہو
(۲۲) اُنھوں نے کہا قرنیلیوس صوبہ‌دار نے جو راستباز اور خداترس اور
یہودیوں کي ساري قوم میں نیک‌نام ہي پاک فرشتے سے حکم پایا کہ تجھے
اپنے گھر بلاوے اور تجھہ سے باتیں سنے (۲۳) تب اُس نے اُنھیں بھیتر
بلاکے اُن کي مہماني کي اور دوسرے دن پطرس اُن کے ساتھہ چلا اور کئي
بھائي یافا سے اُس کے ساتھہ ہو لیئے (۲۴) اور دوسرے روز وے قیصریہ
میں داخل ہوئے اور قرنیلیوس اپنے رشتہ‌داروں اور دلي دوستوں کو
اِکٹھے کرکے اُن کي راہ دیکھتا تھا (۲۵) اور ایسا ہوا کہ جب پطرس داخل
ہونے لگا قرنیلیوس اُس سے جا ملا اور اُس کے قدموں پر گرکے سجدہ کیا
(۲۶) لیکن پطرس نے اُسے اُٹھاکے کہا کھڑا ہو میں بھي تو اِنسان ہوں
(۲۷) اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اِکٹھے پایا (۲۸) تب
اُس نے اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ کیونکر کسي یہودي کو بیگانے سے
صحبت رکھني یا اُس کے یہاں جانا روا نہیں مگر خدا نے مجھہ پر ظاہر
کیا کہ میں کسي آدمي کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں (۲۹) اِسلیئے میں
تمھارے بلانے پر بےعذر چلا آیا اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے کس بات کے
لیئے بلایا (۳۰) تب قرنیلیوس نے کہا چار روز ہوئے کہ میں نے اِس
گھڑي تک روزہ رکھا اور تیسرے پہر کو اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور کیا
دیکھتا ہوں کہ ایک مرد سفید براق پوشاک پہنے میرے سامھنے کھڑا ہی
(۳۱) اُس نے کہا ای قرنیلیوس تیري دعا سني گئي اور تیري خیرات
خدا کے حضور یاد ہوئي (۳۲) اب کسي کو یافا میں بھیج اور شمعون
کو جو پطرس کہلاتا ہی یہاں بلا وہ شمعون دباغ کے یہاں جس کا گھر
سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی وہ آکے تجھہ سے کلام کریگا (۳۳) اُسي
دم میں نے تیرے پاس بھیجا تونے تو خوب کیا جو آیا اب ہم سب
خدا کے آگے حاضر ہیں تاکہ جو کچھہ خدا نے تجھے فرمایا ہی سنیں *
(۳۴) تب پطرس نے زبان کھولکے کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر
نظر نہیں کرتا (۳۵) بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا
اُس کو پسند آتا ہی (۳۶) یہہ وہي کلام ہی جو اُس نے بني اِسرائیل
کے پاس بھیجا جب یسوع کي معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہی) صلح

کي خوشخبري ديتا تها (۳۷) تم اِس کلام کو جانتے هو جو بعد اُس کے
که يوحنا نے بپتسمه کي منادي کي تهي تمام يهوديه ميں جليل سے
شروع کرکے اِشتهار کيا گيا (۳۸) که کس طرح خدا نے يسوع ناصري کو روح
قدس اور قدرت سے ممسوح کيا وه نيکي کرتا اور اُن سب کو جو شيطان
کے هاته سے ظلم اُٹهاتے تهے چنگا کرتا پهرا کيونکه خدا اُس کے ساته تها
(۳۹) اور هم اُن سب کاموں کے جو اُس نے يهوديه کے ملک و يروسلم
ميں کيئے گواه هيں اُس کو اُنهوں نے کاٹهه پر لٹکاکے مار ڈالا (۴۰) اُس
کو خدا نے تيسرے دن اُٹهايا اور اُسے ظاهر هونے ديا (۴۱) ساري قوم پر
نهيں بلکه اُن گواهوں پر که آگے سے خدا کے چنے هوئے تهے يعنے هم پر
جنهوں نے اُس کے مُردوں ميں سے جي اُٹهنے کے بعد اُس کے ساته
کهايا اور پيا (۴۲) اور اُس نے هميں حکم ديا که لوگوں ميں منادي کرو
اور گواهي دو که يهه وهي هی جو خدا کي طرف سے مقرر هوا که زندوں
اور مُردوں کا اِنصاف کرنيوالا هو (۴۳) سب نبي اُس پر گواهي ديتے
هيں که جو کوئي اُس پر اِيمان لاوے اُس کے نام سے اپنے گناهوں کي
معافي پاوے * (۴۴) پطرس يے باتيں کهه رها تها که روح قدس اُن
سب پر جو کلام سنتے تهے نازل هوئي (۴۵) اور مختون اِيماندار جتنے
پطرس کے ساته آئے تهے حيران هوئے که غير قوموں پر بهي روح قدس
کي بخشش جاري هوئي (۴۶) کيونکه اُنهيں طرح طرح کي بولي بولتے
اور خدا کي بڑائي کرتے سنا تب پطرس نے پهر کها (۴۷) کيا کوئي پاني
کو روک سکتا هی که يے جنهوں نے هماري طرح روح قدس پائي
بپتسمه نه پاويں (۴۸) تب اُس نے حکم ديا که وے خداوند کے نام
پر بپتسمه پاويں تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي که کچهه دن
وهاں رهے *

۱۱ باب

(۱) اور رسولوں اور بهائيوں نے جو يهوديه ميں تهے سنا که غيرقوموں نے
بهي خدا کا کلام قبول کيا (۲) اور جب پطرس يروسلم ميں آيا تو مختون
اُس سے يهه کهکے بحث کرنے لگے که (۳) تو نامختونوں کے پاس گيا اور

اُن کے ساتھہ کھایا (۴) تب پطرس نے شروع سے سلسلہ کے ساتھہ اُن سے
بیان کیا کہ (۵) جب میں یافا کے شہر میں دعا مانگت رہا تھا
بےخودي میں آکے ایک رویا دیکھي کہ ایک چیز جیسے بڑي چادر
جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے ہوئے تھے اُترکے مجھہ تک آئي
(۶) جب میں نے خوب دیکھکے غور کیا تب زمین کے چارپائے اور
جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے اُس میں دیکھے
(۷) اور میں نے ایک آواز سني کہ مجھے کہتي ہی ای پطرس اُٹھہ ذبح
کر اور کھا (۸) تب میں بولا ای خداوند ہرگز نہیں کیونکہ کبھي
کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منھہ میں نہ گئي (۹) تب جواب
میں دوسري بار آسمان سے مجھے آواز آئي کہ جسے خدا نے پاک کیا تو
حرام مت کہہ (۱۰) یہہ تین بار ہوا پھر سب کچھہ آسمان کي طرف
کھینچا گیا (۱۱) اور دیکھو اُسي دم تین آدمي جو قیصریہ سے میرے
پاس بھیجے گئے اُس گھر کے پاس جس میں میں تھا کھڑے تھے
(۱۲) اور روح نے مجھہ سے کہا کہ تو بےکھٹکے اُن کے ساتھہ جا چنانچہ یہ
چھہ بھائي میرے ساتھہ چلے اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل ہوئے
(۱۳) اور اُس نے ہم سے بیان کیا کہ کس طرح فرشتے کو اپنے گھر میں
کھڑا دیکھا جس نے اُسے کہا کہ یافا میں آدمي بھیج اور شمعون کو جسکا
لقب پطرس ہی بلوا (۱۴) وہ تجھے وے باتیں کہیگا جن سے تو اور
تیرا سارا گھر نجات پاویگا (۱۵) جب میں کلام کرنے لگا روح قدس
اُن پر نازل ہوئي جیسے پہلے ہم پر (۱۶) تب مجھے خداوند کي
بات یاد آئي جو اُس نے کہي یوحنا نے تو پاني سے بپتسمہ دیا پر تم روح
قدس سے بپتسمہ پاؤگے (۱۷) پس جب کہ خدا نے اُن کو ویسي
نعمت دي جیسي ہم کو جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو
میں کون تھا کہ خدا کو روک سکتا (۱۸) وے یہہ سنکر چپ رہے
اور خدا کي تعریف کرکے کہا بےشک خدا نے غیرقوموں کو بھي زندگي
کے لیئے توبہ بخشي ہی ** (۱۹) پس وے جو اُس جور و جفا سے
جو کہ اِستفنس کے سبب برپا ہوئي تھیں چھتر بتر ہو گئے تھے پھرتے پھرتے
فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پہنچے مگر یہودیوں کے سوا کسي کو

کلام نه سناتے تھے (۲۰) اور اُن میں سے کئي ایک کُپرسي اور قریني
تھے جنھوں نے انطاکیا میں آکے یوناني یہودیوں سے بھي باتیں کیں اور
خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي (۲۱) اور خداوند کا ھاتھ اُن
کے ساتھ تھا اور بہت سے لوگ جو ایمان لائے خداوند کي طرف پھرے *
(۲۲) تب اُن لوگوں کي خبر یروسلم کي کلیسیئے کے کان میں پہنچي
اور اُنھوں نے برنباس کو بھیجا که انطاکیا تک جاے (۲۳) وہ پہنچکے اور
خدا کا فضل دیکھکے خوش ھوا اور اُن سب کو نصیحت کي که دل
کي مضبوطي کے ساتھ خداوند سے لگے رھو (۲۴) کیونکه وہ نیک مرد تھا
اور روح قدس اور ایمان سے بھرا اور ایک بڑي گروہ خداوند کي طرف
رجوع لائي (۲۵) تب برنباس سولس کي تلاش میں ترسس کو چلا
(۲۶) اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا اور ایسا ھوا که وے سال بھر کلیسیئے
میں شامل ھوا کرتے اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے اور پہلے انطاکیا
میں شاگرد کرستیان کہلائے * (۲۷) اُنھیں دنوں کئي ایک نبي یروسلم سے
انطاکیا میں آئے (۲۸) اور اُن میں سے ایک نے جس کا نام اگبس تھا
کھڑا ھوکے روح کي ھدایت سے ظاھر کیا که تمام مملکت میں بڑا
کال پڑیگا جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ھوا (۲۹) تب
شاگردوں میں سے ھر ایک نے ٹھانا که اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں
کي خدمت میں جو یہودیه میں رھتے تھے کچھ بھیجے (۳۰) سو
اُنھوں نے یہه کیا اور برنباس اور سولس کے ھاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا *

۱۲ باب

(۱) اور اُن دنوں ھیرودیس بادشاہ نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر ھاتھ
ڈالے که اُنھیں ستاوے (۲) اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا
(۳) اور جب دیکھا که یہودیوں کو یہه پسند آیا تو اور بھي زیادتي کي که
پطرس کو بھي پکڑ لیا (یہه بےخمیري روٹي کے دنوں میں ھوا) (۴) اور
اُس کو پکڑکے قیدخانه میں ڈالا اور چار چار سپاھیوں کے پھرے میں
سونپا که اُس کي نگهباني کریں اور چاھا که فسح کے بعد اُسے لوگوں کے
سامھنے لے جاے (۵) پس قیدخانے میں پطرس کي نگهباني ھوتي تھي

پر کلیسیا اُس کے لیئے نت خدا سے دعا مانگا کرتي تهي (۶) اور جب
هیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاها اُسي رات پطرس دو زنجیروں سے
بندها دو سپاهیوں کے بیچ میں سوتا تها اور چوکیوالے دروازہ پر قیدخانے
کي چوکي کر رهے تهے (۷) اور دیکهو خداوند کا ایک فرشتہ آ کهڑا هوا
اور اُس مکان میں نور چمکا اور اُس نے پطرس کي پسلي پر مارکے جگایا
اور کها کہ جلد اُٹهہ تب زنجیریں اُس کے هاتهوں سے گر گئیں (۸) اور
اُس فرشتے نے اُسے کها کہ کمر باندهہ اور اپني جوتي پهن اُس نے یوں هي
کیا پهر اُس نے اُسے کها اپنا کُرتا پهن اور میرے پیچهے هولے (۹) وہ
نکلکے اُس کے پیچهے هو لیا پر نہ جانا کہ یہہ جو فرشتے سے هوا سچ هی
بلکہ سمجها کہ رویا دیکهتا هوں (۱۰) تب وے پہلے اور دوسرے پہرے
میں سے نکلکے لوهے کے پهاٹک تک جو شہر کي طرف هي پهنچے وہ آپ
سے آپ اُن کے لیئے کهل گیا سو وے نکلکے ایک گلي سے گذر گئے
اور اُسي دم فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا (۱۱) تب پطرس نے هوش
میں آکے کها اب میں نے سچ جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بهیجا اور
مجهے هیرودیس کے هاتهہ اور یهودي قوم کي ساري تاک سے بچا لیا
(۱۲) اور جب یہہ سمجها تها تب یوحنا جس کا لقب مرقس هی
اُس کي ما مریم کے گهر آیا وهاں بهت لوگ جمع هوئے اور دعا مانگ
رهے تهے (۱۳) جب پطرس پهاٹک کي کهڑکي کهٹکهٹاتا تها رودے
نام ایک چهوکري آئي کہ چپکے سنے (۱۴) اور پطرس کي آواز پهچانکے
مارے خوشي کے پهاٹک نہ کهولا اور دوڑکے اندر خبر دي کہ پطرس پهاٹک
پر کهڑا هی (۱۵) تب اُنهوں نے اُسے کها تو دیواني هي وہ اپني بات
پر قائم رهي کہ یوں هي هی اُنهوں نے کها اُس کا فرشتہ هوگا (۱۶) مگر
پطرس کهٹکهٹاتا رها تب اُنهوں نے دروازہ کهولکے اُس کو دیکها اور دنگ
هو گئے (۱۷) اُس نے اُنهیں هاتهہ سے اِشارہ کیا کہ چپ رهیں اور
اُن سے بیان کیا کہ خداوند کس طرح اُس کو قیدخانے سے باهر لایا پهر
کها کہ یعقوب اور بهائیوں کو اِس بات کي خبر دو اور وہ آپ باهر جاکے
دوسري جگہہ چلا گیا (۱۸) جب صبح هوئي سپاهي بهت گهبرائے کہ
پطرس کیا هوا (۱۹) جب هیرودیس نے اُس کي تلاش کرکے نہ پایا

تو چوکیداروں کي تحقیقات کي اور حکم کیا که لے جاکے اُنهیں جان
سے مارو اور آپ یهودیه سے روانه هوکے قیصریه میں جا رها * (۲۰) اور
هیرودیس صور و صیدا کے لوگوں سے نهایت ناخوش تها تب وے ایکدل
هوکے اُس کے پاس آئے اور بلستس کو جو بادشاہ کي خوابگاہ کا ناظر
تها ملاکے صلح چاهي کیونکه اُن کے ملک کو بادشاہ کے ملک سے اسباب
معاش میسر آتے تهے (۲۱) تب هیرودیس ایک دن ٹههراکے اور بادشاهي
پوشاک پهنکے تخت پر بیٹها اور اُن سے کلام کرنے لگا (۲۲) تب لوگ
چلّانے لگے که یهه خدا کي آواز هی اِنسان کي نهیں (۲۳) اُسي دم خدا
کے فرشتے نے اُسے مارا کیونکه اُس نے خدا کي بزرگي نه کي اور کیڑے پڑکے
مر گیا * (۲۴) پر خدا کا کلام بڑها اور پهیلا (۲۵) اور برنباس اور سولس
اپني خدمت پوري کرکے اور یوحنا کو جس کا لقب مرقس هي ساته
لیکے یروسلم سے پهرے *

۱۳ باب

(۱) اور انطاکیا کي کلیسیئے میں کئي نبي اور معلم تهے یعنے برنباس
اور شمعون جو نیگر کهلاتا هی اور لوقیوس قریني اور مناین جو چوتهائي
کے حاکم هیرودیس کے ساته پلا تها اور سولس (۲) جب وے خداوند کي
بندگي کرتے اور روزہ رکهتے تهے روح قدس نے کها میرے لیئے برنباس اور
سولس کو الگ کرو اُس کام کے لیئے جس کے واسطے میں نے اُنهیں بلایا
(۳) تب اُنهوں نے روزہ رکهکے اور دعا مانگکے اُن پر هاته رکهے اور اُنهیں
رخصت کیا * (۴) پس وے روح قدس کے بهیجے هوئے سلوکیا کو گئے
اور وهاں سے جهاز پر کُپرس کو چلے (۵) اور اُنهوں نے جب که سلمیس
میں تهے یهودیوں کے عبادتخانوں میں خدا کا کلام سنایا اور یوحنا اُن
کا خادم تها (۶) اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک سیر کرکے اُنهوں نے
ایک یهودي جادوگر اور جهوٹهے نبي کو جسکا نام بریسوع تها پایا (۷) وہ
سرجیوس پولس صوبه کے ساته تها جو صاحب تمیز تها اُس نے برنباس
اور سولس کو بلاکے چاها که خدا کا کلام سنے (۸) پر اِلیماس جادوگر نے
(که یهي اُس کے نام کا ترجمه هی) اُن کي برخلافي کي اور چاها که صوبه

کو اِیمان سے پھیر دے (۹) تب سولس یعنے پولس نے روح قدس سے
بھر جاکے اُسے گھُرککے (۱۰) کہا ای شیطان کے فرزند تو جو تمام مکاري اور
عیاري سے بھرا اور سب طرح کي راستي کا دشمن هی کیا خداوند کي
سیدھي راهوں کو ٹیڑھي کرنا نه چھوڑیگا (۱۱) اب دیکھ خداوند کا هاتھ
تجھ پر هی اور تو اندھا هو جائیگا اور مدت تک سورج کو نه دیکھیگا
ونهیں دھندھلاپن اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور ڈھونڈھتا پھرا که کوئي
اُس کا هاتھ پکڑکے لے چلے (۱۲) تب صوبه یهه ماجرا دیکھکے خداوند
کي تعلیم سے دنگ هوکر اِیمان لایا (۱۳) اب پولس اور اُس کے ساتھي
پافس سے جهاز کھولکے پمفولیه کے پرگا میں آئے اور یوحنا اُن سے جُدا هوکر
یروسلم کو پھرا * (۱۴) اور وے پرگا سے گذرکے پِسدیه کے انطاکیا میں پهنچے
اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے (۱۵) اور توریت اور
نبیوں کي کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادتخانے کے سرداروں نے اُنهیں کهلا
بھیجا که ای بھائیو اگر کچھ نصیحت کي بات لوگوں کے لیئے رکھتے هو
تو بیان کرو (۱۶) تب پولس کھڑا هوا اور هاتھ سے اِشاره کرکے کها ای
اِسرائیلیو اور ای خداترسو سنو (۱۷) اِس قوم اِسرائیل کے خدا نے همارے
باپدادوں کو چُنا اور اِس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسي تھي
بڑھایا اور زبردست هاتھ سے اُنهیں وهاں سے نکال لایا (۱۸) اور برس
چالیس ایک وه بیابان میں اُن کو دائي کي طرح لیئے پھرا (۱۹) اور
کنعان کي سرزمین میں سات قوموں کو هلاک کیا اور اُن کا ملک قرعه
سے اُنهیں بانٹ دیا (۲۰) اور بعد اُس کے ساڑھے چار سو برس کے قریب
سموایل نبي تک اُن میں قاضي مقرر کیئے (۲۱) اُس وقت سے اُنهوں
نے بادشاه چاها تب خدا نے ایک مرد بنیامین کے گھرانے سے قیس کے
بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک اُن پر مقرر کیا (۲۲) پھر اُسے اُتارکے
داؤد کو کھڑا کیا که اُن کا بادشاه هو اور اُس کي گواهي میں کها که میں
نے ایک مرد یسي کے بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا وهي میري
سب خواهشیں پوري کریگا (۲۳) اُسي کي نسل سے خدا نے اپنے وعدے
کے موافق اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹھایا (۲۴) جس کے
آنے سے آگے یوحنا نے اِسرائیل کي تمام قوم کے درمیان توبه کے بپتسمه کي

منادي کي (۲۵) اور جب يوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تها اُس نے کہا
تم مجهے کون سمجهتے هو ميں وہ نهيں هوں بلکه ديکهو وہ ميرے بعد
آتا هى جس کي جوتي کا تسمه ميں کهولنے کے لائق نهيں هوں (۲۶) اى
بهائيو ابرهام کے خاندان کے فرزندو اور تم ميں سے جتنے خدا سے ڈرتے هو
تمهارے ليئے اِس نجات کا کلام بهيجا گيا (۲۷) کيونکه يروسلم کے باشندوں
اور اُن کے سرداروں نے اُسے اور نبيوں کي باتيں جو هر سبت کو پڑهي
جاتي هيں نه جانکے اُس پر فتوىٰ دينے سے اُن کو پورا کيا (۲۸) اگرچه
اُس کے قتل کي کوئي وجه نه پائي توبهي پلاطوس سے درخواست کي
که اُسے مار ڈالے (۲۹) اور جب سب کچه جو اُس کے حق ميں لکها
تها پورا کر چُکے تو اُسے کاٹه پر سے اُتارکے قبر ميں رکها (۳۰) ليکن خدا
نے اُسے مُردوں ميں سے اُٹهايا (۳۱) اور وہ بهت دن اُن کو جو اُس کے
ساته جليل سے يروسلم ميں آئے تهے دکهائي ديا وے في الحال لوگوں کے
آگے اُس کے گواہ هيں (۳۲) اور هم تم کو خوشخبري ديتے هيں که اُس
وعدے کو جو همارے باپ‌دادوں سے کيا گيا تها (۳۳) خدا نے همارے
ليئے جو اُن کي اولاد هيں بالکل پورا کيا که يسوع کو پهر جِلايا چنانچه
دوسرے زبور ميں لکها هى که تو ميرا بيٹا هى آج تو مجه سے پيدا هوا
(۳۴) اور اِس کي بابت که اُس نے اُسے مُردوں ميں سے اُٹهايا تاکه بعد
اُس کے نه سڑے يوں کہا که ميں داؤد کي سچي نعمتيں تمهيں دونگا
(۳۵) اِس ليئے وہ دوسري جگه بهي کهتا هى که تو اپنے قدوس کو
سڑنے کي حالت ديکهنے نه ديگا (۳۶) کيونکه داؤد تو اپنے وقت ميں
خدا کي مرضي بجا لاکے سو گيا اور اپنے باپ‌دادوں سے جا ملا اور سڑنے
کي نوبت ديکهي (۳۷) پر يه جسے خدا نے اُٹهايا سڑنے کي حالت
نهيں ديکهي (۳۸) پس اى بهائيو يه تمهيں معلوم هو جاوے که اُسي
کے وسيله تم کو گناهوں کي معافي کي خبر دي جاتي هى (۳۹) بلکه
اُسي سے هر ايک جو ايمان لاتا اُن سب باتوں سے جن سے تم موسىٰ کي
شريعت کے رو سے بےگناہ نهيں ٹهہر سکتے تهے بےگناہ ٹهہرتا (۴۰) پس
خبردار رهو ايسا نه هو که جو نبيوں کي کتاب ميں لکها هى تم پر آوے
که (۴۱) اى تحقير کرنيوالو ديکهو اور تعجب کرو اور نيست هو جاؤ

کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ کوئي تم سے
کیسا ھي بیان کریگا تم کبھي یقین نہ کروگے (۴۲) جب یہودي عبادت
خانے کے باھر جاتے تھے غیر قوموں نے اُن سے درخواست کي کہ یے باتیں
اگلے سبت کو اُن سے کہي جائیں (۴۳) جب مجلس اُتھہ گئي بہت
یہودي اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے اُنھوں نے
اُن سے کلام کرکے ترغیب دي کہ خدا کي نعمت پر قائم رھیں *
(۴۴) دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹھے ہوئے کہ خدا کا
کلام سنیں (۴۵) مگر اِتني بھیڑ دیکھکے یہودي ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف
کہتے اور کفر بکتے ہوئے پولس کي باتوں سے مخالفت کي (۴۶) تب پولس
اور برنباس نڈر ہوکے بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جائے
لیکن جس حال کہ تم نے اُس کو رد کیا اور آپ کو ھمیشہ کي زندگي
کے لائق نہ سمجھا تو دیکھو ھم غیرقوموں کي طرف متوجہ ہوتے ھیں
(۴۷) کیونکہ خداوند نے یونھیں ھمیں حکم دیا کہ میں نے تجھہ کو غیرقوموں
کا نور مقرر کیا تاکہ دنیا کي اِنتھا تک نجات کا باعث ھو (۴۸) تب
غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ھوئیں اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے
لگیں اور جتنے ھمیشہ کي زندگي کے لیئے طیار کیئے گئے تھے اِیمان
لائے (۴۹) اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا (۵۰) پر یہودیوں
نے خداپرست اور عزتوالي عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولس اور
برنباس پر فساد اُتھایا اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا (۵۱) تب
وے اپنے پانوں کي خاک اُن پر جھاڑکے اِقونیوم میں آئے (۵۲) اور شاگرد
خوشي اور روح قدس سے بھر گئے *

۱۴ باب

(۱) اور اِقونیوم میں یوں ھوا کہ وے ایک ساتھہ یہودیوں کے عبادتخانے
میں گئے اور ایسے طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کي ایک بڑي
جماعت اِیمان لائي (۲) پر اُن یہودیوں نے جو اِیمان نہ لائے تھے
غیرقوموں کو اُبھارا اور اُن کے دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے (۳) اِس
لیئے وے بہت دن وھاں رھے اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام کرتے

تھے وہ اپنے فضل کي بات پر گواھي دیتا اور اُن کے ھاتھوں سے نشانیاں
اور اچمبھے دکھاتا رھا (۴) اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي بعضے
یہودیوں کي اور بعضے رسولوں کي طرف ھو گئے (۵) پر جب غیرقوموالوں
اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُتھایا کہ اُنھیں بےعزت اور
اُن پر پتھراو کریں (۶) وے یہہ معلوم کرکے لقاونیہ کے شہر لُسترا اور دربے
اور اُن کے آس پاس کے ملک میں بھاگے (۷) اور وھاں اِنجیل سناتے رہے *
(۸) اور لُسترا میں ایک شخص جس کے پانو میں طاقت نہ تھي بیتھا تھا
وہ اپني ما کے پیت ھي سے لُنجا تھا اور کبھي نہ چلا (۹) اُسنے پولس
کو باتیں کرتے سنا جس نے اُس کي طرف غور سے دیکھکے اور دریافت کرکے
کہ اُس میں اِیمان ھی کہ چنگا ھووے (۱۰) بڑي آواز سے کہا کہ اپنے
پانوں پر سیدھا کھڑا ھو وہ اُچھلکے چلنے لگا (۱۱) لوگوں نے یہہ جو پولس
نے کیا تھا دیکھکے آواز بلند کرکے لقاونیہ کي بولي میں کہا دیوتے آدمي کے
بھیس میں ھم پر اُترے ھیں (۱۲) اور اُنھوں نے برنباس کو زیوس کہا
اور پولس کو ھرمیس اِس لیئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا (۱۳) اور
زیوس جو کہ اُن کے شہر کے سامھنے تھا اُس کے پُجاري نے بیل اور پھولوں
کے ھار پھاتکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھ چاھا کہ قرباني کریں (۱۴) جب
برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور لوگوں کے
بیچ میں کودے اور چِلّاکے بولے کہ (۱۵) اي مردو تم یہہ کیا کرتے ھو
ھم بھي اِنسان ھیں اور تمھاري طرح ھواس رکھتے اور تمھیں اِنجیل
سناتے ھیں تاکہ اِن باطلوں سے کنارہ کرکے زندہ خدا کي طرف پھرو جس
نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُن میں ھی پیدا کیا
(۱۶) اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا کہ اپني اپني راہ
پر چلیں (۱۷) تس پر بھي اُس نے اِحسان کرنے اور آسمان سے ھمارے
لیئے پاني برسانے اور میووں کي فصلیں پیدا کرنے اور ھمارے دلوں کو
خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے آپ کو بےگواہ نہ چھوڑا (۱۸) اور
یے باتیں کہکے لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قرباني نہ چڑھاویں *
(۱۹) اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے اور لوگوں کو مائل کرکے
پولس کو سنگسار کیا اور یہہ سمجھکے کہ وہ مر گیا اُسے شہر کے باھر گھسیت

لے گئے (۲۰) پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش اِکٹھے ہوئے وہ اُٹھکے
شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھہ دربے کو چلا گیا (۲۱) اور
اُس شہر میں اِنجیل سناکے اور بہت سے شاگرد کرکے لُسترا اور اِقونیوم
اور انطاکیا کو پھرے (۲۲) اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور
نصیحت کرتے تھے کہ اِیمان پر قائم رہو اور کہا ضرور هی کہ هم بہت
مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاهت میں داخل هوں (۲۳) اور اُنھوں نے
هر ایک کلیسیئے میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے اور روزہ کے ساتھہ
دعا مانگکے اُنہیں خداوند کو جسپر اِیمان لائے تھے سونپا (۲۴) اور
پِسِدیہ سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے (۲۵) اور پرگا میں کلام سناکے
اطلیہ کو گئے (۲۶) اور وهاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے جہاں سے
اُس کام کے لیئے جو اُنھوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل پر سونپے گئے
تھے (۲۷) اور اُنھوں نے پہنچکے کلیسیئے کو اِکٹھے کیا اور سب کچھہ
جو خدا نے اُن کے ساتھہ کیا اور یہہ کہ اُس نے غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا
دروازہ کھولا بیان کیا (۲۸) اور وے شاگردوں کے ساتھہ وهاں بہت دن رهے *

۱۵ باب

(۱) اور بعضے یہودیہ سے آکے بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ
کي سُنّت کے موافق تمھارا ختنہ نہ هو تو تم نجات نہیں پا سکتے
(۲) پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتھہ بہت تکرار و بحث
هوئي تھي تو اُنھوں نے یہہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس اور اُن میں سے
چند اور لوگ اِس کي تحقیق کے لیئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم
میں جائیں (۳) سو وے کلیسیئے سے کچھہ دور پہنچائے جاتے اور غیر
قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے هوئے فینیکے اور سامریہ سے گذرے اور سب
بھائیوں کو بہت خوش کیا (۴) اور جب یروسلم میں پہنچے کلیسیئے
اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کیا اور اُنھوں نے جو کچھہ خدا نے اُن
کے ساتھہ کیا تھا بیان کیا (۵) تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے
جو اِیمان لائے تھے اُٹھکے کہا کہ اُن کا ختنہ کرنا اور موسیٰ کي شریعت پر
چلنے کا حکم دینا ضرور هي * (۶) تب رسول اور بزرگ جمع هوئے کہ

اِس بات کو سوچیں (۷) اور جب بڑي بحث هوئي پطرس نے کہڑے
هوکے اُن سے کہا ای بهائیو تم جانتے هو که بہت دن هوئے که خدا نے هم
میں سے مجھے چُنا که غیرقومیں میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں
اور اِیمان لاویں (۸) اور خدا نے جو دل کي جانتا هی اُن پر گواهي دي
که اُن کو بهي هماري طرح روح قدس دي (۹) اور اِیمان سے اُن کا دل
پاک کرکے هم میں اور اُن میں کچھ فرق نه رکھا (۱۰) پس اب تم کیوں
خدا کو آزماتے هو که شاگردوں کي گردن پر جوا رکھے جس کو نه همارے
باپ‌دادے نه هم اُٹھا سکتے تھے (۱۱) اور هم کو یقین هی که هم خداوند
یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے اور اُسي طرح سے وے بهي پاوینگے *
(۱۲) تب ساري جماعت چُپ رهي اور برنباس اور پولس سے یهه
بیان سننے لگي که خدا نے کیسي نشانیاں اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیر
قوموں میں ظاهر کیں * (۱۳) جب وے خاموش هوئے یعقوب کہنے لگا
ای بهائیو میري سنو (۱۴) شمعون نے بیان کیا هی که کس طرح خدا
نے پہلے غیرقوموں پر نگاه کي که اُن میں سے ایک گروه اپنے نام کے لیئے
چن لے (۱۵) اور اِس سے نبیوں کي باتیں ملتي هیں چنانچه لکھا هی
که (۱۶) بعد اِس کے میں پھر آؤنگا اور داؤد کے گرے هوئے ڈیرے کو
اُٹھاؤنگا اور اُس کے ٹوٹے پھوٹے کي مرمت کرکے اُسے پھر کھڑا کرونگا (۱۷) که
لوگ کا بقیه اور سب غیرقومیں جو میرے نام کي کہلاتي هیں خداوند
کو ڈهونڈهیں خداوند جو یهه سب کچھ کرتا ایسا فرماتا هی (۱۸) خدا
کو شروع سے اپنے سب کام معلوم هیں (۱۹) سو میري صلاح یهه هی
که اُن پر جو غیرقوموں میں سے خدا کي طرف پھرے هیں بوجھ نه ڈالیں
(۲۰) پر اُن کو لکھ بهیجیں که بُتوں کي گندگیوں اور حرامکاري اور گلاگھونٹي
هوئي چیزوں اور لهو سے کنارے رهیں (۲۱) کیونکه اگلے زمانے سے هر شهر
میں موسیٰ کي شریعت کے منادي کرنیوالے هوتے آئے هیں اور هر سبت کے
دن وه عبادت‌خانوں میں پڑهي جاتي (۲۲) تب رسولوں اور بزرگوں نے
ساري کلیسیئے سمیت بہتر جانا که اپنے میں سے کئي شخص چُنکے
پولس اور برنباس کے ساتھ انطاکیا میں بهیجیں یعنے یهوداه کو جس کا
لقب برسباس هي اور سیلاس کو جو بهائیوں میں مقدم تھے (۲۳) اور

اُن کے هاتهہ یہہ لکهہ بهیجا کہ اُن بهائیوں کو جو غیرقوموں میں سے هیں اور
انطاکیا اور سوریہ اور قلقیہ میں رهتے رسولوں اور بزرگوں اور بهائیوں کا سلام
(۲۴) ازبسکہ هم نے سنا کہ هم میں سے بعضوں نے جن کو هم نے حکم نهیں
کیا جاکے تمهیں اپني باتوں سے گهبرا دیا اور تمهارے دلوں کو یہہ کهکے
پریشان کیا کہ ختنہ کرو اور شریعت پر چلو (۲۵) سو هم نے ایکدل هوکے
بهتر جانا کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتهہ (۲۶) جو کہ ایسے
آدمي هیں کہ اُنهوں نے اپني جان همارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر
خطرے میں ڈالي بعض چنے هوؤں کو تمهارے پاس بهیجیں (۲۷) چنانچہ
هم نے یهوداہ اور سیلاس کو بهیجا اور وے یے باتیں زباني بهي بیان کرینگے
(۲۸) کیونکہ روح قدس نے اور هم نے بهتر جانا کہ اِن ضروري باتوں کے سوا
تم پر اور کچهہ بوجهہ نہ ڈالیں (۲۹) کہ تم بُتوں کے چڑهاووں اور لهو اور
گلاگهونتي هوئي چیزوں اور حرامکاري سے پرهیزکرو اگر تم اِن چیزوں سے
آپ کو بچائے رکهوگے تو خوب کروگے سلامت رهو (۳۰) تب وے رخصت
هوکے انطاکیا میں آئے اور جماعت کو اِکتّها کرکے خط دے دیا (۳۱) وے
اُسے پڑهکے اِس تسلي کي بات سے خوش هوئے (۳۲) اور یهوداہ اور
سیلاس نے کہ وے بهي نبي تهے بهائیوں کو بهت سي باتوں سے نصیحت
کرکے تقویت دي (۳۳) اور وے کچهہ دن رهکے صحیح سلامت بهائیوں سے
رخصت پاکے رسولوں کے پاس گئے (۳۴) مگر سیلاس نے وهاں رهنا بهتر
جانا (۳۵) اور پولس اور برنباس انطاکیا میں رهکے بهت اور لوگوں کے
ساتهہ خداوند کا کلام سکهلاتے اور اُس کي بشارت دیتے تهے * * (۳۶) اور
کئي روز کے بعد پولس نے برنباس سے کها آؤ هر ایک شهر میں جهاں هم
نے خدا کا کلام سنایا پهر جاکے اپنے بهائیوں کو دیکهیں کہ کیسے هیں
(۳۷) اور برنباس کي صلاح تهي کہ یوحنا کو جس کا لقب مرقس هی
اپنے ساتهہ لے جاے (۳۸) مگر پولس نے مناسب نہ جانا کہ اُس شخص
کو جو پمفولیہ میں اُن سے جدا هوا اور اُس کام کے لیئے اُن کے سنگ نہ
گیا ساتهہ لے جاے (۳۹) تب اُن میں ایسي تکرار هوئي کہ ایک دوسرے
سے جدا هو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جهاز پر کُپرس کو روانہ هوا
(۴۰) اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا اور بهائیوں سے خدا کے فضل کے

سپرد ہوکے روانہ ہوا (۴۱) اور سوریہ اور قلقیہ میں گذرکے کلیسیاؤں کو
تقویت دیتا پھرا *

۱۶ باب

(۱) وہ دربے اور لُسترا میں پہنچا اور دیکھو وہاں تمطاؤس نامے ایک
شاگرد تھا جس کي ما یہودن تھي جو اِیمان لائي پر اُس کا باپ یوناني
تھا (۲) اور وہ لُسترا اور اِقونیوم میں بھائیوں کے نزدیک نیکنام تھا
(۳) پولس نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ لے چلے تب اُس کو لے جاکے اُن
یہودیوں کے سبب جو اُن اطراف میں تھے اُس کا ختنہ کیا کیونکہ
وے سب جانتے تھے کہ اِس کا باپ یوناني تھا (۴) اور جب
وے شہروں میں گذرتے تھے تو اُن حکموں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے
یروسلم میں ٹھہرایا تھا اُنھیں پہنچایا کہ اُن کي محافظت کریں (۵) سو
کلیسیائیں اِیمان میں مضبوط ہوئیں اور گنتي میں روز بہ روز بڑھتي
گئیں (۶) جب وے فرگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے تو روح قدس نے
اُنھیں منع کیا کہ اسیا میں کلام نہ سناویں (۷) تب وے مسیہ میں
آکے بتونیہ میں جانے کي تدبیر میں لگے پر روح نے اُنھیں جانے نہ دیا
(۸) سو وے مسیہ سے گذرکر تروآس میں اُتر آئے (۹) پولس نے رات کو
رویا دیکھي کہ ایک مقدوني آدمي کھڑا ہوا اور اُس کي مِنّت کرکے کہتا
ہی کہ پار اُتر اور مقدونیہ میں ہماري مدد کر (۱۰) جوں اُس نے رویا
دیکھي اُسي دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا اِرادہ کیا یہہ یقین کرکے کہ
خداوند نے ہمیں بلایا کہ اُنھیں اِنجیل سناویں (۱۱) پس تروآس سے
کشتي کھولکے ہم سیدھے سموتراقیہ میں اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے
(۱۲) اور وہاں سے فلپي میں آئے جو مقدونیہ کي اُس قسمت کا مقدم
شہر اور رومیوں کي بستي ہی ہم کچھہ دن اُسي شہر میں رہے (۱۳) اور
سبت کے دن شہر کے باہر ندي کنارے گئے جہاں دعا مانگنے کا دستور
تھا اور بیٹھکے اُن عورتوں سے جو اِکٹھي تھیں کلام کرنے لگے * (۱۴) اور
تھواتیرا شہر کي ایک خداپرست عورت لُدیہ نام قرمز بیچنیوالي سنتي
تھي اُس کا دل خداوند نے کھولا کہ پولس کي باتوں پر جي لگایا (۱۵) اور

جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا تو مِنّت کرکے کہا اگر
تمھیں یقین ھی کہ میں خداوند کي ایماندار ھوئي تو چلکے میرے گھر
میں رھو اور ھمیں زبردستي لے گئي * (۱۶) اور ایسا ھوا کہ جب ھم
دعا مانگنے کي جگہہ جاتے تھے ایک چھوکري جس میں غیب‌داني
کي روح سمائي تھي ھمیں ملي جو غیب‌گوئي سے اپنے مالکوں کے
لیئے بہت کچھہ پیدا کرتي تھي (۱۷) اُس نے پولس کے اور ھمارے
پیچھے آکے چِلّاکے کہا کہ یے آدمي خدا تعالیٰ کے بندے ھیں جو ھم کو
نجات کي راہ بتاتے ھیں (۱۸) یہہ اُس نے بہت دنوں تک کیا آخر
پولس دق ھوا اور پھرکے اُس روح سے کہا کہ میں تجھے یسوع مسیح
کے نام پر حکم کرتا ھوں کہ اِس سے نکل جا وہ اُسي دم نکل گئي *
(۱۹) جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ اُن کي کمائي کي اُمید جاتي
رھي تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے
چلے (۲۰) اور اُنھیں فوجداري کے حاکموں کے آگے لے جاکے کہا کہ یے
آدمي جو یہودي ھیں ھمارے شہر کو بہت ستاتے ھیں (۲۱) اور ھم
کو ایسي رسمیں بتاتے جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ھمیں کہ رومي
ھیں روا نہیں (۲۲) تب بھیڑ ملکے اُن کي مخالفت میں اُٹھي اور
فوجداري کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے اُن کو بیت مارنے کا حکم
دیا (۲۳) اور اُنھیں بہت مارکے قیدخانے میں ڈالا اور قیدخانے کے
داروغہ سے تاکید کي کہ بڑي ھوشیاري سے اُن کي نگہباني کر (۲۴) اُس
نے ایسا حکم پاکے اُنھیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا اور اُن کے پانو کاٹھہ
میں ٹھوک دیئے * (۲۵) آدھي رات کو پولس اور سیلاس اپني دعاؤں
میں خدا کي ستایش کے گیت گاتے تھے اور بندھوئے اُنھیں سنتے تھے
(۲۶) تب ایکبارگي بڑا بھونچال آیا ایسا کہ قیدخانے کي نیو بھي ھل
گئي اور جھٹ سب دروازے کھل گئے اور سب کي بیڑیاں گر گئیں
(۲۷) اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے
دیکھے تو یہہ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے تلوار کھینچ کے چاھا کہ اپنے
تئیں مار ڈالے (۲۸) تب پولس نے بڑي آواز سے پکارکے کہا اپنے تئیں
نقصان مت پھنچا کیونکہ ھم سب یہاں موجود ھیں (۲۹) تب وہ

چراغ منگواکے بھیتر دوڑا اور کانپتا ھوا پولس اور سیلاس کے پانووں پر گرا
(۳۰) اور اُنھیں باھر لاکے کہا ای صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں
(۳۱) اُنھوں نے کہا کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا
نجات پاویگا (۳۲) تب اُنھوں نے اُس کو اور سب کو جو اُس کے گھر
میں تھے خداوند کا کلام سنایا (۳۳) اور اُس نے رات کي اُسي گھڑي
اُنھیں لیکے اُن کے زخم دھوئے اور وونھیں اُس نے اور سب نے جو
اُس کے تھے بپتسمہ پایا (۳۴) اور اُنھیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے
دسترخوان بچھایا اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي
کي (۳۵) جب دن ھوا فوجداري کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا
کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے (۳۶) تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس
کو اِس بات کي خبر دي کہ فوجداري کے حاکموں نے کہلا بھیجا کہ
تمھیں چھوڑ دیں پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ (۳۷) پر پولس
نے اُن سے کہا کہ اُنھوں نے ھمیں جو رومي ھیں بےگناہ ثابت
کیئے لوگوں کے سامھنے بیت مارکے قید میں ڈالا اور اب ھم کو چپکے نکالتے
ھیں ایسا نہ ھوگا بلکہ وے آپ آکے ھمیں نکال لے چلیں (۳۸) تب
پیادوں نے یے باتیں فوجداري کے حاکموں کو سنائیں جب اُنھوں نے سنا
کہ رومي ھیں تو ڈر گئے (۳۹) اور آکے اُنھیں منایا اور باھر لاکے مِنّت
کي کہ شہر سے چلے جائیں (۴۰) تب وے قیدخانے سے نکلکے لُدیا کے
یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے اُنھیں نصیحت کي اور روانہ ھوئے *

۱۷ باب

(۱) تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذر کے تسلونیقے میں جہاں
یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا آئے (۲) اور پولس اپنے دستور پر اُن
کے پاس اندر گیا اور تین سبتوں میں نوشتوں کي باتوں کا چرچا اُن
کے ساتھ کیا (۳) کہ اُن کا بھید کھولتا اور دلیل لاکے کہتا تھا کہ ضرور تھا
کہ مسیح دکھ اُٹھاوے اور مُردوں میں سے جي اُٹھے اور کہ یہہ یسوع
جس کي میں تمھیں منادي کرتا ھوں وھي مسیح ھی (۴) تب اُن
میں سے بعضوں نے مان لیا اور پولس اور سیلاس کے شریک ھوئے اور

خدا پرست یونانیوں کي بڑي جماعت اور بہتیري اشراف عورتیں بھي *
(۵) پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے ڈاہ سے بھرکے بازاریوں میں سے
کئي ایک شریروں کو اپنے ساتھہ لیا اور بھیڑ لگاکے شہر میں ھنگامہ کیا اور
یاسون کا گھر گھیرکے اُنھیں ڈھونڈھا کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں
(۶) اور جب اُنھیں نہ پایا تو یاسون اور کئي بھائیوں کو شہر کے سرداروں
پاس یوں چلّاتے ھوئے کھینچ لائے کہ یے شخص جنھوں نے جہان کو اُلٹ
دیا یہاں بھي آئے ھیں (۷) اُن کي مہماني یاسون نے کي اور وے سب
قیصر کے حکموں کي برخلافي کرکے کہتے ھیں کہ بادشاہ تو دوسرا ھی
یعنے یسوع (۸) سو اُنھوں نے لوگوں اور شہر کے سرداروں کو یہہ سناکے گھبرا
دیا (۹) تب اُنھوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنھیں چھوڑ
دیا * (۱۰) لیکن بھائیوں نے اُسي دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو
بریا شہر میں بھیج دیا وے وھاں پہنچکے یہودیوں کے عبادتخانے میں
گئے (۱۱) یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے کہ اُنھوں نے
بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رھے کہ یے
باتیں یونہیں ھیں یا نہیں (۱۲) اِسواسطے بہتیرے اُن میں سے ایمان
لائے اور یوناني شریف عورتیں اور مرد بھي تھوڑے نہ تھے (۱۳) جب
تسلونیقے کے یہودیوں نے جانا کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھي سناتا
ھی تو وھاں بھي لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے (۱۴) تب بھائیوں نے
في الفور پولس کو رخصت کیا کہ سمندر کي طرف جائے لیکن سیلاس
اور تمطاوس وھیں رھے (۱۵) اور وے جو پولس کي رھبري کرتے تھے
اُسے اتیني تک لائے اور سیلاس اور تمطاوس کے لیئے حکم لیکے کہ جس
جلدي سے ھو سکے اُس کے پاس آویں روانہ ھوئے * (۱۶) اور جس
وقت پولس اتیني میں اُن کي راہ تکتا تھا جب اُس نے دیکھا کہ شہر
بُتوں سے بھرا ھی تو اُس کا جي جل گیا (۱۷) اِس لیئے وہ عبادتخانے
میں یہودیوں اور خداپرستوں سے اور چوک میں اُن سے جو روز اُسے ملتے
تھے بحث کرتا تھا (۱۸) تب کئي افقوري اور اِستوئیقي عالم اُس سے
بحثنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ یہہ بکواسي کیا کہا چاھتا ھی اوروں نے کہا
یہہ غیر دیوتوں کي خبر دینیوالا معلوم پڑتا ھی اِس لیئے کہ وہ اُنھیں

یسوع اور قیامت کي خوشخبري دیتا تھا (۱۹) تب وے اُسے پکڑکے اریوپگس
پرلے گئے اور کہا آیا ھمیں معلوم ھو سکتا ھی کہ یہہ نئي تعلیم جسکا تو
چرچا کرتا ھی کیا ھی (۲۰) کیونکہ تو ھمارے کانوں میں انوکھي باتیں پہنچاتا
ھی سو ھم جانا چاھتے ھیں کہ اِن سے کیا غرض ھی (۲۱) (اِسواسطے
کہ سارے اتینیوالے اور مسافر جو وھاں رھتے تھے اپني فرصت کا وقت سوا
نئي بات کہنے اور سننے کے دوسرے کام میں نہیں کاتتے تھے) * (۲۲) تب
پولس اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ھوکے بولا اي اتینیوالو میں دیکھتا ھوں کہ
تم ھر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ھو (۲۳) کیونکہ میں نے سیر
کرتے اور تمھارے معبودوں پر نظر کرتے ھوئے ایک قربانگاہ پائي جسپر یہہ
لکھا تھا کہ نامعلوم خدا کے لیئے پس جسکو تم بے معلوم کیئے
پوجتے ھو میں تمکو اُسي کي خبر دیتا ھوں (۲۴) خدا جسنے دنیا اور سب
کچھہ جو اُس میں ھیں پیدا کیا جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین
کا مالک ھی ھاتھہ کي بنائي ھوئي ھیکلوں میں نہیں رھتا (۲۵) نہ آدمیوں
کے ھاتھہ سے خدمت لیتا گویا کہ کسو چیز کا محتاج ھی کیونکہ وہ تو آپ
سب کو زندگي اور سانس اور سب کچھہ بخشتا ھی (۲۶) اور ایک ھي
لہو سے آدمیوں کي سب قوم تمام زمین کي سطح پر بسنے کے لیئے پیدا
کي اور مقرر وقتوں اور اُن کي سکونت کي حدوں کو ٹھہرایا (۲۷) تاکہ
خداوند کو ڈھونڈھیں شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں اگرچہ وہ ھم میں کسي
سے دور نہیں (۲۸) کیونکہ اُسي سے ھم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود
ھیں جیسا تمھارے شاعروں میں سے بھي بعضوں نے کہا ھی کہ ھم تو اُسي
کي نسل ھیں (۲۹) پس خدا کي نسل ھوکے ھمیں مناسب نہیں
کہ یہہ خیال کریں کہ خدا سونے روپے یا پتھر کي مانند ھی جو آدمي
کے ھنر و تدبیر سے گڑھے (۳۰) غرض کہ خدا جہالت کے وقتوں سے طرح
دیکے اب سب آدمیوں کو ھر جگہہ حکم دیتا ھی کہ توبہ کریں (۳۱) کیونکہ
اُسنے ایک دن ٹھہرایا ھی جس میں وہ راستي سے دنیا کي عدالت کریگا
اُس آدمي کي معرفت جسے اُسنے مقرر کیا اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے
یہہ بات سب پر ثابت کي * (۳۲) اور جب اُنھوں نے مُردوں کے جي اُٹھنے
کي بات سني تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ اِسکي بابت

هم تجھسے پھر سنینگے (۳۳) تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا (۳۴) پر
کتنے آدمي اُس سے ملکے اِیمان لائے اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک
صلاحکار اور دمرس نامے ایک عورت اور کئي اور اُن کے ساتھ تھے *

۱۸ باب

(۱) بعد اُسکے پولس اتیني سے روانہ ہوکے قرنتس میں آیا (۲) اور
وہاں اقلا نامے ایک یہودي کو پایا جسکي پیدایش پنطس کي تھي اور
اُنہیں دنوں اپني جورو پرسقلا کے ساتھ اِتالیہ سے آیا تھا (کیونکہ قلودیوس
نے حکم دیا تھا کہ سب یہودي روم سے نکل جاویں) سو وہ اُن کے پاس
گیا (۳) اور اِس لیئے کہ وہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُن کے ساتھ رہا اور کام
کرنے لگا کیونکہ اُن کا پیشہ خیمہ‌دوزي تھا (۴) اور وہ ہر سبت کو عبادت
خانے میں بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا (۵) اور
جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے پولس جي میں مجبور ہوا
اور یہودیوں کے آگے گواهي دي کہ یسوع وهي مسیح هی (۶) جب وے
مقابلہ کرنے اور کُفر بکنے لگے اُسنے اپنے کپڑے جھاڑکے اُن سے کہا تمھارا
خون تمھاري گردن پر میں پاک ہوں اب سے غیرقوموں کي طرف جاؤنگا *
(۷) وہاں سے وہ چلا اور جوستس نامے خداپرست کے گھر جو عبادت‌خانے
سے ملا تھا گیا (۸) اور عبادت‌خانے کا سردار کرسپُس اپنے تمام گھر سمیت
خداوند پر اِیمان لایا اور بہت سے قرنتي سنکے اِیمان لائے اور بپتسمہ پایا
(۹) تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا مت ڈر پر کہتا جا
اور چُپ نہ ہو (۱۰) اِس لیئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور کوئي تجھسے
بدسلوکي کرنے نہ پاویگا کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں
(۱۱) سو وہ ڈیڑھ برس وہاں ٹھہرکے اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا *
(۱۲) اور جب گالیو اخیہ کا صوبہ تھا یہودي ایکا کرکے پولس پر چڑھ آئے
اور اُسے عدالت میں لے گئے (۱۳) اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ
شریعت کے برخلاف خدا کي پرستش کریں (۱۴) اور جب پولس نے
چاہا کہ منھہ کھولے گالیو نے یہودیوں سے کہا ای یہودیو اگر کچھہ ظلم یا
شرارت ہوتي تو واجب تھا کہ میں صبر کرکے تمھاري سنتا (۱۵) پر اگر

یہہ سوال تمھاري تعلیم اور ناموں اور شریعت کے حق میں ھی تو تم ھي
جانو کیونکہ میں نہیں چاھتا کہ ایسي باتوں کا منصف ھوؤں (١٦) اور
اُسنے اُنھیں عدالت‌گاہ سے نکال دیا (١٧) تب سب یونانیوں نے عبادت
خانے کے سردار سوستنیس کو پکڑکے عدالت‌گاہ کے سامھنے مارا پر گالیو نے
اِن باتوں کي کچھہ پروا نہ کي * * (١٨) اور جب پولس اور بھي بہت
دن وھاں رھا تھا تب بھائیوں سے رخصت ھوکے اور قنکریا میں سر مُنڈاکے
کیونکہ اُسنے مَنّت ماني تھي جہاز پر سوریہ کو روانہ ھوا اور پرسقلا اور اقلا
اُس کے ساتھہ تھے (١٩) اور افسس میں پہنچکے اُسنے اُنھیں وھیں چھوڑا
اور آپ عبادت‌خانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں (٢٠) تب اُنھوں
نے اُس سے درخواست کي کہ اور کچھہ دن اُن کے ساتھہ رھے پر اُس نے نہ
مانا (٢١) بلکہ اُن سے یہہ کہکے رخصت ھوا کہ ھر حال میں مجھے
ضرور ھی کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں پر اگر خدا چاھے تو تمھارے
پاس پھر آؤنگا اور افسس سے جہاز پر سوار ھوکے چلا (٢٢) اور قیصریہ
میں اُترکے اُوپر چڑھہ گیا اور جب کلیسیئے سے سلام کہا تھا انطاکیا کو اُتر
گیا (٢٣) اور کچھہ دن رھکے وھاں سے روانہ ھوا اور گلتیہ اور فرگیہ کے ملکوں
میں برابر گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا * * (٢٤) اور اپلوس
نامے ایک یہودي جسکي پیدایش اِسکندریا کي تھي جو زبان‌آور شخص
اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تھا افسس میں پہنچا (٢٥) اِس شخص
نے خداوند کي راہ کي تربیت پائي تھي اور دل میں سرگرم ھوکے کلام کرتا
اور صحت سے خداوند کي باتیں سکھاتا تھا پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا
تھا (٢٦) وہ عبادت‌خانے میں بے‌دھڑک بولنے لگا اور اقلا اور پرسقلا نے اُسکي
سنکے اُسے اپنے ساتھہ لیا اور اُس کو خدا کي راہ زیادہ درستي سے بتائي
(٢٧) جب اُس نے اخیہ میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا تو بھائیوں نے شاگردوں
کو لکھکے درخواست کي کہ اُس کو قبول کریں اُسنے وھاں پہنچکے اُن کي
جو فضل کے سبب اِیمان لائے تھے بڑي مدد کي (٢٨) کیونکہ اُسنے پاک
نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ھی یہودیوں کو سب کے
آگے بڑے زور شور سے قائل کیا *

۱۹ باب

(۱) اور ایسا هوا که جب اپلوس قرنتس میں تها پولس اُوپر کے ملکوں
سے گذرکے افسس میں آیا اور کئي شاگردوں کو پاکے (۲) اُنسے کہا کیا تم نے
جب سے ایمان لائے روح قدس پائي اُنہوں نے اُسے کہا هم نے تو سنا بهي
نہیں که روح قدس هي (۳) اُسنے اُنسے کہا پس تم نے کس کا بپتسمه پایا
وے بولے که یوحنا کا بپتسمه (۴) تب پولس نے کہا یوحنا نے توبه کا
بپتسمه دیا لوگوں سے یہه کہتے هوئے که اُس پر جو میرے پیچهے آتا هي
یعنے یسوع پر ایمان لاویں (۵) اُنهوں نے یہه سنکر خداوند یسوع کے نام
پر بپتسمه پایا (۶) اور جب پولس نے اُن پر هاتهه رکهے تهے روح قدس
اُن پر آئي اور طرح طرح کي زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے (۷) وے
سب آدمي باره ایک تهے (۸) اور وه عبادتخانے میں جاکے بےدهڑک
بولتا اور تین مهینوں تک بحث کرتا اور خدا کي بادشاهت کي باتیں
اُنهیں سمجهاتا رها (۹) لیکن جب بعضوں کے دل سخت هو گئے اور
بےایمان هوئے بلکه لوگوں کے سامهنے اِس راه کو برا کهنے لگے اُس نے
اُنسے کنارے هوکے شاگردوں کو الگ کیا اور هر روز کسي ترنّس نامے کے
مدرسه میں بحث کرتا تها (۱۰) یہه دو برس تک هوتا رها ایسا که اسیا
کے سب رهنیوالوں نے کیا یہودي کیا یوناني خداوند یسوع کا کلام سنا
(۱۱) اور خدا پولس کے هاتهوں سے بڑے بڑے معجزے دکهاتا تها (۱۲) یہاں
تک که رومال اور پٹکے اُس کے بدن کو چُهواکے بیماروں پر ڈالتے تهے اور
اُنکي بیماریاں جاتي رهتیں اور بري روحیں اُن سے نکل جاتي تهیں *
(۱۳) تب بعضے آواره جهاڑنے پهونکنیوالے یہودیوں نے اِختیار کیا که اُن پر
جن میں بري روحیں سمائي تهیں خداوند یسوع کا نام پهونکے کهیں که هم
تم کو اُس یسوع کي قسم دیتے هیں جسکي پولس منادي کرتا هی
(۱۴) اور اُن میں سقیوا یہودي سردار کاهن کے سات بیٹے تهے جو یہه
کرتے تهے (۱۵) تب بري روح نے جواب میں کہا که یسوع کو میں
جانتا اور پولس سے بهي واقف هوں پر تم کون هو (۱۶) اور وه شخص
جس پر بري روح تهي اُن پر لپکا اور غالب آکے اُن پر ایسي زیادتي کي
که وے ننگے اور گهایل اُس گهر سے بهاگے (۱۷) اور یہه بات سب یہودیوں

اور یونانیوں کو جو افسس میں رہتے تھے معلوم ہوئي تب سبھوں میں
ڈر سمایا اور خداوند یسوع کے نام کي بزرگي ہوئي (۱۸) اور بہتیروں نے
اُن میں سے جو ایمان لائے تھے آکے اپنے کاموں کو قبول دیا اور ظاہر کیا
(۱۹) اور بہتوں نے جو جادوگري کرتے تھے اپني کتابیں اِکٹھي کرکے سب
لوگوں کے آگے جلا دیں اور جب اُنکي قیمت کا حساب کیا تو پچاس ہزار
روپیہ ٹھہري (۲۰) اِسي طرح خداوند کا کلام نہایت بڑھ گیا اور غالب ہوا * *
(۲۱) جب یہہ ہو چکا پولس نے اپنے دل میں ٹھانا کہ مقدونیہ اور اخیہ
سے ہوکے یروسلم میں جاؤں اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد روم کو بھي مجھے
دیکھنا ضرور ہي (۲۲) سو اُن میں سے جو اُسکي خدمت کرتے تھے دو
شخص تمطاؤس اور اراستس کو مقدونیہ میں بھیجکے آپ کچھہ دن اسیا
میں رہا (۲۳) اور اُس وقت اِس راہ کي بابت وہاں بڑا فساد اُٹھا
(۲۴) کیونکہ دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا
اور اُسکے پیشہ‌والوں کو بہت کموا دیتا تھا (۲۵) اُسنے اُنکو اور غیروں کو جو
ویسا کام کرتے تھے جمع کرکے کہا کہ اي مردو تم جانتے ہو کہ ہماري
فراغت اِسي کام کي بدولت ہی (۲۶) اور تم دیکھتے اور سنتے ہو کہ
صرف افسس میں نہیں بلکہ تمام اسیا کے قریب میں اِس پولس نے
بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہی کہ کہتا ہی یہہ جو
ہاتھہ کے بنائے ہیں خدا نہیں ہیں (۲۷) سو صرف یہي خطرہ نہیں کہ
ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے بلکہ بڑي دیوي ارتمس کا مندر بھي ناچیز
ہو جائے اور اُسکي بزرگي جسے تمام اسیا اور ساري دنیا پوجتي ہی
جاتي رہے (۲۸) جب اُنھوں نے یہہ سنا تو غصہ سے بھر گئے اور چِلّاکے کہا
کہ افسیوں کي ارتمس بڑي ہی (۲۹) اور تمام شہر میں بلوا ہوا اور
سب ملکے گیوس اور ارسطرخس کو جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور پولس
کے ہمسفر تھے پکڑکے تماشاگاہ کو دوڑے (۳۰) اور جب پولس نے چاہا
کہ لوگوں کے درمیان جائے تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا (۳۱) اور اسیا
کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے دوست تھے اُس کے پاس آدمي
بھیجکے مِنّت کي کہ تماشاگاہ میں مت جا (۳۲) اور بعضے کچھہ چِلّائے
اور بعضے کچھہ کیونکہ جماعت برہم درہم ہو گئي تھي اور اکثروں نے نہ جانا

کہ ہم کس لیئے اِکٹھے ہوئے ہیں (۳۳) تب اُنہوں نے سکندر کو جسے یہودی دھکیاتے تھے بھیڑ میں سے آگے کر دیا اور سکندر نے ہاتھ سے اِشارہ کرکے چاہا کہ لوگوں کے سامھنے عذر کرے (۳۴) پر جب اُنہوں نے جانا کہ وہ یہودی ہی تو سب ہم آواز ہوکے دو گھنٹے کے قریب چِلّاتے رہے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہی (۳۵) اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈھا کیا تو کہا ای افسیو کون آدمی ہی جو نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کی اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری پوجا کرنیوالا ہی (۳۶) پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہی کہ تم تھمے رہو اور بےسوچے کچھہ نہ کرو (۳۷) کیونکہ یے مرد جن کو تم یہاں لائے نہ مندر کے چور نہ تمھاری دیوی کی نندا کرنیوالے ہیں (۳۸) پس اگر دمیتریوس اور اُسکے ہم پیشہ کسو پر دعوی رکھتے ہوں تو عدالت کُھلی ہی اور صوبے بیٹھے ہیں ایک دوسرے پر نالش کریں (۳۹) پر جس صورت میں تم کوئی اور بات تحقیق کرنی چاہتے ہو تو شرعی مجلس میں فیصل ہوگا (۴۰) کیونکہ ہمیں خطرہ ہی کہ آج کے بلوے کے واسطے ہم پر نالش ہو اِس لیئے کہ کوئی سبب نہیں کہ جس سے ہم اِس ہنگامہ کا جواب دے سکیں (۴۱) اور یہہ کہکے مجلس کو برخواست کیا *

۲۰ باب

(۱) جب ہلڑ موقوف ہوا پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں سلام کیا تب وہاں سے روانہ ہوا کہ مقدونیہ کو جائے (۲) اور اُن اطراف سے گذرکے اور اُنہیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا (۳) اور تین مہینوں تک وہاں رہا پھر جس وقت جہاز پر سوریہ میں جانے کو تھا یہودی اُس کی گھات میں لگے تب اُسکی یہہ صلاح ہوئی کہ مقدونیہ کی راہ سے پھرے (۴) اور سوپترس بریائی اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقی کے تھے اور گیوس دربے کا اور تمطاؤس اور تخکس اور تروفمس جو اسیا کے تھے اسیا تک اُسکے ساتھہ گئے (۵) وے آگے جاکے ہمارے لیئے طروآس میں ٹھہرے (۶) اور فطیر کے دنوں کے بعد ہم فلپی سے جہاز پر روانہ ہوکے پانچ

دن کے عرصے میں طرواس میں اُن کے پاس پہنچے اور سات دن وہاں
ٹھہرے (۷) اور ہفتہ کے پہلے دن جب شاگرد روٹي توڑنے کو اِکٹھے
آئے پولس نے کہ دوسرے دن جانے کو تھا اُن کے ساتھ کلام کیا اور اپنا کلام
آدھي رات تک بڑھایا (۸) اور اُس کوٹھے پر جہاں وے اِکٹھے تھے
بہت چراغ جل رہے (۹) اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکي پر
بیٹھا تھا اُس کو بڑي نیند آئي اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رہا وہ
مارے نیند کے جھککے تیسرے درجہ سے نیچے گر پڑا اور مُردہ اُٹھایا گیا
(۱۰) تب پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا اور گلے لگاکے کہا مت گھبراؤ کیونکہ
اُس کي جان اُس میں ھي (۱۱) اور اُوپر جاکے روٹي توڑي اور کھائي
اور کھاکے اِتني دیر تک اُنسے باتیں کرتا رہا کہ بھور ہو گئي اِسي طرح سے
وہ چلا گیا (۱۲) اور وے اُس جوان کو جیتا لائے اور نہایت خاطرجمع
ہوئے * (۱۳) اور ہم جہاز پر آگے اسُس کو گئے اِس اِرادہ پر کہ وہاں
پولس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کا اِرادہ کرکے
یوں فرما گیا تھا (۱۴) جب وہ اسُس میں ہمیں ملا ہم اُسے
چڑھاکے مطولینے میں آئے (۱۵) اور وہاں سے جہاز کھولکے دوسرے دن
خیوس کے سامھنے آئے اور تیسرے دن ساموس میں داخل ہوئے اور
طروگلیون میں مقام کرکے ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے (۱۶) کیونکہ
پولس نے ٹھانا تھا کہ افسس سے گذر جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کو اسیا میں
رہنے سے دیر لگے اِس لیئے کہ وہ جلدي کرتا تھا تاکہ اگر اُس سے ہو سکے
تو پنتیکست کے دن کو یروسلم میں کاٹے * (۱۷) اور اُس نے ملیطس
سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا (۱۸) اور جب
وے اُس کے پاس آئے تو اُنھیں کہا تم جانتے ہو کہ پہلے دن سے جس
میں میں اسیا میں آیا کس طرح ہر وقت تمہارے ساتھ رہا (۱۹) کہ
کمال فروتني اور آنسوؤں کے ساتھ اور اُن آزمایشوں کو سہکے جن میں
یہودیوں کي گھات لگانے سے میں پھنسا تھا خداوند کي خدمت کرتا رہا
(۲۰) کہ کیونکر میں نے کوئي بات جو تمہارے فایدہ کي تھي رکھ نہ چھوڑي
بلکہ تمھیں خبر دي اور تم کو جماعت میں اور گھر گھر سکھائي
(۲۱) اور یہودیوں اور یونانیوں کے سامھنے گواھي دي کہ خدا کے آگے توبہ

کرو اور همارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ (۲۲) اور اب دیکھو میں
روح کا بندها یروسلم کو جاتا هوں اور نهیں جانتا که وهاں مجهپر کیا گذریگا
(۲۳) مگر اِتنا که روح قدس هر شهر میں یهه کهکے گواهي دیتي هی که قید
و مصیبت میرے لیئے طیار هیں (۲۴) لیکن میں اُسے کچهه نهیں
سمجهتا نه اپني جان کو عزیز رکهتا که اپنا دوره اور وه خدمت بهي جو
میں نے خداوند یسوع سے پائي که خدا کے فضل کي اِنجیل پر گواهي دوں
خوشي سے پورا کروں (۲۵) اور اب دیکهو میں جانتا هوں که تم سب
جنکے درمیان میں خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا پهرا میرا منهه پهر
نه دیکهوگے (۲۶) پس میں آج کے دن تمهیں گواه رکهتا هوں که میں سب
کے خون سے پاک هوں (۲۷) کیونکه میں خدا کي ساري مصلحت تمهیں
سنانے سے باز نه رها * (۲۸) پس اپني اور اُس سارے گلّه کي خبرداري
کرو جسپر روح قدس نے تمهیں نگهبان ٹههرایا که خدا کي کلیسیئے کو
جسے اُسنے اپنے هي لهو سے مول لیا چراؤ (۲۹) کیونکه میں یهه جانتا
هوں که میرے جانے کے بعد پهاڑنیوالے بهیڑیئے تمهارے درمیان آوینگے جنهیں
گلّه پر کچهه ترس نه آویگا (۳۰) اور خود تم میں سے آدمي اُٹهینگے جو
اُلٹي باتیں کهینگے که شاگردوں کو اپني طرف کهینچ لیں (۳۱) اِسلیئے
جاگتے رهو اور یاد رکهو که میں تین برس رات دن رو روکے هر ایک کو
چِتانے سے باز نه آیا (۳۲) ای بهائیو اب میں تمهیں خدا اور اُسکے فضل
کے کلام کو سونپتا هوں جو که تمهیں کامل کر سکتا هی اور سارے مقدسوں
میں میراث دے سکتا هی (۳۳) میں نے کسي کے روپے یا سونے یا کپڑے
کا لالچ نهیں کیا (۳۴) بلکه تم آپ جانتے هو که اِنهیں هاتهوں نے میري
اور میرے ساتهیوں کي ضرورتیں رفع کیں (۳۵) میں نے سب باتیں بتائیں
که یوں هي محنت کرکے کمزوروں کي مدد کرنا اور خداوند یسوع کي
باتیں یاد رکهنا ضرور هي که اُسنے کها دینا لینے سے مبارک هی * (۳۶) اور
اُسنے یهه کهکے گهٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتهه دعا مانگي (۳۷) اور وے
سب بهت روئے اور پولس کے گلے سے لگ لگکے اُسے چومنے لگے (۳۸) اور
خاصکر اِس بات پر غمگین هوئے جو اُسنے کهي تهي که تم میرا منهه پهر
نه دیکهوگے اور اُنهوں نے اُسے جهاز تک پهنچایا *

۲۱ باب

(۱) اور ایسا هوا که جب هم اُن سے مشکل سے جُدا هوکے روانه هوئے
تھے تو سیدھي راه قوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وهاں سے
پطرا میں (۲) اور ایک جهاز فینیقے کو جاتے هوئے پاکے اُسپر چڑھے اور
روانه هوئے (۳) اور جب کُپرس نظر آیا اُسے بائیں هاتھ چھوڑکر سوریه کو
چلے اور صور میں لگایا کیونکه وهاں جهاز کا بوجھ اُتارنا تھا (۴) اور جب
شاگرد کھوجنے سے ملے تھے تو هم سات روز وهاں رهے اُنھوں نے روح کي
معرفت پولس سے کہا که یروسلم کو نه جانا (۵) پر هم اُن دنوں کو پورا
کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبھوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باهر
تک هم کو پهنچایا اور هم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیککے دعا مانگي
(۶) اور هم ایک دوسرے سے وداع هوکے جهاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے
گھر کو پھرے (۷) اور هم صور سے جهاز کا سفر تمام کرکے پطلمئیس میں
پهنچے اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتھ رهے (۸) دوسرے دن
پولس اور هم جو اُسکے ساتھي تھے روانه هوکے قیصریه میں آئے اور فیلبوس
خوشخبري دینیوالے کے یہاں جو اُن ساتوں میں سے تھا اُترکے اُسکے ساتھ
رهے (۹) اور اُسکي چار کنواري بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتي تھیں (۱۰) اور
جب هم وهاں بہت روز رهے اگبس نامے ایک نبي یهودیه سے اُتر آیا
(۱۱) اُسنے همارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے هاتھ پانو
باندھکے کہا روح‌القدس یوں کہتي هی اُس مرد کو جسکا یه کمربند هی
یهودي یروسلم میں یونهیں باندھینگے اور غیرقومونکے هاتھوں میں حواله
کرینگے (۱۲) جب یه سنا تو هم نے اور وهاں کے لوگوں نے اُسکي منّت
کي که یروسلم کو نه جاوے (۱۳) پر پولس نے جواب دیا که تم کیا کرتے هو
که روتے اور میرا دل توڑتے هو کیونکه میں نه صرف باندھے جانے بلکه یروسلم
میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھي طیار هوں (۱۴) سو جب اُسنے
نه مانا تو هم یه کہکے چُپ رهے که جو خدا کي مرضي هو (۱۵) اور اُن
دنوں کے بعد هم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے (۱۶) اور
قیصریه سے کئي ایک شاگرد همارے ساتھ چلے اور همیں مناسن کُپرسي ایک

قدیم شاگرد کے پاس لے گئے کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونے کو تھے (۱۷) اور
جب ہم یروسلم میں پہنچے بھائیوں نے خوشي سے همیں قبول کیا
(۱۸) اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھہ یعقوب کے پاس گیا اور سب
بزرگ وہاں اِکتھے تھے (۱۹) اور اُسنے اُنھیں سلام کرکے جو کچھہ خدا نے
اُسکي خدمت کے وسیلہ غیرقوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا (۲۰) اور
اُنھوں نے یہہ سنکے خداوند کي ستایش کي اور اُسکو کہا ای بھائي تو دیکھتا
هی کہ یہودیوں میں سے کتنے هزار هیں جو اِیمان لائے اور سب شریعت
کے غیرتمند هیں (۲۱) اور اُنھوں نے تیرے حق میں خبر پائي کہ تو سب
یہودیونکو جو غیرقوموں کے درمیان رهتے هیں سکھاتا هی کہ موسیٰ سے پھر
جائیں کہ کہتا هی اپنے لڑکونکا ختنہ مت کرو نہ شریعت کے دستوروں پر
چلو (۲۲) اب کیا کریں لوگ بیشک کثرت سے جمع هونگے کیونکہ سنینگے
کہ تو آیا هی (۲۳) سو یہہ کر جو هم تجھسے کہتے هیں همارے پاس چار
مرد هیں جنھیں نذر ادا کرنا هی (۲۴) اُنھیں لیکے آپ کو اُن کے ساتھہ
پاک کر اور اُنکے لیئے کچھہ خرچ کر تاکہ وے اپنا سر مُنڈاویں تو سب
جانینگے کہ جو باتیں همنے تیرے حق میں سني هیں سو کچھہ نهیں بلکہ
تو آپ بھي شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا هی (۲۵) پر جو غیرقوموں
میں سے اِیمان لائے اُنکي بابت همنے ٹھہراکے لکھا هی کہ وے ایسي ایسي
باتیں نہ مانیں مگر بُتوں کے چڑھاوے اور لہو اور گلاگھونٹي هوئي چیزوں سے
اور حرامکاري سے آپ کو محفوظ رکھیں (۲۶) تب پولس اُن مردوں کو
لیکے اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کرکے هیکل میں داخل هوا اور
خبر دي کہ پاک کرنے کے دن جب تک کہ اِن میں سے هر ایک کي نذر
نہ چڑھائي جائے پورے کرینگے (۲۷) پر جب سات دن پورے هونے پر تھے
اسیا کے یہودیوں نے اُسے هیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں
چِلّاکے اُسپر هاتھہ ڈالے (۲۸) کہ ای اِسرائیلي مردو مدد کرو یہہ وهي آدمي
هی جو سب کو هر جگہہ قوم کے اور شریعت کے اور اِس مکان کے خلاف
سکھاتا هی اور علاوہ اِسکے یونانیوں کو بھي هیکل میں لایا اور اِس پاک مکان
کو ناپاک کیا هی (۲۹) (کیونکہ اُنھوں نے آگے طروفیمس افسي کو اُسکے
ساتھہ شہر میں دیکھا تھا جسکي بابت اُنھوں نے خیال کیا کہ پولس اُسکو

هيكل ميں لايا تها) (۳۰) اور تمام شهر ميں هنگامه هوا اور لوگ دوڑكے
جمع هوئے اور پولس كو پكڑكے هيكل كے باهر گهسيٹتا اور في‌الفور دروازے بند
كيئے گئے (۳۱) اور جب وے أسكے قتل كے درپي تهے فوج كے سردار كو
خبر پهنچي كه تمام يروسلم ميں هلڑ هو رها هى (۳۲) وه أسي دم سپاهيوں
اور صوبه‌داروں كو ليكے أنپر دوڑا اور وے سردار اور سپاهيوں كو ديكهكے پولس كے
مارنے سے باز آئے (۳۳) تب سردار نے نزديك آكے أسے گرفتار كيا اور دو
زنجيروں سے باندهنے كا حكم ديا اور پوچها كه يهه كون هى اور أسنے كيا كيا
(۳۴) اور بهيڑ ميں سے بعضے كچهه چلّائے اور بعضے كچهه سو جب شور و غل
كے سبب كچهه حقيقت دريافت نه كر سكا تو حكم ديا كه أسے قلعه ميں
لے جاؤ (۳۵) اور جب سيڑهي تك پهنچا تو لوگوں كے هجوم كے سبب
سپاهيوں كو أسے أتهانا پڑا (۳۶) كيونكه دنگل چلّاتا هوا أسكے پيچهے پڑا كه
أسے أتها ڈال (۳۷) اور جب پولس كو قلعه كے اندر لے جانے لگے أسنے
سردار سے كها كيا مجهے اجازت هى كه تجهسے كچهه كهوں أسنے كها
كيا يوناني جانتا هى (۳۸) پس تو وه مصري نهيں جو ان دنوں سے آگے
فساد أتهاكے أن چار هزار ڈاكوؤں كو جنگل ميں لے گيا (۳۹) پولس نے كها
كه ميں يهودي آدمي هوں قلقيه كے شهر ترسس نامے كا جو كم مشهور نهيں
هى رهنيوالا هوں ميں تيري منّت كرتا هوں كه مجهے لوگوں سے بولنے كي
اجازت دے (۴۰) جب أسنے أسے اجازت دي پولس نے سيڑهي پر كهڑے
هوكے لوگونكو هاتهه سے اشاره كيا جب سب چپ چاپ هوئے وه عبراني
زبان ميں بولنے لگا اور كها *

۲۲ باب

(۱) اى بهائيو اور اى آبا ميرا عذر جو اب تم سے كرتا هوں سنو
(۲) جب أنهوں نے سنا كه عبراني زبان ميں أن سے بولتا هى تو اور بهي
چپ هوئے سو أس نے كها (۳) ميں يهودي هوں قلقيه كے شهر ترسس
ميں پيدا هوا ليكن اسي شهر ميں ميري پرورش هوئي اور گملئيل كے
قدموں پر باپ‌دادوں كي شريعت كي باريكيوں ميں تربيت پائي اور
خدا كے ليئے ايسا غيرتمند تها جيسے تم سب آج كے دن هو (۴) چنانچه

میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے اور قیدخانے میں ڈالکے اِس طریقہ والونکو موت تک ستایا (۵) بلکہ سردار کاھن اور بزرگونکي ساري جماعت بھي میرے گواہ ھیں کہ اُنسے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے وھاں ھوں اُنھیں بھي باندھکے یروسلم میں لاؤں تاکہ سزا پاویں (٦) پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا تو ایسا ھوا کہ دوپہر کے قریب ایکا ایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا (۷) اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سنی جو مجھسے کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی (۸) میں نے جواب دیا کہ ای خداوند تو کون ھی اُس نے مجھ سے کہا میں یسوع ناصري ھوں جسے تو ستاتا ھی (۹) اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُس کي آواز جو مجھسے بولتا تھا نہ سني (۱۰) تب میں نے کہا ای خداوند میں کیا کروں خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اور دمشق میں جا وھاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر ھوا ھی تجھسے کہا جائیگا (۱۱) اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا تو اپنے ساتھیونکے میرے ھاتھ تھامنے سے میں دمشق میں آیا (۱۲) اور حننیاہ نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وھاں کے سب رھنیوالے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۱۳) میرے پاس آیا اور کھڑے ھوکے مجھسے کہا ای بھائي ساؤل پھر بینا ھو اور اُسي گھڑي میں نے اُس پر نگاہ کي (۱۴) اور اُس نے کہا ھمارے باپ‌دادوں کے خدا نے تجھ کو آگے سے برگزیدہ کیا کہ تو اُس کي مرضي جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس کے منھ کي آواز سنے (۱۵) کیونکہ تو اُس کے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا جو تو نے دیکھیں اور سنیں گواہ ھوگا (۱٦) اور اب کیوں دیر کرتا ھی اُٹھکے بپتسمہ لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناھوں کو دھو ڈال (۱۷) اور جب میں یروسلم میں پھر آیا اور ھیکل میں دعا مانگتا تھا ایسا ھوا کہ میں بےخود ھو گیا (۱۸) اور اُس کو دیکھا جو مجھسے کہتا تھا جلدي کر اور شتاب یروسلم سے نکل جا کیونکہ تیري گواھي میرے حق میں قبول نہ کرینگے (۱۹) اور میں نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے ھیں کہ میں اُنھیں جو تجھپر ایمان لائے قید کرتا اور ھر

ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا تھا (۲۰) اور جب تیرے شہید
اِستفنس کا خون بہایا گیا میں بھي وهاں کهڑا اور اُس کے قتل پر راضي
تھا اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تھا (۲۱) اور اُس نے
مجھہ سے کہا جا که میں تجھے غیرقوموں کے پاس دور بھیجونگا (۲۲) وے
اِسي بات تک اُس کي سن رهے تب اپني آواز بلند کرکے چِلّائے که ایسے
کو زمین پر سے اُٹھا ڈال که اُس کا جیتا رهنا مناسب نهیں (۲۳) اور
جب وے چِلّاتے اور اپنے کپڑے پهینکتے اور خاک اُڑاتے تھے (۲۴) سردار
نے حکم دیا که اُسے قلعه میں لے جاویں اور فرمایا که اُسے کوڑے مارکے آزماویں
تاکه اُسے معلوم هو که وے کس سبب اُس کي ضد میں یوں چِلّائے
(۲۵) جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تھے پولس نے اُس صوبه‌دار سے
جو پاس کهڑا تھا کہا کیا تمهیں جائز هی که ایک آدمي کو جو رومي
اور بے‌قصور هی کوڑے مارو (۲۶) صوبه‌دار یهه سنکے کیا اور سردار کو
خبر دي اور کہا خبردار تو کیا کیا چاهتا هی کیونکه یهه آدمي رومي هی
(۲۷) اور سردار نے پاس آکے اُس کو کہا مجھے بتا کیا تو رومي هی اُس نے
کہا هاں (۲۸) سردار نے جواب دیا که میں نے بهت نقد دیکے یهه رتبه
حاصل کیا پولس نے کہا میں تو ایسا هي پیدا هوا (۲۹) فيالفور وے
جو اُس کو آزمایا چاهتے تھے اُس سے باز آئے اور سردار بھي یهه جانکر که وه
رومي هی اور میں نے اُسے باندها ڈر گیا (۳۰) صبح کو اِس اِراده سے
که حقیقت کو جانے که یهودي اُس پر کیا دعوی رکهتے هیں اُس کي
زنجیریں کهولیں اور حکم دیا که سردار کاهن اور اُن کي ساري صدر مجلس
جمع هوویں پهر پولس کو نیچے لے جاکے اُن کے بیچ میں کهڑا کیا *

۲۳ باب

(۱) تب پولس نے صدر مجلس کي طرف نظر کرکے کہا ای بهائیو
میں آج تک کمال نیکنیتي سے خدا کے حضور چلا (۲) تب سردار کاهن
حنانیاه نے اُن کو جو اُس کے پاس کهڑے تھے حکم دیا که اُس کے منهه پر
تهپیڑا ماریں (۳) تب پولس نے اُس سے کہا خدا تجھے ماریگا ای
سفیدي پهیري هوئي دیوار کیا تو بیٹها هی که شریعت کے موافق میرا اِنصاف

کرے اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا هی (۴) اُنھوں نے
جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو خدا کے سردار کاهن کو برا کہتا هی (۵) پولس
نے کہا ای بھائیو میں نے نه جانا که سردار کاهن هی کیونکه لکھا هی که اپني
قوم کے سردار کو برا مت کہہ (۶) اور پولس یہہ جانکے که بعضے صدوقي اور
بعضے فریسي هیں مجلس میں پکارا که ای بھائیو میں فریسي اور فریسي کا
بیٹا هوں اور مُردوں کي بابت اُمید اور قیامت کے سبب مُجھپر اِلزام هوتا
هی (۷) جب اُسنے یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار هوئي اور
مجلس میں پھوٹ پڑي (۸) کیونکه صدوقي تو کہتے هیں که قیامت نہیں
اور نه فرشته نه روح هي پر فریسي دونوں کا اِقرار کرتے هیں (۹) اور بڑا
شور هوا اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُٹھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے که هم
اِس آدمي میں کچھہ برائي نہیں پاتے هیں پر اگر کسي روح یا فرشتے نے
اِس سے کلام کیا هو تو هم خدا سے نه لڑیں (۱۰) اور جب بڑي تکرار هوئي
تو سردار نے اِس خوف سے که مبادا پولس اُنسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم
دیا که اُترکے اُسے اُنکے بیچ سے زبردستي نکالے اور قلعه میں لے آوے (۱۱) اور
اُسي رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا ای پولس خاطرجمع رکھہ که جیسا
تو نے میري بابت یروسلم میں گواهي دي ویسا هي تجھے روم میں بھي
گواهي دینا ضرور هی (۱۲) اور جب دن هوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے
لعنت کي قسم کھائي اور کہا که جب تک هم پولس کو قتل نه کریں نه
کچھہ کھائینگے نه پیئینگے (۱۳) اور وے جنھوں نے آپس میں یہہ قسم کھائي
چالیس سے زیاده تھے (۱۴) سو اُنھوں نے سردار کاهنوں اور بزرگوں کے پاس
جاکے کہا هم نے لعنت کي قسم کھائي که جب تک پولس کو قتل نه کریں
کچھہ نه چکھینگے (۱۵) پس اب تم صدر مجلس کي شراکت میں فوج
کے سردار سے عرض کرو که کل اُسے تمھارے پاس لاوے گویا تم اُسکے معامله
کي حقیقت زیاده دریافت کیا چاهتے هو پر هم طیار هیں که اُسکے پہنچنے
سے پہلے اُسے هلاک کریں (۱۶) اور پولس کا بھانجا اُنکي گھات کا حال سنکے
چلا اور قلعه میں جاکے پولس کو خبر دي (۱۷) تب پولس نے صوبه‌داروں
میں سے ایک کو بلاکے کہا اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا که وه اُس
سے کچھہ کہا چاهتا هی (۱۸) پس وه اُسے سردار پاس لے گیا اور کہا

پولس قیدي نے مجھے اپنے پاس بلاکے درخواست کي کہ اِس جوان کو
تیرے پاس لاؤں کہ تجھسے کچھ کہا چاھتا ھي (۱۹) تب سردارنے اُسکا
ھاتھ پکڑکے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا کہ وہ کیا ھی جو مجھسے کہا چاھتا
ھی (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ھي کہ تجھسے درخواست کریں کہ
کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے گویا کہ وے اُسکے حال کي اور بھي
تحقیقات کیا چاھتے ھیں (۲۱) پس تو اُنکي نہ مانیو کیونکہ اُن میں
چالیس شخص سے زیادہ اُسکي گھات میں لگے ھیں جنھوں نے لعنت کي
قسم کھائي ھی کہ جب تک اُسے ھلاک نہ کریں نہ کھائینگے نہ پیئینگے اور
اب طیار اور تیرے وعدے کے منتظر ھیں (۲۲) تب سردار نے جوان کو
رخصت کیا اور حکم دیا کہ کسي سے مت کہہ کہ تونے مجھ پر یہہ ظاھر
کیا (۲۳) اور دو صوبہ‌داروں کو پاس بلاکے کہا دو سو سپاھي اور ستر سوار
اور دو سو بھالیبردار رات کي تیسري گھڑي طیار رکھو کہ قیصریہ کو جاویں
(۲۴) اور جانور بھي حاضر کرو کہ پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس
صحیح و سلامت پہنچاویں (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکھا (۲۶) قلودیوس
لسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے
پکڑا اور اُسے ھلاک کرنے پر تھے پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومي ھی فوج
سمیت چڑھ گیا اور اُسے چھڑا لایا (۲۸) اور جب چاھا کہ دریافت
کروں کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُس پر نالش کي تو اُسے اُنکي صدر
مجلس میں لے گیا (۲۹) اور دریافت کیا کہ وے اپني شریعت کے
مسئلوں کي بابت اُس پر نالش کرتے ھیں پر اُس کا کوئي قصور نہیں
ٹھہرا جو قتل یا قید کے لائق ھو (۳۰) اور جب مُجھے اِطلاع ھوئي کہ
یہودي اِس مرد کي گھات میں لگے ھیں میں نے اُسے جلد تیرے پاس
بھیج دیا اور اُس کے مدعیوں کو بھي حکم دیا کہ تیرے حضور اُس پر
دعوی کریں زیادہ سلام (۳۱) پس سپاھیوں نے حکم کے موافق پولس کو
لیکے راتوں رات انتپترس میں پہنچایا (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو
اُس کے ساتھ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے (۳۳) اُنھوں نے قیصریہ میں
پہنچ کے حاکم کو خط دیا اور پولس کو بھي اُس کے آگے حاضر کیا
(۳۴) حاکم نے خط پڑھکے پوچھا کہ وہ کس صوبہ کا ھی اور معلوم کرکے کہ

قلقیہ کا ہی (۳۵) کہا جب تیرے مدعي بھي حاضر ہونگے میں تیري سنونگا اور حکم دیا کہ اُسے ہیرودیس کي بارگاہ میں قید رکھیں *

۲۴ باب

(۱) پانچ دن بعد حنانیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھ وہاں آیا اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کي (۲) جب وہ بلایا گیا طرطلس فریاد کرنے لگا اور کہا بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ ہمیں بڑا چین اور تیري دوراندیشي سے اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام ہوتے ہیں (۳) ای فیلکس بہادر ہم اِس کو ہر وقت اور ہر جگہہ کمال شکرگذاري کے ساتھہ مان لیتے ہیں (۴) پر اِس لیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں میں تیري مِنّت کرتا ہوں کہ تو اپني مہرباني سے ہماري دو ایک باتیں سن (۵) کہ ہم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ‌انگیز اور ناصریوں کي بدعت کا ایک سردار پایا (۶) اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا اور ہم نے اُسے پکڑا اور چاہا کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں (۷) پر لسیاس سردار آکے بڑي زبردستي کے ساتھہ اُسے ہمارے ہاتھوں سے چھین لے گیا (۸) اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو جن کي ہم اُس پر نالش کرتے ہیں خود اُسي سے دریافت کر سکتا ہی (۹) اور یہودیوں نے بھي مان لیا اور کہا کہ یہے باتیں یونہیں ہیں (۱۰) تب پولس نے جب حاکم سے بولنے کا اِشارہ پایا جواب دیا ازبسکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ہی میں بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں (۱۱) کیونکہ تو دریافت کر سکتا ہی کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا (۱۲) اور اُنھوں نے ہیکل میں مجھے کسي کے ساتھہ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا نہ عبادت‌خانوں میں نہ شہر میں (۱۳) اور نہ اِن باتوں کو جن کي وے مجھہ پر اب نالش کرتے ہیں ثابت کر سکتے ہیں (۱۴) لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا ہوں کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ہیں اُسي میں اپنے

باپ‌دادوں کے خدا کي بندگي کرتا اور سب کچھہ جو شریعت اور نبیوں
کي کتابوں میں لکھا هی یقین جانتا (۱۵) اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا
هوں جس کو وے بهي مان لیتے هیں کہ مُردوں کي قیامت هوگي کیا
راستوں کیا ناراستوں کي (۱۶) اور میں اِسي سبب کوشش کرتا هوں
کہ همیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے
(۱۷) اب کئي برس بعد میں اپني قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑهانے
آیا هوں (۱۸) اِس پر اسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے هیکل میں طہارت
کیئے هوئے پایا پر نہ تو دنگل کے ساتھہ هوتے نہ فساد اُٹھاتے دیکھا (۱۹) سو
اُنهیں تیرے سامهنے حاضر هونا اور اگر اُن کا مجھہ پر کچھہ دعوی هو نالش
کرنا واجب تها (۲۰) یا یهي خود کہیں کہ جب میں صدر مجلس
کے سامهنے کهڑا تها مجھہ میں کچھہ بدي پائي (۲۱) مگر اِسي ایک بات
کي بابت جو میں نے اُن میں کهڑا هوکے پکارا کہ مُردوں کي قیامت کے
سبب آج مُجھہ پر اِلزام هوتا هی (۲۲) فیلکس نے جو اِس طریقه کي
باتیں خوب جانتا تها یہہ سنکے اُنهیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب
لسیاس فوج کا سردار آوے تو میں تمهارے درمیان کي سب باتیں
فیصل کرونگا (۲۳) اور صوبہ‌دار کو حکم دیا کہ پولس کي خبرداري کر
اور آرام میں رکھہ اور اُس کے لوگوں میں سے کسي کو اُس کي خدمت
کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر (۲۴) اور چند روز بعد فیلکس
نے اپني جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تهي آکے پولس کو بلا بهیجا اور اُس
سے مسیح کے دین کي سني (۲۵) پر جب وہ راستبازي اور پرهیزگاري اور
آیندہ عدالت کي بابت باتیں کر رها تها تو فیلکس نے خوف کهاکے
جواب دیا اِس وقت جا فرصت پاکے تجھے پهر بلاؤنگا (۲۶) پر اُس
کو یہہ اُمید بهي تهي کہ پولس سے کچھہ نقد پاوے تاکہ اُس کو چهوڑ دے
اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا اور اُس کے ساتھہ گفتگو کرتا تها (۲۷) اور جب
دو برس گذرے پرکیوس فیسطس فیلکس کا قایم مقام هو آیا اور فیلکس
یہہ چاهکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو قید هي میں چهوڑ
گیا *

۲۵ باب

(۱) پس فیسطس صوبہ میں داخل ہوکے تین روز بعد قیصریہ سے
یروسلم کو گیا (۲) تب سردار کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے
آگے پولس پر نالش کی (۳) اور اُس کے مقدمہ میں یہہ مہربانی چاہی
کہ اُسے یروسلم میں بلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُس کو راہ میں
مار ڈالیں (۴) پر فیسطس نے جواب دیا کہ پولس تو قیصریہ ہی میں
قید رہے اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا (۵) اور کہا پس تم میں سے
جنھیں مقدور ہو ساتھہ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدی ہی
اُس پر نالش کریں (۶) سو اُن کے درمیان دن دس ایک رہکے قیصریہ
کو گیا اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولس کو
لاویں (۷) جب وہ حاضر ہوا وے یہودی جو یروسلم سے آئے تھے اُس
کے گرد کھڑے ہوکے پولس پر بہتیری اور بھاری نالشیں کرنے لگے جو ثابت
نہ کر سکے (۸) اُس نے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کی
شریعت کا اور نہ ہیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہی (۹) پر فیسطس
نے یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولس کو جواب دیکے کہا کیا
تو چاہتا ہی کہ یروسلم کو جائے اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کی بابت
تیرا اِنصاف ہو (۱۰) پر پولس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے
آگے کھڑا ہوں چاہیئے کہ یہیں میرا اِنصاف ہو یہودیوں کا میں نے کچھہ
قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہی (۱۱) پر اگر قصوروار
ہوں اور میں نے کچھہ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا
پر جو اُن باتوں کی جن کی وے مجھہ پر نالش کرتے ہیں کچھہ اصل نہیں
تو کوئی مجھہ کو اُن کے حوالے نہیں کر سکتا میں قیصر کی دُہائی دیتا
ہوں (۱۲) تب فیسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا
کہ تو نے قیصر ہی کی دُہائی دی قیصر ہی کے پاس جائیگا (۱۳) اور
کچھہ دن بیتے اگرپہ بادشاہ اور برنیقی قیصریہ میں آئے کہ فیسطس کو
سلام کریں (۱۴) اور جب کچھہ دن وہاں رہے تھے فیسطس نے پولس
کا حال بادشاہ سے ذکر کیا اور کہا ایک شخص ہی جسے فیلکس قید میں

چھوڑ گیا (۱۵) اُس پر جب میں یروسلم میں تھا سردار کاھنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي اور چاھا کہ اُس پر سزا کا حکم دیا جائے (۱۶) اُنھیں میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسي آدمي کو ھلاکت کے لیئے حوالہ کریں جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ ھو اور دعویٰ کا جواب نہ دینے پاوے (۱۷) سو جب وے یہاں باھم ھوئے میں نے کچھہ دیر نہ کي بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹھکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ (۱۸) پر جب اُس کے مدعي کھڑے ھوئے اُنھوں نے اُس کے حق میں ایسا کوئي اِلزام پیش نہ کیا جس کا مجھے خیال تھا (۱۹) بلکہ اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت جو مر گیا جسے پولس کہتا تھا کہ زندہ ھی اُس سے بحث کرتے تھے (۲۰) جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کیا تو یروسلم میں جانے کو راضي ھی کہ وھاں اِن باتوں کا فیصلہ ھو (۲۱) پر جب پولس نے دُھائي دي کہ میرا اِنصاف جناب عالي ھي کي تحقیق پر موقوف رھے میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیج دوں اُس کي نگہبانی کریں (۲۲) تب اگرپہ نے فیسطس سے کہا میں بھي چاھتا ھوں کہ اِس آدمي کي سنوں وہ بولا کل تو اُس کي سنیگا (۲۳) پس دوسرے دن جب اگرپہ اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھہ دیوانخانہ میں داخل ھوئے فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے (۲۴) تب فیسطس نے کہا ای اگرپہ بادشاہ اور سب مردو جو ھمارے ساتھہ حاضر ھو تم اِس کو دیکھتے ھو جس کي بابت یہودیوں کي ساري گروہ یروسلم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑي اور چِلّاتي ھی کہ اُس کا آگے کو جیتا رھنا واجب نہیں (۲۵) پر جب مجھہ سے دریافت ھُوا کہ اُس نے کچھہ قتل کے لائق نہیں کیا اور اُس نے آپ جناب عالي کي دُھائي دي تو میں نے ٹھانا کہ اُسے بھیج دوں (۲۶) اور مجھے اُسکے حق میں کسي بات کا یقین نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں اِس واسطے میں نے اُسے تمھارے آگے اور خاص کر تیرے حضور ای اگرپہ بادشاہ حاضر کیا ھی تاکہ تحقیقات کے بعد کچھہ لکھہ سکوں (۲۷) کیونکہ قیدي کو بھیجنا اور نالشیں بھي جو اُس پر ھیں نہ بتانا مجھے نامناسب معلوم ھوتا ھی *

۲۶ باب

(۱) اگرپه نے پولس سے کہا تجھے اپنا عذر کرنے کي اجازت هی تب
پولس هاتهہ پهیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا (۲) کہ ای بادشاہ اگرپه
اُن سب باتوں کي بابت جن کا یہودي مجهہ پر دعوی کرتے هیں آج
تیرے سامهنے عذر کرنا اپني سعادت جانتا هوں (۳) خاص اِس لیئے
کہ تو یہودیوں کي سب رسموں اور مسئلوں سے واقف هی اِس سبب
میں تیري مِنّت کرتا هوں کہ تحمل سے میري سن (۴) پس میري
چال کو جواني سے کہ کس طرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروسلم
میں نباهتا رها یہہ سب یہودي جانتے هیں (۵) سو وے مجهے شروع
سے جانکے اگر چاهیں تو گواهي دیں کہ میں فریسي هوکے هم لوگوں کے
مذهب کے سب سے پرهیزگار فرقہ کے موافق زندگي کاٹتا تها (۶) اور
اب اُس وعدہ کي اُمید کے سبب جو خدا نے همارے باپدادوں سے
کیا تها میں اپني عدالت کے واسطے کهڑا هوں (۷) اُسي وعدے کے پانے
کي اُمید پر همارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن بندگي کیا کرتے هیں
اِسي اُمید کے سبب ای بادشاہ اگرپه یہودي مجهہ پر فریاد کرتے هیں
(۸) یہہ بات کیوں بے اِعتبار سمجهتے هو کہ خدا مُردوں کو جِلاتا هی
(۹) هاں میں نے بهي سمجها کہ یسوع ناصري کے نام کي بہت برخلافي کرنا
مجهہ پر واجب هی (۱۰) سو بهي میں نے یروسلم میں کیا اور سردار
کاهنوں سے اِختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قیدخانے میں بند
کیا اور جب قتل کیئے جاتے تهے میں حامي بهرتا تها (۱۱) اور هر
عبادتخانے میں اکثر اُنهیں سزا دلاکے زبردستي اُن سے کُفر کہواتا اور اُن پر
نہایت جنون کرکے بیگانوں کے شہروں تک ستاتا تها (۱۲) اِس حال
میں جب سردار کاهنوں سے اِختیار اور پروانگي پاکے دمشق کو جاتا تها
(۱۳) دو پہر کو ای بادشاہ میں نے راہ میں دیکها کہ آسمان سے ایک نور
سورج سے براق میرے اور میرے ساتهیوں کے گرد چمکتا هی (۱۴) جب
هم سب زمین پر گر پڑے میں نے ایک آواز سني جو مجهہ سے بولتي اور

عبرانيِ زبان میں کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا
ھي پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ھی (۱۵) میں نے
کہا ای خداوند تو کون ھي وہ بولا میں یسوع ھوں جسے تو ستاتا ھی
(۱۶) لیکن اُٹھہ اور اپنے پانوں پر کھڑا ھو کیونکہ میں اِسلیئے تجھپر ظاھر
ھوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور گواہ ٹھہراؤں جنھیں تو نے دیکھا اور
جو میں تجھہ پر ظاھر کرونگا (۱۷) اور میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم
اور غیرقوموں سے جن کے پاس اب تجھے بھیجتا ھوں (۱۸) کہ تو اُنکي
آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اِختیار سے خدا کي
طرف پھریں اور گناھوں کي معافي اور مقدسوں میں میراث پاویں اُس
اِیمان کے وسیلے جو مجھہ پر ھي (۱۹) اِس لیئے ای بادشاہ اگرچہ
میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نہ ھوا (۲۰) بلکہ پہلے اُنھیں جو
دمشق اور یروسلم اور سارے ملک یہودیہ میں ھیں اور غیرقوموں کو بھي
چتایا کہ توبہ کریں اور خدا کي طرف پھریں اور توبہ کے موافق عمل کریں
(۲۱) اِنھیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مُجھے ھیکل میں پکڑکے میرے
قتل کا قصد کیا (۲۲) پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا ھوں اور چھوٹے
بڑے پر گواھي دیتا اور کچھہ نہیں کہتا ھوں مگر وے باتیں جنکے واقع ھونے
کي خبر نبیوں اور موسیٰ نے بھي دي ھی (۲۳) کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا
اور مُردوں میں سے پہلا جي اُٹھیگا اور اِس قوم اور غیرقوموں کو نور دکھلاویگا
(۲۴) جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فیسطس نے بڑي آواز سے کہا ای پولس
تو دیوانہ ھی بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا (۲۵) وہ بولا ای فیسطس
بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ سچائي اور ھوشیاري کي باتیں کہتا ھوں
(۲۶) کہ بادشاہ جسکے سامھنے اب میں بےدھڑک بولتا ھوں یہہ باتیں
جانتا ھی بلکہ مجھے یقین ھی کہ اِن باتوں میں سے کوئي اُسپر چھپي
نہیں کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے میں نہیں ھوا (۲۷) ای بادشاہ اگرپہ کیا
تو نبیوں پر یقین لاتا میں جانتا ھوں کہ یقین لاتا ھی (۲۸) تب اگرپہ
نے پولس سے کہا نزدیک ھی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحي ھو جاؤں
(۲۹) پولس بولا خدا کرے کہ صرف تو ھي نہیں بلکہ سب جو آج میري
سنتے ھیں فقط نزدیک نہیں بلکہ بالکل ایسے ھوویں جیسا میں ھوں بغیر

اِن زنجیروں کے (۳۰) جب اُسنے یہہ کہا تھا بادشاہ اور حاکم اور برنیقي
اور اُنکے ہم‌نشین اُٹھے (۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے
اور کہنے لگے کہ یہہ آدمي ایسا کچھہ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو
(۳۲) اور اگرپہ نے فیسطس سے کہا اگر قیصر کي دُہائي نہ دیتا تو یہہ آدمي
چھوٹ سکتا *

۲۷ باب

(۱) اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں اُنھوں نے پولس
اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسي پلٹن کے ایک صوبہ‌دار کے حوالہ
کیا (۲) اور ہم ادرمطیني جہاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا
چڑھکے روانہ ہوئے اور ارسترخس مقدوني تسلنیقے کا ہمارے ساتھہ تھا
(۳) دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے اور جولیوس نے پولس سے خوش
سلوکي کرکے اِجازت دي کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے (۴) وہاں
سے روانہ ہوکے کُپرس کے نیچے نیچے گذرے اِس لیئے کہ ہوا مخالف تھي
(۵) اور جب ہم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے تو مُرا نام
لقیہ کے شہر میں آئے (۶) وہاں صوبہ‌دار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ
کو جاتے ہوئے پاکے ہمیں اُسپر بٹھایا (۷) اور جب ہم بہت دن آہستہ
آہستہ چلے اور مشکل سے کندس کے سامھنے آئے تو اِسلیئے کہ ہوا ہمیں
آگے بڑھنے نہ دیتي تھي قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے
(۸) اور اُس سے بمشکل گذرکے کسي مقام میں جو حسن بندر کہلاتا ہی
آئے لسیا شہر اُسکے نزدیک تھا (۹) اِتنے میں جب بہت وقت گذرا اور
اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھي گذر گیا تھا
پولس نے اُنھیں یوں کہکے چِتایا (۱۰) اي مردو میں دیکھتا ہوں کہ اِس
سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان ہوگا نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا بلکہ
ہماري جانوں کا بھي (۱۱) پر صوبہ‌دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کي
باتوں کو پولس کي باتوں سے زیادہ مانا (۱۲) اور اِسلیئے کہ وہ بندر جاڑا
کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا اکثروں نے صلاح کي کہ وہاں سے بھي روانہ ہوں کہ
اگر ہو سکے فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا جو

دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رُخ تھا (۱۳) جب کچھ کچھ دکھني ھوا چلنے لگي اُنھوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور قریطے کا کنارہ پکڑکے روانہ ھوئے (۱۴) لیکن تھوڑي دیر بعد ایک بڑي طوفاني ھوا جو یورکلدون کہلاتي ھی اُسپر سے آکے لگي (۱۵) اور جب جہاز اِختیار میں نہ رھا اور ھوا کا سامھنا نہ کر سکا تو ھمنے اُسے چھوڑ دیا کہ چلا جائے (۱۶) اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام قلودے ھی بہہ گئے اور بڑي مشکل سے ڈونگي کو قابو میں لائے (۱۷) اُسے اُنھوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں اور جہازکو نیچے سے باندھا اور چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے ھمنے جہاز کا پال وال اُتار دیا اور یونھیں چلے گئے (۱۸) پر جب آندھي نے ھمیں نہایت ستایا تو دوسرے دن اُنھوں نے جہاز کا بوجھہ پھینک دیا (۱۹) اور تیسرے دن ھمنے اپنے ھاتھوں سے جہاز کا اسباب بھي پھینکا (۲۰) اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے اور بڑي آندھي چلتي رھي آخر کو بچنے کي اُمید ھمیں بالکل نہ رھي (۲۱) اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ھوکے کہا ای مردو لازم تو تھا کہ تم میري بات مانکے قریطے سے روانہ نہ ھوتے اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے (۲۲) پر اب تمھاري مِنّت کرتا ھوں کہ خاطرجمع رکھو کہ تم میں سے کسي کي جان کا نقصان نہ ھوگا فقط جہاز کا (۲۳) کیونکہ خدا جس کا میں ھوں اور جس کي بندگي کرتا ھوں اُسکا فرشتہ اِسي رات کو میرے پاس آیا اور کہا (۲۴) ای پولس مت ڈر کیونکہ ضرور ھی کہ تو قیصر کے آگے حاضر ھو اور دیکھہ خدا نے سب کو جو تیرے ساتھہ جہاز میں سوار ھیں تجھے بخش دیا (۲۵) اِس لیئے ای مردو خاطر جمع ھو کیونکہ میں خدا پر اِعتقاد رکھتا ھوں کہ جیسا مجھہ سے کہا گیا ویسا ھي ھوگا (۲۶) لیکن ضرور ھی کہ ھم کسي ٹاپو میں جا پڑینگے (۲۷) جب چودھویں رات آئي کہ جسمیں ھم دریاے ادریا میں ٹکرا رھے تھے آدھي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسي ملک کے نزدیک ھم پہنچے (۲۸) اور پاني کي تھاہ لیکے بیس پرسا پایا اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے پندرہ پرسا پایا (۲۹) اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح کي خواھش میں لگے رھے (۳۰) اور

جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے کہ
گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے (۳۱) پولس نے
صوبہ‌دار اور سپاہیوں سے کہا اگر یے جہاز پر نہ رہیں تو تم نہیں بچ سکتے
(۳۲) تب سپاہیوں نے ڈونگے کی رسی کاتکے اُسے گرا دیا (۳۳) اور دن
ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کی مِنّت کی کہ کچھہ کھاؤ اور کہا آج
چودہ دن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہو اور فاقہ کیا اور کچھہ کھانا نہ لیا
(۳۴) اِس لیئے تمہاری مِنّت کرتا ہوں کہ کچھہ کھائیو کہ اِس میں
تمہاری سلامتی ہی کیونکہ تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال جھڑ نہ
جائیگا (۳۵) اور یہہ کہکے اُس نے روٹی لی اور اُن سب کے سامھنے
خدا کا شکر کیا اور توڑکے کھانے لگا (۳۶) تب وے سب خاطرجمع
ہوئے اور آپ بھی کچھہ کھایا (۳۷) اور سب ملکے جہاز میں دو سو
چھہتر آدمی تھے (۳۸) اور اُنہوں نے کھاکے اور سیر ہوکے اناج کو سمندر
میں پھینک دیا اور جہاز ہلکا کیا (۳۹) اور جب دن ہوا اُنہوں نے اُس
زمین کو نہ پہچانا پر ایک کول دیکھا جسکا کنارا ہموار تھا اور اُنہوں نے
چاہا کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اُس پر چڑھا لے جائیں (۴۰) سو لنگر
کاٹکے سمندر میں چھوڑ دیئے اور پتواروں کی رسیاں بھی کھولیں اور پال
ہوا کے رُخ پر چڑھا کے کنارے کی طرف چلے (۴۱) اور ایک جگہہ جہاں
دو سمندر ملے تھے پہنچکے جہاز کو زمین پر دوڑا دیا سو گلہی تو دھکا
کھاکے پھنس گئی پر پچھل لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا (۴۲) اور سپاہیوں
کی یہہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں نہ ہو کہ کوئی پیرکے بھاگ
جائے (۴۳) لیکن صوبہ‌دار نے یہہ چاہکے کہ پولس کو بچاوے اُن کو اِس
اِرادہ سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں پہلے کود کے
کنارے پر جائیں (۴۴) اور باقی بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کی چند
چیزوں پر اور یونہیں ہوا کہ سب کے سب سلامت خشکی پر پہنچے *

۲۸ باب

(۱) اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے
ہی (۲) اور اُس کے جنگلی باشندوں نے ہم پر نہایت مہربانی کی کیونکہ

مینهہ کي جهڙي اور جاڙے کے سبب اُنهوں نے آگ سلگائي اور هم سبهوں
کو پاس بلایا (۳) اور جب پولس نے لکڙي کا گٹها جمع کرکے آگ میں
ڈالا ایک ناگ گرمي پاکے نکلا اور اُس کے هاتهہ پر لپٹ گیا (۴) جونهیں
اُن جنگلیوں نے وہ کیڙا اُس کے هاتهہ پر لپٹا دیکها ایک نے دوسرے سے
کہا یقیناً یہہ آدمي خوني هي کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر اِلهي اِنتقام
اُسے جینے نهیں دیتا هي (۵) پس اُس نے کیڙے کو آگ میں جهٹک
دیا اور کچهہ ضرر نہ پایا (۶) پر وے منتظر تهے کہ وہ سوج جائیگا یا
ایکا ایک مرکے گر پڙیگا لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا اور دیکها کہ اُس کو
کچهہ ضرر نہ پهنچا تو اور خیال کرکے کہا کہ یہہ ایک دیوتا هي (۷) اور
اُس جگهہ کے آس‌پاس پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت
تهي اُس نے همیں گهرلے جاکے تین دن تک بڙي دوستي سے مهماني کي
(۸) اور یوں هوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لهو سے بیمار پڙا تها
پولس نے اُس کے پاس جاکے دعا مانگي اور اُس پر هاتهہ رکهکے اُسے
چنگا کیا (۹) پس جب یہہ مشهور هوا تب اور لوگ جو ٹاپو میں
بیمار تهے آئے اور چنگے هوئے (۱۰) اور اُنهوں نے هماري بڙي عزت کي
اور چلتے وقت جو کچهہ همیں درکار تها لاد دیا (۱۱) اور تین مهینے
بعد اِسکندري جهاز پر جو جاڙے بهر اُس ٹاپو میں رها اور جسکا نشان
ڈیوسکوري تها روانہ هوئے (۱۲) اور سراقس میں لگاکے تین دن رهے
(۱۳) اور وهاں سے ریگیون میں گهوم آئے اور جب ایک روز بعد دکهنیا
چلي دوسرے دن پتیولي میں آئے (۱۴) وهاں هم بهائیوں کو پاکے اُن کي
مِنّت سے سات دن اُن کے پاس رهے اور یونهیں روم کو چلے (۱۵) وهاں
سے بهائي هماري خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین‌سرا تک همارے
اِستقبال کو آئے اور پولس نے اُنهیں دیکهکر خدا کا شکر کیا اور خاطرجمع
هوا (۱۶) جب هم روم میں پهنچے صوبہ‌دار نے قیدیوں کو رسالہ خاص
کے سردار کے حوالہ کیا پر پولس کو اِجازت هوئي کہ اکیلا ایک سپاهي کے
ساتهہ جو اُس کا نگهبان تها رهے (۱۷) اور یوں هوا کہ تین روز بعد
پولس نے یهودیوں کے رئیسوں کو باهم بلایا اور جب اِکٹهے هوئے اُن سے
کہا اي بهائیو هرچند میں نے قوم کي اور باپ‌دادوں کي طریقوں کے

خلاف کچھہ نہ کیا توبھي قیدي هوکے یروسلم سے رومیوں کے هاتھوں
میں حوالہ کیا گیا (۱۸) اُنہوں نے میرا حال دریافت کرکے چاها کہ
مجھے چھوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تھا (۱۹) پر
جب یہودیوں نے مخالفت کي میں نے لاچاري سے قیصر کي دُهائي
دي اور اِس واسطے نہیں اپني قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئي سبب هوا
(۲۰) سو اِسي لیئے میں نے تمھیں بلایا کہ تمھیں دیکھوں اور گفتوگو
کروں کیونکہ اِسرائیل هي کي اُمید کے سبب میں اِس زنجیر سے بندھا هوں
(۲۱) اُنھوں نے اُس سے کہا هم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے
نہ بھائیوں میں سے کسي نے آکے تیري کچھہ خبر سنائي یا بدي بیان کي
(۲۲) پر هم چاهتے هیں کہ تجھہ سے سنیں کہ تو کیا سمجھتا هي کیونکہ
اِس فرقہ کي بابت هم کو معلوم هي کہ سب کہیں اُسے برا کہتے هیں
(۲۳) اور جب اُنھوں نے اُس کے لیئے ایک دن ٹھہرایا بہتیرے اُس کے
ڈیرے پر آئے اُس نے اُن کو خدا کي بادشاهت پر گواهي دے دیکے اور
موسیٰ کي شریعت اور نبیوں کي کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں
لا لاکے صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا (۲۴) اور بعضوں نے اُس کي باتوں
کو مان لیا اور بعضے بےایمان رهے (۲۵) جب آپس میں متفق نہ
هوئے وے پولس کے یہہ کہتے هي چلے گئے کہ روح قدس نے یسعیاہ نبي
کي معرفت همارے باپ‌دادوں سے خوب کہا (۲۶) کہ اِس قوم کے پاس
جا اور کہہ کہ تم کانوں سے سنوگے پر نہ سمجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے پر
دریافت نہ کروگے (۲۷) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں
سے اُونچا سنتے هیں اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں ایسا نہ هو کہ آنکھوں
سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں
اُنھیں چنگا کروں (۲۸) پس تم کو معلوم هووے کہ خدا کي نجات غیرقوموں
کے پاس بھیجي گئي اور وے اُسے سن بھي لینگي (۲۹) جب اُس نے
یہہ کہا یہودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے (۳۰) اور پولس
پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رها اور سب کو جو اُس پاس آتے
تھے قبول کیا (۳۱) اور کمال بےپروائي سے بنا روک ٹوک خدا کي
بادشاهت کي منادي کرتا اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکھاتا رها *

پولس رسول کا خط

رومیوں کو

پولس یسوع مسیح کا بندہ اور چُنا ہوا رسول جو خدا کي اِنجیل
کے لیئے الگ کیا گیا (۲) جس کو اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کے
وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا (۳) اپنے بیٹے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کي نسبت داؤد کي نسل سے ہوا
(۴) مگر مقدس روح کي نسبت قدرت کے ساتھ اُسکے جي اُٹھنے کے
بعد خدا کا بیٹا ثابت ہوا (۵) جس کي معرفت سے ہم نے فضل اور
رسالت پائي تاکہ اُسکے نام کے واسطے ہم سب قوموں کے اِیمان ہي سے
فرمانبردار ہونے کے باعث ٹھہریں (۶) جن میں سے تم بھي یسوع مسیح کے
چُنے ہوئے ہو (۷) اُن سب کو جو روم میں خدا کے پیارے اور چُنے ہوئے
مقدس ہیں لکھتا ہی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي
طرف سے تم پر فضل اور سلامتي ہو (۸) پہلے میں یسوع مسیح کي
معرفت تم سب کے لیئے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمھارا اِیمان
تمام دنیا میں مشہور ہی (۹) اور خدا جس کي عبادت میں اپني
روح سے اُس کے بیٹے کي اِنجیل میں کرتا ہوں میرا گواہ ہی کہ کس
طرح میں بلاناغہ تمھارا ذکر کرتا (۱۰) اور ہمیشہ اپني دعاؤں میں
درخواست کرتا ہوں کہ اگر خدا کي مرضي میں ہو تو سفر بخیر کرکے
تھوڑي مدت بعد تمھارے پاس آ پہنچوں (۱۱) کیونکہ میں تمھاري

ملاقات کا نہیت مشتاق ہوں تاکہ کوئي روحاني نعمت تمھیں پہنچا دوں
کہ تم مضبوط ہو جاؤ (۱۲) اور یہہ بھي ہو کہ میں تم سے آپس کے
ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھہ میں ہی تسلي پاؤں (۱۳) بھائیو
میں نہیں چاھتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ میں نے بارہا تمھارے
پاس آنے کا اِرادہ کیا تاکہ جیسا اور قوموں کے درمیان پہل پایا ویسا ہي
کچھہ تمھارے درمیان بھي پاؤں پر آج تک رُکا رہا (۱۴) کہ میں یونانیوں
اور بربریوں داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں (۱۵) سو میں تم کو بھي
جو روم میں ہو مقدور بھر اِنجیل کي خبر دینے پر طیار ہوں (۱۶) کیونکہ
میں مسیح کي اِنجیل سے شرماتا نہیں اِس لیئے کہ وہ ہر ایک کي
نجات کے واسطے جو اِیمان لاتا پہلے یہودي پھر یوناني کے لیئے خدا
کي قدرت ہی (۱۷) اِس واسطے کہ وہ راستي جو خدا کي طرف سے
ہی سو اُس میں ظاہر ہی کہ اِیمان سے ہی تاکہ ہم اِیمان لاویں جیسا
کہ لکھا ہی کہ راستباز اِیمان سے جیتا رہیگا (۱۸) کیونکہ خدا کا غضب
اِنسان کي تمام بےدیني اور ناراستي پر جو کہ سچائي کو ناراستي سے
روک دیتے ہیں آسمان سے ظاہر ہي (۱۹) کہ خدا کي بابت جو
کچھہ معلوم ہو سکتا اُن پر آشکارہ ہی کیونکہ خدا نے اُسکو اُن پر آشکارہ
کیا (۲۰) اِسلیئے کہ اُس کي صفتیں جو دیکھنے میں نہیں آتیں
یعنے اُسکي ازلي قدرت اور خدائي دنیا کي پیدایش کے وقت سے خلقت
کي چیزوں پر غور کرنے میں ایسي صاف معلوم ہوتیں کہ اُن کو کچھہ
عذر نہیں (۲۱) کیونکہ اُنھوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا تو بھي خدائي کے
لائق اُس کي بزرگي اور شکرگذاري نہ کي بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ
ہو گئے اور اُن کے نافہم دل تاریک ہو گئے (۲۲) وے آپ کو دانا ٹھہراکے
نادان ہو گئے (۲۳) اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي اور
چڑیوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کي صورت سے بدل ڈالا (۲۴) اِس
واسطے خدا نے بھي اُن کے دلوں کي خواھش پر اُنھیں ناپاکي میں چھوڑ
دیا کہ اپنے بدنوں کو آپس میں بےحرمت کریں (۲۵) اُنھوں نے
خدا کي سچائي کو جھوٹھہ سے بدل ڈالا اور بنانیوالے کي نسبت سے (جو
ہمیشہ ستایش کے لائق ہي آمین) بنائي ہوئي چیزوں کي زیادہ پرستش

اور بندگي کي (۲۶) اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندي شہوتوں میں چھوڑ دیا کہ اُن کي عورتوں نے بھي اپني طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ھی بدل ڈالا (۲۷) یونہیں مرد بھي عورتوں سے اپنے طبعي کام چھوڑکے اپني شہوت سے آپس میں جلے مرد نے مرد کے ساتھہ روسیاھي کے کام کیئے اور اپني گمراھي کے لائق پھل اپنے میں پائے (۲۸) اور جس حال کہ اُنھوں نے پسند نہ کیا کہ خدا کي پہچان کو حفظ کر رکھیں خدا نے بھي اُنکو عقل کي بیتمیزي میں چھوڑ دیا کہ نالائق کام کریں (۲۹) وے سب طرح کي ناراستي حرامکاري بد خواھي لالچ بدذاتي سے بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازي بدخوئي سے پر ھوئے کاناپھوسي کرنیوالے (۳۰) تہمت لگانیوالے خدا سے عداوت رکھنیوالے طعنہزني کرنیوالے گھمنڈي لاٹزن بدیوں کے باني ما باپ کے نافرمانبردار (۳۱) بے اِمتیاز بدعہد بے درد کینہور بےرحم ھوئے (۳۲) اور اگرچہ وے خدا کا حکم جانتے کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق ھیں نہ فقط وے آپ وھي کام کرتے بلکہ کرنیوالوں کي تعریف بھي کرتے *

۲ باب

(۱) پس ای آدمي کوئي کیوں نہ ھو جو تو عیب لگاتا تجھہ کو کچھہ عذر نہیں کیونکہ جس حال کہ تو دوسرے پر عیب لگاتا آپ کو گنہگار ٹھہراتا ھی اِس لیئے کہ تو جو عیب لگاتا خود وھي کام کرتا ھی (۲) لیکن ھم جانتے ھیں کہ ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق ھی (۳) ای اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا اور خود وھي کرتا کیا یہہ خیال کرتا ھی کہ خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا (۴) یا تو اُس کي مہرباني اور برداشت اور مہلت کي کثرت کو حقیر جانتا اور نہیں سمجھتا کہ خدا کي مہرباني اِسي مقصد سے ھی کہ تو توبہ کي طرف مائل ھو جائے (۵) بلکہ تو اپنے سخت اور بے توبہ کیئے دل سے اُس دن کي خاطر جس میں قہر اور خدا کي عدالت حق ظاھر ھوگي اپنے لیئے غضب جمع کرتا ھی (۶) وہ ھر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دیگا (۷) اُن کو جو

نیکوکاري پر صبر کے ساتھ قائم رهکے بزرگي اور عزت اور بقا کے طالب هیں
همیشه کي زندگي دیگا (۸) مگر اُن پر جو فسادي هیں اور سچائي کے
تابع نہیں هوتے بلکه ناراستي کے تابع هیں قہر اور غضب هوگا (۹) هر
ایک آدمي کي جان جو برائي کرتا هی رنج اور عذاب میں پڑیگي پہلے
یہودي کي پھر یوناني کي (۱۰) پر هر ایک کو جو بھلائي کرتا هی بزرگي
اور عزت اور سلامتي ملیگي پہلے یہودي کو پھر یوناني کو (۱۱) کیونکه
خدا کے حضور کسي کي طرفداري نہیں هوتي (۱۲) اِس لیئے که جنھوں
نے بغیر شریعت پائے گناہ کیئے وے بغیر شریعت کے هلاک هونگے اور
جنھوں نے شریعت پاکے گناہ کیئے اُن کي سزا شریعت کے موافق هوگي
(۱۳) (کیونکه خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نہیں تھہرتے بلکه
شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز تھہرینگے (۱۴) اِس لیئے جب غیر
قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتي
هیں سو وے شریعت نه رکھتے هوئے اپنے لیئے آپ هي اپني شریعت
هیں (۱۵) وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد هی اپنے دلوں
میں لکھا هوا دکھاتے هیں اُن کي تمیز بھي گواهي دیتي اور اُن کے خیال
آپس میں اِلزام دیتے یا عذر کرتے هیں) (۱۶) اُس دن میں جب
خدا میري اِنجیل کے مطابق یسوع مسیح کي معرفت آدمیوں کي
پوشیده باتوں کا اِنصاف کریگا (۱۷) دیکھ تو یہودي کہلاتا اور شریعت
پر تکیه کرتا اور خدا پر فخر کرتا هی (۱۸) اور اُس کي مرضي جانتا اور
شریعت کي تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں اِمتیاز کرنے جانتا (۱۹) اور
آپ پر اِعتقاد رکھتا هی که میں اندھوں کا راہ دکھلانیوالا اور اُن کي جو
اندھیرے میں هیں روشني هوں (۲۰) اور نادانوں کا سکھلانیوالا اور لڑکوں
کا اُستاد اور که وہ خلاصه علم و سچائي کا جو شریعت میں هی میرے
پاس موجود هی (۲۱) پس کیا تو جو اوروں کو سکھلاتا هی آپ کو
نہیں سکھاتا تو جو وعظ کرتا هی که چوري نه کرنا آپ هي چوري کرتا
(۲۲) تو جو کہتا که زنا نه کرنا کیا آپ هي زنا کرتا تو جو بُتوں سے نفرت
رکھتا کیا آپ هي هیکل کو لوٹتا هی (۲۳) تو جو شریعت پر فخر کرتا
هي شریعت کے عدول کرنے سے خدا کي بےعزتي کرتا (۲۴) چنانچه

لکھا ھی کہ تمھارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي جاتي
ھی (۲۵) ختنہ فائدہمند تو ھی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو
تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا ھوا تو تیرا ختنہ نامختوني ٹھہرا (۲٦) پس
اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں تو کیا اُن کي نامختوني
ختنہ نہ گني جائیگي (۲۷) اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کریں
تو کیا تجھے جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا
ھی گنہگار نہ ٹھہرائینگے (۲۸) کیونکہ وہ یہودي نہیں جو ظاھري میں
ھی اور وہ ختنہ نہیں جو ظاھري جسم میں ھی (۲۹) بلکہ یہودي
وھي جو باطن سے ھو اور ختنہ وھي جو دل سے ھو روحاني نہ کہ لفظي
جس کي تعریف آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا کي طرف سے ھو*

۳ باب

(۱) پس یہودي کو کیا فضیلت یا ختنہ کا کیا فائدہ ھی (۲) البتہ
ھر طرح سے بہت ھی خاص کر یہہ کہ وے خدا کے کلام کے امانتدار ھوئے
(۳) پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے تو کیا اُن کي بےایماني خدا کا اعتبار
باطل کر سکتي ھی (۴) ایسا نہ ھووے بلکہ خدا سچا ٹھہرے اگرچہ ھر
ایک آدمي جھوٹھا ھو چنانچہ لکھا ھی کہ تو اپني باتوں میں راست
ٹھہرے اور عدالت میں جیت جائے (۵) پر اگر ھماري ناراستي خدا
کي راستي کو ظاھر کرتي ھی تو ھم کیا کہیں کیا خدا ناراست ھی جو
قہر نازل کرتا (میں تو انسان کي طرح بولتا ھوں) (٦) ایسا نہ ھووے
ورنہ خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا (۷) پھر اگر میرے جھوٹھ کے
سبب خدا کي سچائي اُس کے جلال کے لیئے زیادہ ظاھر ھوئي تو مجھ
پر کیوں گنہگار کي طرح حکم ھوتا ھی (۸) اور ھم کیوں برائي نہ کریں
تا کہ بھلائي نکلے (چنانچہ یہہ تہمت ھم پر کي جاتي اور بعضے بولتے کہ
ھم یوں کہتے) ایسوں پر سزا کا حکم حق ھی (۹) پس کیا ھم اُن سے
بہتر ھیں ھرگز نہیں کیونکہ ھم آگے دعوی کر چکے کہ کیا یہودي اور کیا
یوناني سب کے سب گناہ کے تلے دبے ھیں (۱۰) جیسا لکھا ھی کہ
کوئي راستباز نہیں ایک بھي نہیں (۱۱) کوئي سمجھنیوالا نہیں کوئي

خدا کا طالب نہیں (۱۲) سب گمراہ هیں سب کے سب نکمے هیں
کوئي نیکوکار نہیں ایک بهي نہیں (۱۳) اُن کا گلا گهلي هوئي گور هی
اُنهوں نے اپني زبان سے فریب دیا هی اُن کے هونٹهوں میں سانپوں کا زهر
هی (۱۴) اُن کے منهہ میں لعنت اور کڑواهٹ بهري هیں (۱۵) اُن کے
قدم خون کرنے میں تیز هیں (۱۶) اُن کي راهوں میں تباهي اور پریشاني
هی (۱۷) اور اُنهوں نے سلامتي کي راه نہیں پہچاني (۱۸) اُن کي
آنکهوں کے سامهنے خدا کا خوف نہیں (۱۹) اب هم جانتے هیں که
جو کچهہ شریعت فرماتي شریعت والوں هي سے کهتي هی تاکه سب کا
منهہ بند هو جائے اور ساري دنیا خدا کے سامهنے گنهگار تهہرے (۲۰) پس
کوئي آدمي شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامهنے راستباز نه
تهہریگا کیونکه شریعت کے وسیله سے گناه کي پہچان هي هی (۲۱) پر
اب خدا کي راستبازي شریعت کے بغیر ظاهر هوئي جس پر شریعت
اور نبي گواهي دیتے هیں (۲۲) یعنے خدا کي وه راستبازي جو یسوع
مسیح پر اِیمان لانے سے ملتي هی اور اُن سب کے لیئے اور اُن سب
میں هی جو اِیمان لاتے هیں کیونکه کچهہ فرق نہیں (۲۳) اِسلیئے که
سبهوں نے گناه کیا اور خدا کے جلال سے محروم هیں (۲۴) سو وے اُس
کے فضل سے اُس مخلصي کے سبب جو مسیح یسوع سے هی مفت
راستباز گنے جاتے هیں (۲۵) جسے خدا نے آگے سے ایک کفاره تهہرایا
جو اُس کے لہو پر اِیمان لانے سے کام آوے تاکه وه اپني راستي اگلے وقت
کي بابت ظاهر کرے جس میں اُس نے صبر کرکے گناهوں سے طرح دي
(۲۶) اور اِس وقت کي بابت بهي اپني راستي ظاهر کرے تاکه وه آپ
هي راست رهے اور اُسے جو یسوع پر اِیمان لاوے راستباز تهہراوے (۲۷) پهر
اب گهمنڈ کہاں رها اُسکي جگهہ هي نه رهي کس شریعت سے کیا اعمال کي
شریعت سے نہیں بلکه اِیمان کي شریعت سے (۲۸) کیونکه هم نے یهہ
نتیجه نکالا هی که آدمي اِیمان هي سے بے اعمال شریعت کے راستباز
تهہرتا هی (۲۹) کیا وه صرف یهودیوں کا خدا هی اور غیرقوموں کا نہیں
البته وه غیرقوموں کا بهي هی (۳۰) کیونکه ایک هي خدا هی جو
مختونوں کو اِیمان سے اور نامختونوں کو بهي اِیمان هي کے وسیله راستباز

ٹھہراویگا (۳۱) پس کیا ہم شریعت کو اِیمان سے باطل کرتے ہیں ایسا
نہ ہووے بلکہ ہم تو شریعت کو قائم کرتے *

۴ باب

(۱) پھر ہم کیا کہیں کہ ہمارے باپ ابرہام نے جسم کي بابت کچھ
پایا (۲) کیونکہ اگر ابرہام اعمال کي راہ سے راستباز گنا گیا تو اُس کے
فخر کي جگہہ ہی لیکن خدا کے آگے نہیں (۳) اِس لیئے کہ نوشتہ
کیا کہتا ہی یہي کہ ابرہام خدا پر اِیمان لایا اور یہہ اُس کے لیئے راستبازي
گنا گیا (۴) اب کام کرنیوالے کو مزدوري دینا بخشش نہیں بلکہ اُس کا
حق ہی (۵) پر اُس کے لیئے جو کام نہیں کرتا بلکہ اُس پر جو گنہگار کو
راستباز ٹھہراتا اِیمان لاتا ہی اُسي کا اِیمان راستبازي گنا جاتا
(۶) چنانچہ داؤد بھي اُس آدمي کي نیکبختي کا ذکر کرتا ہی جس
کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹھہراتا (۷) کہ مبارک وے جن کے گناہ
بخشے گئے اور جن کي خطائیں ڈھانپي گئیں (۸) اور مبارک وہ شخص
جس کے گناہوں کا حساب خداوند نہ لیگا (۹) پس کیا یہہ نیکبختي
مختونوں ہي کے لیئے ہی یا نامختونوں کے لیئے بھي ہم تو کہہ چُکے کہ
ابرہام کے لیئے اُس کا اِیمان راستبازي گنا گیا (۱۰) پس وہ کب گنا
گیا مختوني یا نامختوني کي حالت میں مختوني میں نہیں بلکہ نامختوني
میں (۱۱) اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اُس اِیمان کي راستبازي
کي مہر ہو جو اُسے نامختوني میں ملي تھي تا کہ وہ اُن سب کا جو
نامختوني میں اِیمان لاتے ہیں باپ ہو کہ اُن کے لیئے بھي راستبازي
گني جائے (۱۲) اور مختونوں کا باپ ہو نہ اُن کا جو صرف مختون
ہیں بلکہ جو ہمارے باپ ابرہام کے اِیمان کي بھي جو اُسے نامختوني
میں تھا پیروي کرتے ہیں (۱۳) کیونکہ وہ وعدہ جو ابرہام اور اُس کي
نسل کے ساتھہ تھا کہ تو دنیا کا وارث ہوگا سو شریعت کے وسیلہ سے نہیں
بلکہ اِیمان کي راستبازي کے وسیلہ سے تھا (۱۴) کیونکہ اگر شریعت والے ہي
وارث ہیں تو اِیمان بے فائدہ اور وعدہ لاحاصل (۱۵) کہ شریعت قہر کا
سبب ہی اِس لیئے کہ جہاں شریعت نہیں وہاں نافرماني بھي نہیں

(۱۶) سو اِس لیئے ایمان سے هوا کہ وہ فضل کا تهہرے تاکہ وہ عهد تمام
نسل کے لیئے قائم رهے نہ صرف اُس نسل کے لیئے جو شریعت‌والي
هی بلکہ اُس کے لیئے بهي جو ابرهام کا سا ایمان رکهتي وہ هم سبهوں کا
باپ هی (۱۷) (چنانچہ لکها هي کہ میں نے تجهے بہت قوموں کا
باپ مقرر کیا) اُس خدا کے سامهنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو
مُردوں کا جِلانیوالا اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا
کہ موجود هیں (۱۸) وہ ناأمیدي کي جگهہ میں اُمید کے ساتهہ ایمان
لایا تاکہ وہ اُس کلام کے موافق کہ تیري نسل ایسي هوگي بہت قوموں کا
باپ هو (۱۹) وہ سست اِعتقاد نہ تها اور نہ اُس نے اپنے مُردہ سے
بدن کا جو سؤ برس کے قریب کا تها اور نہ سرہ کے رحم کا جو خشک هو
گیا تها کچهہ خیال کیا (۲۰) اور وہ بے ایماني سے خدا کے وعدے میں
شک نہ لایا بلکہ اِعتقاد میں مضبوط هوکر اُس نے خدا کي بڑائي کي
(۲۱) اور اُسے کمال یقین هوا کہ جو کچهہ اُس نے وعدہ کیا سو اُسے پورا
کرنے پر قادر هی (۲۲) اِسي واسطے یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا
گیا (۲۳) اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکها کہ یہہ اُس کے واسطے گنا
گیا (۲۴) بلکہ همارے لیئے بهي جنکے واسطے گنا جائیگا اگر هم اُس پر
ایمان لاویں جسنے همارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا (۲۵) وہ
هماري خطاؤں کے واسطے حوالہ کر دیا گیا اور پهرکے جِلایا گیا تاکہ هم
راستباز تهہریں *

۵ باب

(۱) پس جب کہ هم ایمان کے سبب راستباز تهہرے تو هم میں اور
خدا میں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل هوا (۲) اور اُس
هي کے وسیلہ سے هم اُس فضل میں جس پر قائم هیں ایمان کے سبب
دخل پاتے اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے هیں (۳) اور صرف یهي
نہیں بلکہ مصیبتوں میں بهي فخر کرتے یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر
پیدا هوتا (۴) اور صبر سے تجربہ‌کاري اور تجربہ‌کاري سے اُمید (۵) اور
اُمید شرمندہ نہیں کرتي کیونکہ روح قدس کے وسیلہ سے جو همیں دي

گئي خدا کي محبت همارے دل میں جاري هوئي (٦) کیونکه جب
هم هنوز کمزور تهے مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا
(٧) اب مشکل سے کسي راستکار کے لیئے کوئي اپني جان دیگا پر شاید
کسي میں یهه جرأت هو که کسي نیکوکار کے لیئے اپني جان دے
(٨) لیکن خدا نے اپني محبت هم پر یوں ظاهر کي که جب هم گنهگار
ٹهہرے تهے مسیح همارے واسطے موا (٩) سو اب که اُس کے لهو کے
سبب هم راستباز ٹهہرے تو کتنا زیاده اُسکے وسیله قهر سے بچ رهینگے
(١٠) کیونکه جب خدا نے هم سے جس وقت که هم دشمن تهے اپنے
بیٹے کي موت کے سبب میل کیا پس هم اب میل پاکر اُس کي
زندگي کے سبب کتنا هي زیاده بچ جائینگے (١١) اور صرف یهي نهیں
بلکه اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیله جس کے سبب اب هم نے ملاپ
پایا خدا پر فخر بهي کرتے هیں (١٢) پس جس طرح ایک آدمي کے
وسیله گناه دنیا میں آیا اور گناه کے سبب موت آئي اِسي طرح موت
سب آدمیوں میں پهیلي اِس لیئے که سب نے گناه کیا (١٣) (کیونکه
شریعت کے ظاهر هونے تک گناه دنیا میں تها پر جهاں شریعت نهیں گناه
گنا نهیں جاتا (١٤) توبهي موت نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بهي جنهوں
نے آدم کا سا گناه نه کیا جو آنیوالے کا نشان تها بادشاهت کي (١٥) پر
یهه نهیں که جس قدر خطا اِسي قدر بخشش کیونکه جب ایک هي
کي خطا کے سبب بهت سے مر گئے تو ایک هي آدمي یعني یسوع
مسیح کے وسیله سے خدا کا فضل اور فضل سے بخشش بهتیروں کے لیئے
کتني زیاده هوئي (١٦) اور نه که جیسا ایک کے گناه کرنے کا انجام هوا
سو ویسا بخشش کیونکه ایک هي خطا کے سبب سزا کا حکم هوا پر راستباز
هونے کے لیئے بهت خطاؤں کي بخشش هي (١٧) کیونکه اگر ایک کي
خطا کے سبب موت نے ایک هي کے وسیلے سے بادشاهت کي تو وے
جو نهایت فضل اور راستبازي کا اِنعام پاتے هیں ایک یعني یسوع مسیح
کے وسیلے زندگي میں کتنا زیاده بادشاهت کرینگے) (١٨) پس جیسا
ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم هوا ویسا هي ایک
راستبازي کے سبب سب آدمي راستباز ٹهہرکے زندگي پاویں (١٩) کیونکه

جیسے ایک شخص کي نافرمانبرداري سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسے
هي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے (۲۰) اور
شریعت درمیان آئي که خطا زیاده هو پر جہاں گناه زیاده هوا فضل اُس سے
بھي نہایت زیاده هوا هی (۲۱) چنانچه جیسے گناه نے موت سے بادشاهت
کي ویسے هي فضل همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیله همیشه کي
زندگي کے لیئے راستبازي سے بادشاهت کریگا *

٦ باب

(۱) پس هم کیا کہیں کیا گناه کرتے رهیں تاکه فضل زیاده هو
(۲) ایسا نه هووے هم تو جو گناه کي نسبت موئے هیں پھر کیونکر اُس
میں زندگي گذرانیں (۳) کیا تم نہیں جانتے که هم میں سے جتنوں نے
مسیح یسوع کا بپتسمه پایا اُس کي موت کا بپتسمه پایا (۴) پس
موت کے بپتسمه کے سبب اُس کے ساتھ گاڑے گئے تاکه جیسے مسیح
مُردوں میں سے باپ کے جلال کے وسیلے سے اُٹھایا گیا ویسے هي هم بھي
نئي زندگي میں قدم ماریں (۵) کیونکه جس حال که هم اُس کي
موت کي مشابہت میں شامل هو گئے تو البته جي اُٹھنے میں بھي
هونگے (٦) که هم جانتے هیں که هماري پراني اِنسانیت اُس کے ساتھ
صلیب پر کھینچي گئي تاکه گناه کا بدن نیست هو جاے که هم آگے کو
گناه کے غلام نه رهیں (۷) کیونکه جو مرا سو گناه سے چھوٹا هی
(۸) پس اگر هم مسیح کے ساتھ مرے تو همیں یقین هی که اُس کے ساتھ
جیئینگے بھي (۹) یہه جانکے که مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا پھر
نہیں مرنے کا اور موت پھر اُس پر اِختیار نہیں رکھتي (۱۰) کیونکه
وه جو موا سو گناه کي نسبت ایک بار موا پھر جو جیتا هی سو خدا کي
نسبت جیتا هی (۱۱) اِسي طرح تم بھي آپ کو گناه کي نسبت
مُرده پر خدا کي نسبت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زنده
سمجھو (۱۲) پس گناه تمھارے فاني بدن پر سلطنت نه کرے که تم اُس
کي شہوتوں میں اُس کے فرمانبردار هو رهو (۱۳) اور نه اپنے عضو گناه
کے حوالے کرو که ناراستي کے هتھیار بنیں بلکه اپنے تئیں اِس طرح خدا

کو سونپو جیسے مرکے جي اُٹھے ہو اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تاکہ
راستي کے ہتھیار بنیں (۱۴) اِس لیئے کہ گناہ تم پر غالب نہ ہوگا
کیونکہ تم شریعت کے اِختیار میں نہیں بلکہ فضل کے اِختیار میں ہو
(۱۵) پس تو کیا ہم گناہ کیا کریں اِس لیئے کہ ہم شریعت کے اِختیار
میں نہیں بلکہ فضل کے اِختیار میں ہیں ایسا نہ ہووے (۱۶) کیا تم
نہیں جانتے کہ جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند
سونپتے ہو اُسي کے غلام ہو جس کي تابعداري کرتے خواہ گناہ کي جس
کا انجام موت ہی خواہ فرمانبرداري کي جس کا پہل راستبازي ہی
(۱۷) پر شکر خدا کا کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے دل سے اُس تعلیم کے
جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے فرمانبردار ہوئے (۱۸) اور گناہ
سے چھوٹکر راستبازي کے غلام بنے (۱۹) میں تمہارے جسم کي کمزوري
کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا ہوں سو جیسے تم نے اپنے عضو
ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے
ہي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک ہونے کے واسطے سونپو
(۲۰) کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے راستبازي سے آزاد تھے (۲۱) پس
تم نے اُن کاموں سے جن سے اب شرمندہ ہو کیا پہل پایا کیونکہ اُن کا
انجام موت ہی (۲۲) پر اب تم گناہ سے چھوٹکر خدا کے بندے ہوکے
پاکیزگي کا پہل لاتے ہو اور آخر ہمیشہ کي زندگي ہی (۲۳) کیونکہ گناہ
کي مزدوري موت ہی پر خدا کي بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے ہمیشہ کي زندگي ہی *

۷ باب

(۱) ای بھائیو کیا تم نہیں جانتے (میں تو اُن سے کہتا ہوں جو
شریعت سے واقف ہیں) کہ کوئي آدمي جب تک جیتا ہی اُس پر
شریعت کا حکم ہی (۲) کیونکہ بیاھي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم
کي زندگي تک اُسکي بند میں ہی پر اگر خصم مرے تو وہ اپنے خصم کي
بند سے چھوٹ جاتي ہی (۳) پس خصم کے جیتے جي اگر وہ دوسرے کي
ہو جاوے تو زانیہ ٹھہریگي پر اگر خصم مر گیا تو وہ اُس بند سے چھوٹ

گئي که اگر دوسرے مرد کي هو جاوے تو زانیه نه هوگي (۴) سو اي
میرے بهائیو تم بهي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت
مر گئے هو که تم دوسرے کے هو جاؤ جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا تاکه هم
خدا کے لیئے پهل لاویں (۵) کیونکه جب هم جسماني تهے گناه کي
خواهشیں جو شریعت کے سبب تهیں همارے بند بند میں موت کے
پهل لانے کو اثر کرتي تهیں (۶) پر اب جو هم مر گئے تو شریعت سے
جس کي قید میں تهے چهوٹ گئے ایسا که روح کے نئے طور سے نه که
حرف کے پرانے طور سے بندگي کریں (۷) پهر هم کیا کهیں کیا شریعت
گناه هی ایسا نه هووے بلکه بغیر شریعت کے میں گناه کو نهیں پهچانتا
کیونکه میں لالچ کو نه جانتا اگر شریعت نه کهتي که تو لالچ نه کر (۸) پر
گناه نے شریعت کے سبب قابو پاکر مجهه میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا
کیونکه شریعت کے بغیر گناه مُرده هی (۹) که میں آگے بے شرع هوکے
جیتا تها پر جب حکم آیا گناه جي اُٹها اور میں مر گیا (۱۰) یوں
مجهے معلوم هو گیا که وه حکم جو زندگي کے لیئے تها موت کا سبب
هی (۱۱) کیونکه گناه نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجهے بهکایا اور اُسي
کے وسیلے مار ڈالا (۱۲) پس شریعت تو پاک هی اور حکم پاک اور
حق اور خوب هي (۱۳) پس جو چیز خوب هی کیا وهي میرے
لیئے موت تهہري ایسا نه هووے بلکه گناه نے تاکه اُس کا گناه هونا ظاهر
هو اچهي چیز کے وسیلے موت کو مجهه میں پیدا کیا که گناه حکم کے
وسیلے نهایت هي برا معلوم هو (۱۴) کیونکه هم جانتے هیں که شریعت
روحاني هی پر میں جسماني اور گناه کے هاتهه بِک گیا هوں (۱۵) که جو
کرتا هوں سو میں جانتا نهیں کیونکه جو میں چاهتا سو نهیں کرتا بلکه
جس سے مجهے نفرت هی وهي کرتا هوں (۱۶) پس جب میں وهي
کرتا هوں جو نهیں چاهتا تو میں قبول کرتا هوں که شریعت خوب هي
(۱۷) سو اب میں اُس کا کرنیوالا نهیں بلکه گناه جو مجهه میں بستا هی
(۱۸) کیونکه میں جانتا هوں که مجهه میں (یعنے میرے جسم میں) کوئي
اچهي چیز نهیں بستي که خواهش تو مجهه میں موجود هی پر جو کچهه
اچها هی کرنے نهیں پاتا (۱۹) که جو نیکي میں چاهتا هوں نهیں کرتا بلکه

وہ بدي جسے میں نہیں چاھتا سو ھي کرتا ھوں (۲۰) پس جب کہ
میں جسے نہیں چاھتا وھي کرتا ھوں تو پھر میں اُس کا کرنیوالا نہیں
بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ھی (۲۱) غرض میں یہہ شریعت پاتا ھوں
کہ جب میں نیکي کیا چاھتا ھوں تو بدي میرے پاس موجود ھوتي
(۲۲) کیونکہ میں باطني اِنسانیت سے خدا کي شریعت میں مگن ھوں
(۲۳) مگر دوسري شریعت اپنے عضوؤں میں دیکھتا ھوں جو میري عقل
کي شریعت سے لڑتي اور مُجھے اُس گناہ کي شریعت کا جو میرے عضوؤں
میں ھي گرفتار کرتي (۲۴) آہ میں تو سخت مُصیبت میں ھوں اِس
موت کے بدن سے مُجھے کون چھڑاویگا (۲۵) خدا کا شکر کرتا ھوں
ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے غرض میں تو اپني عقل سے
خدا کي شریعت کا بندہ ھوں پر جسم سے گناہ کي شریعت کا *

۸ باب

(۱) پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں ھیں اور جسم کے طور پر
نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے سزا کا حکم نہیں (۲) کیونکہ اُس روح
زندگي کي شریعت نے جو مسیح یسوع میں ھي مجھے گناہ اور موت
کي شریعت سے چھڑا دیا (۳) اِس لیئے کہ جو شریعت سے جسم کي
کمزوري کے سبب نہ ھو سکا سو خدا سے ھوا کہ اُس نے اپنے بیٹے کو
گنہگار جسم کي صورت میں گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں
سزا کا حکم کیا (۴) تاکہ شریعت کي راستي ھم میں جو جسم کے طور
پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ھیں پوري ھو (۵) کیونکہ وے جو
جسم کے طور پر ھیں اُن کا مزاج جسماني ھی پر وے جو روح کے طور پر
ھیں اُن کا مزاج روحاني ھی (۶) کہ جسماني مزاج موت ھی پر
روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي (۷) اِس لیئے کہ جسماني مزاج
خدا کا دشمن ھی کیونکہ خدا کي شریعت کے تابع نہیں اور نہ ھو سکتا
(۸) اور جو جسماني ھیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے (۹) پر تم
جسماني نہیں بلکہ روحاني ھو بشرطیکہ خدا کي روح تم میں بستي
ھی پر جس میں مسیح کي روح نہیں وہ اُسکا نہیں (۱۰) اور اگر

مسیح تم میں هی تو بدن گناه کے سبب مُردہ هی پر روح راستبازي
کے سبب زندہ (۱۱) پهر اگر اُس کي روح جس نے یسوع کو مُردوں میں
سے جِلایا تم میں بسے تو مسیح کا جِلانیوالا تمهارے مُردہ بدن کو بهي
اپني اُس روح کے وسیلے جو تم میں بستي هی جِلاویگا (۱۲) پس
ای بهائیو هم کچهہ جسم کے قرضدار نهیں کہ جسم کے طور پر زندگي کاتیں
(۱۳) کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو تو مروگے پر اگر تم روح سے
بدن کي بري عادتوں کو مارو تو جیوگے (۱۴) اِس لیئے کہ جتنے خدا
کي روح کي هدایت سے چلتے وے هي خدا کے فرزند هیں (۱۵) کہ تم
نے غلامي کي روح نهیں پائي کہ پهر ڈرو بلکہ لیپالک هونے کي روح پائي
جس سے هم ابا یعنے ای باپ پکار پکار کهتے هیں (۱۶) وهي روح
هماري روح کے ساتهہ گواهي دیتي کہ هم خدا کے فرزند هیں (۱۷) اور
جب فرزند هوئے تو وارث بهي یعنے خدا کے وارث اور میراث میں
مسیح کے شریک بشرطیکہ هم اُس کے ساتهہ دکهہ اُتهاویں تاکہ اُس کے
ساتهہ جلال بهي پاویں (۱۸) کیونکہ میري سمجهہ میں زمانہ حال کے
دکهہ درد اِس لائق نهیں کہ اُس جلال کے جو هم پر ظاهر هونیوالا هی
مقابل هوں (۱۹) کہ خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاهر
هونے کي راه تکتي هی (۲۰) اِس لیئے کہ خلقت بطالت کے تحت
میں آئي اپني خوشي سے نهیں بلکہ اُس کے سبب جو اُسے تحت
میں لایا هی اِس اُمید پر (۲۱) کہ خلقت بهي خرابي کي غلامي سے
چهوت کے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل هووے
(۲۲) کیونکہ هم جانتے هیں کہ ساري خلقت ملکے اب تک چیخیں
مارتي اور اُسے پیریں لگي هیں (۲۳) اور فقط وہ نهیں بلکہ هم بهي
جنهیں روح کے پهلے پهل ملے اپنے میں کراهتے هیں اور لیپالک هونے
کي یعنے اپنے جسموں کي رهائي کي راه تکتے هیں (۲۴) کہ هم اُمید
سے بچ گئے هیں پر اُمید کي هوئي چیز جب دیکهي جاوے تو اُمید
نہ رهي کیونکہ جو چیز کوئي دیکهتا هی اُس کا اُمیدوار کس طرح هو
رها هی (۲۵) پر جسے هم نهیں دیکهتے اگر هم اُس کے اُمیدوار هیں تو
صبر سے اُس کي راه تکتے هیں (۲۶) اِسي طرح روح بهي هماري

کمزوریوں میں ہماري مدد کرتي ہی کیونکہ جیسا چاہیئے ہم نہیں
جانتے کہ کیا دعا مانگیں پر وہ روح ایسي آہیں بھرکے کہ جن کا بیان
نہیں ہو سکتا ہماري سفارش کرتي ہی (۲۷) اور وہ جو دلوں کا
جانچنیوالا ہی جانتا ہی کہ روح کا کیا مطلب ہی کہ وہ خدا کي مرضي
کے مطابق مقدس لوگوں کے لیئے شفاعت کرتي ہی (۲۸) اور ہم
جانتے ہیں کہ ساري چیزیں اُن کي بھلائي کے لیئے جو خدا سے
محبت رکھتے ہیں ملکے فایدہ بخشتي ہیں یے وے ہیں جو خدا کے
اِرادے کے موافق بلائے گئے (۲۹) کہ جنھیں اُس نے پہلے سے پہچانا
اُنھیں آگے سے تھہرایا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہت
سے بھائیوں میں پلوتھا تھہرے (۳۰) اور جنھیں اُس نے آگے سے مقرر کیا
اُس نے اُن کو بلایا بھي اور جنھیں بلایا اُن کو راستباز بھي تھہرایا اور جن
کو راستباز تھہرایا اُن کو جلال بھي بخشا (۳۱) پس ہم اِن باتوں کي
بابت کیا کہیں اگر خدا ہماري طرف ہی تو کون ہمارا مخالف ہوگا
(۳۲) جس نے اپنے بیٹے ہي کو دریغ نہ کیا بلکہ اُسے ہم سب کے
بدلے حوالہ کر دیا تو وہ اُس کے ساتھہ سب چیزیں بھي ہمیں کیونکر نہ
بخشیگا (۳۳) خدا کے چُنے ہوؤں پر دعویٰ کون کریگا خدا ہي ہی جو
اُن کو راستباز تھہراتا (۳۴) کون سزا کا حکم دیگا مسیح جو مر گیا بلکہ
جي بھي اُٹھا اور خدا کي دہني ہي طرف بیٹھا ہی وہ تو ہماري
سفارش کرتا ہی (۳۵) کون ہم کو مسیح کي محبت سے جدا کریگا
مصیبت یا تنگي یا ظلم یا کال یا ننگائي یا خطرہ یا تلوار (۳۶) چنانچہ
لکھا ہی کہ ہم تیري خاطر دن بھر ہلاک کیئے جاتے ہیں اور ذبح کي
بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں (۳۷) بلکہ ہم اِن سب چیزوں میں
اُس کے وسیلے جس نے ہم سے محبت کي ہر غالب پر غالب ہیں
(۳۸) کیونکہ مجھہ کو یقین ہی کہ نہ موت نہ زندگي نہ فرشتے نہ
حکومتیں نہ قدرتیں اور نہ حال کي نہ اِستقبال کي چیزیں (۳۹) نہ
بلندي نہ پستي اور نہ کوئي دوسرا مخلوق ہم کو خدا کي اُس محبت
سے جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہی جدا کر سکیگا *

۹ باب

(۱) میں مسیح میں ھوکے سچ بولتا ھوں جھوٹھ نہیں کہتا اور میرا
دل بھي روح قدس کي معرفت میرا گواہ ھی (۲) کہ مجھے بڑا غم
اور میرے دل کا ھر دم رنج ھی (۳) کہ میں یہاں تک چاھتا تھا کہ
اگر ھو سکے تو اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم کے رو سے میرے قرابتي
ھیں مسیح سے محروم ھوؤں * (۴) وے اِسرایلي ھیں اور فرزندي اور
جلال اور عہدیں اور شریعت اور عبادت کي رسمیں اور وعدے اُن ھي
کے ھیں (۵) اور باپ‌دادے اُنھي میں کے ھیں اور جسم کي نسبت
مسیح بھي اُنھیں میں سے ھوا جو سب کا خدا ھمیشہ مبارک ھی
آمین (٦) لیکن ایسا نہیں کہ خدا کا کلام باطل ھو گیا اِس لیئے کہ
سب جو اِسرایل میں سے ھیں اِسرایلي نہیں (۷) اور نہ اِس سبب
سے کہ وے ابرھام کي نسل ھیں سب فرزند ھیں کیونکہ فرمایا ھی کہ
اِضحاق ھي سے تیري نسل کہلائیگي (۸) یعنے نہ وے جسم کے بیٹے
ھیں خدا کے فرزند ھیں بلکہ وے ھي فرزند جو وعدے کے ھیں نسل گنے
جاتے ھیں (۹) کیونکہ وعدے کي بات یہي ھی کہ میں اِسي وقت
آؤنگا اور سرہ کو ایک بیٹا ھوگا (۱۰) اور صرف اِتنا ھي نہیں بلکہ ربقہ
بھي جب ایک سے یعنے ھمارے باپ اِضحاق سے حاملہ ھوئي (۱۱) (اور
جب ھنوز لڑکے پیدا نہ ھوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل تھے تاکہ چننے
میں خدا کا اِرادہ جو کاموں پر نہیں بلکہ بلانیوالے پر موقوف ھي قائم
رھے) (۱۲) تب ھي اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کي خدمت کریگا
(۱۳) جیسا لکھا ھی کہ میں نے یعقوب سے محبت رکھي اور عیسو سے
عداوت (۱۴) پس ھم کیا کہیں کیا خدا کے یہاں بے اِنصافي ھی
ایسا نہ ھووے (۱۵) کہ وہ موسیٰ سے کہتا ھي میں جس پر رحم کیا
چاھتا ھوں اُسپر رحم کرونگا اور جسپر مہر کرنے چاھتا ھوں اُسپر مہر کرونگا
(۱٦) پس یہہ نہ چاھنیوالے نہ دوڑنیوالے پر بلکہ خداے رحیم پر موقوف
ھی (۱۷) کیونکہ کتاب میں وہ فرعون سے کہتا ھی کہ میں نے اِسي
لیئے تجھے برپا کیا ھی کہ تجھہ پر اپني قدرت ظاھر کروں اور میرا نام

تمام روے زمین پر مشہور هووے (۱۸) پس وہ جس پر چاهتا هی رحم
کرتا هی اور جسے چاهتا هی سخت کرتا هی (۱۹) پس تو یہہ مجھہ سے
کهیگا پھر وہ کیوں اِلزام دیتا هی کس نے اُس کے اِرادے کا مقابلہ کیا
(۲۰) ای آدمي تو کون هی جو خدا سے تکرار کرتا هی کیا کاریگري کاریگر
کو کہہ سکتي هی کہ تونے مجھے کیوں ایسا بنایا (۲۱) کیا کمہار کا
متي پر اِختیار نہیں کہ وہ ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت
کا اور دوسرا بےعزتي کا بناوے (۲۲) اگر خدا اِس اِرادے سے کہ
اپنے غصے کو ظاهر کرے اور قدرت کو دکھاوے قهر کے برتنوں کي جو تباہ
کرنے کے لائق تھے نهایت برداشت کي (۲۳) اور اپنے بےنهایت
جلال کو رحم کے برتنوں پر جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے
تھے ظاهر کیا تو کیا هوا (۲۴) یعنے هم پر جنهیں نہ فقط یهودیوں میں
سے بلکہ غیرقوموں میں سے بهي بلایا (۲۵) چنانچہ هوسیع کي کتاب
میں یوں کهتا هی کہ میں غیرقوم کو اپني قوم کهونگا اور اُسے جو
پیاري نہ تھي پیاري کهونگا (۲۶) اور ایسا هوگا کہ جس جگہہ یہہ اُن
سے کہا گیا کہ تم میري قوم نہیں هو اُسي جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند
کہلاوینگے (۲۷) اور یسعیاہ اِسرائیل کي بابت پکارتا هی کہ اگرچہ بني
اِسرائیل شمار میں دریا کي ریت کے برابر هیں لیکن اُن میں سے تھوڑے
بچ جائینگے (۲۸) کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا اور راستي سے اُسے جلد
ختم کر دیگا کہ خداوند اپنے اِنفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل
کریگا (۲۹) چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا اگر ربالافواج همارے لیئے نسل
باقي نہ چھوڑتا تو هم صدوم کي مانند اور عمورہ کے برابر هوتے (۳۰) پس
اب هم کیا کہیں کہ غیرقوموں نے جو راستبازي کي تلاش نہ کرتي تھیں
راستبازي حاصل کي یعنے وہ راستبازي جو اِیمان سے هی (۳۱) پر اِسرائیل
جو راستبازي کي شریعت کي تلاش کرتا تھا راستبازي کي شریعت
تک نہیں پہنچا هی (۳۲) کس لیئے اِس لیئے کہ اُنهوں نے اِیمان سے
نہیں بلکہ گویا شریعت کے کاموں هي سے اُس کي تلاش کي کیونکہ
اُنهوں نے اُس تھوکر کهلانیوالے پتھر سے تھوکر کھائي (۳۳) چنانچہ لکھا هی
کہ دیکھو میں صیہون میں ایک ٹھیس کهلانیوالا پتھر اور تھوکر کهلانیوالي

چٹان رکھتا ہوں اور جو کوئي اُس پر ایمان لاتا هی سو شرمندہ نہ هوگا *

۱۰ باب

(۱) ای بھائیو میرے دل کي خواهش اور خدا سے میري دعا اسرائیل
کي بابت یہہ هی کہ وے نجات پاویں (۲) کیونکہ میں اُن کا گواہ هوں
کہ وے خدا کي بابت غیرتمند تو هیں پر دانائي کے ساتھہ نہیں
(۳) اِس لیئے کہ وے اُس راستبازي کو جو خدا کي طرف سے هی
نہ جانکے اور کوشش کرکے کہ اپني راستبازي قائم کریں خدا کي
راستبازي کے تابع نہ هوئے (۴) کہ شریعت کي غایت یہہ هی کہ
مسیح هر ایک ایماندار کي راستبازي هو (۵) کہ وہ راستبازي جو
شریعت کي هی موسیٰ اُس کا ذکر یوں کرتا هی کہ جو اِنسان یهي کام
کیا کرے وہ اُن کے سبب جیتا رهیگا (۶) پر وہ راستبازي جو ایمان
سے هی یوں کہتي هی کہ تو اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان پر کون
چڑھیگا یعنے مسیح کو اُتار لانے کو (۷) یا گہراو میں کون اُتریگا یعنے
مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھا لانے کو (۸) پھر وہ کیا کہتي هی یہہ کہ
کلام تیرے نزدیک تیرے منہہ اور تیرے دل میں هی یہہ وهي کلام ایماني
هی جس کي هم منادي کرتے هیں (۹) کہ اگر تو اپني زبان سے خداوند
یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے اِیمان لاوے کہ خدا نے اُسے پھرکے جلایا
تو تو نجات پاویگا (۱۰) کیونکہ راستبازي کے لیئے دل سے اِیمان لانا هی
اور نجات کي خاطر منہہ سے اِقرار کرنا هی (۱۱) چنانچہ کتاب میں
یہہ کہتا هی کہ جو کوئي اُسپر اِیمان لاتا هی شرمندہ نہ هوگا (۱۲) کیونکہ
یہودیوں اور یونانیوں میں کچھہ تفاوت نہ رها اِس لیئے کہ وهي جو سب
کا خداوند هی اُن سب کے واسطے جو اُس کا نام لیتے هیں دولت
رکھنیوالا هی (۱۳) کیونکہ هر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا
(۱۴) پر جس پر وے اِیمان نہیں لائے اُس کا نام کیونکر لیویں اور جس کا
ذکر اُنھوں نے نہیں سنا اُس پر کیونکر اِیمان لاویں اور منادي کرنیوالے کے
بغیر کیونکر سنیں (۱۵) اور اگر بھیجے نہ جاویں تو کیونکر منادي کریں

چنانچہ یہہ لکہا ہی کہ کیا ہي خوش‌نما ہیں اُن کے قدم جو سلامتي کي
بشارت دیتے اور اچہي چیزوں کي خوش‌خبري سناتے ہیں (۱۶) لیکن
سب نے یہہ خوش‌خبري مان نہ لي کہ یسعیاہ کہتا ہی ای خداوند کون
ہمارے پیغام پر اِیمان لایا (۱۷) پس اِیمان سن لینے سے اور سن لینا
خدا کي بات کہنے سے آتا ہی (۱۸) پر میں کہتا ہوں کیا اُنہوں نے
نہیں سنا البتہ اُن کي آواز تمام روے زمین پر اور اُن کي باتیں دنیا کي
حدوں تک پہنچیں (۱۹) پہر میں کہتا ہوں کیا اِسرایل آگاہ نہ ہوا
موسیٰ نے تو پہلے کہا کہ میں اُن سے جو قوم نہیں ہیں تم کو غیرت
دلاؤنگا اور قوم نادان سے تم کو غصہ پر لاؤنگا (۲۰) پر یسعیاہ بڑا بےپروا
ہی اور کہتا ہی جنہوں نے مجہے نہیں ڈہونڈہا مجہہ کو پا گئے اور جنہوں
نے مجہے نہیں پوچہا اُن پر میں ظاہر ہوا (۲۱) لیکن وہ اِسرایل کے حق
میں یوں کہتا ہی کہ میں اپنے ہاتہہ دن بہر ایک قوم کے لیئے جو
نافرمانبردار اور حجتي ہی بڑہائے ہوئے ہوں *

۱۱ باب

(۱) پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا ایسا نہ
ہووے کیونکہ میں بہي اِسرایلي ابرہام کي نسل اور بنیامین کے فرقے سے
ہوں (۲) خدا نے اپني اُس قوم کو جسے اُس نے پہلے سے جانا خارج
نہیں کیا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ اِلیاس کے حق میں کتاب میں
وہ کیا کہتا ہی کہ وہ کیونکر خدا سے اِسرایل پر فریاد کرکے کہتا ہی
(۳) کہ ای خداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیري قربان‌گاہوں کو
ڈہا دیا اب میں اکیلا باقي ہوں اور وے میري جان کي بہي فکر میں
ہیں (۴) پر کلام اِلہي جواب میں اُس کو کیا کہتا ہی یہہ کہ میں نے
اپنے لیئے سات ہزار آدمي بچا رکہے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گہٹنا
نہیں ٹیکا (۵) پس اِسي طرح اِس وقت بہي کتنے ہي فضل سے
برگذیدہ ہوکے باقي رہے ہیں (۶) پہر اگر فضل سے ہی تو اعمال سے
نہیں نہیں تو فضل فضل نہ رہیگا اور اگر اعمال سے ہي تو فضل پہر کچہہ
نہیں نہیں تو عمل عمل نہ رہیگا (۷) پس کیا ہوا یہہ کہ اِسرایل

جس چیز کي تلاش کرتا هی وہ اُس کو نہ ملي پر چُنے هوؤں کو ملي
اور باقي اندھے کیئے گئے (۸) چنانچہ لکھا هی کہ خدا نے آج تک اُنھیں
اُونگھنیوالي روح اور ایسي آنکھیں کہ نہ دیکھیں اور ایسے کان کہ نہ سنیں
دیئے هیں (۹) اور داؤد کہتا هی کہ اُن کا دسترخوان جال اور پھندا
اور ٹھوکر کھانے کا باعث اور اُن کے اِنتقام کا سبب هووے (۱۰) اُن کي
آنکھیں تاریک هو جاویں کہ وے نہ دیکھیں اور تو اُن کي پیٹھ، کو همیشہ
جُھکا رکھ (۱۱) پس میں کہتا هوں کہ کیا اُنھوں نے ایسي ٹھوکر کھائي کہ
گر پڑیں ایسا نہ هو مگر اُن کے گرنے کے باعث نجات غیرقوموں کو ملي
تاکہ اُنھیں اُن سے غیرت آوے (۱۲) پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لیئے
دؤلت هوا اور اُن کي گھٹتي غیرقوموں کے لیئے دؤلت تو اُن کي کامل
بڑھتي کتني هي زیادہ دؤلت نہ هوگي (۱۳) میں غیرقوموں کا رسول
هوکر تم غیرقوموالوں سے بولتا هوں اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں
(۱۴) تاکہ میں کسي طرح سے اپني قوموالوں کو غیرت دلاؤں اور اُن
میں سے بعضوں کو بچاؤں (۱۵) کہ اگر اُن کا خارج هو جانا جہان کے
مقبول هونے کا باعث هی تو اُن کا آ ملنا کیسا کچھ، هوگا هاں جیسا مُردوں
سے جي اُٹھنا (۱۶) کیونکہ اگر پہلا پھل پاک تو تمام پھل ویسا هي هوگا
اور اگر جڑ پاک هو تو ڈالیاں بھي ویسي هي هونگي (۱۷) سو اگر ڈالیوں
میں سے کئي ایک توڑي گئیں اور تو جو جنگلي زیتون تھا اُن کا پیوند
هوا اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریک هوا (۱۸) تو تو اُن ڈالیوں
پر فخر مت کر اور اگرچہ فخر کرے تو بھي تو جڑ کو سمبھالتا نہیں بلکہ
جڑ تجھ، کو (۱۹) پھر تو کہیگا کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑي گئیں تاکہ میں
پیوند هوؤں (۲۰) اچھا وے بےایماني کے سبب توڑي گئیں اور تو اِیمان
کے سبب قائم هی پس غرور مت کر بلکہ ڈر (۲۱) کیونکہ جس حال
کہ خدا نے اصلي شاخوں کو نہ چھوڑا تو شاید تجھ، کو بھي نہ چھوڑے
(۲۲) پس خدا کي نرمي اور سختي کو دیکھ، سختي اُن پر جو گر گئے
هیں اور نرمي تجھ، پر اگر تو نرمي پر قائم رهے نہیں تو بھي کاٹا جائیگا
(۲۳) اور وے بھي اگر بےایمان نہ رهیں تو پیوند کیئے جائینگے کہ خدا
قادر هی کہ اُنھیں دوبارہ پیوند کرے (۲۴) اِس لیئے کہ تو جب اُس

زیتون کے درخت سے جس کي اصل جنگلي هی کاٹا گیا اور برخلاف
اصل کے اچھے زیتون کا پیوند هوا تو وے جو اصلي ڈالیاں هیں کس قدر
زیادہ اپنے هي زیتون میں پیوند نہ کي جائینگي (۲۵) ای بھائیو تا نہ
هووے کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو میں چاهتا هوں کہ تم اِس بھید
سے ناواقف نہ رهو کہ اِسرایل کے ایک حصے پر اندھلاپن آ پڑا هی اور جب
تک کہ غیرقوموں کا کل شمار شامل نہ هووے یهي رهیگا (۲۶) اور اِس
طرح تمام اِسرایل بچ جائیگا چنانچہ لکھا هی کہ چھڑانیوالا صیہون سے
نکلیگا اور بےدیني کو یعقوب سے دفع کریگا (۲۷) اور میرا یہہ عہد اُن
کے ساتھہ هوگا جب میں اُن کے گناهوں کو مٹا دونگا (۲۸) وے تو اِنجیل
کي بابت تمھارے سبب سے دشمن هیں لیکن برگذیدگي کي بابت
باپ‌دادوں کے سبب پیارے هیں (۲۹) اِس واسطے کہ خدا کي
نعمتیں اور بلاهت بدلنے کي نهیں (۳۰) کیونکہ جس طرح تم آگے
خدا کے نافرمان تھے پر اب اُن کي بےاِیماني کے سبب تم پر رحم هوا
(۳۱) ویسا هي وے بھي نافرمان هوئے تاکہ اُس رحم کے سبب سے جو تم
پر هوا اُن پر بھي رحم هووے (۳۲) اِس لیئے کہ خدا نے سب کو
بےاِیماني کي قید میں چھوڑا تاکہ سب پر رحم فرماوے (۳۳) واہ
خدا کي دولت و حکمت اور دانش کي کیسي گھرائي هی اُس کي
عدالتیں دریافت سے کیا هي پرے اور اُس کي راهیں پتا ملنے سے کیا
هي دور هیں (۳۴) کہ کس نے خداوند کي عقل کو جانا هی یا کون
اُس کا صلاحکار رها (۳۵) یا کس نے پہلے اُسے کچھہ دیا هی کہ اُسے پھر
دیا جائیگا (۳۶) کیونکہ اُسي سے اور اُسي کے سبب اور اُسي کے لیئے
ساري چیزیں هوئي هیں ابد تک اُسي کي بزرگي هو آمین *

۱۲ باب

(۱) پس ای بھائیو میں خدا کي رحمتوں کا واسطہ دیکے تم سے
اِلتماس کرتا هوں کہ تم اپنے بدنوں کو گذرانو تاکہ ایک زندہ قرباني
مقدس اور خدا کے لیئے پسندیدہ هوں کہ یہہ تمھاري عقلي عبادت هی
(۲) اور اِس جہان کے همشکل مت هو بلکہ اپنے دل کے نئے هونے سے

اپني شکل بدل ڈالو تاکه تم خدا کے اُس اِرادے کو جو خوب اور پسندیده
اور کامل هی به خوبي جانو (۳) میں اُس فضل سے جو مجھے عنایت
هوا هی تم میں سے هر ایک کو کهتا هوں که اپني قدر اُس سے زیاده جس
کا جاننا مناسب هي نه جانے بلکه اِعتدال کے ساتھ اپنا مرتبه ایسا
سمجھے جیسا خدا نے هر ایک شخص کو انداز سے اِیمان دیا (۴) کیونکه
جیسا همارے ایک بدن میں بهت سے عضو هیں اور هر ایک عضو کا ایک
هي کام نهیں (۵) ایسے هي هم جو بهت سے هیں مسیح میں هوکے
ایک بدن هوئے هیں اور آپس میں ایک دوسرے کے عضو (۶) پس هم
نے اُس فضل کے موافق جو همیں عنایت هوا الگ الگ نعمتیں پائیں
سو اگر وه نبوت هی تو هم اِیمان کے اندازکے موافق نبوت کریں (۷) اور
اگر خدمت هی تو خدمت میں رهیں اگر کوئي اُستاد هووے تو تعلیم
پر (۸) اور نصیحت کرنیوالا نصیحت میں مشغول رهے وه جو خیرات
بانٹتا هی صاف دلي سے بانٹے اور سردار کوشش سے سرداري کرے وه جو
رحم کرتا هی خوشي سے رحم کرے (۹) محبت بےریا هووے بدي سے
نفرت کرو نیکي سے ملے رهو (۱۰) برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو
پیار کرو عزت کي راه سے ایک دوسرے کو بهتر سمجھو (۱۱) کام کاج میں
سستي نه کرو روح سے سرگرم هو خداوند کي بندگي میں رهو (۱۲) اُمید
میں خوش تکلیف میں برداشت کرنیوالے دعا مانگنے پر مستعد
رهو (۱۳) مقدسوں کي اِحتیاج میں شریک هو مسافرپروري میں
مشغول رهو (۱۴) اُن کے لیئے جو تمهیں ستاتے هیں برکت چاهو خیر
منائو اور لعنت نه کرو (۱۵) خوشوقتوں کے ساتھ خوشوقت رهو اور
رونیوالوں کے ساتھ روئو (۱۶) آپس میں ایکسا مزاج رکھو بڑے بڑے خیال
مت باندهو بلکه غریبوں کے ساتھ غریبي کرو اپنے تئیں عقلمند نه سمجھو
(۱۷) بدي کے عوض میں کسي سے بدي نه کرو جو باتیں سب لوگوں کے
نزدیک بھلي هیں اُن پر دوراندیش رهو (۱۸) اگر هو سکے تو مقدور بھر
هر اِنسان کے ساتھ ملے رهو (۱۹) ای عزیزو اپنا اِنتقام مت لو بلکه غصے
کي راه چھوڑ دو کیونکه یه لکھا هی که خداوند کهتا هی اِنتقام لینا میرا کام
هی میں هي بدلا لونگا (۲۰) پس اگر تیرا دشمن بھوکھا هو اُس کو کھلا

اگر پیاسا هو اُسے پاني دے کیونکه یهه کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر لگاویگا (۲۱) بدي کا مغلوب نه هو بلکه بدي پر نیکي سے غالب هو *

۱۳ باب

(۱) هر ایک شخص حاکموں کے تابع رهے کیونکه ایسي کوئي حکومت نهیں جو خدا کي طرف سے نه هو اور جتني حکومتیں هیں سو خدا کي طرف سے مقرر هیں (۲) پس جو کوئي حکومت کا سامهنا کرتا هی سو خدا کي مقرري بات کا مخالف هی اور وے جو مخالف هیں سو آپ هي سزا پاوینگے (۳) که حاکم نیکوکاروں کو نهیں بلکه بدکاروں کو خوف کا باعث هی پس اگر تو چاهے که حکومت سے نڈر رهے تو نیکي کر که وه تیري تعریف کریگا (۴) کیونکه وه خدا کا خادم تیري بهتري کے لیئے هی پر اگر تو برا کرے تو ڈر که وه تلوار عبث نهیں لیئے پهرتا که وه خدا کا خادم هی که عدالت کرکے بدکار کو سزا دے (۵) پس تابع رهنا نه صرف غضب کے سبب بلکه تمیز کے باعث بهي ضرور هی (۶) کیونکه اِس لیئے تم خراج بهي دیتے هو که وے خدا کے خادم هیں جو اُس کام میں مشغول رهتے (۷) پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاهیئے خراج اور جس کو محصول چاهیئے محصول دو اور جس سے ڈرا چاهیئے ڈرو اور جس کي عزت کیا چاهیئے عزت کرو (۸) سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نه رهو کیونکه جو اوروں سے محبت رکهتا هی اُس نے شریعت کو پورا کیا هي (۹) اِس واسطے که یے حکم جو هیں که تو زنا نه کر قتل نه کر چوري نه کر جهوٹهي گواهي نه دے لالچ نه کر اور جو حکم اُن کے سوا هوں اُن کا خلاصه اِس ایک بات میں هی که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا هی (۱۰) که محبت وه هی جو اپنے پڑوسي سے بدي نهیں کرتي اِس واسطے محبت رکهنا شریعت کا پورا کرنا هي (۱۱) اور وقت کو جانکے یوں هي کرو اِس لیئے که گهڑي اب آ پهنچي که هم نیند سے جاگیں کیونکه جس وقت هم اِیمان لائے اُس وقت کي نسبت سے اب هماري نجات زیاده نزدیک هی

(۱۲) رات بہت گذر گئي اور صبح نزدیک ہوئي پس ہم اندھیرے کے
کاموں کو ترک کریں اور روشني کے ہتھیار باندھیں (۱۳) اور جیسا دن
کو دستور ھي درست چلن سے چلیں نہ کہ اوباشي اور مستي سے نہ کہ
حرامکاریوں اور بدپرھیزیوں سے نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے (۱۴) بلکہ
خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہوؤ اور جسم کي خواھشوں کے لیئے
تدبیر نہ کرو*

۱۴ باب

(۱) سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر لو پر شبہوں کي تکرار کے لیئے
نہیں (۲) ایک کو اِعتقاد ھی کہ ھر ایک چیز کا کھانا روا ھی پر جو
سست اِعتقاد ھی سو صرف ساگپات کھاتا ھی (۳) پس وہ جو کھاتا
ھی اُسے جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور وہ جو نہیں کھاتا اُس پر جو
کھاتا ھی عیب نہ لگاوے کیونکہ خدا نے اُس کو قبول کیا ھی (۴) پس
تو کون ھی جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ھي وہ تو اپنے خداوند کے
آگے کھڑا یا پڑا ھی بلکہ وہ کھڑا ھو جائیگا اِس واسطے کہ خدا اُس کے
کھڑا کرنے پر قادر ھی (۵) کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ھی
اور کوئي سب دنوں کو برابر جانتا ھی ھر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اِعتقاد
رکھے (۶) اور وہ جو دن کو مانتا ھي سو خداوند کے لیئے مانتا ھي اور
جو دن کو نہیں مانتا سو خداوند کے لیئے نہیں مانتا ھی جو کھاتا ھی سو
خداوند کے واسطے کھاتا ھی کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ھي اور جو نہیں کھاتا
سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ھی (۷) کہ کوئي
ھم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا
(۸) کہ اگر ھم جیتے ھیں تو خداوند کے واسطے جیتے ھیں اور اگر مرتے
ھیں تو خداوند کے واسطے مرتے ھیں اِس لیئے ھم جیتے مرتے خداوند
ھي کے ھیں (۹) کہ مسیح اِسي لیئے موا اور اُٹھا اور جیا کہ مُردوں
اور زندوں کا بھي خداوند ھو (۱۰) تو کس لیئے اپنے بھائي پر عیب
لگاتا ھی اور تو کس لیئے اپنے بھائي کو حقیر جانتا ھی کیونکہ ھم سب
مسیح کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ھونگے (۱۱) چنانچہ یہہ لکھا ھی

کہ خداوند کہتا ہی کہ اپني حیات کي قسم ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان خدا کے سامھنے اقرار کریگي (۱۲) پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا (۱۳) پس چاهیئے کہ ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں بلکہ یہہ تجویز کریں کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہووے اپنے بھائي کے سامھنے نہ رکھیں (۱۴) مجھے خداوند یسوع سے معلوم ہوا اور میں نے یقین کرکے جانا کہ کوئي چیز آپ ناپاک نہیں لیکن جو اُس کو ناپاک جانتا اُس کے لیئے ناپاک ہی (۱۵) پر اگر تیرا بھائي تیرے کھانے سے دق ہوتا ہی تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا تو اپنے کھانے سے اُس کو جس کے واسطے مسیح موا ہلاک مت کر (۱۶) پس تمھاري نیکي کي بدنامي نہ ہووے (۱۷) کیونکہ خدا کي بادشاہت کھانا پینا نہیں بلکہ راستي اور سلامتي اور روح قدس سے خوشوقتي ہی (۱۸) پس جو کوئي اِن ہي باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا ہی خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ ہی (۱۹) پس ایسي باتوں کي کہ جن سے صلح ہو اور ایک دوسرے کي ترقي ہو جاوے پیروي کریں (۲۰) کھانے کے لیئے خدا کے کام کو مت بگاڑو ساري چیزیں تو پاک ہیں پر وہ چیز اُس اِنسان کے لیئے جو کھاکے ٹھوکر کھاتا ہی بري ہی (۲۱) بھلا یہہ ہی کہ تو گوشت نہ کھاوے مے نہ پیوے اور ایسا کام نہ کرے جس سے تیرا بھائي دھکا یا ٹھوکر کھائے یا سست ہو جائے (۲۲) تو اِعتقاد رکھتا ہی تو اپنے لیئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھہ مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام کے سبب جسے وہ مناسب جانکے کرتا ہی ملامت نہ کرے (۲۳) پر جو کسي چیز میں شبہہ رکھتا ہی اگر کھاوے تو گنہگار ٹھہرا اِس واسطے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کچھہ اِعتقاد سے نہیں سو گناہ ہی *

۱۵ باب

(۱) پس ہم کو جو زورآور ہیں چاهیئے کہ کمزوروں کي سستیوں کي برداشت کریں اور خودپسندي نہ کریں (۲) ہر کوئي ہم میں سے اپنے پڑوسي کو اُس کي بھلائي کے واسطے خوش کرے تاکہ اُس کي ترقي ہو

(۳) کیونکہ مسیح بھي اپني خوشي نہ چاھتا تھا بلکہ جیسا لکھا ھی کہ
تیرے ملامت کرنیوالوں کي ملامتیں مجھہ پر آ پڑیں (۴) کہ جو کچھہ
آگے لکھا گیا سو ھماري تعلیم کے لیئے لکھا گیا تاکہ ھم صبر سے اور کتابوں
کي تسلي سے اُمید رکھیں (۵) اور خدا جو صبر اور تسلي کا باني ھی
تم کو یہہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کي طرح آپس میں ایک دل رھو
(۶) تاکہ تم ایک دل اور ایک زبان ھوکے خدا کي جو ھمارے خداوند
یسوع مسیح کا باپ ھی بڑائي کرو (۷) اِس واسطے تم میں سے ھر ایک
دوسرے کو قبول کرے جیسا کہ مسیح نے بھي ھم کو قبول کیا تاکہ خدا
کا جلال ھووے (۸) میں کہتا ھوں کہ یسوع مسیح خدا کي سچائي کے
لیئے مختونوں کا خادم ھوا تاکہ اُن وعدوں کو جو باپ‌دادوں سے کیئے
گئے پورا کرے (۹) اور کہ غیرقومیں بھي رحم کے سبب خدا کي
ستایش کریں چنانچہ لکھا ھی کہ اِس واسطے میں قوموں کے بیچ تیرا
اِقرار کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا (۱۰) اور وہ پھر کہتا ھی کہ ای غیر
قوموں اُس کي قوم کے ساتھہ خوشي کرو (۱۱) اور پھر یہہ کہ ای ساري
قومو خداوند کي حمد کرو اور ای لوگو تم سب اُس کي ستایش کرو
(۱۲) اور پھر یسعیاہ یہہ کہتا ھی کہ یسّي کي جڑ رہ جائیگي اور ایک
شخص غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھیگا اُسي پر غیرقومیں بھروسا
رکھینگي (۱۳) اب خدا جو اُمید کا باني ھی تمھیں اِیمان لانے کے
باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بھر دے تاکہ روح قدس کي قدرت
سے تمھاري اُمید زیادہ‌تر ھوتي جاوے (۱۴) اور ای میرے بھائیو میں
بھي تو خود تمھارے حق میں یہہ یقین رکھتا ھوں کہ تم خوبي سے معمور
اور تمام دانائي سے بھرے ھو اور آپس میں نصیحت کر سکتے ھو
(۱۵) پر ای بھائیو میں نے جو یاددھي کے طور پر تھوڑاسا تمھیں لکھہ
بھیجا سو اُس میں زیادہ جراٴت کي کیونکہ خدا نے مجھہ کو اِسلیئے
فضل بخشا ھی (۱۶) کہ میں غیرقوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم
ھوکے کاھن کي طرح خدا کي اِنجیل کي خدمت‌گذاري کروں تاکہ
غیرقوموں کا ھدیہ کے لیئے گذراننا مقبول ھووے کہ روح قدس سے پاک
کیا گیا ھی (۱۷) پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتي

هیں یسوع مسیح کي بابت فخر کر سکتا هوں (۱۸) که میں یهه جرأت
نهیں رکهتا که اُن کاموں میں سے کسي کو جو مسیح نے میرے وسیلے
خواه قول خواه فعل سے (۱۹) خواه کرامتوں اور معجزوں کي قوت خواه
خدا کي روح کي قدرت سے غیرقوموں کے فرمانبردار هونے کو نه کیا هو
بیان کروں یهاں تک که میں نے یروسلم سے لے چوگرد اِلرقون تک مسیح
کي اِنجیل کي پوري منادي کي (۲۰) بلکه میں اُس حرمت کا مشتاق
تها که جهاں جهاں مسیح کا نام نهیں لیا گیا وهاں اِنجیل سناؤں تا نه
هووے که میں دوسرے کي نیو پر ردا رکهوں (۲۱) تاکه جیسا لکها هی که
وے جن کو اُس کي خبر نهیں پهنچي دیکهینگے اور جنهوں نے نهیں سنا
سمجهینگے ویسا هي هووے (۲۲) اِسي سبب میں بارها تمهارے پاس
آنے سے رُکا رها هوں (۲۳) پر اب اِس لیئے که اِن ملکوں میں جگهه
باقي نه رهي اور تمهاري ملاقات کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں
(۲۴) سو جب اِسفنیه کو روانه هونگا تم پاس آ جاؤنگا کیونکه اُمید
رکهتا هوں که میں اُدهر جاتے هوئے تمهیں دیکهه لونگا اور تمهاري ملاقات
سے کچهه خاطرجمع هوکے تم سے اُدهر کي طرف روانه کیا جاؤنگا (۲۵) پر
بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کي خدمت کرنے کے لیئے جاتا هوں
(۲۶) کیونکه مقدونیه اور اخیه کے لوگوں کي مرضي یوں هی که یروسلم کے
مفلس مقدسوں کے لیئے ایک خاص چندا کریں (۲۷) یهه تو اُن کي
مرضي هوئي اور یے اُن کے قرضدار بهي هیں کیونکه جب غیرقومیں
روحاني باتوں میں اُن کے شریک هوئي هیں تو لازم هی که یے جسماني
باتوں میں اُن کي خدمت کریں (۲۸) پس میں اُس کام کو تمام کرکے
اور یے میوه اُن کے هاتهه سونپکے تم پاس سے هوکر اِسفنیه کو جاؤنگا
(۲۹) اور میں جانتا هوں که جب میں تمهارے پاس آؤں تو میرا آنا
مسیح کي اِنجیل کي کمال برکت سے هوگا (۳۰) اور اَی بهائیو میں
اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور روح کي محبت کا واسطه دیکے تم سے
اِلتماس کرتا هوں که تم میرے لیئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل
سے میرے ساتهه کوشش کرو (۳۱) تاکه میں یهودیه کے بےاِیمانوں سے
بچا رهوں اور میري وه خدمت جو یروسلم کے لیئے هي سو مقدس لوگوں

کو پسند پڑے (۳۲) تو خدا چاہے میں تمھارے پاس خوشي سے آؤں اور
تمھارے ساتھ تازہدم ہو جاؤں (۳۳) اب سلامتي کا خدا تم سب کے
ساتھ ہو آمین *

۱۶ باب

(۱) میں تم سے فیبے کي سفارش کرتا ہوں وہ ہماري بہن ہی اور
شہر قنخریا میں کلیسیئے کي خادمہ ہي (۲) تم اُس کو خداوند کے
واسطے یوں قبول کرو جیسا مقدسوں کے لائق ہی اور جس جس کام میں
وہ تمھاري محتاج ہو تم اُس کي مدد کرو کیونکہ وہ بہتوں کي بلکہ
میري بھي مددگار تھي (۳) پرسقا اور اقولا کو میرا سلام کہو کہ وے
یسوع مسیح کي خدمت میں میرے ساتھي ہیں (۴) اور اُنھوں نے
میري جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا اور نہ صرف میں بلکہ غیرقوموں
کي ساري کلیسیائیں اُن کي اِحسانمند ہیں (۵) اور اُس کلیسیئے
کو جو اُن کے گھر میں ہی سلام کہو میرے پیارے اپینتس کو جو مسیح
کے لیئے اخیہ کا پہلا پھل ہی سلام کہو (۶) اور مریم کو جس نے ہمارے
واسطے بہت محنت کي سلام کہو (۷) اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام
کہو وے میرے رشتہدار ہیں اور قیدخانے میں شریک تھے اور رسولوں
میں نامدار ہیں اور مجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہوئے (۸) اور
امپلیاس کو جو خداوند میں ہوکے میرا پیارا ہی سلام کہو (۹) اور
اُوربانس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا ہمخدمت ہی اور میرے
عزیز استخوس کو سلام کہو (۱۰) اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول
ہی سلام کہو اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کہو (۱۱) اور میرے رشتہدار
ہیرودیوں کو سلام کہو اور نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند میں ہیں
سلام کہو (۱۲) طروفینا اور طروفوسا کو جو خداوند کے واسطے محنتي
ہیں سلام کہو اور عزیزہ برسس کو جس نے خداوند کے لیئے بہت
محنت کي ہی سلام کہو (۱۳) اور روفس کو جو خداوند کا برگزیدہ ہی
اور اُس کي ما کو جو میري بھي ما ہی سلام کہو (۱۴) اور اسنکرطس
اور فلگن اور ہرماس اور پطروباس اور ہرمیس اور اُن بھائیوں کو جو اُن

کے ساتھہ ھیں سلام کہو (۱۵) اور فلولگس اور یولیا اور نیروس اور اُس
کي بہن کو اور اُلمپاس اور سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتھہ ھیں سلام
کہو (۱۶) اور تم آپس میں پاک بوسہ لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو
مسیح کي ساري کلیسیائیں تمھیں سلام کہتي ھیں (۱۷) ای بھائیو
میں تم سے یہہ اِلتماس کرتا ھوں کہ تم اُن لوگوں پر جو اُس تعلیم کے
برخلاف جو تم نے پائي پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ھیں لحاظ
رکھو اور اُن سے کنارے رھو (۱۸) کیونکہ جو ایسے ھیں سو ھمارے خداوند
یسوع مسیح کي نہیں بلکہ اپنے پیٹ کي بندگي کرتے ھیں اور چکني
باتوں اور دعاےخیر سے سادہدلوں کو فریب دیتے ھیں (۱۹) کیونکہ
تمھاري فرمانبرداري سب میں مشہور ھوئي ھی اِس واسطے میں تم سے
خوش ھوں لیکن میں یہہ چاھتا ھوں کہ تم نیکي میں واقفکار ھو جاؤ اور
بدي سے ناواقف رھو (۲۰) اور سلامتي کا خدا شیطان کو تمھارے پانووں
تلے جلد کچلاویگا ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے ساتھہ ھووے آمین
(۲۱) میرا ھمخدمت تمطاؤس اور میرے رشتہدار لوقیوس اور یاسون اور
سوسپطرس تمھیں سلام کہتے ھیں (۲۲) میں طرتیوس جو اِس خط کا لکھنیوالا
ھوں تم کو خداوند میں ھوکے سلام کہتا ھوں (۲۳) اور گیوس جو میرا اور
ساري کلیسیئے کا مہماندار ھی تمھیں سلام کہتا ھي اور اراستس شہر کا
خزانچي اور بھائي قوارطس تم کو سلام کہتے ھیں (۲۴) ھمارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھہ ھووے آمین (۲۵) اب اُسي کو
جس کي قدرت ھی کہ تمھیں میري اِنجیل کے اور یسوع مسیح کي
منادي کے موافق قائم رکھے یعنے اُس بھید کے اِظہار کے مطابق جو قدیم
زمانوں سے پوشیدہ رھا (۲۶) مگر نبیوں کي کتابوں کے وسیلہ خداے
ابدي کے حکم کے مطابق اب ظاھر ھوا اور سب غیرقوموں میں اِیمان
کي فرمانبرداري کے لیئے مشہور کیا گیا (۲۷) اُسي واحد دانا خدا کو
یسوع مسیح کے وسیلہ سے ھمیشہ حمد پہنچا کرے آمین *

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا تھا اور فیبے کے ھاتھہ بھیجا
گیا جو قنخریائي کلیسیئے کي خادمہ تھي *

پولس رسول کا پہلا خط

قرنتیوں کو

---

۱ باب

پولس جو خدا کي مرضي سے يسوع مسيح کا رسول هونے کے ليئے
بلايا هوا هی اور بهائي سوستنيس کي طرف سے (۲) خدا کي کليسيئے
کو جو قرنتس ميں هی يعنے اُن کو جو مسيح يسوع ميں هوکے پاک هوئے
اور بلائے هوئے که مقدس هوں اُن سب سميت جو هر مکان ميں يسوع
مسيح کا نام جو همارا اور اُنکا خداوند هی ليا کرتے هيں (۳) همارے باپ
خدا کي اور خداوند يسوع مسيح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمهارے
ليئے هووے (۴) ميں خدا کے اُس فضل کي بابت جو مسيح يسوع
سے تم کو عنايت هوا تمهارے ليئے هميشه اپنے خدا کا شکر کرتا هوں
(۵) که تم اُس ميں هوکے هر بات ميں خواه سب طرح کے بيان ميں
خواه سارے علم ميں غني هو (۶) چنانچه وه گواهي جو مسيح کے حق ميں
هی تم ميں ثابت هوئي (۷) يهاں تک که تم کسي نعمت ميں کم نهيں
بلکه همارے خداوند يسوع مسيح کے ظاهر هونے کي راه تکتے هو (۸) وهي
تمهيں آخر تک قائم بهي رکهيگا تاکه تم همارے خداوند يسوع مسيح کے
دن بے عيب ٹههرو (۹) خدا جسنے تمهيں اپنے بيٹے همارے خداوند
يسوع مسيح کي رفاقت ميں بلايا وفادار هی (۱۰) ای بهائيو ميں تم
سے يسوع مسيح کے نام کے واسطے جو همارا خداوند هي اِلتماس کرتا هوں

کہ تم سب ایک ھي بات بولو اور جدائیاں تم میں نہ ھوں بلکہ تم سب ایک
دل اور ایک سمجھ ھو کے کامل بنو (۱۱) ای بھائیو مجھے خلوے کے لوگوں
سے تمھاري بابت یوں معلوم ھوا کہ تم میں جھگڑے ھیں (۱۲) میرا مطلب
یہہ ھی کہ تم میں سے ھر ایک کہتا ھی کہ میں پولس کا میں اپلوس کا
میں کیفاس کا میں مسیح کا ھوں (۱۳) تو کیا مسیح بٹ گیا یا پولس
تمھارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا یا تم نے پولس کے نام سے بپتسمہ پایا
(۱۴) میں خدا کا شکر کرتا ھوں کہ میں نے تم میں سے کسی کو کرسپس
اور غیوس کے سوا بپتسمہ نہیں دیا (۱۵) نہ ھووے کہ کوئي کہے کہ
اُس نے اپنے نام سے بپتسمہ دیا (۱۶) اور میں نے اِستفناس کے خاندان
کو بھي بپتسمہ دیا اور سوا اُن کے میں نہیں جانتا کہ میں نے کسي اور کو
بپتسمہ دیا (۱۷) کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بلکہ
اِنجیل سنانے کو بھیجا پر کلام کي حکمت سے نہیں نہ ھو کہ مسیح کي
صلیب بے تاثیر ٹھہرے (۱۸) کہ صلیب کا کلام ھلاک ھونیوالوں کے
نزدیک بیوقوفي ھی پر ھم نجات پانیوالوں کے لیئے خدا کي قدرت ھی
(۱۹) کیونکہ لکھا ھی کہ میں حکیموں کي حکمت کو نیست اور
سمجھنیوالوں کي سمجھ کو ھیچ کرونگا (۲۰) کہاں حکیم کہاں فقیہہ
کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے اِس دنیا کي حکمت کو
بیوقوفي نہیں ٹھہرایا (۲۱) اِس لیئے کہ جب حکمت اِلھي سے
یوں ھوا کہ دنیا نے اپني حکمت سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کي یہہ
مرضي ھوئي کہ منادي کي بیوقوفي سے اِیمان لانیوالوں کو بچاوے
(۲۲) چنانچہ یہودي کوئي نشان چاھتے اور یوناني حکمت کي تلاش میں
ھیں (۲۳) پر ھم مسیح کي جو مصلوب ھوا منادي کرتے ھیں وہ یہودیوں
کے لیئے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور یونانیوں کے لیئے بیوقوفي ھی (۲۴) لیکن
اُن کے لیئے جو بلائے گئے ھیں کیا یہودي کیا یوناني مسیح خدا کي
قدرت اور خدا کي حکمت ھی (۲۵) کیونکہ خدا کي بیوقوفي آدمیوں
کي حکمت کي بنسبت حکمت والي ھی اور خدا کي کمزوري آدمیوں
کي بہ نسبت زورآور ھی (۲۶) ای بھائیو تم اپني بلاھٹ پر نگاہ کرو کہ
اُس میں دنیا کے بہت سے حکیم اور بہت مقدوروالے اور بہت اشراف

شامل نہیں ہیں (۲۷) مگر خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا تاکہ
حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا تاکہ
زورآوروں کو شرمندہ کرے (۲۸) اور دنیا کے کمینوں و حقیروں کو اور اُن
کو جو شمار میں نہیں آتے خدا نے چن لیا تاکہ اُنہیں جو شمار میں
ہیں ناچیز کر ڈالے (۲۹) کہ کوئي بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے
(۳۰) لیکن تم یسوع مسیح میں ہوکے اُس کے ہو کہ وہ ہمارے لیئے خدا
کي طرف سے حکمت اور راستبازي اور پاکیزگي اور خلاصي ہی (۳۱) تاکہ
جیسا کہ لکھا ہی کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے *

۲ باب

(۱) اور ای بھائیو جب میں خدا کي گواهي کي خبر دیتا ہوا تمہارے
پاس آیا تب کلام کي فصاحت اور حکمت کے ساتھہ نہیں آیا (۲) کیونکہ
میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوا اور کچھہ
تمہارے درمیان نہ جانوں (۳) اور میں کمزوري اور ڈر اور نہایت
کنپکپي کي حالت میں ہوکے تمہارے درمیان رہا (۴) اور میرا کلام اور
میري منادي اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں بلکہ روح کے
برهان و قدرت سے تهي (۵) تاکہ تمہارا اِیمان اِنسان کي حکمت پر
نہیں بلکہ خدا کي قدرت پر موقوف ہو (۶) تس پر بهي کاملوں کے درمیان
ہم حکمت کي بات بولتے ہیں مگر اِس جہان کي اور اِس جہان کے
فنا ہو جانیوالے سرداروں کي حکمت نہیں (۷) بلکہ ہم خدا کي وہ
پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں جو راز کے ساتھہ تهي جسے خدا نے زمانوں
سے پہلے ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا (۸) جسے اِس جہان کے
سرداروں میں سے کسي نے نہ جانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو
مصلوب نہ کرتے (۹) بلکہ جیسا کہ لکھا ہی کہ خدا نے اپنے پیار
کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں
نے سنیں اور نہ آدمي کے دل میں آئیں (۱۰) لیکن خدا نے اُن کو اپني
روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا کہ روح ساري چیزوں کو بلکہ خدا کي
گہري باتوں کو بهي دریافت کر لیتي ہی (۱۱) کہ آدمیوں میں سے کون

آدمي کا حال جانتا هی مگر آدمي کي روح جو اُس میں هی اِسي طرح
خدا کي روح کے سوا خدا کا احوال کوئي نهیں جانتا (۱۲) اب هم نے دنیا
کي روح نهیں بلکه وہ روح جو خدا کي طرف سے هی پائي تاکه هم اُن
چیزوں کو جو خدا نے همیں بخشي هیں جانیں (۱۳) اور یهي چیزیں
هم اِنسان کي حکمت کي سکهائي هوئي باتوں سے نهیں بلکه روح قدس
کي سکهائي هوئي باتوں سے غرض روحاني باتیں روحاني لوگوں سے بیان کرتے
هیں (۱۴) مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں نهیں قبول کرتا که
وے اُس کے آگے بیوقوفیاں هیں اور نه وہ اُنهیں جان سکتا هی کیونکه وے
روحاني طور پر بوجهي جاتي هیں (۱۵) لیکن وہ جو روحاني هی سو سب
باتوں کو دریافت کرتا پر آپ کسي سے دریافت نهیں کیا جاتا هی
(۱۶) اِس لیئے که خداوند کي عقل کو کس نے سمجها که اُس کو سمجهاوے
مگر مسیح کي سمجه هم میں هی *

۳ باب

(۱) اور ای بهائیو میں تم سے یوں نه بول سکا جیسے روحانیوں سے پر
جیسے جسمانیوں سے بلکه جیسے اُن سے جو مسیح میں بچے هیں
(۲) میں نے تمهیں گوشت نه کهلایا پر دودھ پلایا کیونکه تم کو طاقت نه
تهي بلکه اب بهي طاقت نهیں (۳) کیونکه تم ابهي جسماني هو اِسي
لیئے که جب ڈاہ اور جهگڑا اور جدائیاں تم میں هیں تو کیا تم جسماني
نهیں هو اور آدمي کي چال پر نهیں چلتے (۴) اِس لیئے که جب
ایک کهتا هی که میں پولس کا هوں اور دوسرا که میں اپلوس کا هوں تو
کُیا تم جسماني نهیں (۵) پولس کون اور اپلوس کون هی خدمت کرنیوالے
جن کے وسیله سے تم اِیمان لائے سو بهي اِتنا جتنا خداوند نے هر ایک
کو بخشا (۶) میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدا نے بڑهایا
(۷) پس لگانیوالا کچه چیز نهیں اور نه سینچنیوالا مگر خدا جو بڑهانیوالا
هی (۸) لگانیوالا اور سینچنیوالا دونوں ایک هیں اور هر ایک اپني
محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا (۹) کیونکه هم خدا کي خدمت میں
همخدمت هیں تم خدا کي کهیتي اور خدا کي عمارت هو (۱۰) میں

نے خدا کے فضل کے موافق جو مجھے عنایت ہوا عقلمند معمار کی مانند
نیو ڈالی اور دوسرا اُس پر ردا دھرتا ہی سو ہر ایک غور کرے کہ وہ کس
طور سے اُس پر دھرتا ہی (۱۱) کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہی
کوئی دوسری نیو ڈال نہیں سکتا وہ یسوع مسیح ہی (۱۲) سو اگر کوئی
اُس نیو پر سونے روپے بیشقیمت پتھر لکڑی گھاس پھوس کا ردا رکھے
(۱۳) تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا کہ وہ دن اُس کو ظاہر کر دیگا کیونکہ
ایسے کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں اور جس کا کام جیسا ہی آگ پرکھیگی
(۱۴) جس کا کام جو اُس نے اُس پر بنایا قائم رہیگا وہ اُجرت پاویگا
(۱۵) اور جس کا کام جل جاویگا وہ نقصان اُٹھاویگا لیکن وہ آپ بچ
جاویگا پر ایسا جیسا آگ سے (۱۶) کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کی
ہیکل ہو اور کہ خدا کی روح تم میں بستی ہی (۱۷) اگر کوئی خدا کی
ہیکل کو خراب کرے تو خدا اُس کو خراب کریگا کیونکہ خدا کی ہیکل
پاک ہی اور وہی تم ہو (۱۸) کوئی آپ کو فریب نہ دیوے جو کوئی
تمھارے درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بےوقوف بنے
تاکہ حکیم ہو جاوے (۱۹) کیونکہ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے
بیوقوفی ہی کہ لکھا ہی کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چترائیوں میں پھنساتا
ہی (۲۰) اور یہہ کہ خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا ہی کہ باطل
ہیں (۲۱) پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے کہ ساری چیزیں تمہاری
ہیں (۲۲) کیا پولس کیا اپلوس کیا کیفاس کیا دنیا کیا زندگی کیا
موت اور کیا حال کی چیزیں اور کیا اِستقبال کی سب تمھاری ہیں
(۲۳) اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خدا کا ہی *

۴ باب

(۱) آدمی ہم کو ایسا جانے جیسے مسیح کے خدمتگذار اور خدا
کے بھیدوں کے مختارکار (۲) پھر مختار میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہی
کہ وہ دیانتدار ہووے (۳) لیکن مُجھہ کو کچھہ اُس کی پروا نہیں کہ تم
یا اور کوئی آدمی مجھہ کو پرکھے بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں نہیں

پرکھتا (۴) کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر میں کچھ اِس
سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا میرا پرکھنیوالا خداوند ھي (۵) اِس واسطے
جب تک خداوند نہ آوے تم وقت سے پہلے عدالت کر کے فیصلہ نہ کرو
وہ تاریکي کي پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا
تب خدا کي طرف سے ہر ایک کي تعریف ہوگي (۶) اور اي بھائیو میں نے
اِن باتوں میں تمھاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکہ
تم ہم سے سیکھو کہ اُس سے جو لکھا ھی کسي کي بابت زیادہ نہ سمجھو ایسا
نہو کہ تم ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو (۷) کون تجھ میں اور دوسرے
میں فرق کرتا ھی اور تیرے پاس کیا ھی جو تونے دوسرے سے نہیں پایا اور
جب تونے دوسرے سے پایا تو کیوں گھمنڈ کرتا ھی کہ گویا نہیں پایا (۸) تم
اب تو آسودہ ہوئے اور اب دولتمند ہو گئے اور ھمارے بغیر سلطنت کي اور
کاش کہ تم سلطنت کرتے تو ہم بھي تمھارے ساتھ سلطنت کرتے (۹) کیونکہ
میري دانست میں خدا نے ہم سب رسولوں کو پچھلے کرکے قتل ہونیوالوں
کي طرح ظاہر کیا کہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لیئے ایک تماشا
ٹھہرے ھیں (۱۰) ہم مسیح کے سبب بیوقوف ھیں پر تم مسیح میں
ہوکے عقلمند ہو ہم کمزور تم زورآور تم عزتوالے ہم بے عزت ھیں (۱۱) ہم
اِس گھڑي تک بھوکھے پیاسے ننگے ھیں مار کھاتے اور آوارہ پھرتے ھیں (۱۲) اور
اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے وے برا کہتے ہم بھلا مناتے ھیں وے ستاتے
ہم سہتے ھیں (۱۳) وے گالیاں دیتے ہم گڑگڑاتے ھیں ہم دنیا میں کوڑے
اور سب چیزوں کي جھاڑن کي مانند آج تک ھیں (۱۴) میں تمھیں
شرمندہ کرنے کے لیئے یہہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کي طرح
تم کو نصیحت کرتا ہوں (۱۵) کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہوکے ہزاروں
اُستاد رکھے پر تمھارے باپ بہت سے نہ ہوئے اِس لیئے کہ میں ھي
اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمھارا باپ ہوا (۱۶) پس میں
تم سے مِنت کرتا ہوں کہ تم میرے پیرو ہو (۱۷) اِس واسطے میں نے
تمطاؤس کو جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز اور دیانتدار ھی تم پاس
بھیجا کہ وہ میري راھیں جو مسیح میں ھیں جس طرح میں ہر کہیں
ہر ایک مجلس میں بتلاتا ہوں تم کو یاد دلاوے (۱۸) بعضے یہہ سمجھکے

پھولتے هیں کہ میں تمھارے پاس نہیں آنے کا (۱۹) پر اگر خداوند چاھے
تو میں تمھارے پاس جلد آؤنگا اور نہ شیخی کرنیوالوں کی باتوں کو بلکہ
اُن کی قدرت کو دریافت کرونگا (۲۰) کیونکہ خدا کی بادشاهت بات
سے نہیں بلکہ قدرت سے هی (۲۱) تم کیا چاهتے هو کہ میں تمھارے
پاس چھڑی لیکے آؤں یا محبت سے اور روح کی ملایمت سے *

٥ باب

(۱) اکثروں سے سنتے هیں کہ تمھارے بیچ حرامکاری هوتی هی اور
ایسی حرامکاری جس کا غیرقوموالوں میں بھی ذکر نہیں کہ کوئی اپنے
باپ کی جورو کو رکھے (۲) اور تم پھولتے هو اور جیسا کہ چاهیئے غم
نہیں کرتے تاکہ جس نے یہہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جاوے (۳) کہ
میں نے تو جسم سے غیرحاضر پر روح سے حاضر هوکے اِسی طرح کہ گویا
حاضر هوں اُس پر جس نے ایسا کیا یہہ حکم دیا هی (۴) کہ تم اور
روح جو میری هی همارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھہ ملکر
ایسے شخص کو همارے خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے شیطان کے حوالہ
کرو (٥) کہ جسم کے دکھہ اُٹھاوے تاکہ اُس کی روح خداوند یسوع کے دن
بچائی جاوے (٦) تمھارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ
تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا هی (۷) پس تم پرانے خمیر
کو نکال پھینکو تاکہ تم تازہ لوئی بنو جس طرح سے کہ تم بےخمیر هو
اِس لیئے کہ همارا بھی فسح یعنے مسیح همارے لیئے قربان هوا
(۸) اب آؤ هم عید کریں پرانے خمیر سے نہیں اور نہ بدخواهی اور شرارت
کے خمیر سے بلکہ بےریائی اور سچائی کی بےخمیر روٹی سے (۹) میں
نے خط میں تم کو یہہ لکھا کہ تم حرامکاروں میں مت ملے رهو (۱۰) لیکن
نہ یہہ کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا لوٹیروں یا بت‌پرستوں سے
نہ ملو نہیں تو تمھیں دنیا سے نکلنا ضرور هوتا (۱۱) پر میں نے اب
تمھیں یہہ لکھا هی کہ اگر کوئی بھائی کہلاکے حرامکار یا لالچی یا بت‌پرست
یا گالی دینیوالا یا شرابی یا لوٹیرا هو تو اُس سے صحبت نہ رکھنا بلکہ
ایسے کے ساتھہ کھانے تک نہ کھانا (۱۲) کیونکہ مجھے کیا کام هی جو

باھروالوں پر حکم کروں کیا تم اُن پر جو تم میں شامل ھیں حکم نہیں کرتے (۱۳) اُن پر جو باھر ھیں خدا حکم کرتا ھی غرض تم اُس برے آدمي کو اپنے درمیان سے نکال دو*

۶ باب

(۱) کیا تم میں سے کسي کا ھیاؤ پڑتا ھی کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے فیصلہ کے لیئے بےدینوں پاس جاوے نہ کہ مقدسوں پاس (۲) کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ جہان کي عدالت کرینگے پس اگر جہان کي عدالت تم سے کي جاوے تو کیا چھوتے قضیوں کے فیصل کرنے کے لائق نہیں ھو (۳) کیا تم نہیں جانتے کہ ھم فرشتوں کي عدالت کرینگے تو کیا اِس زندگي کے معاملے فیصل نہ کریں (۴) پس اگر تم میں اِس زندگي کے قضیئے ھوں تو کلیسیئے کے اُن شخصوں کو جو حقیر ھیں عدالت کرنے کے لیئے مقرر کرو (۵) میں یہہ اِس لیئے کہتا ھوں کہ تم شرمندہ ھو کیا ایسا ھی کہ تم میں ایک عقلمند بھي نہیں جو اپنے بھائیوں کا مقدمہ فیصل کر سکے (۶) کہ بھائي بھائي سے قضیہ کرتا ھی اور سو بھي بےدینوں کے آگے (۷) یہہ تمھارا بڑا قصور ھی کہ تم آپس کي داد فریاد کیا کرتے ھو ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے (۸) بلکہ تم ھي تو ظلم اور زبردستي کرتے ھو سو بھي بھائیوں پر (۹) کیا تم نہیں جانتے کہ ناراست خدا کي بادشاھت کے وارث نہ ھووینگے فریب نہ کھاؤ کیونکہ حرامکار اور بت‌پرست اور زنا کرنیوالے اور عیاش اور لونڈےباز (۱۰) اور چور اور لالچي اور شرابي اور گالي بکنیوالے اور لوتیرے خدا کي بادشاھت کے وارث نہ ھونگے (۱۱) اور بعضے تمھارے درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع کے نام سے اور ھمارے خدا کي روح سے غسل دلائے گئے اور پاک ھوئے اور راستباز بھي تھہرے (۱۲) ساري چیزیں میرے لیئے روا ھیں پر سب کا موقع نہیں ساري چیزیں میرے لیئے روا ھیں پر میں کسي چیز کے اِختیار میں نہ ھونگا (۱۳) کھانے پیت کے لیئے ھیں اور پیت کھانوں کے لیئے پر خدا اِس کو اور اُن کو نیست کریگا مگر بدن حرامکاري کے لیئے نہیں بلکہ خداوند کے لیئے

هی اور خداوند بدن کے لیئے (۱۴) اور خدا نے خداوند کو جلایا هی اور
تم کو بهي اپني قدرت سے جلاویگا (۱۵) کیا تم نہیں جانتے که تمہارے
بدن مسیح کے اعضا هیں پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبي کے اعضا
بناؤں ایسا نه هووے (۱۶) کیا تم کو خبر نہیں که جو کوئي کسبي سے
صحبت کرتا هی سو اُس سے ایک تن هوا کیونکه وه کہتا هي که ایسے
دونوں ایک تن هونگے (۱۷) پر وه جو خداوند سے ملا هوا هی سو اُس
کے ساتھ ایک روح هوا هی (۱۸) حرامکاري سے بهاگو جو جو گناه آدمي
کرتا هی وه بدن کے باهر هی پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا گنهگار هي
(۱۹) کیا تم نہیں جانتے که تمہارا بدن روح قدس کي هیکل هی جو تم
میں بستي جس کو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نہیں هو (۲۰) کیونکه
تم داموں سے خریدے گئے پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے جو خدا
کے هیں خدا کي بزرگي کرو *

۷ باب

(۱) جن باتوں کي بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لیئے یہه اچھا هی
که عورت کو نه چھوئے (۲) لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو هر مرد اپني
جورو اور هر عورت اپنا خصم رکھے (۳) خصم جورو کا حق جیسا چاهیئے
ادا کرے اور ویسي هي جورو خصم کا (۴) جورو اپنے بدن کي مختار
نہیں بلکه خصم مختار هی اِس طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار
نہیں بلکه جورو (۵) تم ایک دوسرے سے جدا نه رهو مگر تهوڑي مدت
آپس کي رضامندي سے تاکه روزه اور دعا کرنے کے واسطے فراغت پاؤ اور پهر
آپس میں ایک جا هوؤ تاکه شیطان تم کو تمهاري بےضبطي کے سبب
اِمتحان میں نه ڈالے (۶) پر یہه میں فقط اِجازت کي راه سے نه حکم
کي راه سے کہتا هوں (۷) که میں چاهتا که جیسا میں هوں ایسے هي
سب آدمي هوویں پر هر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پایا ایک نے یوں
اور دوسرے نے ووں (۸) سو میں بن بیاهے مردوں اور بیووں سے یہه کہتا
هوں که اُن کے لیئے اچھا هی که وے ایسے رهیں جیسا میں هوں
(۹) لیکن اگر وے ضبط نه کر سکیں تو بیاه کریں که بیاه کرنا جل جانے سے

بہتر ھی (۱۰) پر اُن کو جن کا بیاہ ھوا ھی میں نہیں بلکہ خداوند حکم کرتا ھی کہ جورو اپنے خصم کو نہ چھوڑے (۱۱) اور اگر چھوڑ چکي ھو تو وہ بے نکاح رھے یا اپنے خصم سے پھر میل کرے اورخصم اپني جورو کو چھوڑ نہ دے (۱۲) پر باقیوں کو خداوند نہیں میں کہتا ھوں کہ اگر کسي بھائي کي جورو بےایمان ھو اور وہ اُس کے ساتھ رھنے کو راضي ھو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے (۱۳) یا کسي عورت کا خصم بےایمان ھووے اور وہ اُس کے ساتھ رھنے کو راضي ھو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے (۱۴) کیونکہ بےایمان خصم اپني جورو کے سبب سے پاک ھوا اور بےایمان جورو خصم کے باعث پاک ھوئي ھی نہیں تو تمھارے فرزند ناپاک ھوتے پر اب پاک ھیں (۱۵) پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے تو کرے کوئي بھائي بہن ایسي حالت میں پابند نہیں پر خدا نے ھم کو ملاپ کے لیئے بلایا ھی (۱۶) ای عورت کیا جانیئے تو اپنے خصم کو بچاوے اور ای مرد کیا جانیئے تو اپني جورو کو بچاوے (۱۷) مگر جیسا خدا سے ھر ایک کو حصہ ملا اور جس طرح خدا نے ھر ایک کو بلایا وہ ویسا ھي چلے اور میں ساري کلیسیاؤں میں ایسا ھي مقرر کرتا ھوں (۱۸) اگر کوئي مختون ھوکر بلایا گیا تو نامختون نہ ھو اور اگر کوئي نامختوني میں بلایا گیا تو مختون نہ ھووے (۱۹) ختنہ کچھ نہیں اور نامختوني بھي کچھ نہیں مگر خدا کے حکموں پر چلنا ھي بات ھی (۲۰) ھر ایک جس حالت میں بلایا گیا وہ اُسي میں رھے (۲۱) کیا تو غلامي کي حالت میں بلایا گیا تو اندیشہ نہ کر پر اگر تو آزاد ھو جانے سکتا ھی تو اُسے اِختیار کر (۲۲) کیونکہ وہ غلام جو خداوند میں ھوکے بلایا گیا خداوند کا آزاد کیا ھوا ھی اور اِسي طرح وہ جو آزادي کي حالت میں بلایا گیا مسیح کا غلام ھی (۲۳) تم داموں سے خریدے گئے ھو آدمیوں کے غلام نہ بنو (۲۴) غرض ای بھائیو ھر ایک جس حالت میں بلایا گیا اُسي حالت میں خدا کے ساتھ رھے (۲۵) پر کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئي حکم مجھ پاس نہیں لیکن جیسا دیانتدار ھونے کے لیئے مجھپر خداوند کي طرف سے رحم ھوا ویسا ھي میں اپني راے ظاھر کرتا ھوں (۲۶) سو میرا یہہ گمان ھی کہ اِس وقت کي تکلیفوں پر نظر کرکے یہہ بہتر ھی یعنے آدمي کے لیئے بہتر ھی کہ جیسا ھي ویسا ھي

رهے (۲۷) اگر تو جورو کے بند میں هی تو اُس سے چھٹکارا مت چاہ اور اگر تو جورو سے چھوٹتا هی تو پھر جورو مت ڈھونڈھ (۲۸) لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گناہ نهیں کرتا اور اگر کنواري بیاهي جاوے تو وہ گناہ نهیں کرتي پر ایسے لوگ جسم کي تکلیف پاوینگے اور میں تمهیں بچانے چاهتا هوں (۲۹) پر اي بهائیو میں تم سے یهہ کهتا هوں که وقت تنگ هی اِس واسطے چاهیئے که جورو والے ایسے هووین جیسے که اُن کي جوروان نهیں (۳۰) اور رونیوالے ایسے جیسے وے نهیں روتے اور خوشي کرنیوالے ایسے جیسے وے خوشي نهیں کرتے اور خریدنیوالے ایسے جیسے وے مال نهیں رکهتے (۳۱) اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے جیسے دنیا سے کام نهیں رکهتے کیونکه دنیا کا رنگ روپ گذرتا چلا جاتا هی (۳۲) سو میں یهہ چاهتا هوں که تم بےاندیشه رهو وہ جو بن بیاها سو خداوند کے لیئے اندیشهمند رهتا هی که وہ کیونکر خداوند کو راضي کرے (۳۳) پر وہ جو بیاها هی سو دنیا کے واسطے اندیشهمند هی که کیونکر وہ اپني جورو کو راضي کرے (۳۴) بیاهي اور بن بیاهي میں بهي یهہ فرق هی که بن بیاهي خداوند کے لیئے اندیشهمند رهتي هی که وہ بدن اور روح میں مقدس بنے پر بیاهي هوئي دنیا کے لیئے اندیشهمند رهتي هی که کیونکر وہ اپنے خصم کو راضي کرے (۳۵) پر یهہ تمهارے فائدہ کے واسطے کهتا هوں نه که میں تمهیں پهندے میں ڈالوں بلکه اُسکے لحاظ سے جو زیب دیتا هی اور تاکه تم خداوند کي بندگي میں خاطرجمعي سے مشغول رهو (۳۶) اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے حق میں جواني سے ڈهل جانا نامناسب جانے اور یهي ضرور سمجهے تو جو چاهے سو کرلے که وہ گناہ نهیں کرتا وے بیاہ کریں (۳۷) پر جو کوئي ضرور نه سمجهے بلکه اپنے دل میں مضبوط رهتا اور اپنے اِرادہ کو انجام دینے پر قادر هی اور دل میں یهہ ٹهانے که میں اپني لڑکي کو بن بیاهي رهنے دونگا تو وہ اچها کرتا هی (۳۸) غرض وہ جو بیاہ دیتا هی اچها کرتا هی اور جو بیاہ نهیں دیتا سو بهتر کرتا هی (۳۹) عورت شریعت کي پابند هی جب تک اُسکا خصم جیتا رهے پر اگر اُسکا خصم مر جاوے تب وہ آزاد هی که جس سے چاهے بیاہ کرلے مگر صرف خداوند میں (۴۰) پر اگر بن بیاهي رهے تو وہ میري دانست میں زیادہ سعادتمند هی اور میں جانتا هوں که خدا کي روح مجهہ میں بهي هی *

۸ باب

(۱) اب بابت اُن چیزوں کي جو بُتوں پر قرباني کي جاتي هیں سو هم
یهه جانتے هیں که هم سب عرفان رکهتے هیں عرفان پهلاتا پر محبت
بڑهاتي هی (۲) چنانچه اگر کوئي گمان کرے که کچهه جانتا هی تو جیسا جاننا
چاهیئے وه اب تک کچهه نهیں جانتا (۳) لیکن جو کوئي خدا سے محبت
رکهتا هی وه اُس سے پهچانا جاتا هی (۴) سو اُن چیزوں کے کهانے کي بابت
جو بتوں پر قرباني کي جاتي هیں هم جانتے هیں که بت مطلق کچهه
چیز دنیا میں نهیں اور کوئي خدا نهیں مگر ایک (۵) کیونکه هرچند
افلاک و زمین میں بهت هیں جو خدا کهلاتے هیں (چنانچه بهتیرے خدا اور
بهتیرے خداوند هیں) (۶) لیکن همارا ایک خدا هی جو باپ هی جس
سے ساري چیزیں هوئیں اور هم اُسي کے لیئے هیں اور ایک خداوند هی
جو یسوع مسیح هی جسکے سبب سے ساري چیزیں هوئیں اور هم اُسیکے
وسیلے سے هیں (۷) لیکن سب کو یهه عرفان نهیں بلکه کتنے هي بت
کو کچهه چیز جانکر بتوں پر کي قرباني آج تک کهاتے هیں اور اُنکا دل
ضعیف هوکر آلوده هو جاتا هی (۸) لیکن کهانا همیں خدا سے نهیں ملاتا
کیونکه اگر کهاویں تو هماري کچهه بڑهتي نهیں اور جو نه کهاویں تو گهٹتي
نهیں (۹) پر خبردار رهو که تمهارا یهه اِختیار کمزوروں کے ٹهوکر کهلانے کا
باعث نه هووے (۱۰) کیونکه اگر کوئي تجهے جو عرفان رکهتا هی بتخانه
میں کهاتے دیکهے تو کیا وه جسکا دل ضعیف هی بتوں کي قرباني کهانے پر
دلیر نه هوگا (۱۱) اور تیرا وه کمزور بهائي جسکے لیئے مسیح موا تیرے
عرفان سے هلاک نه هوگا (۱۲) پس تم بهائیونکے یوں گنهگار هوکے اور اُنکے
ضعیف دل کو گهایل کرکے مسیح کے گنهگار ٹههرتے هو (۱۳) سو اگر کوئي
خوراک میرے بهائي کو ٹهوکر کهلاوے تو میں ابد تک کبهي گوشت نه کهاؤں
تا نه هووے که اپنے بهائي کي ٹهوکر کا سبب هوؤں *

۹ باب

(۱) کیا میں رسول نهیں هوں کیا میں آزاد نهیں کیا میں نے یسوع
مسیح کو جو همارا خداوند هی نهیں دیکها کیا تم خداوند میں میرے

بنائے ہوئے نہیں ہو (۲) ہرچند میں دوسروں کے لیئے رسول نہیں تو بھي
تمہارے لیئے تو البتہ ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میري رسالت پر
مُہر ہو (۳) جو مُجھے پرکھتے ہیں اُن کے لیئے میرا یہہ جواب ہی
(۴) کیا ہمیں کھانے پینے کا اِختیار نہیں (۵) اور کیا ہم کو یہہ اِقتدار
نہیں کہ کسي دیني بہن کو بیاہ‌کر لیئے پھریں جیسے اور رسول اور خداوند
کے بھائي اور کیفاس کرتے ہیں (۶) یا صرف مُجھے اور برنباس کو اِختیار
نہیں کہ محنت نہ کریں (۷) کون اپنا خرچ کرکے سپہگري کرتا ہی کون
انگور کا باغ لگاتا ہی کہ اُسکا پھل نہیں کھاتا یا کون گلہ چراتا ہی جو اُس
گلے کا کچھہ دودھہ نہیں پیتا (۸) کیا میں ایسي باتیں بولتا ہوں فقط
اِسلیئے کہ یہہ اِنساني رواج ہي یا شریعت بھي یہہ نہیں کہتي
(۹) کیونکہ موسیٰ کي شریعت میں تو یوں لکھا ہي کہ داوتے ہوئے بیل کا
منہہ مت باندھیو کیا خدا کو بیلوں ہي کي پروا ہی (۱۰) یا وہ خاص
ہمارے واسطے یوں کہتا ہاں یہہ ہمارے واسطے بیشک لکھا ہی کیونکہ مناسب
ہی کہ جوتنیوالا اُمید سے جوتے اور داونیوالا حصہ پانے کي اُمید سے داوے
(۱۱) سو اگر ہم نے تمہارے لیئے روحاني چیزیں بوئي ہیں تو کیا یہہ بڑي
بات ہی کہ ہم تمہاري جسماني چیزیں کاتیں (۱۲) اگر اوروں کا تم پر
یہہ اِختیار ہي تو ہمارا کیا زیادہ نہ ہوگا لیکن ہم یہہ اِختیار کام میں
نہ لائے بلکہ ساري باتیں سہتے ہیں نہ ہووے کہ ہم‌مسیح کي اِنجیل کے
مزاحم ہوویں (۱۳) کیا تم نہیں جانتے کہ جو ہیکل کا کاروبار کرتے سو
ہیکل میں سے کھاتے ہیں اور جو قربانگاہ میں حاضر ہوا کرتے سو قربانگاہ
سے حصہ لیتے ہیں (۱۴) یوں ہي خداوند نے بھي فرمایا ہی کہ جو
اِنجیل کے سنانیوالے ہیں اِنجیل سے اسباب زندگي پاوینگے (۱۵) پر میں
اُن میں سے کچھہ عمل میں نہ لایا اور میں نے اِس غرض سے یہہ نہیں
لکھا کہ میرے واسطے یوں کیا جاوے کیونکہ اُس سے مجھے مرنا بہتر ہی
کہ کوئي میرے فخر کو کھو دیوے (۱۶) اِسلیئے کہ اگر میں اِنجیل کي
خبر دوں تو کچھہ میرا فخر نہیں کیونکہ مجھے ضرورت پڑي ہی اور مجھہ
پر واویلا ہي اگر میں اِنجیل کي خبر نہ دوں (۱۷) کہ اگر میں یہہ
خوشي سے کروں تو پھل پاؤنگا پر اگر ناخوشي سے تو بھي مختاري مُجھے سونپي

گئي هی (۱۸) پس تو مجھے کیا پھل ملتا هی یهہ که جب میں
اِنجیل کي منادي کروں مسیح کي خوشخبري کو بےمزد ٹھهراؤں تاکه
میں اپنے اِس اِختیار کو جو اِنجیل کي بابت هی بیجا طور پر اِستعمال
نه کروں (۱۹) کیونکه میں نے باوجودیکه سب سے آزاد هوں آپ کو
سب کا غلام ٹھهرایا تاکه میں بهتوں کو نفع میں پاؤں (۲۰) میں یهودیوں
کے درمیان یهودي سا تها تاکه میں یهودیوں کو نفع میں پاؤں شریعت‌والوں
میں میں شریعت‌والا بنا تاکه شریعت‌والوں کو نفع میں پاؤں (۲۱) اور
بےشریعت لوگوں میں بےشریعت سا (هرچند میں خدا کے نزدیک بے
شریعت نهیں هوا بلکه مسیح کي شریعت کا تابع تها) تاکه میں بیشریعت
لوگوں کو نفع میں پاؤں (۲۲) کمزوروں میں میں کمزور سا تها تاکه کمزوروں
کو نفع میں پاؤں میں سب آدمیوں کے واسطے سب کچھ بنا تاکه هر
ایک طرح سے کتنوں کو بچاؤں (۲۳) اور میں یهہ اِنجیل کے واسطے کرتا
هوں تاکه میں تمهارے ساتھ اُس میں شریک هوؤں (۲۴) کیا تم نهیں
جانتے هو که میدان میں جب دوڑتے هیں تو سب دوڑتے هیں پر بازي
ایک هي پاتا هی پس تم ایسا دوڑو که تم هي جیتو (۲۵) اور هر ایک
کشتیگیر سب باتوں کا پرهیز رکھتا هی سو وے اُس تاج کے لیئے جو فاني
هی یهہ کرتے هیں پر هم وہ تاج پانے کے لیئے جو غیرفاني هی (۲۶) سو
میں دوڑتا هوں پر بےٹھکانے نهیں میں گھونسے لڑتا هوں پر اُسکي مانند نهیں
جو هوا کو مارتا هی (۲۷) بلکه میں اپنے بدن کو پیسے ڈالتا هوں اور
اُسے باندھکے گھسیٹتے لیئے پھرتا هوں نه هووے که میں اوروں کو منادي کرکے
آپ نامقبول ٹھهروں *

۱۰ باب

(۱) پر ای بهائیو میں نهیں چاهتا که تم اِس سے ناواقف رهو که
همارے باپ‌دادے سب بادل کے نیچے تھے اور وے سب سمندر میں سے
هوکر نکل گئے (۲) اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمه
پایا (۳) اور سبھوں نے ایک هي روحاني خوراک کھائي (۴) اور سبھوں نے
ایک هي روحاني پاني پیا کیونکه اُنهوں نے اُس روحاني چٹان میں سے

جو اُنکے ساتھہ چلي پاني پیا اور وہ چٹان مسیح تھي (۵) پر اُن میں
بہتوں سے خدا راضي نہ تھا اور وے بیابان میں مارے پڑے (۶) یے سارے
ماجرے همارے واسطے نمونہ هوئے تاکہ هم بري چیزوں کي خواهش نہ
کریں جیسے اُنهوں نے بهي کي (۷) اور تم بتپرست نہ بنو جسطرح
اُن میں کئي ایک تھے جیسا لکھا هی کہ یہہ قوم کھانے پینے بیٹھي پھر
ناچنے اُٹھي (۸) اور هم حرامکاري نہ کریں جسطرح اُن میں سے کئي
ایک نے کي اور ایک هي دن میں تیئیس هزار مارے پڑے (۹) اور هم
مسیح کا اِمتحان نہ کریں چنانچہ اُن میں سے بعضوں نے کیا اور سانپوں سے
هلاک هوئے (۱۰) اور تم مت کُڑکُڑاؤ چنانچہ اُن میں سے کئي ایک کُڑکُڑائے
اور هلاک کرنیوالے سے هلاک هوئے (۱۱) یے سب واقعات جو اُنکو هوئیں
نمونہ هوئیں اور هماري نصیحت کے واسطے جو آخري زمانہ میں هیں
لکھي گئیں (۱۲) پس جو کوئي آپ کو قائم سمجھتا هی سو خبردار رهے
ایسا نہ هو کہ گر پڑے (۱۳) تم کسي اِمتحان میں سوا اُس کے جو اِنسان
سے کیا جاتا هی نہیں پڑے اور خدا وفادار هی کہ وہ تم کو تمهاري طاقت
سے زیادہ اِمتحان میں پڑنے نہ دیگا بلکہ وہ اِمتحان کے ساتھہ نکل جانے کي
راہ بهي ٹھہرا دیگا تاکہ تم برداشت کر سکو (۱۴) پس اي میرے پیارو
تم بت‌پرستي سے بھاگو (۱۵) میں تم سے یوں بولتا هوں جیسے عقلمندوں
سے سو جو میں کہتا هوں جانچو (۱۶) یہہ برکت کا پیالہ جس پر هم برکت
مانگتے هیں کیا مسیح کے لہو کي شراکت نہیں یہہ روٹي جو هم توڑتے هیں
کیا مسیح کے بدن کي شراکت نہیں هي (۱۷) کیونکہ هرچند هم بہت
سے هیں پر ملکے ایک روٹي اور ایک تن هیں اِسلیئے کہ هم سب ایک
هي روٹي میں شریک هیں (۱۸) اُن پر جو جسم کے رو سے اِسرائیلي هیں
نظر کرو کیا وے جو قرباني کھانیوالے هیں قربانگاہ کے شریک نہیں (۱۹) پس
میں کیا کہتا هوں کہ بت کچھہ چیز هی یا بتوں کي قرباني کچھہ چیز هي
(۲۰) بلکہ یہہ کہتا کہ غیرقومیں جو قرباني کرتي هیں شیاطین کے لیئے کرتي
هیں نہ خدا کے لیئے اور میں نہیں چاهتا کہ تم شیاطین کے شریک هو
(۲۱) تم خداوند کا پیالہ اور شیاطین کا پیالہ پي نہیں سکتے تم خداوند کے
دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں هو سکتے (۲۲) کیا

هم خداوند کو غيرت دلاتے هيں کيا هم اُس سے زورآور هيں (۲۳) سب کچهه ميرے ليئے حلال هي پر سب کچهه موقع نهيں سب کچهه مجهے حلال هي پر سب کچهه ترقي نهيں بخشتا (۲۴) کوئي اپني بهتري نه ڈهونڈهے بلکه هر ايک دوسرے کي بهتري چاهے (۲۵) جو کچهه قصائيوں کي دوکانوں ميں بکتا هي سو کهاؤ اور ديني اِمتياز کرکے کچهه نه پوچهو (۲۶) کيونکه زمين اور اُسکي معموري خداوند کي هي (۲۷) پهر اگر بےايمانوں ميں سے کوئي تمهاري دعوت کرے اور تم اُس کے يهاں جانے پر راضي هو تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے کهاؤ اور ديني اِمتياز کرکے کچهه نه پوچهو (۲۸) پر اگر کوئي تمهيں کهے که يهه بتوں کي قرباني هي تو اُس کي خاطر جسنے جتايا اور اِمتياز دين کے سبب مت کهاؤ که زمين اور اُس کي معموري خداوند کي هي (۲۹) اِمتياز کرنا هي اُسي دوسرے کے ليئے اور نه اپنے ليئے که کاهے کو دوسرے کي سمجهه ميري آزادگي کو خلل کرے (۳۰) اور اگر ميں شکر کرکے کهاتا هوں تو جس چيز پر شکر کرتا هوں اُس کے سبب کس ليئے بدنام هوں (۳۱) پس تم کهاتے يا پيتے يا جو کچهه کرتے هو سب خدا کے جلال کے ليئے کرو (۳۲) تم نه يهوديوں نه يونانيوں نه خدا کي کليسيئے کو ٹهوکر کے باعث هو (۳۳) چنانچه ميں سب باتوں ميں سب کو راضي رکهتا هوں اور اپنا نهيں بلکه بهتوں کا فائده ڈهونڈهتا هوں تاکه وے نجات پاويں *

۱۱ باب

(۱) تم ميرے پيرو هو جيسے ميں بهي مسيح کا هوں (۲) اور اى بهائيو ميں تمهاري تعريف کرتا هوں که تم هر بات ميں مجهے ياد رکهتے هو اور اُن روايتوں کو حفظ کرتے هو جس طرح سے ميں نے تمهيں سونپي هيں (۳) پر ميں چاهتا هوں که تم جانو که هر ايک مرد کا سر مسيح هي اور عورت کا سر مرد اور مسيح کا سر خدا (۴) جو مرد دعا يا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈهانپتا هي وه اپنے سر کو بےحرمت کرتا (۵) اور هر عورت جو بغير سر ڈهانپے دعا يا نبوت کرتي سو اپنے سر کو بےحرمت کرتي هي کيونکه يهه اُسکے سر مونڈنے کے برابر هي (۶) کيونکه اگر عورت اوڑهني

نه اُوڑھے تو اُس کي چوٹي بھي کٹ جاوے پر اگر عورت چوٹي کاٹنے یا
سر مونڈنے سے بےحرمت ہوتي ہی تو اوڑھني اوڑھے (۷) مرد کو نه چاھیئے
که اپنے سر کو ڈھانپے که وہ خدا کي صورت اور اُسکا جلال ہی پر عورت
مرد کا جلال ہی (۸) اِس لیئے که مرد عورت سے نہیں بلکه عورت مرد
سے ہی (۹) اور مرد عورت کے لیئے نہیں بلکه عورت مرد کے لیئے پیدا
ہوئي (۱۰) پس چاھیئے که عورت فرشتوں کے سبب اپنے سر کو
ڈھانپ رکھے (۱۱) مگر خداوند میں نه مرد عورت کے بغیر ہی نه عورت
مرد کے بغیر (۱۲) کیونکه جیسا عورت مرد سے ہی ویسا ھي مرد بھي
عورت کے وسیلے سے ہی پر سب خدا سے ھیں (۱۳) تم آپ ھي تجویز
کرو کیا مناسب ہی که عورت بغیر سر ڈھانپے خدا سے دعا مانگے
(۱۴) کیا طبیعت سے تم کو نہیں معلوم ہوتا که اگر مرد چوٹي رکھے تو
اُسکي بےحرمتي ہی (۱۵) پر اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُسکي
زینت ہی کیونکه بال اُسے پردہ کے واسطے دیئے گئے (۱۶) لیکن اگر کوئي
تکراري معلوم ہو تو ظاہر ہووے که نه ہمارا نه خدا کي کلیسیاؤں کا کوئي
ایسا دستور ہی (۱۷) اور جو میں اب تمھیں کہتا ہوں اِس میں
تمھاري تعریف نہیں کرتا که تم جب جمع ہوتے ہو تو اُس میں تمھاري
کچھ بھلائي نہیں بلکه برائي ھي (۱۸) کیونکه اول یہه ہی که میں سنتا
ہوں که جس وقت تم کلیسیئے میں جمع ہوتے ہو تمھارے بیچ اِختلاف
ہوتے ھیں اور اِسکي حقیقت کو میں کچھه مان بھي لیتا ہوں (۱۹) کیونکه
ضرور ہی که تمھارے بیچ بدعتیں بھي ہو جاویں تاکه وے جو تم میں مقبول
ھیں ظاہر ہو جاویں (۲۰) پھر جو تم ایک ھي مکان میں جمع ہوتے ہو یہه
عشاے رباني کھانے کے لیئے نہیں ھي (۲۱) کیونکه کھانے کے وقت ہر ایک
پہلے اپنا ھي کھانا کھا لیتا ہی اور کوئي بھوکھا رہ جاتا اور کوئي مست ہوتا
ہی (۲۲) کیا تم کھانے پینے کے لیئے گھر نہیں رکھتے ہو یا خدا کي
کلیسیئے کو ناچیز جانتے ہو اور اُنھیں جو گھر نہیں رکھتے شرمندہ کرتے ہو
اب میں تم سے کیا کہوں کیا اِس میں تمھاري تعریف کروں میں تمھاري
تعریف نہیں کرتا (۲۳) کیونکه میں نے یہه بات خداوند سے پائي اور
تمھیں بھي سونپي که خداوند یسوع نے جس رات که پکڑوایا گیا روٹي لي

(۲۴) اور شکر کرکے توڑي اور کہا کہ لو کھاؤ یہہ میرا بدن ھی جو تمھارے لیئے توڑا جاتا ھی تم میری یادگاري کے لیئے یہہ کیا کرو (۲۵) اور اِسي طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھي لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ وہ نیا عہد ھی جو میرے لہو سے ھی جب جب تم پیو میری یادگاري کے لیئے یوں کرو (۲۶) کیونکہ جب جب تم یہہ روٹي کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ھو تو تم خداوند کي موت کو جب تک کہ وہ آوے جتاتے رھتے ھو (۲۷) اِس واسطے جو کوئي نامناسب طور سے یہہ روٹي کھاوے یا خداوند کا پیالہ پیوے تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ھوگا (۲۸) پس آدمي پہلے آپ کو جانچے اور یونھي اِس روٹي میں سے کھاوے اور اِس پیالہ سے پیوے (۲۹) کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ھی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپني سزا کھاتا اور پیتا ھی (۳۰) اِسي سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ھیں اور کتنے سو گئے (۳۱) اگر ھم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے (۳۲) اور خداوند ھمیں سزا دیکے تربیت کرتا ھی تا نہ ھووے کہ ھم دنیا کے ساتھہ سزا کے حکم میں شریک ھوویں (۳۳) پس ای میرے بھائیو جب تم کھانے کے لیئے جمع ھو تو ایک دوسرے کي راہ دیکھو (۳۴) اور اگر کوئي بھوکھا ھو تو اپنے گھر میں کھاوے نہ ھو کہ تم سزا پانے کو جمع ھو اب جو کچھہ باقي ھی سو میں آکے درست کرونگا *

۱۲ باب

(۱) ای بھائیو میں نہیں چاھتا کہ تم روحاني نعمتوں کي بابت بے خبر رھو (۲) تم جانتے ھو کہ تم غیرقوموالے تھے اور گونگے بتوں کے پیچھے جس طرح چلائے گئے چلتے تھے (۳) پس میں تمھیں جتاتا ھوں کہ کوئي نہیں جو خدا کي روح سے بولتا یسوع کو ملعون کہتا ھی اور کوئي بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ھی (۴) پس نعمتیں طرح طرح کي ھیں پر روح ایک ھي ھی (۵) اور خدمتیں بھي طرح طرح کي ھیں پر خداوند ایک ھي ھی (۶) اور

تاثیریں طرح طرح کي هیں پر خدا ایک هي هی جو سبھوں میں سب
کچھہ کرتا هی (۷) لیکن روح کا ظہور جو ہر ایک میں کیا جاتا فائدہ
عام کے لیئے هی (۸) ایک کو روح سے حکمت کي بات ملتي هی اور
دوسرے کو اُسي روح سے علم کي بات (۹) اور بعضے کو اُسي روح سے
ایمان اور بعضے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي نعمتیں (۱۰) اور کسي
کو کرامتوں کي قدرتیں اور کسي کو نبوت اور بعضے کو روحوں کي پہچان اور
بعضے کو طرح طرح کي زبانیں اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا (۱۱) لیکن
وهي ایک روح یہہ سب کچھہ کرتي هی پر جیسا چاهتي هر ایک کو
بانٹتي هی (۱۲) کیونکہ جس طرح بدن ایک هی اور اُس کے عضو
بہت اور ایک بدن کے عضو ملکر اگرچہ بہت ایک بدن هوتے هیں مسیح
بهي ایسا هي هی (۱۳) کہ هم سب نے کیا یہودي کیا یوناني کیا غلام
کیا آزاد ایک هي روح سے ایک بدن بننے کے لیئے بپتسمہ پایا اور هم
سب کو ایک هي روح سے پینے کو دیا گیا (۱۴) کیونکہ بدن میں ایک
عضو نہیں بلکہ بہت سے هیں (۱۵) اور اگر پانو کہے اِس لیئے کہ
میں هاتھہ نہیں میں بدن کا نہیں تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں
هی (۱۶) اور اگر کان کہے اِس لیئے کہ میں آنکھہ نہیں میں بدن کا
نہیں تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں (۱۷) اگر سارا بدن آنکھہ
هوتا تو سننا کہاں هوتا اور اگر سب سننا هوتا تو سونگھنا کہاں (۱۸) پر
اب خدا نے عضوؤں میں سے ایک ایک کو بدن میں اپني مرضي کے موافق
رکھا (۱۹) پر اگر وے سب ایک هي عضو هوتے تو بدن کہاں هوتا (۲۰) پر
اب بہت سے عضو هیں لیکن بدن ایک هی (۲۱) آنکھہ هاتھہ سے نہیں
کہہ سکتي کہ میں تیري محتاج نہیں اور سر بهي پانوؤں سے نہیں کہہ
سکتا کہ میں تمھارا محتاج نہیں (۲۲) بلکہ بدن میں وے عضو جو
زیادہ کمزور معلوم هوتے هیں بہت ضرور هیں (۲۳) اور بدن کے اُن
عضوؤں کو جنھیں هم کم شوکتوالے جانتے هیں اُنھیں کو زیادہ عزت دیتے
هیں اور همارے بےڈول عضو بہت خوشڈول هو جاتے هیں (۲۴) کیونکہ
همارے خوشڈول عضو اُس کے محتاج نہیں پر خدا نے اُن عضوؤں کو جن
کي کمتي تهي زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکب کیا (۲۵) تاکہ بدن

میں اِختلاف نہ ہووے بلکہ سارے عضو آپس میں ایک دوسرے کے همدرد رهیں (۲۶) اور اگر ایک عضو کچھ دکھ پاتا هی تو سارے عضو اُس کے ساتھ دکھ پاتے هیں اور اگر ایک عضو عزت پاوے تو سارے عضو اُس کے ساتھ خوش هوتے هیں (۲۷) تم ملکے مسیح کے بدن هو اور جدا جدا عضو هو (۲۸) اور خدا نے کلیسیئے میں کتنوں کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُس کے کرامتیں تب چنگا کرنے کي قدرتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کي زبانیں (۲۹) کیا سب رسول هیں کیا سب نبي هیں کیا سب اُستاد هیں کیا سب کرامتیں دکھاتے هیں (۳۰) کیا سب کو چنگا کرنے کي قدرت هی کیا طرح طرح کي زبانیں سب بولتے هیں کیا سب ترجمہ کرتے هیں (۳۱) تم اچھي سے اچھي نعمتوں کے مشتاق رهو پر میں ایک اور راہ جو اُن سے کہیں بہتر هی تمھیں بتلاتا هوں *

۱۳ باب

(۱) اگر میں آدمي یا فرشتوں کي زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتي جھانجھ هوں (۲) اور اگر میں نبوت کروں اور اگر میں غیب کي سب باتیں اور سارے علم جانوں اور میرا اِیمان کامل هو یہاں تک کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں تو میں کچھ نہیں هوں (۳) اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں یا اگر میں اپنا بدن دوں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ فایدہ نہیں (۴) محبت صابر هی اور ملائم هی محبت ڈاہ نہیں کرتي محبت شیخي نہیں کرتي اور پھولتي نہیں (۵) بےموقع کام نہیں کرتي خود غرض نہیں غصہور نہیں بدگمان نہیں (۶) ناراستي سے خوش نہیں بلکہ راستي سے خوش هی (۷) سب باتوں کو پي جاتي هی سب کچھ باور کرتي هی سب چیز کي اُمید رکھتي هی سب کي برداشت کرتي هی (۸) محبت کبھي جاتي نہیں رهتي اگر نبوتیں هیں تو موقوف هونگي اگر زبانیں هیں تو بند هو جائینگي اگر علم هی تو لاحاصل هو جائیگا (۹) کیونکہ همارا علم ناقص هی اور هماري نبوت ناتمام (۱۰) پر جب کمال آویگا

تو ناقص نیست ہو جائیگا (۱۱) جب میں لڑکا تھا تب لڑکے کے مانند بولتا تھا اور لڑکے کے مانند خیال کرتا تھا اور لڑکے کے مانند ہجت کرتا تھا پر جب جوان ہوا تب میں نے لڑکائي سے ہاتھہ اُٹھایا (۱۲) کہ اب ہم آئینہ سے دھندھلا سا دیکھتے ہیں پر اُس وقت روبرو دیکھینگے اِس وقت میرا علم ناقص ہی پر اُس وقت میں بالکل جانونگا جس طرح کہ میں سراسر پہچانا گیا (۱۳) اب تو اِیمان اُمید محبت یے تینوں موجود رہتي ہیں پر اُن میں جو بڑھکر ہی سو محبت ہی *

۱۴ باب

(۱) محبت کا پیچھا کرو اور روحاني نعمتوں کي آرزو رکھو خصوصاً اُسکي کہ تم نبوت کرو (۲) کیونکہ جو بیگانہ زبان بولتا ہی وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے بولتا ہی کیونکہ کوئي نہیں سمجھتا اگرچہ وہ روح سے بھید کي باتیں بولتا ہی (۳) پر جو نبوت کرتا ہی سو آدمیوں سے اُن کي ترقي اور نصیحت اور تسلي کے لیئے بولتا ہی (۴) جو بیگانہ زبان میں بولتا ہی سو اپني ہي ترقي کرتا ہی پر جو نبوت کرتا ہی کلیسیئے کي ترقي کرتا ہی (۵) تو بھي میں چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح کي زبانیں بولو پر خاص کر چاہتا ہوں کہ نبوت کرو کہ نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانیں بولتا ہی بڑا ہي اگر وہ ترجمہ اِس لیئے نہ کرے کہ کلیسیا ترقي پاوے (۶) اب ای بھائیو اگر میں طرح طرح کي زبانیں بولتا ہوا تمھارے پاس آؤں اور اِلہام یا علم یا نبوت یا تعلیم کي باتیں تم سے نہ کہوں تو تم کو مجھسے کیا فائدہ ہوگا (۷) چنانچہ بےجان چیزیں جن سے آوازیں نکلتي ہیں جیسے بانسري یا بربط اگر اُن کے بولوں میں تفاوت نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا (۸) اور اگر نرسنگے کے بول دبدھے کے ساتھہ ہوں تو کون آپ کو لڑائي کے لیئے طیار کریگا (۹) ویسے ہي تم بھي اگر زبان سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہی کیونکر سمجھا جائیگا تم ہوا سے بک بک کرنیوالے ٹھہروگے (۱۰) کتني کتني زبانیں طرح طرح کي دنیا میں اغلب نہ ہونگیں اور اُن میں سے کوئي بےمعني نہیں (۱۱) پر اگر وہ

زبان مجھے نہ آتی ہو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبی ٹھہرونگا اور بولنیوالا میرے آگے اجنبی ٹھہریگا (۱۲) پس جب کہ تم روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی بڑھتی چاہو تاکہ کلیسیئے کی ترقی کر سکو (۱۳) چنانچہ وہ جو بیگانہ زبان میں بولتا ہی دعا مانگے کہ ترجمہ بھی کر سکے (۱۴) کیونکہ اگر میں کسی بیگانہ زبان میں دعا مانگوں تو میری روح دعا مانگتی ہی پر میری عقل بیکار ہی (۱۵) پس میں کیا کروں میں روح سے دعا مانگونگا اور عقل سے بھی دعا مانگونگا اور میں روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا (۱٦) نہیں تو اگر تو روح سے برکت کی بات بولے تو وہ جو انپڑھے کی جگہہ میں بیٹھا ہی تیری شکرگذاری میں آمین کیونکر کہیگا جس حال کہ جو کچھہ تو کہتا ہی وہ اُسے نہیں جانتا (۱۷) تو تو اچھی طرح شکر کرتا ہی پر دوسرا ترقی نہیں پاتا (۱۸) میں اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں (۱۹) لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپنی عقل سے بولنا اُس نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں اُن دس ہزار باتوں سے جو کسی بیگانہ زبان میں بولوں زیادہ پسند کرتا ہوں (۲۰) ای بھائیو تم عقل میں لڑکے نہ بنے رہو تم بدی میں لڑکے رہو پر عقل میں جوان ہو (۲۱) شریعت میں لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی میں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھہ بولونگا توبھی وے میری نہ سنینگے (۲۲) پس طرح طرح کی زبانیں اِیمانداروں کے لیئے نہیں بلکہ بےاِیمانوں کے واسطے نشان ہیں پر نبوت بےاِیمانوں کے لیئے نہیں بلکہ اِیمانداروں کے لیئے ہی (۲۳) پس اگر ساری کلیسیا ایک مقام میں جمع ہو اور سب کے سب طرح طرح کی زبانیں بولیں اور انپڑھے یا بےاِیمان لوگ اندر آویں تو کیا وے نہ کہینگے کہ یے دیوانے ہیں (۲۴) پر اگر سب نبوت کریں اور کوئی بےاِیمان یا انپڑھوں میں سے کوئی اندر آ جاوے تو ہر ایک کی بات سے قائل ہوگا ہر ایک سے پرکھا جائیگا (۲۵) اور یوں اُس کے دل کے بھید سب ظاہر ہونگے تب وہ منہہ کے بھل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور کہیگا کہ خدا بیشک تمھارے بیچ ہی (۲٦) پس ای بھائیو کیا ہی کہ جب تم اِکٹھے ہوتے ہو تو تم میں ہر

ایک کے ساتھہ زبور یا کوئي تعلیم یا بیگانہ زبان یا اِلهام یا ترجمہ هی
چاهیئے کہ سب کچھہ دینداري میں ترقي کے لیئے هووے (۲۷) اگر
کوئي کسي زبان میں بولے تو دو دو اور نہایت هو تو تین تین ایک ایک
کرکے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے (۲۸) پر اگر کوئي ترجمہ کرنیوالا
نہ هو تو وہ کلیسیئے میں چپکا رهے اور اپنے اور خدا سے بولے (۲۹) نبیوں
میں سے دو یا تین بولیں اور باقي تجویز کریں (۳۰) پر اگر کوئي بات
دوسرے پر جو بیٹھا هی کھل جاوے تو پہلا چپکا رهے (۳۱) کیونکہ تم
سب کے سب ایک ایک کرکے نبوت کر سکتے هو تا کہ سب سیکھیں اور
سب تسلي پاویں (۳۲) اور نبیوں کي روحیں نبیوں کے تابع هیں (۳۳) کیونکہ
خدا بےاِنتظامي کا باني نہیں پر سلامتي کا هی جیسي مقدس لوگوں
کي ساري کلیسیاؤں میں هی (۳۴) تمهاري عورتیں کلیسیئے میں
چپکي رهیں کہ اُنهیں بولنے کا حکم نہیں هی بلکہ چاهیئے کہ فرمانبردار
رهیں جس طرح شریعت میں بهي لکھا هی (۳۵) اور اگر وے کچھہ
سیکھا چاهیں تو گھر میں اپنے خصم سے پوچھیں کیونکہ شرم کي بات
هی کہ عورتیں کلیسیئے میں بولیں (۳۶) کیا خدا کا کلام تمهیں سے
نکلا یا صرف تمهیں تک پہنچا هی (۳۷) اگر کوئي اپنے تئیں نبي یا
روحاني جانے تو چاهیئے کہ وہ اِقرار کرے کہ یہہ باتیں جو میں تمهیں
لکھتا هوں خداوند کے احکام هیں (۳۸) اور اگر کوئي نہ جانے تو نہ جانے
(۳۹) غرض اي بھائیو نبوت کرنے کي آرزو رکھو لیکن طرح طرح کي
زبانیں بولنے سے منع نہ کرو (۴۰) ساري باتیں درستي اور ترتیب کے
ساتھہ هوویں *

۱۵ باب

(۱) اب اي بھائیو میں تمهیں اُسي اِنجیل کي بات جتاتا هوں جس
کي خوشخبري میں نے تمهیں دي اور تم نے پائي اور اُس پر قائم هو
(۲) اُسي کے سبب تم بچ بهي جاتے هو اگر وہ خوشخبري جو میں نے
تمهیں دي یاد رکھو نہیں تو تمهارا اِیمان لانا بےفائدہ هی (۳) کیونکہ
میں نے اول باتونمیں وهي تم کو سونپي جو میں نے بهي پائي کہ جیسا کہ

کتابوں میں لکھا هی مسیح همارے گناهوں کے واسطے موا (۴) اور گاڑا گیا
اور تیسرے دن کتابوں کے موافق جي اُتھا (۵) اور کیفاس کو اور اُس کے
بعد بارھوں کو دکھائي دیا (۶) بعد اُس کے پانچ سو بھائیوں سے زیادہ تھے
جنھیں وہ ایک بارہ دکھائي دیا اکثر اُن میں سے اب تک موجود هیں پر
کئي ایک سو گئے (۷) پھر یعقوب کو دکھائي دیا پھر سارے رسولوں کو
(۸) اور سب کے پیچھے مجھہ کو بھي جو ادھورے دنوں کا پیدا هوں دکھائي
دیا (۹) کہ میں رسولوں میں سب سے چھوتا هوں اور اِس لائق نہیں کہ
رسول کہلاؤں اِسواسطے کہ میں نے خدا کي کلیسیئے کو ستایا (۱۰) پر
میں جو کچھہ هوں خدا کے فضل سے هوں اور اُس کا فضل جو مجھہ پر هوا
سو بےفائدہ نہ هوا پر میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کي نہ میں نے
بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے ساتھہ تھا (۱۱) پس کیا میں کیا وے
ایسي منادي کرتے هیں اور تم ویسا هي اِیمان لائے هو (۱۲) اب اگر منادي
کي جاتي هی کہ مسیح مُردوں میں سے جي اُتھا تو تم میں سے کئي
ایک کیوں کہتے هیں کہ مُردوں کي قیامت نہ هوگي (۱۳) جب
مُردوں کي قیامت نہیں تو مسیح بھي نہیں جي اُتھا (۱۴) اور اگر
مسیح نہیں جي اُتھا تو هماري منادي عبث هی اور تمھارا اِیمان بھي
عبث (۱۵) بلکہ هم خدا کے جھوتھے گواہ بھي تھہرے کیونکہ هم نے خدا
کي بابت گواهي دي کہ اُس نے مسیح کو پھر جلایا هی جس کو اُس نے
نہیں اُتھایا اگر مُردے نہیں اُتھتے (۱۶) کیونکہ اگر مُردے نہیں اُتھتے تو
مسیح بھي نہیں اُتھا (۱۷) اور اگر مسیح نہیں اُتھا تو تمھارا اِیمان بے
فائدہ هی تم اب تک اپنے گناهوں میں گرفتار هو (۱۸) پھر وے بھي جو
مسیح میں هوکے سو گئے هیں سو نیست هوئے (۱۹) اگر هم صرف اِسي
زندگي میں مسیح سے اُمید رکھتے هیں تو هم سارے آدمیوں سے کمبخت
هیں (۲۰) پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جي اُتھا هی اور اُن میں جو
سو گئے هیں پہلا پھل هوا (۲۱) کہ جب آدمي کے سبب سے موت هی
تو آدمي هي کے سبب سے مُردوں کي قیامت بھي هی (۲۲) کیونکہ
جیسا آدمي میں شامل هوکے سب مرتے هیں ویسا هي مسیح میں شامل
هوکے سب جلائے جائینگے (۲۳) لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں

پہلا پہل مسیح پھر وے جو مسیح کے ہیں اُس کے آنے پر (۲۴) بعد اُس
کے آخرت ہی تب وہ بادشاہت خدا کے جو باپ ہی سپرد کریگا اور
ساری حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر دیگا (۲۵) کیونکہ
جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پانوں تلے نہ لاوے ضرور ہی کہ
سلطنت کرے (۲۶) موت بھی جو آخری دشمن ہی نیست ہوگی
(۲۷) کہ اُس نے سب کچھہ اُس کے پانوں تلے کر دیا ہی مگر جب کہ وہ
کہتا ہی کہ سب کچھہ اُس کے تابع میں کر دیا تو ظاہر ہی کہ وہی الگ
رہا جسنے سب کچھہ اُس کے تابع میں کر دیا (۲۸) اور جب سب
کچھہ اُس کے تابع میں آویگا تب بیٹا آپ ہی اُس کا تابعدار ہو جاویگا
جس نے سب چیزیں اُس کے تابع میں کر دیں تاکہ خدا سب میں
سب کچھہ ہووے (۲۹) نہیں تو وے جو کہ مُردوں کے اُوپر بپتسمہ پاتے
ہیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اُوپر
بپتسمہ پاتے ہیں (۳۰) اور پھر ہم کیوں ہر گھڑی خطرے میں پڑے ہیں
(۳۱) مجھے تمہارے اِس فخر کی جو ہمارے خداوند مسیح یسوع سے ہی
قسم کہ میں ہر روز مرتا ہوں (۳۲) اگر میں آدمی کی طرح افسس
میں درندوں کے ساتھہ لڑا تو مجھے کیا فائدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں پس آؤ
کھاویں پیویں کہ کل کے دن مرینگے (۳۳) تم فریب نہ کھاؤ بری صحبتیں
اچھی عادتوں کو بگاڑتی ہیں (۳۴) تم راستی کرنے کے لیئے جاگو اور گناہ
نہ کرو کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں ہی میں تمہیں شرم دلانے کو
یہہ کہتا ہوں (۳۵) شاید کوئی کہے کہ مُردے کس طرح اُٹھتے ہیں اور
کس جسم کے ساتھہ آتے ہیں (۳۶) ای نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر وہ
نہ مرے تو کبھی جلائی نہ جائیگی (۳۷) اور یہہ جو تو بوتا ہی وہ جسم
نہیں ہی جو ہوویگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہوں خواہ کچھہ اور
کا (۳۸) پر خدا اُس کو جیسا اُس نے چاہا ایک جسم دیتا ہی اور ہر
بیج کو اُس کا خاص جسم (۳۹) سب گوشت ایک طرح کے گوشت
نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ہی چارپایوں کا گوشت اَور ہی مچھلیوں
کا گوشت اَور ہی پرندوں کا گوشت اَور (۴۰) اور آسمانی جسم بھی
ہیں اور خاکی بھی ہیں پر آسمانیوں کا جلال اَور ہی خاکیوں کا اور

(۴۱) آفتاب کا جلال اور هی اور ماهتاب کا جلال اور اور ستاروں کا جلال
اور هی که ستاره ستارے سے جلال کي به نسبت فرق رکهتا هی (۴۲) مُردوں
کي قیامت بهي ایسي هي هی وه فنا میں بویا جاتا اور بقا میں اُٹهتا
هی (۴۳) بےحرمتي میں بویا جاتا هی اور جلال میں اُٹهتا هی
کمزوري میں بویا جاتا هی زورآوري میں اُٹهتا هی (۴۴) نفسوالا جسم
بویا جاتا هی اور روحاني جسم اُٹهتا هی ایک نفسوالا جسم هي اور ایک
روحاني جسم (۴۵) چنانچه لکها هي که پهلا آدمي یعنے آدم جیتي
جان هوا اور پچهلا آدم جلانیوالي روح هوا (۴۶) لیکن روحاني پهلے نه
تها بلکه نفسوالا بعد اُس کے روحاني (۴۷) پهلا آدمي زمین سے خاکي هی
دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی (۴۸) جیسا خاکي ویسے وے بهي
جو خاکي هیں اور جیسا آسماني ویسے وے بهي جو آسماني هیں
(۴۹) اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی هم آسماني کي
صورت بهي پاوینگے (۵۰) ای بهائیو میں اب یهه کهتا هوں که جسم اور
خون خدا کي بادشاهت کے وارث نهیں هو سکتے اور نه فنا بقا کا وارث
هو سکتا هی (۵۱) دیکهو میں تمهیں ایک بهید کي بات کهتا هوں که
هم سب سوئینگے نهیں پر هم سب بدل جائینگے (۵۲) ایک دم میں
ایک پل میں پچهلا نرسنگا پهونکتے وقت که نرسنگا تو پهونکا جائیگا اور
مُردے اُٹهکے غیرفاني هونگے اور هم بهي بدل جائینگے (۵۳) کیونکه ضرور
هی که یهه فاني بقا کو پهنے اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهنے
(۵۴) اور جب یهه فاني غیرفاني کو اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو
پهن چکیگا تب وه بات جو لکهي هی پوري هوگي که فتح نے موت کو نگل
لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کهاں ای قبر تیري فتح کهاں (۵۶) موت
کا ڈنک گناه هی اور گناه کا زور شریعت هی (۵۷) پر شکر خدا کا جسنے
همیں همارے خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشي (۵۸) پس ای میرے
عزیز بهائیو تم ثابتقدم اور پایدار رهو اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي
کرتے رهو یهه جانکر که تمهاري محنت خداوند میں بےفائده نهیں هی *

۱۶ باب

(۱) اب اُس چندے کي بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے هی
جیسا میں نے گلتیه کي کلیسیاؤں کو حکم کیا ویسا تم بهي کرو (۲) که
هر هفتے کے پہلے دن تم میں سے هر کوئي اپني آمدني کے موافق جہاں
تک فائده اُٹھایا کچھ جمع کرکے اپنے پاس رکھے تاکه جب میں آؤں
تو چندا کرنا نه پڑے (۳) اور میں آکے اُنھیں جن کو تم مُعتبر ٹھہراؤ گے
تمھارے فیض کا پهل خطوں کے ساتھ یروسلم میں لے جانے کو بهیجونگا
(۴) اور اگر میرا هي جانا بهي مناسب هوگا تو وے میرے ساتھ جائینگے
(۵) اور جب میں مقدونیه میں هوکے نکلونگا که البته مقدونیه میں
سیر کرکے جاؤنگا تب تمھارے پاس آؤنگا (۶) شاید میں تمھارے پاس
ٹھہروں بلکه جاڑا بهي کاٹوں تاکه تم مجھے آگے جہاں میرا جانا هو روانه
کر دو (۷) که میں نہیں چاهتا که اب راه هي میں تمھاري ملاقات
کروں پر اُمیدوار هوں که اگر خداوند اِجازت دے تو کچھ دن تمھارے
پاس رهوں (۸) اور میں پنتیکوست کے دن تک افسس میں رهونگا
(۹) که ایک بڑا دروازه جس سے ایک بڑے کام میں دخل پانا هی میرے
لیئے کهلا هی اور مخالف بہت سے هیں (۱۰) اور اگر تمطاؤس آوے
تو اُس کي خبر لو تاکه وه تمھارے پاس بےخوف رهے که وه میري طرح
خداوند کا کام کرتا هی (۱۱) پس کوئي اُس کو حقیر نه جانے بلکه تم
اُس کو سلامت اِدهر کو روانه کیجیو که میرے پاس پہنچے کیونکه میں
راه دیکھتا هوں که وه بهائیوں سمیت آوے (۱۲) رها اپلوس بهائي سو
میں نے اُس سے بہت اِلتماس کیا که وه تمھارے پاس بهائیونکے ساتھ
جاوے پر اُسکا اِراده ابکے مُطلق نه تها که جاوے پر جب فرصت پاویگا تو
جاویگا (۱۳) جاگتے رهو اِیمان میں قائم هو مردانگي کرو زورآور هو
(۱۴) تمھاري سب باتیں محبت کے ساتھ هوں (۱۵) اب ای بهائیو
میں تم سے عرض کرتا هوں (که تم اِستفناس کے خاندان کو جانتے هو که وه
اخیه کا پہلا پهل هی اور وے مقدس لوگوں کي خدمت کرنے کو مستعد
رهے هیں) (۱۶) سو تم ایسے لوگوں کے اور هر ایک کے جو کام اور محنت

میں همارے شریک هوں فرمانبردار رهو (۱۷) اور میں اِستفناس اور
فورتوناتس اور اخائکس کے آنے سے خوش هوں کیونکه اُنهوں نے تم سے جو
کم هوا سو بهر دیا (۱۸) کہ اُنهوں نے میری اور تمهاری روح کو تازہ کیا
اِسلیئے تم ایسوں کو مانو (۱۹) اور اسیہ کی کلیسیائیں تمهیں سلام
کهتی هیں اور اقولا اور پرسقلا کلیسیئے سمیت جو اُن کے گهر میں هی
تمهیں خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے هیں (۲۰) سارے بهائی
تمهیں سلام کہتے هیں تم پاک بوسہ لیکے آپس میں سلام کرو (۲۱) سلام
مجهہ پولس کا اپنے هاتهہ سے (۲۲) اگر کوئی خداوند یسوع مسیح سے
محبت نهیں رکهتا وہ حرم کیا جاوے مارانااتا (۲۳) خداوند یسوع مسیح
کا فضل تم پر هووے (۲۴) میری محبت تم سب کے ساتهہ مسیح یسوع
میں هو* آمین*

یہہ پہلا خط قرنتیوں کو لکها هوا فلپی سے اِستفناس اور فورتوناتس اور
اخائکس اور تمطاوس کے هاتهہ بهیجا گیا*

پولس رسول کا دوسرا خط

قرنتيوں کو

۱ باب

پولس کي جو خدا کي مرضي سے يسوع مسيح کا رسول هى اور بهائي
تمطاوس کي جانب سے خدا کي کليسيئے کو جو قرنتس ميں هى
اُن سب مقدس لوگوں سميت جو تمام اخيه ميں هيں (۲) فضل
اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند يسوع مسيح کي طرف سے
تمهارے ليئے هووين (۳) مبارک هى وه خدا جو همارے خداوند يسوع
مسيح کا باپ اور رحمتوں کا باني اور ساري تسلي کا خدا هى (۴) وهي
هماري هر ايک مصيبت ميں هم کو تسلي ديتا هى تاکه هم اُس هي
تسلي کے سبب جو هميں خدا سے ملتي هى اُنکو بهي جو کسي طرح کي
مصيبت ميں هيں تسلي دے سکيں (۵) کيونکه جسطرح مسيحي دکهه
هم پر بڑهتے جاتے هيں اُسي طرح هماري تسلي بهي مسيح کے سبب سے
بڑهتي هى (۶) اور هم اگر مصيبت اُٹهاتے هيں تو تمهاري تسلي اور
نجات کے واسطے هى جو تمهارے اُن دکهوں کي جنهيں هم بهي سهتے
هيں برداشت کرنے سے اثر کرتي هى اور اگر هم تسلي پاتے هيں تو تمهاري
تسلي اور نجات کے واسطے هى (۷) اور هماري اُميد تمهاري بابت
مضبوط هى که هم جانتے هيں که جس طرح تم دکهوں ميں شريک هو
اُسي طرح تسلي ميں بهي هوگے (۸) کيونکه اي بهائيو هم نهيں چاهتے

که تم هماري اُس مصیبت سے جو اسیه میں هم پر پتري ناواقف رهو که
هم طاقت سے باهر بهت هي دب گئے یہاں تک که هم نے زندگي سے
بهي هاته دهویا (۹) بلکه اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کر چُکے تهے تاکه
هم نه اپنا بلکه خدا کا جو مُردوں کو جلاتا هی بهروسا رکهیں (۱۰) اُس
نے همکو ایسي بتري هلاکت سے چهترایا اور چهتراتا بهي هي اور هم کو اُس
سے یهه اُمید هی که وه آگے کو بهي چهتراویگا (۱۱) اور تم بهي ملکے دعا
سے همارے مددگار هو تاکه اُس نعمت کے سبب جو بہت سے لوگوں کي
دعا سے هم کو ملي بہت سے لوگ شکر بهي هماري طرف سے کریں
(۱۲) کیونکه همارا فخر یهه هي که همارا دل گواهي دیتا هی که هم نے خدا
کي صفائي اور سچائي کے ساته جسماني حکمت سے نہیں بلکه خدا کے
فضل سے دنیا میں گذران کي خاص کر تمهارے درمیان (۱۳) کیونکه هم
اور باتیں تمهیں نہیں لکهتے مگر وهي جنهیں تم پرهتے اور مانتے هو اور
مُجهے اُمید هی که تم آخر تک مانتے رهوگے (۱۴) چنانچه تم نے هم کو
بهي ایک طور پر مان لیا هی که هم تمهارے فخر هیں جیسے خداوند
یسوع کے دن تم بهي همارے (۱۵) اور میں نے اِسي بهروسے پر پہلے تمهارے
پاس آنے کا اِراده کیا تاکه تم دوسري نعمت پاؤ (۱۶) اور پهر تم پاس
هوکر مقدونیه کو جاؤں اور مقدونیه سے پهر تمهارے پاس آؤں اور که تم
مجهے آگے یهودیه کو پهنچا دو (۱۷) پس میں نے جو یهه اِراده کیا تو
کیا هلکاپن سے کیا یا جو اِراده میں کرتا هوں سو کیا جسماني طور پر کرتا
هوں که هاں هاں اور نہیں نہیں بهي میري بات میں هو (۱۸) پر خدا ے
برحق جانتا هی که هماري جو بات تم سے تهي سو هاں اور نہیں نه تهہري
(۱۹) که خدا کا بیتا یسوع مسیح جس کي منادي همنے یعنے میں نے اور
سلوانس اور تمطاؤس نے تمهارے بیچ کي سو هاں اور نہیں نه تهہرا بلکه
هاں اُس سے تهہرا (۲۰) کیونکه خدا کے جتنے وعدے هیں سب اُس سے
هاں اور اُس سے آمین هیں تاکه همارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاهر
هو (۲۱) اور جو هم کو تمهارے ساته مسیح میں قائم کرتا هی اور جس
نے هم کو ممسوح کیا سو خدا هی (۲۲) اور اُس نے هم پر مهر بهي کي
اور روح کا بیعانه همارے دلوں میں دیا (۲۳) غرض میں خدا کو اپنے

دل پر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے تم پر رحم کیا کہ اب تک قرنتس میں
نہیں آیا (۲۴) لیکن ہم تمہارے ایمان پر خداوندی نہیں کرتے بلکہ
تمہاری خوشی کے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان سے قائم رہتے ہو *

۲ باب

(۱) میں نے اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں تمہارے پاس پھر کے
غمگین نہ آؤں (۲) کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں تو کون سوا
اُس کے جسے میں نے غمگین کیا مجھے خوش کر سکتا ہی (۳) اور
میں نے تم کو یہہ لکھا تا نہ ہووے کہ میں آکر اُن سے جن سے چاہتا کہ
میں خوش ہوؤں غمگین ہوؤں کہ تم سبھوں کی طرف سے مجھے یقین ہی
کہ جو میری خوشی ہی سو وہی خوشی تم سبھوں کی ہی (۴) کیونکہ
میں نے بڑی مصیبت اور دلگیری سے بہت سے آنسو بہا بہاکر تمہیں
لکھا اور اِس واسطے نہیں کہ تم غمگین ہو پر اِس واسطے کہ تم میری
اُس بڑی محبت کو جو تم سے ہی جانو (۵) اور اگر کسی نے غمگین
کیا تو اُس نے مجھی کو نہیں غمگین کیا بلکہ ایک طور پر تم سب کو
بھی میں اُس پر زیادہ بوجھ ڈالنے نہیں چاہتا ہوں (۶) پس یہہ اِلزام
جو بہتیروں سے اُٹھایا اُس کے واسطے بس ہی (۷) سو بہتر ہی کہ تم
برخلاف اُسکے اُسکو معاف کرو اور تسلی دو تا کہیں ایسا نہ ہو کہ بہت غم
اُسے کھا جاوے (۸) اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم اُس
کے ساتھ اپنی محبت ثابت کرو (۹) کہ میں نے اِس واسطے بھی لکھا
تھا کہ تمہیں جانچوں کہ تم ساری باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں
(۱۰) جسے تم کچھ معاف کرتے ہو اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں اور میں
نے جسے کچھ معاف کیا تمہاری خاطر سے مسیح کے قائم مقام ہوکر معاف
کیا (۱۱) تا نہ ہووے کہ شیطان ہم پر زیادتی کرے کیونکہ ہم اُس کی
تدبیروں سے ناواقف نہیں ہیں (۱۲) اور جب میں مسیح کی اِنجیل
سنانے کو ترواس میں آیا اور خداوند سے مجھ پر ایک دروازہ کُھل گیا
(۱۳) تب میرے دل کو آرام نہ رہا کہ میں نے اپنے بھائی طیطس کو نہ
پایا اور اُن سے رخصت ہوکر وہاں سے مقدونیہ میں آیا (۱۴) اب شکر

خدا کا جو مسیح میں هم کو همیشه فتحیاب کي طرح گشت کرواتا هی
اور اُسي کي پهچان کي خوشبو هم سے هر ایک جگهه ظاهر کرواتا هی
(۱۵) کیونکه هم خدا کے آگے اُن کے لیئے جو بچائے جاتے هیں اور اُن کے
لیئے جو هلاک هوتے هیں مسیح کي خوشبوئي هیں (۱۶) بعضوں کو
مرنے کے لیئے موت کي بو اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو
هیں اور کون اِن باتوں کے لائق هی (۱۷) که هم بهتوں کي مانند خدا کے
کلام میں ملونی نهیں کرتے بلکه سچائي سے اور خدا کي طرف سے هم
خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں *

۳ باب

(۱) کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هیں یا هم اوروں کي
طرح محتاج هیں که نیکنامي کے خط تمهارے پاس لاویں یا تم سے نیکنامي
کے خط لے جاویں (۲) همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی تم هو اور
اُسے سارے آدمي جانتے اور پڑهتے هیں (۳) که تم ظاهر مسیح کے خط
هو جسکے طیار کرنے میں هم خدمت کرنیوالے هوئے اور وه سیاهي سے نهیں
بلکه زنده خدا کي روح سے اور پتهر کي تختیوں پر نهیں بلکه دل کي تختیوں
پر جو گوشت کي هیں لکها گیا هی (۴) اور هم ایسا بهروسا مسیح کي
معرفت خدا پر رکهتے هیں (۵) اِس لیئے نهیں که هم لائق هیں که
آپ سے کچهه خیال بهي کر سکیں بلکه هماري لیاقت خدا سے هی
(۶) جسنے هم کو یهه لیاقت بهي دي هی که هم نئے عهد کے خادم هوویں
حرف کے نهیں بلکه روح کے کیونکه حرف مار ڈالتا پر روح جلاتي
هی (۷) اور اگر موت کي وه خدمت جو حرفي اور پتهروں پر کهودي
گئي تهي ایسے جلال کے ساتهه هوئي که بني اِسرائیل موسیٰ کے چهرے پر به
سبب اُس جلال کے جو اُس کے چهرے پر تها اور نیست هونیوالا تها
بخوبي نظر نه کر سکے (۸) تو روح کي خدمت کتنے زیاده جلال کے ساتهه
نه هوگي (۹) که جب اِلزام دلانیوالي خدمت جلال هی تو راستبازي
کي خدمت کا جلال کتنا زیاده نه هوگا (۱۰) بلکه وه جو جلالي ظاهر
هوا اِس بڑے جلالوالے کي نسبت سے جلال هي نه رکهتا تها (۱۱) کیونکه

اگر نیست هونیوالي چیز جلال کے ساتھہ تھي تو وہ جو قائم رهنیوالي هی
کتنے هي زیادہ جلال کے ساتھہ نہ هو (۱۲) پس هم ایسي اُمید رکھکے بڑي
بےپروائي سے بولتے هیں (۱۳) اور هم موسیٰ کي طرح عمل نہیں کرتے
جس نے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بني اِسرائیل اُس اُٹھہ جانیوالي
کي غایت تک بخوبي نہ دیکھیں (۱۴) لیکن اُن کے فہم تاریک هو گئے
کیونکہ آج تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وهي پردہ رهتا هی اور اُٹھہ نہیں
جاتا کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رهتا هی (۱۵) پس آج تک جب
موسیٰ کي پڑھي جاتي هی تو وہ پردہ اُن کے دل پر پڑا رهتا هی (۱۶) لیکن
جب خداوند کي طرف پھریگا تب وہ پردہ هر طرف سے اُٹھہ جائیگا
(۱۷) اور خداوند وهي روح هي اور جہاں کہیں خداوند کي روح هی
وهیں آزادگي هی (۱۸) پر هم سب بےپردہ کیئے هوئے چہرے سے
خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھہ دیکھکے جلال سے جلال تک خداوند
کي روح کے وسیلے اُسي صورت پر بنتے جاتے هیں *

۴ باب

(۱) پس جب هم نے یہہ خدمت پائي جیسا کہ هم پر رحم هوا تو
هم اُداس نہیں هوتے (۲) بلکہ هم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا
اور دغابازي کي چال نہیں چلتے اور نہ خدا کي بات میں ملوني کرتے
هیں بلکہ کلام حق کے ظاهر کرنے سے هر ایک آدمي کے دل میں خدا کے
حضور اپنے لیئے جگہہ کرتے هیں (۳) اور همارِي اِنجیل اگر پوشیدہ هووے
تو اُنھیں پر پوشیدہ هی جو هلاک هوتے هیں (۴) کہ اِس جہان کے خدا
نے اُنکي عقلوں کو جو بےاِیمان هیں تاریک کر دیا هی تا نہ هووے کہ
مسیح جو خدا کي صورت هی اُسکي جلالوالي اِنجیل کي روشني اُنپر
چمکے (۵) کہ هم اپني نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کي منادي کرتے
هیں اور اپنے تئیں یسوع کے لیئے تمھارے خادم ظاهر کرتے (۶) کیونکہ
خدا جسکے حکم کے مطابق تاریکي سے روشني چمکي اُسنے همارے دلوں کو
روشن کیا تاکہ خدا کے جلال کي پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے
هم میں جلوہگر هو (۷) پر هم یہہ خزانہ مٹي کے باسنوں میں رکھتے هیں

تا کہ ظاہر ہووے کہ قدرت کي بزرگي ہماري طرف سے نہیں بلکہ خدا کي
طرف سے ہی (۸) اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت میں ہیں لیکن
شکنجے میں نہیں حیران ہیں پر ناامید نہیں (۹) ستائے جاتے ہیں
پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے گرائے جاتے ہیں پر ہلاک نہیں ہوئے (۱۰) کہ
ہم خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ لیئے پھرتے
ہیں تاکہ یسوع کي زندگي بھي ہمارے جسم میں ظاہر ہووے (۱۱) کہ ہم
جو زندہ ہیں یسوع کي خاطر ہمیشہ موت کے حوالے کیئے جاتے ہیں
تا کہ یسوع کي زندگي بھي ہمارے فاني جسم میں ظاہر ہووے (۱۲) پس
موت کا ہم میں اور زندگي کا تم میں اثر ہوتا ہی (۱۳) پر اِس سبب
سے کہ اِیمان کي وھي روح ہم میں ہی جیسا لکھا ہی کہ میں اِیمان لایا
اور اِس لیئے بولا ہم بھي اِیمان لائے اور اِسي واسطے بولتے ہیں (۱۴) کہ
ہم جانتے ہیں کہ وھي جسنے خداوند یسوع کو جلایا سو ہم کو بھي یسوع
کے ساتھہ جلاویگا اور تمھارے ساتھہ اپنے حضور میں حاضر کریگا (۱۵) کیونکہ
ساري چیزیں تمھارے واسطے ہیں تا کہ وہ فضل جو نہایت ہوا خدا کے
جلال کے لیئے بہتوں کے وسیلے سے شکرگذاري بڑھاوے (۱۶) اِس لیئے ہم
اُداس نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہرچند کہ ہماري ظاہري اِنسانیت نیست
ہوتي ہی لیکن باطني روز بروز نئي ہوتي جاتي ہی (۱۷) کہ ہماري
پل بھر کي ہلکي مصیبت کیا ہي بےنہایت اور ابدي بھاري جلال ہمارے
لیئے پیدا کرتي رہتي ہی (۱۸) کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں
آتي ہیں بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نہیں آتیں نظر کرتے ہیں
کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتي ہیں چند روز کي ہیں اور وے جو
دیکھنے میں نہیں آتیں ہمیشہ کي ہیں *

۵ باب

(۱) کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا یہہ خیمہ سا خاکي گھر اُجڑ
جاوے تو ہم ایک عمارت خدا سے پاوینگے وہ ایک گھر ہی جو ہاتھوں سے
نہیں بنا بلکہ ابدي اور آسمان پر ہی (۲) کہ ہم اِس میں آہیں کھینچتے
اور بڑي آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسماني گھر سے ملبس ہوویں (۳) اِس

لحاظ سے کہ ہم حقیقتاً ملبس ہونگے اور نہ کہ ننگے پائے جائینگے
(۴) کیونکہ ہم تو جب تک اِس خیمہ میں ہیں بوجھہ سے دبکر آہیں
کھینچتے ہیں لیکن نہیں چاہتے کہ اِس پوشش کو اُتاریں بلکہ یہہ کہ اِسکے
اُوپر اُسے پہن لیں تاکہ زندگی موت کو نگل جاوے (۵) اور جسنے
ہم کو اُسی کے لیئے طیار کیا سو خدا ہی اور اُسی نے ہمیں روح کا
بیعانہ بھی دیا (۶) اِس لیئے ہماری ہمیشہ خاطرجمعی ہی کہ جانتے
ہیں کہ جب تک ہم بدن کے گھر میں ہیں ہم اپنے گھر سے جو خداوند
کے یہاں ہی دور ہیں (۷) (کہ ہم اِیمان سے اور نہ کہ دیکھہ دیکھکے چلتے
ہیں) (۸) سو ہماری خاطرجمعی ہی اور ہم بیشتر چاہتے ہیں کہ
بدن میں اپنے گھر سے روانہ ہوویں اور خداوند کے یہاں اپنے گھر میں جا
پہنچیں (۹) اِس لحاظ سے ہم کوشش کرتے ہیں کہ کیا حاضر ہوویں
یا غیر حاضر ہوویں اُس کو پسند آویں (۱۰) کیونکہ ہم سب کو ضرور
ہی کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں تاکہ ہر ایک جو
کچھہ اُس نے بدن میں ہوکے کیا کیا بھلا کیا برا موافق اُس کے پاوے
(۱۱) اِس واسطے ہم خداوند کے خوف کو سمجھکر آدمیوں کی منت
کرتے ہیں اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہی اور اُمید ہی کہ تمھارے دلوں
پر بھی ظاہر ہو (۱۲) کہ ہم پھر اپنی نیکنامی تم پر نہیں جتاتے ہیں
پر تمھیں ہمارے سبب فخر کرنے کی جگہہ دیتے ہیں تاکہ تم اُن کو
جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں جواب دے سکو (۱۳) کیونکہ
اگر ہم بےخود ہیں تو یہہ خدا کے واسطے ہی اور اگر ہوشیار ہیں تو یہہ
تمھارے واسطے ہی (۱۴) کہ مسیح کی محبت ہم کو کھینچتی ہی
کیونکہ ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب کے واسطے موا تو سب مُردہ
ٹھہرے (۱۵) اور وہ سب کے واسطے موا کہ جو جیتے ہیں سو آگے کو
اپنے لیئے نہ جیویں بلکہ اُس کے لیئے جو اُن کے واسطے موا اور پھر جی
اُٹھا (۱۶) پس اب سے ہم کسی کو جسم کی راہ سے نہیں پہچانتے ہیں
اور اگرچہ ہم نے مسیح کو بھی جسم کی راہ سے پہچانا ہی پر اب اُسے پھر
ہم نہیں پہچانتے (۱۷) اِس لیئے اگر کوئی مسیح میں ہی تو وہ نیا
مخلوق ہی پرانی چیزیں گذر گئیں دیکھو ساری چیزیں نئی ہوئیں

(۱۸) اور یہہ ساري چیزیں خدا کي طرف سے ھیں جس نے یسوع مسیح
کے وسیلے ھم کو آپ سے ملایا اور ملاپ کي خدمت ھمیں دي
(۱۹) یعني خدا نے مسیح میں ھوکے دنیا کو اپنے ساتھہ یوں ملا لیا کہ
اُس نے اُن کي تقصیروں کو اُن پر حساب نہ کیا اور میل کا کلام ھمیں
سونپا (۲۰) اِس لیئے ھم مسیح کے ایلچي ھیں گویا کہ خدا ھمارے
وسیلے منت کرتا ھی سو ھم مسیح کے بدلے اِلتماس کرتے ھیں کہ تم
خدا سے میل کرو (۲۱) کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا ھمارے
بدلے گناہ ٹھہرایا تاکہ ھم اُس میں شامل ھوکے اِلٰھي راستبازي ٹھہریں *

۶ باب

(۱) پس ھم باھم ھمخدمت ھوکے تم سے منت بھي کرتے ھیں کہ خدا
کا فضل عبث مت پاتے جاؤ (۲) (کیونکہ وہ کہتا ھی کہ میں نے قبولیت
کے وقت میں تیري سني اور نجات کے دن تیري مدد کي دیکھو اب
قبولیت کا وقت ھي دیکھو اب نجات کا دن ھی) (۳) ھم کسي کے
ٹھوکر کھانے کے باعث نہیں ھوتے تاکہ یہہ خدمت بدنام نہ ھو (۴) پر آپ
کو ھر ایک بات میں خدا کے خادم کي طرح ظاھر کرتے ھیں بڑي برداشت
سے مصیبتوں سے اِحتیاجوں سے تنگیوں سے (۵) کوڑے کھانے سے قید سے
ھنگاموں سے محنتوں سے بیداریوں سے فاقوں سے (۶) پاکیزگي سے معرفت
سے صبر سے مہرباني سے پاک روح سے بے ریا محبت سے (۷) کلام حق
سے خدا کي قدرت سے راستبازي کے ھتھیاروں سے جو دھنے بائیں ھیں
(۸) عزت اور بے عزتي سے بدنامي اور نیکنامي سے دغاباز کي مانند ھیں
پر سچے ھیں (۹) گمنام کي مانند ھیں پر مشھور ھیں مرنیوالوں کي
مانند ھیں پر دیکھو ھم جیتے ھیں تنبیہ پانیوالوں کي مانند ھیں پر ھلاک
نہیں (۱۰) غمگین کي مانند ھیں پر ھمیشہ خوش ھیں کنگال کي
مانند ھیں پر بہتوں کو دولتمند کرتے ھیں نادار کي مانند ھیں پر سب
کچھہ رکھتے ھیں (۱۱) اي قرنتیو ھماري زبان تمھاري طرف کھلي ھمارا
دل کشادہ ھو گیا (۱۲) تم ھمارے سبب سے تنگ نہیں پر اپنے ھي
دلوں سے تنگ ھو (۱۳) پس اِسکے بدلے میں (میں تم سے یوں کہتا ھوں

جیسا فرزندوں سے) تم بھي کشادہ‌دل ہوؤ (۱۴) اور تم بےایمانوں کے ساتھہ
نالائق جوئے میں مت جتے جاؤ کہ راستي اور ناراستي میں کون سا ساجھا
ھی اور روشني کو تاریکي سے کون سا میل ھی (۱۵) اور مسیح کو بلعال
کے ساتھہ کون سي موافقت ھی ایماندار کا بےایمان کے ساتھہ کیا حصہ ھی
(۱٦) اور خدا کي ھیکل کو بتوں سے کون سي موافقت ھی کہ تم تو زندہ
خدا کي ھیکل ھو چنانچہ خدا نے کہا ھی کہ میں اُن میں رھونگا اور
اُن میں چلونگا اور میں اُن کا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے
(۱۷) اِس واسطے خداوند یہہ کہتا ھی کہ تم اُن کے درمیان سے نکل آؤ اور
جدا ھو رھو اور ناپاک کو مت چھوؤ اور میں تم کو قبول کرونگا (۱۸) اور
میں تمھارا باپ ھونگا اور تم میرے بیتے بیتیاں ھوگے یہہ خداوند قادر مطلق
فرماتا ھی *

۷ باب

(۱) پس اي عزیزو چاھیئے کہ ھم ایسے وعدے پاکے آپکو ھر طرح کي
جسماني اور روحاني نجاست سے پاک کریں اور خدا کے ڈر سے پاکیزگي
کو کامل کریں (۲) ھم کو قبول کر لو ھم نے کسي سے بےاِنصافي نہیں
کي کسي کو خراب نہیں کیا کسي پر کچھہ زیادتي نہیں کي (۳) میں
اِلزام دینے کے واسطے یہہ نہیں کہتا کیونکہ آگے ھي کہہ چکا ھوں کہ تم
ھمارے دلوں میں ھو یہاں تک کہ ھم تم ایک ساتھہ مریں اور جیئیں
(۴) میري باتیں تمھاري بابت بہت بےدھڑک ھیں مجھے تمھارے
سبب بڑا فخر ھی میں تو تسلي سے بھرا ھوا ھوں اپني سب مصیبت
میں نہایت خوش ھوں (۵) کیونکہ جب ھم مقدونیہ میں آئے ھمارے
جسم کو کچھہ آرام نہ تھا بلکہ ھم ھر طرح کي مصیبت میں گرفتار تھے
باھر لڑائیاں بھیتر دھشتیں (٦) لیکن خدا نے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا
ھی طیطس کے آ پہنچنے سے ھمیں تسلي بخشي (۷) اور نہ صرف اُسي
کے آ جانے سے بلکہ اُس تسلي سے بھي جو اُسنے تمھارے بیچ رھکے پائي
کہ اُس نے تمھارا شوق تمھارا افسوس تمھاري غیرتمندي جو میري بابت
تھي ھمارے آگے بیان کي یہاں تک کہ میں زیادہ خوش ھوا (۸) جو

میں نے اُس خط سے تمھیں غمگین کیا اُس سے میں نہیں پچھتاتا اگرچہ میں پچھتاتا تھا اِس لیئے کہ دیکھتا ہوں کہ جو غمگینی اُس خط سے ہوئی تھوڑی ہی مدت تک تھی (۹) اب میں خوش ہوا ہوں نہ اِس واسطے کہ تم غمگین کیئے گئے پر اِس واسطے کہ تمھارے غم کا انجام توبہ ہوا کیونکہ تم خدا کے لیئے غمگین کیئے گئے تاکہ ہم سے کسی بات میں نقصان نہ پاؤ (۱۰) کیونکہ وہ غم جو خدا کے لیئے ہی ایسی توبہ پیدا کرتا ہی جس سے نجات ہوتی ہی اور اُس سے کچھہ پچھتاوا نہیں ہوتا پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہی (۱۱) دیکھو کہ تمھارے غم نے جو خدا کے لیئے تھا تم میں کیا ہی چالاکی کیا ہی عذرخواہی کیا ہی خفگی کیا ہی دہشت کیا ہی شوق کیا ہی غیرت کیا ہی بدلا لینا پیدا کیا تم نے ہر طرح سے ثابت کیا کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ہو (۱۲) غرض اگرچہ میں نے تمھیں لکھا پر میں نے نہ اُسکے لیئے جسنے اندھیر کیا اور نہ اُسکے واسطے جس پر اندھیر ہوا بلکہ اِسلیئے کہ ہماری فکر جو تمھارے لیئے خدا کے حضور ہی تم پر ظاہر ہووے (۱۳) اِسی لیئے ہم نے تمھاری تسلی سے تسلی پائی اور طیطس کی خوشی سے بہت زیادہ خوش ہوئے کہ اُسکی روح تم سبھوں کے سبب تازہ ہوئی (۱۴) اور اگر میں نے اُسکے سامھنے تمھاری بابت کچھہ فخر کیا تو شرمندہ نہیں ہوں پر جیسے ساری باتیں جو ہم نے تم سے کہیں سچ ہیں ویسے ہی ہمارا فخر جو طیطس کے سامھنے تھا سچ ٹھہرا (۱۵) اور اُسکی دلی محبت تم پر زیادہ‌تر ہی کہ اُسکو تم سب کی فرمانبرداری یاد ہی کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے اُسے قبول کیا (۱۶) پس میں خوش ہوں کہ ہر ایک بات میں تم سے میری خاطرجمعی ہی*

۸ باب

(۱) اور ای بھائیو ہم خدا کے اُس فضل کو جو مقدونیہ کی کلیسیاؤں پر کیا گیا ہی تمھیں جتاتے ہیں (۲) کہ مصیبت کی بڑی آزمایش میں اُنکی خوشی کی زیادتی اور اُن کی نہایت غریبی نے اُن کی سخاوت کی دولت کو بہت بڑھایا (۳) کیونکہ میں یہہ گواہی دیتا ہوں کہ وے

مقدور بهر بلکه مقدور سے زیادہ آپسے مستعد تهے (۴) اور بڑي منت کے
ساتهہ هم سے درخواست کي که هم اُس بخشش کو ليويں اور مقدسوں کے
ليئے اُسے پهچاننے ميں شريک هوويں (۵) اور همارې اُميد هي کے موافق
نهيں بلکه اپنے تئيں پهلے خداوند کو اور پهر خدا کي مرضي سے هم کو
سونپا (٦) اِسواسطے هم نے طيطس سے يهہ درخواست کي که جيسا
اُس نے آگے شروع کيا تها ويسا هي تمارے درميان بهي اُس اِنعام کو پورا
کرے (٧) پس جس طرح تم هر ايک بات ميں اِيمان اور کلام اور علم
اور ساري کوشش اور اُس محبت ميں جو هم سے رکهتے هو سبقت لے
گئے هو ويسے هي اِس نعمت کي بابت بهي تم سبقت لے جاؤ
(٨) ميں کچهہ حکم کے طور پر نهيں بلکه اوروں کي سرگرمي کے سبب اور
تمهاري محبت کي حقيقت آزمانے کے ليئے يهہ کهتا هوں (٩) کيونکه
تم همارے خداوند يسوع مسيح کے فضل کو جانتے هو که وہ دولتمند تها اور
تمهارے واسطے مفلس هو گيا تاکه تم اُس کي مفلسي سے دولتمند هو جاؤ
(١٠) اور ميں اِس بات ميں يهہ راے ظاهر کرتا هوں کيونکه يهي تمهارے
واسطے مناسب هی که تم نے نه فقط يهہ کام کرنا شروع کيا بلکه ايک برس
آگے سے اُس کے کرنے کا اِرادہ کيا (١١) پس اب تم اُسے تمام بهي کرو که
جيسے تم اِرادہ کرنے پر مستعد تهے ويسے هي مقدور کے موافق اُس کے
تمام کرنے پر بهي هو (١٢) کيونکه اگر نيک نيت پهلے هو تو آدمي
موافق اُس کے جو اُس پاس هی مقبول هوگا نه اُس کے موافق جو اُس
پاس نهيں (١٣) غرض يهہ نهيں که اوروں کو آرام اور تمهيں تکليف
هو (١۴) بلکه برابري کے طور پر هو تاکه اِس وقت تمهاري زيادتي اُن
کي کمي کو پورا کرے اور اُن کي زيادتي تمهاري کمي کو تاکه برابري هو
جاوے (١۵) چنانچه لکها هی که جس نے بهت جمع کيا اُسکا کچهہ
بڑها نهيں اور جس نے تهوڑا جمع کيا اُسکا کچهہ گهٹا نهيں (١٦) اب
خدا کا شکر جس نے تمهاري بڑي خيرخواهي طيطس کے دل ميں ڈالي
(١٧) که اُس نے تو درخواست کي بلکه آپهي طيار هوکے اپني خوشي سے
تمهارے پاس نکل گيا (١٨) اور هم نے اُس کے ساتهہ اُس بهائي کو بهيجا
جس کي تعريف اِنجيل کے سبب ساري کليسياؤں کے درميان هی

(۱۹) اور صرف یہي نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چُنا ہوا بھي ھی کہ ھمارا
ھمسفر ھوکے یہہ نعمت ساتھہ لے جائے جسکے ھم خادم ھیں تاکہ خداوند
ھي کي ستایش کي جائے اور تمھاري ھمت ظاھر ھووے (۲۰) ھم اِس
سے خبردار رھتے ھیں کہ اِس خیرات فراوان کے سبب جس کے ھم
خادم ھیں کوئي ھمیں بدنام نہ کرے (۲۱) اِس لیئے جو باتیں کہ
صرف خداوند ھي کے نہیں بلکہ آدمیوں کے آگے بھي بھلي ھیں ھم اُن
کے لیئے دوراندیشي کرتے ھیں (۲۲) اور ھم نے اُن کے ساتھہ اپنے اُس
بھائي کو بھیجا جسے ھم نے بہت سي باتوں میں بارھا آزماکر چالاک پایا
پر اب اُس بڑے بھروسے کے سبب سے جو اُس کا تم پر ھی بہت زیادہ
چالاک ھی (۲۳) باقي طیطس جو ھی وہ میرا شریک اور تمھارے واسطے
میرا ھمخدمت ھی اور ھمارے بھائي جو ھیں سو کلیسیاؤں کے رسول
اور مسیح کا جلال ھیں (۲۴) پس تم اپني محبت اور ھمارے اُس
فخر کو جو تمھاري بابت ھي اُن پر اور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کیا کرو *

۹ باب

(۱) پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ھی میرا
لکھنا تم کو زاید ھی (۲) کیونکہ میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں اور
اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ھوں کہ اخیہ کا ملک
پرسال سے طیار تھا اور تمھاري سرگرمي نے بہتوں کو اُبھارا (۳) لیکن میں
نے بھائیونکو بھیجا کہ ھماري وہ بڑائي جو اِس بات میں تمھاري بابت
تھي بےاصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا میں نے کہا ھی تم طیار ھو رھو
(۴) کہیں ایسا نہ ھو کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھہ آویں اور تمھیں
طیار نہ پاویں ھم (تو ھم نہیں کہتے کہ تم) اُس بڑائي پر اِعتماد کرنے سے
شرمندہ ھوویں (۵) اِس واسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا
ضرور سمجھا کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں اور تمھاري اُس سخاوت کے
پھل کو جسکا پیشتر بارھا ذکر ھوا آگے طیار کر رکھیں تاکہ وہ سخاوت کي
طرح نہ کہ بخیلي کي طرح موجود رھے (۶) پر بات یہہ ھی کہ جو دریغ
کرکے بوتا ھي دریغ سے کاتیگا اور جو کشادہدلي ھوکے بوتا ھی کشادہدلي سے

کاتیگا (۷) ہر ایک جسطرح اپنےدل میں تھہراتا هی دیوے نه که دریغ
سے یا لاچاري سے کیونکه خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا هي پیار کرتا هی
(۸) اور خدا تم پر هرطرح کي نعمت بڑھا سکتا هی تاکه تم همیشه
سب طرح کي کفایت رکھکے هر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ
(۹) (چنانچه لکھا هی که اُسنے بکھرایا هي اُسنے کنگالوں کو دیا هی اُس
کي راستبازي همیشه کي هی (۱۰) اب جو بونے کے لیئے بیج اور کھانے
کو روٹي بخشتا هی سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے اور زیاده کرے اور
تمهاري راستبازي کے پھل بڑھا دے) (۱۱) تاکه تم هر بات میں غني
هوکے سب طرح کي سخاوت کرو که یهه همارے وسیلے سے خدا کي
شکرگذاري کا باعث هوتا هی (۱۲) کیونکه اِس چندے کي خدمت نه
صرف مقدسوں کي اِحتیاجوں کو دور کرتي بلکه خدا تک پهنچتي که
بهتوں کے وسیلے اُس کي شکرگذاریاں هوتیں (۱۳) که وے اُس خدمت
کا حال تجویز کرکے اِس لیئے خدا کي ستایش کرتے هیں که تم مسیح
کي اِنجیل کے تابع هونے کا اِقرار کرتے هو اور اُن کي اور سب کي مدد کرنے
میں سخاوت کرتے هو (۱۴) اور وے تمهارے واسطے دعا مانگتے هیں اور
خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے جو تم پر هی تمهیں بهت چاهتے هیں
(۱۵) خدا کا اُسکي بخشش پر جو بیان سے باهر هی شکر هو *

۱۰ باب

(۱) میں پولس تو تمهارے رو برو تم میں حقیر اور پیٹھه پیچھے تم پر
دلیر هوں مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطه دیکے تم سے عرض کرتا
هوں (۲) مگر یهه درخواست کرتا هوں که میں حاضر هوکے اُس اِستقلال
کے ساتھه دلیر نه هووُں جس سے میں اُن پر جنکے نزدیک هماري چال
جسماني هی دلیر هوا چاهتا هوں (۳) کیونکه هم اگرچه جسم میں
چلتے هیں پر جسم کے طور پر نهیں لڑتے (۴) (اِس لیئے که هماري لڑائي
کے هتھیار جسماني نهیں پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھا دینے پر کارگر
هیں) (۵) که هم تصوروں کو اور هر ایک بلندي کو جو خدا کي پهچان
کے برخلاف آپکو اُبھارتي هي گرا دیتے هیں اور هر ایک خیال کو قید کرکے

مسيح کا فرمانبردار کرتے هيں (۶) اور هم مستعد هيں که جب تمهاري
فرمانبرداري پوري هو تو هم هر طرح کي نافرمانبرداري کا بدلا ليويں
(۷) کيا تم ظاهر پر نظر کرتے هو اگر کسي کو اِسکا يقين هی که وه آپ
مسيح کا هی تو وه يهه بهي آپ سے غور کرے که جيسا وه مسيح کا هی
ويسے هم بهي مسيح کے هيں (۸) که اگر ميں اِس اِختيار پر جو خداوند
نے بنانے نه تمهارے ڈهانے کو همیں ديا هی کچهه زياده فخر کروں تو
شرمنده نه هوؤنگا (۹) ميں يهه کهتا هوں نه هووے که ميں ايسا ظاهر
هوؤں که خطوں کو لکهکے تمهيں ڈراتا هوں (۱۰) کيونکه کوئي کهتا هی
که اُس کے خط البته بهاري اور اثربخش هيں پر وه آپ جسم سے کمزور
اور اُس کا کلام حقير هی (۱۱) سو ايسا آدمي سمجهه رکهے که جيسے
پيٹهه پيچهے خطوں ميں همارا کلام هي ويسے هي جب هم حاضر هونگے
همارا کام بهي هوگا (۱۲) کيونکه هماري يهه جرأت نهيں که هم اپنے
تئيں اُن ميں شمار کريں يا اُن ميں کے بعضوں سے مقابله کريں جو که
اپني تعريف کرتے هيں ليکن وے آپس ميں اپني پيمايش کرکے اور آپ
سے اپنا مقابله کرکے نادان ٹهہرتے هيں (۱۳) پر هم پيمانے سے باهر جاکے
فخر نه کرينگے بلکه جس قانون کي پيمايش خدا نے همیں بانٹ دي
جو تم تک پهنچتي هی هم اُسي کے موافق فخر کرينگے (۱۴) کيونکه هم
حد سے باهر آپ کو نهيں بڑهاتے گويا تم تک نه پهنچے هوں اِس ليئے
که هم مسيح کي اِنجيل سناتے هوئے تم تک بهي پهنچے هيں (۱۵) اور
هم پيمانے کے باهر جاکر اوروں کي محنتوں پر فخر نهيں کرتے ليکن اُميدوار
هيں که تم اپنے اِيمان ميں ترقي کرکے هم کو همارے قانون کے موافق
بهت زياده بڑها دو (۱۶) که هم تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے اِنجيل
پهنچاويں اور دوسرے کے قانون پر جهان سب طيار هيں فخر نه کريں (۱۷) پر
جو فخر کرتا هی سو خداوند پر فخر کرے (۱۸) کيونکه جو اپني تعريف کرتا
هی وه نهيں بلکه جس کي تعريف خداوند کرتا هي وهي مقبول هي *

۱۱ باب

(۱) کاش که ذره تم ميري بےوقوفي کي برداشت کرو اور تم تو ميري
برداشت کرتے هو (۲) مجهے تمهاري بابت خدا کي سي غيرت آتي

هی کیونکه میں نے تمهاري منگني ایک هي شوهر سے کي هی تاکه میں
تم کو پاکدامن کنواري کي مانند مسیح کے پاس حاضر کروں (۳) پر میں
ڈرتا هوں کہیں ایسا نه هووے که جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا
کو ٹهگا ویسے هي تمهارے دل بهي اُس صفائي سے جو مسیح میں هی
پهرکے خراب هو جاویں (۴) که اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي
کرتا جس کي هم نے منادي نہیں کي یا اگر کوئي اور روح جسے تم نے نه
پایا پاتا یا دوسري اِنجیل ملتي جو تمهیں نه ملي تهي تو تمهارا برداشت
کرنا خوب تها (۵) کیونکه میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے
کچهه کم نہیں سمجهتا هوں (۶) اور اگر کلام میں عوام سا هوں پر علم
میں نہیں لیکن هم تو سب باتوں میں هر طرح سے تم پر ظاهر هوئے
هیں (۷) کیا یهه میرا گناه هوا که میں نے اپنے تئیں فروتن کیا تاکه تم
بلند هو کیونکه میں نے تمهیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري مفت
سنائي (۸) میں نے تو دوسري کلیسیاؤں کو لوٹا که تمهاري خدمت کے
لیئے اُن سے درماها لیا (۹) اور جب میں تمهارے درمیان تها اور محتاج
هوا تد بهي کسي پر بوجهه نه دیا کیونکه میري اِحتیاج کو اُن بهائیوں نے
جو مقدونیه سے آئے تهے دور کیا اور هر ایک بات میں میں تم پر بوجهه
دینے سے باز رها اور باز رهونگا (۱۰) مسیح کي سچائي سے جو مجهه
میں هی میں کهتا هوں که یهه فخر اخیه کي نواحي میں مجهه سے جدا
نه هوگا (۱۱) کس واسطے کیا اِس واسطے که میں تم سے محبت نہیں
رکهتا خدا جانتا هی (۱۲) پر میں جو کرتا هوں سو هي کرتا رهونگا که
میں اُن کو جو قابو ڈهونڈهتے هیں قابو پانے نه دوں تاکه جس بات میں
وے فخر کرتے هیں ایسے جیسے هم هیں پائے جاویں (۱۳) کیونکه ایسے
لوگ جهوٹهے رسول دغاباز کارنده هیں جو اپني صورتوں کو مسیح کے
رسولوں سے بدل ڈالتے هیں (۱۴) اور یهه تعجب نہیں کیونکه شیطان
بهي اپني صورت کو نوري فرشته سے بدل ڈالتا هی (۱۵) اِس واسطے اگر
اُس کے خادم بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں سے بدل ڈالیں
تو کچهه یهه بڑي بات نہیں پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق هوگا
(۱۶) پهر میں کهتا هوں که کوئي مجهے بےوقوف نه سمجهے اور نہیں

تو بےوقوف بھي سمجھکے مجھے قبول کرے کہ میں بھي تھوڑا فخر کروں
(۱۷) جو کچھہ کہ میں کہتا ھوں سو خداوند کي راہ سے نہیں بلکہ بیوقوفي
کي راہ سے اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتھہ ھوتا کہتا ھوں
(۱۸) ازبسکہ بہت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے ھیں تو میں بھي
فخر کرونگا (۱۹) کیونکہ تم بےوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے ھو
اِس لیئے کہ آپ عقلمند ھو (۲۰) کہ جب کوئي تمھیں غلام بناتا ھی
یا جب کوئي تمھیں نگلتا ھی یا جب کوئي تم سے کچھہ چھین لیتا ھی
یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا ھی یا جب کوئي تمھارے منہہ پر طمانچہ
مارتا ھی تب تم برداشت کرتے ھو (۲۱) میں بےحرمتي کي بابت
بولتا ھوں کہ گویا ھم کمزور ھوتے پر جس بات میں کوئي دلیر ھی تو میں
بھی (بےوقوفي سے یہہ کہتا ھوں) دلیر ھوں (۲۲) کیا وے عبراني ھیں
میں بھي ھوں کیا وے اِسرائیلي ھیں میں بھي ھوں کیا ابرھام کي نسل سے
ھیں میں بھي ھوں (۲۳) کیا مسیح کے خادم ھیں میں (ناداني سے
کہتا ھوں) زیادہتر ھوں محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ
قیدوں میں بیشتر موتوں میں اکثر (۲۴) میں نے یہودیوں سے پانچ بار
ایک کم چالیس کوڑے کھائے (۲۵) تین بار چھڑیوں سے مار کھائي ایک
دفع پتھراو کیا گیا تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا ایک رات
دن سمندر میں کاٹا (۲۶) میں سفروں میں بہت دریاؤں کے خطروں
میں چوروں کے خطروں میں اپني قوموالوں سے خطروں میں غیر قوموالوں
سے خطروں میں شہر کے بیچ خطروں میں بیابان کے بیچ خطروں میں
سمندر کے بیچ خطروں میں جھوٹھے بھائیوں کے بیچ خطروں میں رھا ھوں
(۲۷) محنت اور مشقت میں بارھا بیداریوں میں بھوکھہ اور پیاس
میں فاقوں میں اکثر سردي اور ننگے رھنے کي حالت میں بھي رھا
ھوں (۲۸) اِن باھروالي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاؤں کي فکر مجھہ کو
ھر روز آ دباتي ھی (۲۹) کون کمزور ھی کہ میں کمزور نہیں ھوں کون
ٹھوکر کھاتا کہ میں نہیں جلتا (۳۰) اگر فخر کیا چاھیئے تو میں اپني
کمزوریوں پر فخر کرونگا (۳۱) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ
جو ھمیشہ مبارک ھي جانتا ھی کہ میں جھوٹھہ نہیں کہتا (۳۲) دمشق

میں ناظم نے جو بادشاہ ارتاس کي طرف سے تھا اِس اِرادے سے کہ مجھے پکڑلے دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي (۳۳) تب میں کھڑکي کي راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُس کے ھاتھوں سے بچ نکلا *

۱۲ باب

(۱) بےشبہہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں پر میں خداوند کي رویتوں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاھتا ھوں (۲) مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا ھوں کہ چودہ برس گذرے ھونگے کہ (وہ یا تو بدن کے ساتھ کہ یہہ مجھے معلوم نہیں یا بغیر بدن کے یہہ بھي مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ھی) تیسرے آسمان تک ایکا ایک پہنچایا گیا (۳) اور میں ایسے شخص کو جانتا ھوں کہ وھي (یا بدن کے ساتھ یا بدن کے بغیر کہ مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ھی) (۴) فردوس تک ایکا ایک پہنچایا گیا اور اُس نے وہ باتیں سنیں جو کہنے کي نہیں اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں (۵) ایسے ھي آدمي پر میں فخر کرونگا پر میں آپ پرسوا اپني کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا (۶) کہ اگر میں فخر کیا چاھوں تو میں بیوقوف نہ بنوں کیونکہ سچ بولونگا پر میں آپ کو باز رکھتا ھوں تا نہ ھووے کہ کوئي مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ھی یا جیسا میرے حق میں سنتا ھی زیادہ جانے (۷) اور تاکہ میں رویتوں کي زیادتي سے پھول نہ جاؤں میرے جسم میں کانٹا جو شیطان کا پایک ھی کہ مجھے گھونسے مارے رکھا گیا تاکہ میں پھول نہ جاؤں (۸) اُسکے لیئے میں نے خداوند سے تین بار اِلتماس کیا کہ یہہ مجھ میں سے دور ھو جاوے (۹) پر اُس نے یہہ مجھ سے کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ھی کیونکہ میرا زور کمزوري میں پورا ھوتا ھی پس میں اپني کمزوریوں پر بہت ھي خوشي سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھ پر سایہ ڈالے (۱۰) سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں اِحتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش ھوں کہ جب میں کمزور ھوں تب بھي زوراور ھوں (۱۱) میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا تم ھي نے مجھے ناچار کیا کیونکہ لایق تھا کہ تم میري تعریف کرتے اِس لیئے کہ

میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کمتر نہیں اگرچہ میں کچھ نہیں ہوں (۱۲) رسول ہونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبھوں اور قدرتوں سے البتہ تمہارے بیچ ظاہر ہوئے (۱۳) تم کون سی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تھے سوا اُسکے کہ میں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا میری یہہ ناانصافی معاف کیجیئے (۱۴) دیکھو میں پھر تیسری بار تمہارے پاس آنے پر طیار ہوں لیکن پھر بھی تم پر بوجھ نہ ڈالونگا کیونکہ میں تمہارا کچھ جو ہو سو اُسے نہیں بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں کہ لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں بلکہ ما باپ کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاہیئے (۱۵) اور میں تمہاری جانوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا اور خرچ کیا جاؤنگا اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں اِتنا ہی کمتر پیارا ہوں (۱۶) پر اگر مان لیوں کہ میں نے تم پر بوجھ نہیں ڈالا لیکن شاید میں نے ہوشیاری سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا (۱۷) خیر جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا اُن میں سے کسی کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھ تم پر زیادتی کی (۱۸) میں نے طیطس سے اِلتماس کیا اور اُس کے ساتھ ایک بھائی کو بھیجا تو کیا طیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتی کی کیا ہم ایک ہی روح سے ایک ہی نقش قدم پر نہ چلتے تھے (۱۹) پھر کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں سو نہیں ای پیارو ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے یہہ ساری باتیں تمہاری ترقی کے لیئے کہتے ہیں (۲۰) میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے ہو ویسا پاؤ نہ ہو کہ قضیہ اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور غیبتیں اور کاناپھوسیاں اور شیخیاں اور ہنگامے ہوویں (۲۱) اور نہ ہو کہ جب آؤں تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں اور اپنی ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت‌پرستی سے جو اُن سے ہوئی توبہ نہ کی افسوس کروں *

۱۳ باب

(۱) یہہ تیسرا مرتبہ ہی کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں دو یا تین

گواهوں کے منهه سے هر ایک بات ثابت هو جائیگي (٢) میں نے پیشتر
کہا هی اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کي خبر دیکے کہتا هوں
اور اب کہ غیر حاضر هوں اُن کو جنهوں نے پیشتر گناہ کیئے اور باقي سبهوں
کو بهي یہہ لکهتا هوں کہ اگر میں پهر آؤں تو نہ چهوڑونگا (٣) اِس واسطے
کہ تم اِس بات کي دلیل چاهتے هو کہ مسیح هي مُجهہ میں بولتا هی
جو تمهارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زورآور هی (٤) کہ اگرچہ وہ
کمزوري سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کي قدرت سے وہ جیتا هی اور
هم بهي اُس میں شامل هوکے کمزور هیں پر اُس کے ساتهہ خدا کي قدرت
سے جو تمهارے حق میں هی جیئینگے (٥) تم آپ کو جانچو کہ تم
اِیمان کے ساتهہ هو کہ نہیں اپنے تئیں پرکهو کیا تم آپ کو نہیں جانتے
کہ یسوع مسیح تم میں هی اور نہیں تو تم نامقبول هو (٦) پر میں
اُمید رکهتا هوں کہ تم معلوم کروگے کہ هم نامقبول نہیں (٧) اور میں
خدا سے یہہ دعا مانگتا هوں کہ تم کچهہ بدي نہ کرو سو نہ اِس واسطے کہ
هم مقبول ظاهر هوویں پر اِس واسطے کہ تم بهلا کرو اگرچہ هم نامقبول گنے
جاویں (٨) کیونکہ هم سچائي کے برخلاف کچهہ نہیں پر سچائي کے واسطے
سب کچهہ کر سکتے هیں (٩) کیونکہ جب هم کمزور اور تم زورآور هو تو
هم خوش هیں اور یہہ بهي چاهتے کہ تم کامل هو (١٠) اِس لیئے میں
غیرحاضر هوکے یے باتیں لکهتا هوں تاکہ میں حاضر هوکے اُس اِختیار کے
موافق جو خداوند نے مجهے بنانے کے واسطے نہ ڈهانے کے واسطے دیا
هی تم پر سختي نہ کروں (١١) غرض اي بهائیو خوش رهو کامل هو
خاطرجمع رکهو ایک دل هوؤ ملے رهو کہ خدا جو محبت اور سلامتي کا
باني هي تمهارے ساتهہ هوگا (١٢) تم آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو
(١٣) سارے مقدس لوگ تمهیں سلام کہتے هیں (١٤) اب خداوند
یسوع مسیح کا فضل اور خدا کي محبت اور روح قدس کي صحبت تم
سبهوں کے ساتهہ هووے * آمین *

یہہ دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر مقدونیہ کے فلپي شهر میں لکها هوا
طیطس اور لوقا کے هاتهہ بهیجا گیا *

پولس رسول کا خط

گلتیوں کو

---

۱ باب

پولس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمي کے وسیلے سے بلکہ یسوع مسیح
اور خدا باپ سے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا رسول هی
(۲) اور سارے بهائیوں سے جو میرے ساتھ هیں گلتیا کي کلیسیاؤں کو
(۳) فضل اور سلامتي خدا باپ اور همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف
سے تمهارے لیئے هوویں (۴) جس نے همارے گناهوں کے بدلے میں اپنے
تئیں دیا تاکہ وہ هم کو همارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق اِس خراب
دنیا سے خلاصي بخشے (۵) جلال ابدي اُس کا هی آمین (۶) میں
تعجب کرتا هوں کہ تم اِتني جلدي اُس سے جس نے تمهیں مسیح کے
فضل میں بلایا پهرکے دوسري اِنجیل کي طرف مائل هوئے (۷) سو وہ
دوسري تو نهیں مگر بعضے هیں جو تم کو گهبراتے هیں اور مسیح کي
اِنجیل اُلٹ دینے چاهتے هیں (۸) لیکن اگر هم یا آسمان سے کوئي
فرشتہ سوا اُس اِنجیل کے جو هم نے تمهیں سنائي دوسري اِنجیل تمهیں
سناوے سو ملعون هووے (۹) جیسا هم نے آگے کها ویسا هي اب میں پهر
کهتا هوں کہ اگر کوئي تمهیں کسي دوسري اِنجیل کو سوا اُس کے جسے
تم نے پایا سناوے وہ ملعون هووے (۱۰) کیا اب میں آدمیوں کو مناتا

هوں یا خدا کو کیا میں آدمیوں کو خوش کیا چاهتا هوں اگر میں اب
تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ هوتا (۱۱) پر ای بهائیو
میں تمهیں جتاتا هوں که وہ اِنجیل جس کي میں نے خبر دي اِنسان
کے طور پر نهیں هی (۱۲) اِس لیئے که میں نے اُس کو کسي آدمي سے
نه پایا نه کسي نے مُجهے سکهایا پر وہ یسوع مسیح کے اِلهام سے مجهے ملي
(۱۳) تم نے میري اگلي چال جب میں یهودي کے طریق پر چلتا تها سني
هی که کیونکر میں خدا کي کلیسیئے کو نهایت ستاتا اور ویران کرتا تها
(۱۴) اور میں دین یهودي میں اپني قوم کے اکثر همعمروں سے بڑهکر اپنے
باپدادوں کي روایتوں پر زیادہ سرگرم تها (۱۵) لیکن جب خدا کي
مرضي هوئي جسنے مجهے میري ما کے پیٹ هي میں سے الگ کیا اور
اپنے فضل سے بلایا (۱۶) که اپنے بیٹے کو مجه پر ظاهر کرے تاکه میں
اُسکي اِنجیل غیرقوموں کے بیچ سنائوں تب فوراً میں نے گوشت اور لهو
سے صلاح نه لي (۱۷) نه یروسلم کو اُن پاس جو مجه سے پهلے رسول
تهے گیا پر میں عرب کو گیا پهر وهاں سے دمشق کو لوٹا (۱۸) تب
اُس کے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا اور
اُس کے ساته پندرہ دن رها (۱۹) پر رسولوں میں سے کسي دوسرے کو
نه دیکها مگر خداوند کے بهائي یعقوب کو (۲۰) اب جو باتیں میں
تم کو لکهتا هوں دیکهو خدا کے آگے کهتا هوں که وے جهوٹهي نهیں
(۲۱) بعد اُس کے میں سوریه میں اور قلقیه کے ملکوں میں آیا
(۲۲) اور یهودیه کي مسیحي کلیسیائیں میري صورت سے واقف نه
تهیں (۲۳) اُنهوں نے صرف سنا تها که وہ جو هم کو پهلے ستاتا تها
سو اب اُس اِیمان کي جسے وہ آگے برباد کرتا تها خوشخبري دیتا هي
(۲۴) اور وے میري بابت خداکي ستایش کرتے تهے *

۲ باب

(۱) پهر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساته طیطس کو بهي لیئے
هوئے یروسلم کو پهر گیا (۲) اور میرا جانا اِلهام سے هوا اور وہ اِنجیل
جسکي منادي میں غیرقوموں میں کرتا هوں اُن سے بیان کي مگر

بزرگوں سے نرالے میں تا نہ ہو کہ میری حال کي یا اگلي دوڑدھوپ
بےفایدہ ہووے (۳) پر طیطس کو جو میرے ساتھہ تھا اور یوناني هی
ختنہ کروانے کي تکلیف نہ کي گئی (۴) اور یہہ جھوٹھے بھائیوں کے
سبب سے جو چھپکے گُھس آئے تاکہ اُس آزادگي کو جو ھمیں یسوع
مسیح میں ملي هی جاسوسي کرکے دریافت کریں تاکہ وے ھمیں غلامي
میں لاویں (۵) جنکے ھم دبیل نہ ھوئے کہ گھڑي بھر بھي اُن کے تابع
رھتے تاکہ اِنجیل کي سچائي تمھارے درمیان قایم رھے (۶) پر اُنسے جو ظاھر
میں بزرگ تھے (سو جیسے تھے ویسے تھے مجھے کچھہ کام نہیں خدا کسي
آدمي کے ظاھر پر نظر نہیں کرتا) خیر اُن ھي کي طرف سے جو بزرگ
تھے مجھے کچھہ خاص حاصل مطلق نہ ھوا (۷) لیکن برخلاف اُس
کے جب اُنھوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے لیئے میں اِنجیل کا امانتدار
ھوا جیسا مختونونکے لیئے پطرس تھا (۸) (کیونکہ جسنے مختونونکي
رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا اُس نے غیرقوموں کے لیئے مجھہ
میں بھي اثر کیا) (۹) اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے کہ
گویا کلیسیئے کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھہ پر ھوا تھا دریافت
کیا تو مجھہ اور برنباس کو شراکت کي راہ سے دھنا ھاتھہ دیا کہ ھم
غیرقوموں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں (۱۰) مگر اِتنا کہا کہ
غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھي اُس کام کے لیئے مستعد تھا (۱۱) پر
جب پطرس انطاکیہ میں آیا تو میں نے رو برو اُس سے مقابلہ کیا اِسلیئے
کہ وہ ملامت کے لائق تھا (۱۲) کیونکہ وہ پیشتر اُس سے کہ کئي شخص
یعقوب کي طرف سے آئے غیرقوموالوں کے ساتھہ کھایا کرتا تھا پر جب وے
آئے تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے ھٹا اور الگ ھو گیا (۱۳) اور باقي یہودیوں
نے بھي اُسکے ساتھہ دورنگي کي یہاں تک کہ برنباس بھي دبکر اُن کي ریا
میں شریک ھوا (۱۴) جب میں نے دیکھا کہ وے اِنجیل کي سچائي پر
سیدھي چال نہیں چلتے میں نے سبھوں کے سامھنے پطرس کو کہا کہ جب
تو یہودي ھوکر غیرقومونکي طرح نہ کہ یہودیوں کي طرح زندگي گذرانتا ھی
پس تو کس واسطے غیرقوموں کو یہہ تکلیف دیتا ھي کہ یہودیوں کے طور
پر چلیں (۱۵) ھم جو پیدایش سے یہودي ھیں اور غیرقوموں میں

سے گنہگار نہیں (۱۶) یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت کے کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا هی هم بهي مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ هم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جاویں کیونکہ کوئي بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نہ جائیگا (۱۷) پر هم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جانے کي تلاش میں هیں اگر آپ هي گنهگار تهہریں تو کیا مسیح گناہ کا باعث هی هرگز نہیں (۱۸) کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈها دیا اگر اُنهیں پهر کے بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار تهہراتا هوں (۱۹) اِس واسطے کہ میں شریعت هي کے وسیلے سے شریعت کي نسبت موا تاکہ میں خدا کي نسبت زندہ هو جاؤں (۲۰) میں مسیح کے ساتهہ صلیب پر کهینچا گیا لیکن زندہ هوں پر تو بهي میں نہیں بلکہ مسیح مجهہ میں زندہ هی اور میں جو اب جسم میں زندہ هوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ هوں جسنے مجهہ سے محبت رکهي اور آپ کو میرے بدلے دے دیا (۲۱) میں خدا کے فضل کو باطل نہیں کرتا کیونکہ راستبازي اگر شریعت سے ملتي هی تو مسیح عبث موا *

۳ باب

(۱) ای نادان گلتیو کسکي جادوبهري آنکهوں نے تم کو مارا کہ تم سچائي کے فرمانبردار نہ هوئے باوجودیکہ یسوع مسیح تمهاري آنکهونکے سامهنے یوں ظاهر کیا گیا کہ گویا تمهارے درمیان صلیب پر کهینچا گیا (۲) میں صرف یہي تم سے دریافت کیا چاهتا هوں کہ تم نے شریعت پر عمل کرنے سے یا ایمان کي بات سننے سے روح پائي (۳) کیا تم ایسے نادان هو کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل هوا چاهتے هو (۴) کیا تم نے اِتني چیزونکي بےفائدہ برداشت کي پر شاید بےفائدہ نہیں (۵) پس وہ جو تمهیں روح بخشتا هی اور تم میں معجزے ظاهر کرتا هی سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے یا کہ سماعت اِیماني سے ایسا کرتا هی (۶) چنانچہ ابرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا (۷) پس جانو کہ جو ایمانوالے هیں وے هي ابرهام کے فرزند هیں

(۸) بلکه کتاب نے یہہ پیشبینی کرکے که خدا غیرقوموں کو ایمان کي راہ سے راستباز تھہراویگا ابرهام کو آگے هي یہہ خوشخبري دي که ساري غیرقومیں تیرے باعث برکت پاوینگي (۹) پس جو ایمانوالے هیں سو ایمانوالے ابرهام کے ساتھہ برکت پاتے هیں (۱۰) کیونکه وے سب جو شریعت هي کے اعمال پر تکیه کرتے هیں سو لعنت کے تحت هیں که لکھا هی جو کوئي اُن سب باتوں کے کرنے پر که شریعت کي کتاب میں لکھي هیں قائم نہیں رهتا لعنتي هی (۱۱) پر یہہ بات که کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں تھہرتا سو ظاهر هی کیونکه جو ایمان سے راستباز هوا سو هي جیئیگا (۱۲) پر شریعت کو ایمان سے کچھہ نسبت نہیں بلکه وہ آدمي جس نے اُس پر عمل کیا سو اُسهي سے جیئیگا (۱۳) مسیح نے همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چھڑایا که وہ همارے بدلے میں لعنت هوا کیونکه لکھا هی جو کوئي کاتھہ پر لٹکایا گیا سو لعنتي هی (۱۴) تاکه ابرهام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پہنچے که هم ایمان سے اُس روح کو جس کا وعدہ هی پاویں (۱۵) ای بھائیو میں اِنسان کي طرح بولتا هوں عهد کو اگرچه آدمي کا هووے جب مقرر هو گیا تو کوئي باطل نہیں کرتا اور نه اُس پر کچھہ بڑهاتا هی (۱۶) پس ابرهام اور اُس کي نسل سے وے وعدے کیئے گئے چنانچه وہ نہیں کہتا که تیري نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکه جیسا ایک کے واسطے کہتا هی که تیري نسل کو سو وہ مسیح هی (۱۷) اور میں یہہ کہتا هوں که اِس عهد کو جو مسیح کے حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئي باطل نہیں کر سکتي که وہ وعدہ کام نه آوے (۱۸) کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے هی تو پھر وعدے سے نہیں پر خدا نے اُسے ابرهام کو وعدے هي سے بخشا (۱۹) پس شریعت کسواسطے هی وہ گناهوں کے لیئے اِضافے میں دي گئي جب تک که وہ نسل جس سے وعدہ کیا گیا تھا نه آوے اور وہ فرشتوں کے وسیلے سے ایک درمیاني کے هاتھہ سپرد هوئي (۲۰) اب درمیاني ایک کا نہیں هوتا پر خدا ایک هي هی (۲۱) پس شریعت کیا خدا کے وعدوں سے برخلاف هی هرگز نہیں

کیونکہ اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي ہوتي جو زندگي بخش سکتي
تو البتہ راستبازي شریعت سے ہوتي (۲۲) پر کتاب نے سب کو گناہ
کے تحت شمار کیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے
سے ہی ایمانداروں کو دیا جاوے (۲۳) لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر
ہم شریعت کي بند میں تھے اور اُس ایمان تک جو ظاہر ہونیوالا
تھا گھیرے میں رہے (۲۴) پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا
اُستاد ٹھہري تاکہ ہم ایمان سے راستباز گنے جاویں (۲۵) پر جب
ایمان آ چکا تو ہم پھر اُستاد کے تحت میں نہیں رہتے (۲٦) کیونکہ
تم سب کے سب اُس ایمان کے سبب جو مسیح یسوع پر ہی خدا
کے فرزند ہو (۲۷) کہ تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسمہ پایا مسیح
کو پہن لیا (۲۸) نہ یہودي نہ یوناني ہی نہ غلام نہ آزاد نہ مرد نہ
عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو (۲۹) اور اگر تم
مسیح کے ہو تو ابرہام کي نسل اور وعدے کے مطابق وارث ہو*

۴ باب

(۱) پر میں یہہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک لڑکا ہی اُسمیں اور
غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ہی (۲) بلکہ اُس وقت
تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختاروں کے اِختیار میں ہی
(۳) سو ہم بھي جب لڑکے تھے تب تک اُن اُصول علم کي جو اِس جہان
کا ہی بند میں تھے (۴) پر جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے
بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوکے شریعت کے تابع ہوا (۵) تاکہ وہ
اُن کو جو شریعت کے تابع ہیں مول لے اور ہم لیپالک ہونے کا درجہ
پاویں (٦) اور اِسلیئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کي روح
تمہارے دلوں میں بھیجي جو ای ابّا یعنے ای باپ پکارتي ہی (۷) پس
اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب
خدا کا وارث ہی (۸) لیکن تم آگے جب خدا کو نہیں جانتے تھے اُن
کي جو حقیقت میں خدا نہیں بندگي کرتے تھے (۹) پر اب جو تم
نے خدا کو پہچانا بلکہ خدا نے تم کو پہچانا تو تم کیوں دوبارہ اُن ضعیف

اور ادنے اُصول علم دنیاوي کي طرف مائل هوتے جن کي غلامي تم
پهر کیا چاهتے هو (۱۰) تم دنوں اور مهینوں اور فصلوں اور برسونکو مانتے
هو (۱۱) میں تمهارے حق میں ڈرتا هوں ایسا نه هو که جو محنت
میں نے تم پر کي هی بےفائده هووے (۱۲) ای بهائیو میں تمهاري
مِنت کرتا هوں که تم میري مانند هو جاؤ کیونکه میں بهي تمهاري
مانند هوں تم نے میرا کچهه ڈهالا بگاڑا نهیں (۱۳) تم جانتے هو که
کیونکر میں نے پهلے جسم کي کمزوري میں تم کو اِنجیل سنائي
(۱۴) اور تم نے میرے اُس اِمتحان کو جو میرے جسم میں تها حقیر نه
جانا اور نه نفرت رکهي بلکه مُجهے خدا کے فرشتے کي مانند هاں مسیح
یسوع کي مانند قبول کیا (۱۵) اُس وقت تمهارا کیا هي بڑي خوشي
کا اِقرار تها میں تو تمهارا گواه هوں که اگر هو سکتا تو تم اپني آنکهیں
کهود نکال کے مجهے دیتے (۱۶) پس کیا اِس سبب سے که میں تم
سے سچ بولتا هوں تمهارا دشمن هو گیا (۱۷) وے تمهارے دلسوز هیں
پر بهلائي کے لیئے نهیں بلکه وے تمهیں الگ کیا چاهتے هیں تاکه تم اُن
کے دلسوز بنے رهو (۱۸) پر بهلائي کے لیئے همیشه دلسوز رهنا اچها هی
اور نه فقط جب که میں تمهارے پاس حاضر هوں (۱۹) ای میرے
بچّو جنکے سبب مجهے پهر جنّے کا درد هی جبتک که مسیح تم میں
صورت نه پکڑے (۲۰) میں چاهتا هوں که اب تم پاس آؤں اور اپني
آواز بدلوں کیونکه مجهے تمهارے حق میں شبهه هی (۲۱) مجهسے کهو
تو تم جو شریعت کے تابع هوا چاهتے هو کیا تم شریعت کي نهیں سنتے
(۲۲) که یهه لکها هی ابرهام کے دو بیٹے تهے ایک لونڈي سے دوسرا آزاد
سے (۲۳) پر وه جو لونڈي سے تها جسم کے طور پر پیدا هوا اور جو آزاد
سے تها سو وعدے کے طور پر (۲۴) یے باتیں تمثیلي بهي جاني جاتي
هیں اِسلیئے که یے عورتیں دو عهد هیں ایک تو سینا پهاڑ پر سے جو هوا
وه نِرے غلام جنتي هی یهه حاجره هی (۲۵) کیونکه حاجره عرب کا کوه سینا
هی اور اب کے یروسلم کا جواب هی اور یهي اپنے لڑکوں کے ساتهه غلامي
میں هی (۲۶) پر اُوپر کا یروسلم آزاد هی سو هي هم سب کي ما هی
(۲۷) کیونکه لکها هی که ای بانجهه جو جننیوالي نهیں جي جان سے

خوش هو اور تو جو جننے کا درد نهيں جانتي اب پهول اور قهقهے مار کيونکه بےخصم کي اولاد خصموالي کي اولاد سے زيادہ هيں (۲۸) پس اى بهائيو هم اِضحاق کي طرح وعدے کے فرزند هيں (۲۹) پر جيسا که اُس وقت وہ جسکي پيدايش جسماني تهي اُسے جسکي پيدايش روحاني تهي ستاتا تها ويسا اب بهي هوتا هى (۳۰) پر کتاب کيا کهتي هى که لونڈي کو اور اُس کے بيٹے کو نکال کيونکه لونڈي کا بيٹا آزاد کے بيٹے کے ساته هرگز وارث نه هوگا (۳۱) غرض اى بهائيو هم لونڈي کے بيٹے نهيں بلکه آزاد کے هيں*

٥ باب

(۱) پس اُس آزادگي پر جس سے مسيح نے همين آزاد کيا هى تم قايم رهو اور غلامي کے جوئے تلے دو بارہ نه جٹو (۲) ديکهو ميں پولس تم سے کهتا هوں اگر تم ختنه کرواؤ تو مسيح سے تمهيں کچهه فائدہ نه هوگا (۳) ميں هر ايک آدمي پر جسکا ختنه هوا هى پهر گواهي ديتا هوں که اُسے تمام شريعت پر عمل کرنا واجب هوا (۴) تم جو شريعت کے رو سے راستباز بنا چاهتے هو تو مسيح سے جدا هوئے تم فضل کي نظر سے گرے (٥) که هم تو روح کے سبب ايمان کي راہ سے راستبازي کي اُميد کے بر آنے کے منتظر هيں (٦) اِس ليئے که مسيح يسوع ميں مختوني اور نامختوني سے کچهه غرض نهيں مگر اِيمان سے جو محبت کي راہ سے اثر کرتا هى (۷) تم تو اچهي طرح دوڑتے تهے کس نے تمهيں روکا که تم سچائي کے فرمانبردار نه هو (۸) يهه اِعتقاد تمهارے بلانيوالے سے نهيں هى (۹) تهوڑا سا خمير ساري لوئي کو خمير بنا ديتا هى (۱۰) مجهے تمهاري بابت خداوند سے يقين هى که تم اور طرح کے خيال نه کروگے ليکن وہ جو تمهيں گهبراتا هى کوئي کيوں نه هو سزا اُٹهاويگا (۱۱) اور اى بهائيو ميں اگر اب ختنے کي منادي کرتا تو کاهے کو اب تک ستايا جاتا که صليب کي ٹهوکر جاتي رهي هوتي (۱۲) کاشکه وے جو تم کو بيقرار کر ديتے هيں اپنے تئيں کاٹ ڈاليں (۱۳) اى بهائيو تم تو آزادگي کے ليئے بلائے گئے هو مگر اُس آزادگي کو جسم کے ليئے فرصت مت

سمجھو بلکہ محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو (۱۴) اِس لیئے کہ ساري شریعت اِسي ایک بات میں ختم هی کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۱۵) پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار نہ هووے کہ تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ (۱۶) پر میں کہتا هوں کہ تم روح سے چال چلو تو تم جسم کي خواهش کو پورا نہ کروگے (۱۷) کیونکہ جسم کي خواهش روح کي مخالف هی اور روح کي خواهش جسم کي مخالف اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں یہاں تک کہ جو کچھ تم چاهتے سو نہیں کر سکتے هو (۱۸) پر اگر تم روح کي هدایت سے چلتے هو تو شریعت کي بند میں نہیں (۱۹) اور جسم کے کام تو ظاهر هیں یہي زنا حرامکاري ناپاکي شہوت (۲۰) بت‌پرستي جادوگري دشمنیاں قضیے رشک غضب جھگڑے جدائیاں بدعتیں (۲۱) ڈاہ خون مستیاں اوباشیاں اور جو کام کہ اُن کي مانند هیں اور اُن کي بابت میں تمھیں آگے سے جتاتا هوں جیسا میں نے اُس وقت بھي آگے سے جتا دیا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت کے وارث نہ هونگے (۲۲) پر روح کا پھل جو هی سو محبت خوشي سلامتي صبر خیرخواهي نیکي اِیمانداري (۲۳) فروتني پرهیزگاري ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئي شریعت نہیں (۲۴) اور اُنھوں نے جو مسیح کے هیں جسم کو اُس کي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کھینچا هی (۲۵) اگر هم روح سے زندہ هوئے تو چاهیئے کہ روح سے چال بھي چلیں (۲۶) هم جھوٹھا فخر نہ کریں ایک دوسرے کو نہ چڑاوے ایک دوسرے پر ڈاہ نہ کرے *

۶ باب

(۱) ای بھائیو اگر کوئي آدمي کسي خطا میں ناگہاں گرفتار هو جاوے تو تم جو روحاني هو ایسے کو روح فروتني سے سمبھالکے بحال کرو اور اپنے اُوپر لحاظ رکھ کہ تو بھي اِمتحان میں نہ پڑے (۲) تم ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھا لو اور اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا کرو (۳) کیونکہ اگر کوئي آپ کو کچھ چیز سمجھے حالانکہ وہ کچھ نہیں هی تو وہ اپنے تئیں دھوکھا دیتا هي (۴) لیکن هر ایک اپنے هي کام کو

جانچے تب فخر کا سبب اپنے هي میں پاویگا دوسرے میں نہیں
(۵) کہ هر ایک اپنا هي بوجهہ اُٹھاویگا (٦) جو کوئي کلام سیکھے سکھلانیوالے
کو ساري نعمتوں میں شریک کرے (۷) تم دغا نہ کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں
نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمي جو کچھہ بوتا هی سو هي کاٹیگا (۸) اِس
لیئے کہ جو کوئي اپنے جسم کے لیئے بوتا هی سو جسم سے خرابي لوُریگا
اور جو روح کے لیئے بوتا هی روح سے همیشہ کي زندگي پاویگا (۹) همیں
چاهیئے کہ اچھے کام کرنے میں سست نہ هوویں کیونکہ اگر هم سست
نہ هوں تو بر وقت کاٹینگے (۱۰) پس جہاں تک هم دانو پاویں سب
سے نیکي کریں خاص کر اُن سے جو اهل اِیمان میں (۱۱) تم دیکھتے
هو کہ میں نے تمھیں کیسا بڑا خط اپنے هاتھہ سے لکھا هی (۱۲) جتنے
لوگ جسم کے حق میں نیکنامي چاهتے هیں وے زبردستي تمھارا ختنہ
کرواتے هیں صرف اِتنے واسطے کہ وے مسیح کي صلیب کي بابت ستائے
نہ جائیں (۱۳) کیونکہ وے تو جو ختنہ کرواتے شریعت کو حفظ نہیں
کرتے پر چاهتے هیں کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمھارے جسم کي بابت فخر
کریں (۱۴) پر هرگز نہ هووے کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع
مسیح کي صلیب پر جس سے دنیا میرے آگے مصلوب هوئي اور میں
دنیا کے آگے (۱۵) کیونکہ مسیح یسوع میں نہ مختوني کچھہ هی نہ
نامختوني بلکہ نئي پیدایش شرط هی (۱٦) اور جتنے اِس قانون پر چلتے
هیں سلامتي و رحم اُن پر اور خدا کے اِسرائیل پر هوویں (۱۷) آگے کو
کوئي مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے
سے داغ لیئے هوئے پھرتا هوں (۱۸) ای بھائیو همارے خداوند یسوع مسیح
کا فضل تمھاري روحوں کے ساتھہ رهے * آمین *

یہہ خط گلتیوں کو رسول نے روم سے لکھہ بھیجا *

پولس رسول کا خط

افسيوں کو

---

۱ باب

پولس جو خدا کي مرضي سے يسوع مسيح کا رسول هی اُن مقدس لوگوں
کو جو افسس میں هیں اور مسيح يسوع میں اِيماندار هیں (۲) همارے
باپ خدا اور خداوند يسوع مسيح کي طرف سے فضل اور سلامتي تم
پر هوویں * (۳) مبارک هی خدا اور همارے خداوند يسوع مسيح کا باپ
جس نے هم کو مسيح میں آسماني جاگهوں کے درمیان هر طرح کي
روحاني برکت بخشي (۴) چنانچه اُس نے هم کو بناے عالم کے پیشتر اُس
میں چن لیا تاکه هم اُس کے حضور محبت میں پاک اور بےعیب
هوویں (۵) که اُس نے پهلے سے هماري بابت یوں مقرر کیا که هم اُس کے
نیک اِرادے کے موافق يسوع مسيح کے وسیلے سے اُس کے لےپالک هوویں
(۶) تاکه اُس کے فضل کے جلال کي تعریف هووے جس فضل سے اُس نے
همیں اُس پیارے میں قبولیت بخشي (۷) هم اُس میں هوکے اُس خون
کے وسیلے سے چهٹکارا یعنے گناهوں کي معافي اُس کے فضل کي دولت کے
مطابق پاتے هیں (۸) جسے اُس نے هماري طرف کمال حکمت و اِمتیاز
کے ساته بڑهایا (۹) که اُس نے اپني مرضي کے بهید کو اپنے نیک اِرادے
کے موافق جو آگے هي سے آپ میں ٹههرایا تها هم پر ظاهر کیا (۱۰) که وه

وقتوں کے پورے ہونے کے اِنتظام پر سب چیزوں کے شرے خواہ وے جو
آسمانوں پر خواہ وے جو زمین پر ہیں مسیح میں ملاوے (۱۱) جس
میں ہم نے بھي اُس کے اِرادے کے موافق جو اپني مرضي و مصلحت سے
سب کچھ کرتا ہی آگے سے مقرر ہوکے میراث پائي (۱۲) تاکہ ہم جنھوں
نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا اُس کے جلال کي ستایش کے باعث ہوویں
(۱۳) اُسي میں تم بھي شامل ہوئے جنھوں نے کلام حق جو تمھاري نجات
کي خوشخبري ہی سنا ہی اور اُسي میں بھي ہوکے تم نے جو اِیمان لائے
روح قدس کي جس کا وعدہ ہوا مہر پائي (۱۴) وہ ہمارے میراث پانے
کا بیعانہ ہی جب تک کہ خریدے ہوؤں کي خلاصي نہ ہو تاکہ اُسکے جلال
کي ستایش ہووے (۱۵) اِسلیئے میں بھي اُس اِیمان کا حال سن کے جو
تم میں خداوند یسوع پر ہی اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں
سے رکھتے ہو (۱۶) تمھاري بابت شکر کرنا اور اپني دعاؤں میں تمھیں
یاد کرنا نہیں چھوڑتا (۱۷) تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو
جلال کا باپ ہی تمھیں اُس کي کامل پہچان میں حکمت اور مکاشفہ
کي روح بخشے (۱۸) اور کہ تمھارے دل کي آنکھیں روشن ہو جاویں کہ
تم سمجھو کہ اُس کے بلانے میں کیا ہي اُمید ہی اور اُس کي جلالوالي
میراث جو مقدسوں کے لیئے ہی کیا ہي دولت ہی (۱۹) اور ہم میں
جو اِیمان لائے ہیں کیا ہي اُس کي کمال بڑي قدرت ہی اُس کي اُس
بڑي قدرت کي تاثیر کے موافق (۲۰) جو اُس نے مسیح میں ظاہر کي
جب اُسے مُردوں میں سے جلایا اور اپنے دہنے آسماني مکانوں پر بٹھایا
(۲۱) اور ساري حکومت اور اِختیار اور قدرت اور خاوندي پر اور
ہر ایک نام پر جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنیوالے جہان میں بھي
لیا جاتا ہی بلند کیا (۲۲) اور سب کچھ اُس کے پانوؤں تلے کر دیا اور
اُس کو کلیسیئے کے لیئے سب کا سر بنایا (۲۳) وہ اُس کا بدن اور
اُس کي معموري ہي جو سب کچھ سب میں بھرتا ہی *

۲ باب

(۱) اور اُس نے تمھیں بھي جو خطاؤں اور گناہوں کے سبب مُردہ تھے

زندہ کیا (۲) جن میں تم آگے اِس جہان کي روش پر هوا کي حکومت
کے سردار یعنے اُس روح کي طرح جو اب نافرمانبردار لوگوں میں تاثیر
کرتي هی چلتے تھے (۳) جن کے درمیان هم سب کے سب اپنے
جسم کي شهوتوں کے ساتھہ زندگاني گذرانتے اور تن من کي خواهشیں
پوري کرتے تھے اور دوسروں کي مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تھے
(۴) پر خدا نے جو رحم میں غني هی اپني بڑي محبت سے جس سے
اُس نے هم کو پیار کیا (۵) هم کو جو گناهوں کے سبب مُردے تھے
مسیح کے ساتھہ جلایا (تم فضل هي سے بچ گئے) (۶) اور اُس نے هم
کو اُس کے ساتھہ اُٹھایا اور مسیح یسوع میں شامل کیئے هوئے آسماني
مکانوں پر اُس کے ساتھہ بٹھایا (۷) تاکہ وہ اپني اُس مهرباني سے جو
مسیح یسوع میں هم پر هی آنیوالے زمانے میں اپنے فضل کي بےنهایت
دولت کو دکھاوے (۸) کیونکہ تم فضل کے سبب اِیمان لاکے بچ گئے هو
اور یهہ تم سے نهیں خدا کي بخشش هی (۹) اور یهہ اعمال کے سبب
سے نهیں نہ هو کہ کوئي فخر کرے (۱۰) کیونکہ هم اُسي کي کاریگري
هیں اور مسیح یسوع میں هوکے اچھے کاموں کے واسطے پیدا هوئے جن کے
لیئے خدا نے همیں آگے طیار کیا تھا تاکہ هم اُنهیں کیا کریں (۱۱) اِس
واسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کي نسبت غیرقوموالے تھے ایسے کہ وے
جو آپ کو مختون کهتے هیں جن کا ختنہ جسمي اور هاتھہ سے هوا تم
کو نامختون کهتے تھے (۱۲) اور یهہ کہ اُس وقت مسیح سے جدا اور
اِسرائیل کي جمهوري سلطنت سے الگ اور وعدے کے عهدوں سے باهر
اور نااُمید اور دنیا میں بےخدا تھے (۱۳) پر اب مسیح یسوع میں
هوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے لهو کے سبب سے نزدیک هو گئے
(۱۴) کیونکہ وهي هماري صلح هی جس نے دو کو ایک کیا اور اُس
دیوار کو جو درمیان تھي ڈھا دیا (۱۵) چنانچہ اپنا جسم دیکے دشمني کو
یعنے شریعت کے حکموں اور رسموں کو کھو دیا تاکہ وہ صلح کرواکے دو سے آپ
میں ایک نیا اِنسان بناوے (۱۶) اور آپ میں دشمني مٹاکے صلیب کے
سبب سے دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے (۱۷) اور اُس نے آکے
تمهیں جو دور تھے اور اُنهیں جو نزدیک تھے صلح کي خوشخبري دي

(۱۸) کیونکہ اُس ھي کے وسیلے ھم دونوں ایک ھي روح سے باپ کے
پاس دخل پاتے ھیں (۱۹) سو اب تم بیگانہ اور مسافر نہیں بلکہ
مقدسوں کے ھم شہري اور خدا کے گھرانے کے ھو (۲۰) اور رسولوں اور نبیوں
کي نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ھی روڑے کي طرح اُٹھائے
گئے ھو (۲۱) جس سے ساري عمارت ایک ساتھہ جڑکر مقدس ھیکل
خداوند کے لیئے اُٹھتي جاتي ھی (۲۲) اور تم بھي اُس میں ھوکے
اوروں کے ساتھہ بنائے جاتے ھو تاکہ روح کے وسیلے سے خدا کے لیئے
مکان بنو *

۳ باب

(۱) اِس واسطے میں پولس تم غیرقوموں کے لیئے یسوع مسیح کا
قیدي ھوں (۲) اگر تم نے سنا ھو کہ مجھے تمھارے لیئے خدا کے فضل
کي کارروائي دي گئي (۳) کہ اُس نے اِلہام سے اُس بھید کو مجھ پر
کھولا (چنانچہ میں اُس کو تھوڑے میں آگے لکھا (۴) جسے تم پڑھکے
جان سکتے ھو کہ میں مسیح کا بھید کس قدر سمجھتا ھوں) (۵) جو
اگلے زمانوں میں بني آدم کو اِس طرح نہ معلوم ھوا جس طرح اُس
کے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاھر ھو گیا (۶) کہ
غیرقومیں اِنجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل
اور اُس کے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے ھی ساجھي ھوں
(۷) اور خدا کے فضل کے اِنعام سے جو اُس کي قدرت کي تاثیر سے مجھے
ملا ھی میں اِس اِنجیل کا خادم ھوں (۸) مجھے جو سارے حقیرترین
مقدسوں سے حقیر ھوں یہہ فضل عنایت ھوا کہ میں غیرقوموں کے درمیان
مسیح کي بےقیاس دولت کي خوشخبري دوں (۹) اور سب پر یہہ
بات روشن کروں کہ اُس بھید میں شرکت کیونکر ھوتي ھی جو ازل
سے خدا میں جس نے سب کچھہ یسوع مسیح سے پیدا کیا پوشیدہ
تھا (۱۰) تاکہ اب کلیسیئے کے وسیلے سے خدا کي گوناگون حکمت
حکومتوں اور ریاستوں پر جو آسماني مکانوں میں ھیں ظاھر ھووے
(۱۱) اُس اِرادے کے مطابق جس کو اُس نے ھمارے خداوند یسوع مسیح

هي میں ازل سے کیا (۱۲) چنانچہ هم اُس میں هوکے بےپروا هوئے اور
اُس پر ایمان لانے سے بھروسے کے ساتھہ دخل بھي رکھتے هیں (۱۳) پس
میں منت کرتا هوں کہ تم میري مصیبتوں کے سبب جو تمھاري خاطر
هیں سست مت هوؤ کیونکہ یے تمھارے لیئے عزت هیں (۱۴) اِس
واسطے میں همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گھٹنے ٹیکتا
هوں (۱۵) (کہ اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کہلاتا هی)
(۱۶) کہ وہ اپنے جلال کي دولت کے موافق تمھیں یہہ دے کہ تم اُس
کي روح سے اپني باطني اِنسانیت میں بہت هي زورآور هو جاؤ
(۱۷) اور کہ مسیح تمھارے دلوں میں اِیمان کے وسیلے سے بسے اور کہ تم
محبت میں جڑ پیدا کرکے اور نیو ڈالکے (۱۸) سارے مقدس لوگوں
سمیت بہ خوبي سمجھہ سکو کہ اُس کي چوڑان اور لنبان اور گہراؤ اور
اُونچان کتني هی (۱۹) اور مسیح کي محبت کو جو جاننے سے بھي
باهر هی جان سکو تاکہ تم خدا کي ساري بھرپوري تک بھر جاؤ (۲۰) اب
اُسکو جو ایسا قادر هی کہ جو کچھہ هم مانگتے یا خیال کرتے هیں اُس
سے نہایت زیادہ اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي کر سکتا
هی (۲۱) اُس کو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت
در پشت ابد تک جلال هووے * آمین *

۴ باب

(۱) پس میں جو خداوند کے لیئے قیدي هوں تم سے اِلتماس کرتا
هوں کہ جس بلاهت سے تم بلائے گئے اُس کے مناسب چلو (۲) کمال
خاکساري اور فروتني کے ساتھہ صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کي
برداشت کرو (۳) اور کوشش کرو کہ روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي
رهے (۴) ایک بدن اور ایک روح هی چنانچہ تمھیں بھي جو بلائے گئے
هو اپنے بلائے جانے سے ایک هي اُمید هی (۵) ایک خداوند ایک
اِیمان ایک بپتسمہ (۶) ایک خدا جو سب کا باپ کہ سب کے
اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں هی (۷) پر هم میں
سے هر ایک کو مسیح کے اِنعام کے انداز کے موافق فضل عنایت هوا هی

(۸) اِس واسطے وہ کہتا ھی کہ اُس نے اُونچے پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے (۹) (پر اُس کا اُوپر چڑھنا سوا اُس کے اور کیا ھی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا (۱۰) وہ جو اُترا سو وھي ھی جو سارے آسمانوں پر چڑھا تاکہ سب چیزوں کو بھرپور کرے) (۱۱) اور اُس نے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبي اور بعضوں کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے اور بعضوں کو چرواھے اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا (۱۲) تاکہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ھوتے جاویں اور مسیح کا بدن بنتا جائے (۱۳) جب تک کہ ھم سب کے سب اِیمان اور خدا کے بیٹے کي پہچان کي یگانگي تک اور کامل اِنسان یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازہ تلک نہ پہنچیں (۱۴) تاکہ ھم آگے کو لڑکے نہ رھیں کہ تعلیم کي مختلف ھواؤں سے اور آدمیوں کي پیچبازي اور گمراہکرنیوالے منصوبوں کے باندھنے میں اُن کي دغابازي سے مؤجوں کي طرح اُچھلتے بہتے پھریں (۱۵) بلکہ محبت کے پیرؤ ھوکے اُس میں جو سر ھی یعنے مسیح میں ھر طرح سے بڑھتے جاویں (۱۶) اُس سے سارا بدن ھر ایک عضو کے بند کے جتنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط ھوکر موافق اُس تاثیر کے جو بہ قدر ھر جز کے ھوتي ھی کل کو بڑھاتا ھي اور محبت میں اپني ترقي کرتا جاتا ھی (۱۷) اِس لیئے میں یہہ کہتا ھوں اور خداوند کے آگے گواہ کي طرح جتا دیتا ھوں کہ تم آگے کو ایسي چال نہ چلو جیسے اور غیرقومیں اپني باطل عقل کے موافق چلتي ھیں (۱۸) کہ اُن کي عقل تاریک ھو گئي ھی اور وے اُس جہالت کے سبب جو اُن میں ھی اور اپنے دلوں کي سختي کے باعث خدا کي زندگي سے جدا ھیں (۱۹) اُنھوں نے سن ھوکے آپ کو شہوتپرستي کے سپرد کیا تاکہ ھر طرح کے گندے کام حرص سے کریں (۲۰) پر تم نے مسیح کي ایسي تعلیم نہیں پائي (۲۱) اگر تم نے تو اُسکي سني ھو اور اُس سے تعلیم پائي ھو اُس سچائي کے مطابق جو یسوع میں ھی (۲۲) کہ تم اگلے چلن کي بابت اُس پراني اِنسانیت کو جو فریبدینیوالي شہوتوں کے سبب سے خراب ھوئي ھی اُتارو (۲۳) اور اپني سمجھ اور طبیعت کي نسبت نئے بنو (۲۴) اور نئي اِنسانیت کو جو خدا کے

موافق راستبازي اور حقیقي پاکیزگي میں پیدا هوئي پہنو (۲۵) اِس لیئے جهوتهہ چهوڑ کے هر ایک شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے که هم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۲۶) غصے تو هو پر گناه نه کرو ایسا نه هو که سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو (۲۷) اور شیطان کو جگهہ نه دو (۲۸) چوري کرنیوالا پهر چوري نه کرے بلکه اچها پیشه اِختیار کرکے هاتهوں سے محنت کرے تاکه محتاج کو کچهہ دے سکے (۲۹) کوئي گندي بات تمهارے منهہ سے نه نکلے بلکه وه جو ضروري ترقي کے لیئے اچهي ٹهہرے تاکه سننیوالوں کو فائده بخشے (۳۰) اور خدا کي روح مقدس کو جس سے تم پر خلاصي کے دن تک مهر هوئي رنجیده نه کرو (۳۱) ساري کڑواهٹ اور غضب اور غصه اور غل اور بدگوئي تمام بدخواهي سمیت تم سے دور کي جاویں (۳۲) اور تم ایک دوسرے پر مهربان اور دردمند هو اور ایک دوسرے کو بخشا کرو چنانچه خدا نے بهي مسیح کے لیئے تمهیں بخشا هی *

۵ باب

(۱) پس تم عزیز فرزندوں کي طرح خدا کے پیرؤ هو (۲) اور محبت سے چلو جیسے مسیح نے بهي هم سے محبت کي اور خوشبو کے لیئے همارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا (۳) اور حرامکاري اور هر طرح کي ناپاکي یا لالچ کا تم میں ذکر تک نه هو جیسا مقدس لوگوں کو مناسب هی (۴) اور بےشرمي اور بیهوده گوئي یا ٹهٹهیبازي جو نامناسب هي نه هووے بلکه بیشتر شکرگذاري (۵) کیونکه تم تو یهہ جانتے هو که کسي حرامکار یا ناپاک یا لالچي کو جو بتپرست هی مسیح اور خدا کي بادشاهت میں میراث نهیں هی (۶) کوئي تم کو بیهوده باتوں سے بهلاوا نه دے کیونکه ایسي باتوں کے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی (۷) پس تم اُن کے شریک مت هو (۸) کیونکه تم آگے تاریکي تهے پر اب خدا میں هوکے نور هو سو نور کے فرزندوں کي طرح چلو (۹) (اِس لیئے که روح کا پهل جو هي کمال خوبي اور راستبازي اور سچائي هی) (۱۰) اور دریافت کرتے جاؤ که

خداوند کو کیا خوش آتا هی (١١) اور تاریکي کے لاحاصل کاموں میں
شریک مت هو بلکه بیشتر اُن کو ملامت هي کرو (١٢) کیونکه اُن کے
پوشیده کاموں کا ذکر بهي کرنا شرم هی (١٣) اور ساري چیزیں جو
ملامت کے لائق هیں روشني سے ظاهر هوتي هیں کیونکه هر ایک چیز جو
روشن کرتي روشني هي (١٤) اِس لیئے وه کهتا هی ارے آ تو جو سوتا
هی جاگ اور مُردوں میں سے اُتهه که مسیح تجهے روشن کریگا (١٥) پس
خبردار تم دیکهه بهال کے چلو نادانوں کي طرح نهیں بلکه داناؤں کي
مانند (١٦) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکه دن برے هیں (١٧) اِس
واسطے تم بےتمیز نه رهو بلکه سمجهو که خداوند کي مرضي کیا هی
(١٨) اور شراب پیکے متوالے نه هو که اُس میں خرابي هی بلکه روح سے
بهر جاؤ (١٩) اور آپس میں زبور اور گیت اور روحاني غزلیں گایا کرو
اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رهو (٢٠) اور همیشه
سب باتوں میں همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے
شکرگذار رهو (٢١) اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري
کرو (٢٢) اي عورتو اپنے شوهروں کي ایسي فرمانبردار رهو جیسے خداوند
کي (٢٣) کیونکه شوهر جورو کا سر هی جیسے که مسیح بهي کلیسیئے
کا سر اور وه بدن کا بچانیوالا هی (٢٤) توبهي جیسے کلیسیا مسیح کي
فرمانبردار هی ویسے هي جوروان بهي هر بات میں اپنے شوهروں کي هوویں
(٢٥) اي مردو اپني جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بهي کلیسیئے کو
پیار کیا اور اپنے تئیں اُس کے بدلے دیا (٢٦) تاکه اُس کو پاني کے غسل
سے کلام کے ساتهه صاف کرکے مقدس کرے (٢٧) اور اُسے اپنے پاس ایک
ایسي جلال‌والي کلیسیا حاضر کر رکهے که جس میں داغ یا چین یا
کوئي ایسي چیز نه هووے بلکه جو مقدس اور بےعیب هو (٢٨) یوں هي
مردوں پر لازم هی که اپني جوروؤں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو
جو اپني جورو کو پیار کرتا هی سو آپ کو پیار کرتا هی (٢٩) کیونکه
کسي نے اپنے جسم سے کبهي دشمني نه کي بلکه وه اُسے پالتا اور پوستا
هی جیسا خداوند بهي کلیسیئے کو (٣٠) کیونکه هم اُس کے بدن کے عضو
اور اُس کے گوشت اور هڈیوں میں سے هیں (٣١) اُسي سبب سے

آدمي اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا اور وے دونوں ایک تن هونگے (۳۲) یہہ بهید بڑا هی پر میں مسیح اور کلیسیئے کي بابت بولتا هوں (۳۳) بہرحال هر ایک تم میں سے اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے *

۶ باب

(۱) ای فرزندو تم خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رهو کیونکہ یہہ واجب هی (۲) تو اپنے ما باپ کي عزت کر کہ یہہ پہلا حکم هی جس کے ساتهہ وعدہ هی (۳) تاکہ تیرا بهلا هو اور زمین پر تیري عمر دراز هووے (۴) اور ای بچےوالو تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ پر خداوند کي تربیت اور نصیحت کرکے اُن کي پرورش کرو (۵) ای نوکرو تم اُن کے جو جسم کي نسبت تمهارے خاوند هیں اپنے دلوں کي صفائي سے ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے ایسے فرمانبردار هو جیسے مسیح کے (۶) اور آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکهانے کو نهیں بلکہ مسیح کے بندوں کي مانند دل سے خدا کي مرضي پر چلو (۷) اور خوشي سے نوکري کرو اُسے خداوند کي جانکر نہ کہ آدمیوں کي (۸) کہ تم جانتے هو کہ جو کوئي کچهہ اچها کام کریگا کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا هي پاویگا (۹) اور ای خاوندو تم بهي اُن سے ایسا هي کرو اور دهمکي دینے سے باز آؤ کیونکہ تم جانتے هو کہ تمهارا بهي خاوند آسمان پر هی اور وہ کسي کے ظاهر پر نظر نهیں کرتا (۱۰) باقي ای میرے بهائیو خداوند اور اُس کي قدرت کي قوت میں زورآور بنو (۱۱) خدا کے سارے هتهیار باندهو تاکہ تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو (۱۲) کیونکہ همیں خون اور جسم سے کشتي کرني نهیں بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے اور اِس دنیا کي تاریکي کے اِقتداروالوں سے اور شرارت کي روحوں سے جو افلاکي مکانوں میں هیں (۱۳) اِس واسطے تم خدا کے سارے هتهیار اُٹها لو تاکہ تم برے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دیکے قائم رہ سکو (۱۴) اِس لیئے تم اپني کمر سچائي سے کسکے اور راستبازي کا بکتر پہنکے (۱۵) اور پانوں میں صلح بخشنیوالي اِنجیل کي چالاکي کا

جوتا باندھکے (۱۶) اور اُن سب کے اُوپر اِیمان کي سپر لگا کے جس سے تم
اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو قائم رهو (۱۷) اور نجات کا
خود اور روح کي تلوار جو خدا کا کلام هي لے لو (۱۸) اور کمال آرزو و
مِنّت کے ساتھہ هر وقت روح میں دعا مانگو اور اُس کے لیئے سب
مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد هوکے اور مِنّت کرکے جاگتے رهو (۱۹) اور
میرے واسطے بھي تاکه مجھے کلام کرنے کي طاقت عنایت هو که میرا
منہه بے پروائي سے کُھل جاوے تاکه میں اِس اِنجیل کے بھید کو
(۲۰) جس کے لیئے زنجیر سے جکڑا هوا ایلچي هوں ظاهر کروں که میں اُس
کو بے دھڑک ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا فرض هي (۲۱) پر اِس
لحاظ سے که تم بھي میرے احوال کو جانو که میں کیونکر اوقات بسري
کرتا هوں تخکس جو پیارا بھائي اور خداوند کا معتبر خادم هي تم کو
سب باتیں بتائیگا (۲۲) جسے میں نے تمھارے پاس اِس واسطے بھیجا
که تم همارے احوال کو جانو اور وہ تمھارے دلوں کو تسلي دے (۲۳) بھائیوں
کي سلامتي هو اور باپ خدا کي اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے
اِیمان کے ساتھہ محبت بھي هووے (۲۴) فضل اُن سب پر هووے جو
همارے خداوند یسوع مسیح سے ایسي محبت رکھتے جو مٹنے کے قابل
نہیں هي * آمین *

یہہ خط افسیوں کو رسول نے روم سے تخکس کے هاتھہ لکھہ بھیجا *

پولس رسول کا خط

فلپیوں کو

---

۱ باب

یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاؤس فلپي شہر کے اُن سب
مقدسوں کو جو مسیح یسوع میں شامل هیں نگہبانوں اور خادموں
سمیت (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح
کي طرف سے تم پر هوویں (۳) میں جب جب تمهیں یاد کرتا اپنے
خدا کا شکر بجا لاتا هوں (۴) اور اپني هر ایک دعا میں خوشي سے
همیشه تم سب کے لیئے دعا مانگتا هوں (۵) اِس لیئے که تم اول روز
سے آج تک اِنجیل میں شریک رهے (۶) مجھے یہہ یقین هی که وہ
جس نے تم میں نیک کام شروع کیا هی سو یسوع مسیح کے دن تک
کرتا چلا جائیگا (۷) چنانچہ مناسب هی که میں تم سب کے حق
میں ایسا هي سمجھوں کیونکه تم میرے دل میں هو اور میري زنجیروں
اور اِنجیل کي بابت میرے عذر میں اور اُسے ثبوت پہنچانے میں تم
سب میري نعمت میں شریک هو (۸) که خدا میرا گواہ هی که میں
یسوع مسیح کي سي اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق هوں (۹) اور میں
یہہ دعا کرتا هوں که تمهاري محبت دانائي اور کمال شعور کے ساتھ زیادہ
بڑھتي چلي جاوے (۱۰) تاکه تم اُن چیزوں میں جن میں فرق هی
اِمتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رهو اور ٹھوکر نه کھاؤ (۱۱) اور

راستبازي کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے سبب سے هیں لدے رهو تاکہ
خدا کا جلال اور اُس کي ستایش هووے (۱۲) اور ای بھائیو میں چاهتا
هوں کہ تم جانو کہ جو مجھہ پر گذرا هی سو اِنجیل کي زیادہ ترقي کے لیئے
واقع هوا (۱۳) یہاں تک کہ قیصري سپاهیوں کي ساري چھاوني اور
باقي سب لوگوں میں مشہور هوا کہ مسیح کے واسطے بندها هوں (۱۴) اور
اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بھائي هیں میري زنجیروں سے
دلیر هوکے بےخوف کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي (۱۵) بعضے لوگ
تو ڈاہ اور جھگڑے سے اور بعضے نیک نیت سے مسیح کي منادي کرتے
هیں (۱۶) جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کي اِنجیل نہیں سناتے بلکہ
اِس خیال سے کہ میري زنجیروں پر اور رنج بڑهاویں (۱۷) پر محبت والے یہہ
جانکر اِنجیل سناتے هیں کہ میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے مقرر هوا هوں
(۱۸) پس کیا هی هر طرح سے مسیح کي خبر دي جاتي هی خواہ مکاري
سے خواہ سچائي سے اور میں اُس میں خوش هوں بلکہ خوش رهونگا بھي
(۱۹) کیونکہ میں جانتا کہ تمھاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد
سے اِس کا انجام میري نجات هوگي (۲۰) چنانچہ میري توقع اور اُمید
یہہ هي کہ میں کسي بات میں شرمندہ نہ هونگا بلکہ کمال دلیري سے
همیشہ کي طرح اب بھي مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ
میرے موئے پر بزرگي پاویگا (۲۱) کیونکہ زندگي میرے لیئے مسیح هی اور موت
نفع هي (۲۲) پر اگر میرا جسم میں زندہ رهنا یہي میري محنت کا پھل
هووے تو میں نہیں جانتا کہ کسے اِختیار کروں (۲۳) کہ میں دو باتوں
کي بند میں جکڑا هوں مجھے آرزو هی کہ چھٹکارا پاؤں اور مسیح کے ساتھہ
رهوں کہ یہہ بہت بہتر هی (۲۴) پر جسم میں رهنا تمھاري خاطر اُس
سے زیادہ ضرور هی (۲۵) اور میں یہہ یقین جانتا هوں کہ میں رهونگا
اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ تم اِیمان میں بڑهتے جاؤ اور خوش
رهو (۲۶) کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے
هی سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ هووے (۲۷) صرف مسیح کي
اِنجیل کے موافق گذران کرو تاکہ میں خواہ آؤں اور تمھیں دیکھوں خواہ نہ
آؤں تمھارا یہہ احوال سنو کہ تم ایک روح میں قائم هو رهے اور اِنجیل کے

اِیمان کے لیئے ایک جان ہوکے کوشش کرتے ہو (۲۸) اور یہہ کہ مخالفوں
سے کسي بات میں ہول نہیں کہاتے کیونکہ یہہ اُن کے لیئے ہلاکت کا پر
تمہارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا نشان ہی (۲۹) کیونکہ
مسیح کي بابت تمہیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُس پر اِیمان لاؤ بلکہ
یہہ کہ اُس کي خاطر دکھہ بھي پاؤ (۳۰) کہ تم اُس طور پر جانفشاني
کرتے ہو جس طور پر تم نے مجھے کرتے دیکھا اور اب سنتے ہو کہ میں
کرتا ہوں *

۲ باب

(۱) سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا اور محبت کي کچھہ تسلي اور اگر روح
کي کچھہ رفاقت اور اگر کچھہ رحم اور دردمندي ہی (۲) تو میري
خوشي کو پورا کرو کہ ایک سا مزاج رکھو ایک سي مُحبت رکھو ایک جان
ہوؤ ایک دل ہوؤ (۳) جھگڑے اور جھوٹھے فخر سے کچھہ نہ کرو پر
خاکساري سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو (۴) تم میں سے ہر ایک
اپنے احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھي لحاظ کرے
(۵) پس تمہارا مزاج وہي ہووے جو مسیح یسوع کا بھي تھا (۶) کہ
اُس نے خدا کي صورت میں ہوکے خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا
(۷) لیکن اُس نے آپ کو نیچ کیا کہ خادم کي صورت پکڑي اور اِنسان
کي شکل بنا (۸) اور آدمي کي صورت میں ظاہر ہوکے آپ کو پست
کیا اور مرنے تک بلکہ صلیبي موت تک فرمانبردار رہا (۹) اِس واسطے
خدا ہي نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُس کو ایسا نام جو سب ناموں سے
بزرگ ہي بخشا (۱۰) تاکہ یسوع کا نام لیکے ہر ایک کیا آسماني کیا
زمیني کیا وے جو زمین کے تلے ہیں گھتنا ٹیکے (۱۱) اور ہر ایک زبان اِقرار
کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہی تا کہ خدا باپ کا جلال ہووے (۱۲) سو
اَی میرے بھائیو جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداري کرتے آئے ہو اُسي طرح
تم نہ صرف میري حاضري میں بلکہ اب میري غیر حاضري میں
بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ
(۱۳) کیونکہ خدا ہي ہی جو تم میں اثر کرتا کہ تم اُس کي مرضي کے
مطابقِ چاہو اور کام بھي کرو (۱۴) سب کام بے کُڑکُڑائے اور بن تکرار کیئے

کرو (۱۵) تاکہ تم بےالزام اور بےبد ہوکے ٹیڑھي ترچھي پشت کے درمیان
خدا کے بےعیب فرزند بنے رہو (جن کے بیچ تم نور کے مانند جو دنیا
میں هی چمکتے هو (۱۶) کہ زندگي کا کلام لیئے ہوئے رہتے) تاکہ
مسیح کے دن میري بڑائي هو کہ میري دوڑ اور محنت بےفائدہ نہ
ہوئي (۱۷) پر اگر میرا لہو بهي تمهارے ایمان کي قرباني پر اور اُس
کي خدمت میں ڈھالا جاوے تو بهي میں خوش هوں اور تم سب کے
ساتھہ خوشي کرتا هوں (۱۸) تم بهي ویسے هي خوش هو اور میرے ساتھہ
خوشي کرو (۱۹) اور مجهے خداوند یسوع سے یہہ اُمید هی کہ تمطاؤس
کو تمهارے پاس جلد بهیجوں تاکہ تمهارا احوال دریافت کرکے میري بهي
خاطرجمعي هو (۲۰) کیونکہ کوئي ایسا همدل میرے ساتھہ نہیں جو
اصالتاً تمهارے لیئے فکرمند هووے (۲۱) کہ سب اپني اپني چیزوں کي
تلاش میں هیں نہ اُن کي جو یسوع مسیح کي هیں (۲۲) لیکن تم
اُس کي آزمائي ہوئي خوبي سے واقف هو کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھہ
ویسے اُس نے میرے ساتھہ اِنجیل کي خدمت کي (۲۳) پس میں اُمیدوار
هوں کہ جب اپنے احوال کا انجام دیکھوں تو فيالفور اُسے بهیج دوں
(۲۴) اور مجهے خداوند سے یقین هی کہ میں آپ بهي جلد آؤں (۲۵) پر
میں نے اِپافرودیطس کو جو میرا بهائي اور همخدمت اور همسپاهي
اور تمهارا بهیجا هوا اور میري اِحتیاج رفع کرنے کے لیئے خادم هی تم
پاس بهیجنا ضرور جانا (۲۶) کہ وہ تم سب کا نپٹ مشتاق هی اور
اِس واسطے کہ تم نے اُس کي بیماري کا حال سنا تها اُداس رهتا تها
(۲۷) وہ تو بیماري سے مرنے پر تها پر خدا نے اُس پر رحم کیا اور فقط اُس
پر نہیں بلکہ مجهہ پر بهي تا نہ هووے کہ میں غم پر غم کهاؤں (۲۸) سو
میں نے اُسے بہت جلد بهیجا تاکہ تم اُس کي دوبارہ ملاقات سے خوش
هو اور میرا بهي غم گهٹے (۲۹) پس تم اُس کو خداوند کے سبب
کمال خوشي سے قبول کرو اور ایسوں کي عزت کرو (۳۰) اِس لیئے
کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تها بلکہ اُس نے اپني زندگي کو
ناچیز جانا تا کہ اُس کمي کو جو میرے حق میں تمهاري خدمت کي
تهي پورا کرے *

۳ باب

(۱) باقي اى ميرے بھائيو خداوند ميں خوش رھو وھي بات تمھيں
پھر پھر لکھنا ميرے ليئے تکليف نھيں اور تمھارے ليئے سلامتي کا باعث
ھى (۲) کُتوں سے خبردار رھو بدکاروں سے پرھيز کرو کاٹ کوٹ کرنيوالوں
سے چوکس رھو (۳) کيونکه حقيقي ختنه ھم ھيں جو روح سے خدا
کي عبادت کرتے ھيں اور مسيح يسوع پر فخر کرتے ھيں اور جسم کا بھروسا
نھيں رکھتے (۴) ليکن ميں جسم کا بھروسا رکھ سکتا ھوں اگر اور کوئي
جسم پر بھروسا کر سکے تو ميں زياده (۵) که ميرا ختنه آٹھويں دن
ھوا اور ميں اِسرائيل کي اولاد بنيامين کے فرقه سے عبرانيوں کا عبراني
شريعت کي نسبت فريسي ھوں (۶) غيرت ميں تو کليسيئے کا
ستانيوالا اور شريعت کي راستبازي ميں بے‌عيب تھا (۷) ليکن جتني
چيزيں ميرے نفع کي تھيں ميں نے اُنھيں کو مسيح کے خاطر نقصان
سمجھا (۸) بلکه ميں اب بھي اپنے خداوند مسيح يسوع کي پھچان
کي خوبي کے سبب سب کچھ نقصان سمجھتا ھوں جس کي خاطر ھر
چيز کا نقصان اُٹھايا اور اُنھيں گندگي جانتا ھوں تاکه ميں مسيح کو
حاصل کروں (۹) اور اُس ميں پايا جاؤں اپني اِس راستبازي کے ساتھ
نھيں جو شريعت سے ھى بلکه اُس راستبازي کے ساتھ جو مسيح پر
اِيمان لانے سے يعنے اُس راستبازي کے ساتھ جو خدا کي طرف سے اِيمان
کي بنياد پر ملتي ھى (۱۰) اور که ميں اُس کو اور اُس کے جي اُٹھنے
کي قدرت کو اور اُس کے ساتھ دکھوں ميں شريک ھونے کو دريافت کروں
اور اُس کي موت سے موافقت پيدا کروں (۱۱) تاکه ميں کسي طرح
سے مُردوں کے جي اُٹھنے کے درجے تک پھنچوں (۱۲) ھنوز ايسا نھيں
که ميں پا چکا اور اب تک ميں کامل نھيں ھوا بلکه پيچھا کيئے جاتا
ھوں تاکه جس غرض کے ليئے يسوع مسيح نے مجھے پکڑا ميں اُسے جا
پکڑوں (۱۳) اي بھائيو ميرا يه گمان نھيں که ميں پکڑ چکا ھوں پر
اِتنا ھى که ميں اُن چيزوں کو جو پيچھے چھوٹتيں بھولکے اُن کے ليئے
جو آگے ھيں بڑھا ھوا (۱۴) سيدھا نشان کي طرف چلا جاتا ھوں تاکه
ميں اُس صله کو جسکے ليئے خدا نے مجھ کو مسيح يسوع کي معرفت

سے اوپر بلایا پاؤں (۱۵) پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں یہی خیال
رکھیں اور اگر کسی بات میں تمھارا اور طرح کا خیال ہو تو خدا اُسے
بھی تم پر کھول دیگا (۱۶) بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی
کے قانون پر قدم ماریں اُسی کو خیال کریں (۱۷) ای بھائیو تم ایک ساتھ
میری پیروی کرو اور اُن لوگوں پر جو اِس نمونے کے موافق جو ہم میں
دیکھتے ہو چلتے ہیں غور کرو (۱۸) (کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں
جنکا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا اور اب رو روکے کہتا ہوں کہ وے مسیح
کی صلیب کے دشمن ہیں (۱۹) اُنکا انجام ہلاکت ہی اُن کا خدا پیٹ
اُن کا ننگ اُن کی بڑائی ہی وے دنیا کی چیزوں پر خیال رکھتے ہیں)
(۲۰) کیونکہ ہماری مملکت آسمان پر ہی جہاں سے نجات بخشنیوالے
خداوند یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں (۲۱) کہ وہ اپنی قدرت کی
تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا ہی ہمارے خاکی
بدن کو بدلکے اپنے جلالی جسم کے مانند بنائیگا *

۴ باب

(۱) اِس واسطے ای میرے عزیز اور مرغوب بھائیو جو میری خوشی
اور تاج ہو ای پیارو تم خداوند میں اِسی طرح مضبوط رہو (۲) میں
یواودیا سے اِلتماس کرتا ہوں اور سنطخے سے بھی کہ وے خداوند میں
متفق الراے ہوویں (۳) اور ای سچے ہمخدمت تیری بھی مِنت
کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کی جنھوں نے میرے ساتھ اِنجیل کی خدمت
میں کوشش کی کلیمنس اور میرے باقی ہمخدمتوں سمیت جن کے
نام زندگی کے دفتر میں ہیں مدد کر (۴) خداوند میں ہمیشہ خوش
رہو پھر کہتا ہوں خوش رہو (۵) تمھارا اِعتدال سب آدمیوں پر ظاہر
ہو خداوند نزدیک ہی (۶) کسی بات کا اندیشہ نہ کرو بلکہ ہر ایک
بات میں تمھاری عرض دعا اور مِنّت سے شکرگذاری کے ساتھ خدا سے کی
جائے (۷) اور خدا کی اِطمینان جو ساری سمجھ سے باہر ہی تمھارے
دلوں اور خیالوں کی مسیح یسوع میں نگہبانی کریگی (۸) باقی اے
بھائیو جتنی چیزیں سچ ہیں اور جتنی چیزیں مناسب ہیں اور

جتني چيزيں سيدهي هيں اور جتني چيزيں پاک هيں اور جتني
چيزيں پسنديده هيں اور جتني چيزيں نيکنام هيں اگر کچهه نيکي اور
کچهه تعريف هی تو اُن باتوں پر غور کرو (۹) اور جو کچهه تم نے مجهه سے
سيکها اور قبول کيا اور سنا اور ديکها اُس پر عمل کرو تب خدا جو صلح
کا باني هی تمهارے ساتهه رهيگا (۱۰) اور ميں خداوند ميں بهت خوش
هوں اِس واسطے که ميرے ليئے اب اِتني مدت بعد تمهارا فکر پهر
سرسبز هوا جس کے ليئے تم آگے انديشه‌مند تهے پر دانو نهيں ملا
(۱۱) ايسا نهيں که ميں محتاجي کے سبب کهتا کيونکه ميں نے يهه
سيکها که جس حالت ميں هوں اُسي پر راضي رهوں (۱۲) ميں گهٹنا
جانتا هوں اور بڑهنا بهي جانتا هوں هر ايک بات ميں اور سب حالتوں
ميں سير هونے بهوکهے رهنے بڑهنے اور گهٹنے کي ميں نے تعليم پائي
(۱۳) مسيح سے جو مجهے طاقت بخشتا هی ميں سب کچهه کر سکتا
هوں (۱۴) توبهي تم نے بهلا کيا جو دکهه ميں ميري مدد کي (۱۵) پر
اي فلپيو تم يهه بهي جانتے هو که اِنجيل کي منادي کے شروع ميں جب
ميں مقدونيه سے نکل آيا تب کسي کليسيئے نے سوا تمهاري کے دينے
لينے ميں ميري مدد نه کي (۱۶) چنانچه تسلونيقے ميں بهي تم نے
ايک دو بار کچهه بهيجا که ميري اِحتياج رفع هو (۱۷) ايسا نهيں که
ميں اِنعام چاهتا بلکه پهل چاهتا هوں جو تمهارے فايده کے ليئے بهت
بڑهه جائے (۱۸) پر ميرے پاس سب کچهه بلکه بهتايت کے ساتهه هی
ميں بهرا هوں ميں نے تمهاري بهيجي هوئي چيزيں اِپافروديطس کے هاتهه
سے پائيں ايک خوشبو اور قرباني مقبول جو خدا کي پسند هی (۱۹) اب
ميرا خدا اپني دولت کے موافق جلال هي سے مسيح يسوع ميں تمهاري
هر ايک اِحتياج رفع کريگا (۲۰) همارے خدا اور باپ کا ابدالآباد
جلال هووے آمين (۲۱) هر ايک مقدس کو جو مسيح يسوع ميں هی
سلام کرو وے بهائي جو ميرے ساتهه هيں تمهيں سلام کهتے هيں (۲۲) سارے
مقدس لوگ خصوصاً وے جو قيصر کے گهر کے هيں تم سب کو سلام کهتے
هيں (۲۳) همارے خداوند يسوع مسيح کا فضل تم سب پر هووے * آمين *

يهه خط فلپيوں کو رسول نے اِپافروديطس کے هاتهه روم سے لکهه بهيجا *

پولس رسول کا خط

فلسیوں کو

---

۱ باب

پولس جو خدا کي مرضي سے يسوع مسيح کا رسول هی اور تمطاؤس
بهائي کي طرف سے (۲) اُن مقدس اور مسيح ميں ايماندار بهائيوں کے
نام پر جو فلسي ميں هيں همارے باپ خدا اور خداوند يسوع مسيح
کي طرف سے فضل اور سلامتي تمهارے ليئے هووين (۳) هم تمهارے حق
ميں هميشه دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند يسوع مسيح کے باپ کا
شکر کرتے هيں (۴) (جب سے هم نے سنا که تم مسيح يسوع پر ايمان
لائے اور سب مقدس لوگوں کو پيار کرتے هو) (۵) اُس اُميد کے ليئے جو
تمهارے واسطے آسمان پر رکهه چهوڑي گئي هی جسکا ذکر تم نے انجيل
کے کلام حق ميں سنا (۶) جو تم پاس پهنچي جيسے سارے جهان ميں
بهي اور پهل ديتي هی چنانچه تمهارے درميان بهي جس دن سے تم نے
اُس کي سني اور خدا کے فضل کو سچي طرح سے پهچانا هی (۷) چنانچه
تم نے همارے عزيز همخدمت اپفراس سے جو تمهارے واسطے مسيح کا
ديانتدار خادم هی ايسا هي سيکها (۸) اُسي نے تمهاري محبت کو
جو روح سے هی هم پر ظاهر کيا (۹) سو هم بهي جس دن سے يهه سنا
تمهارے واسطے دعا مانگنے سے اور يهه عرض کرنے سے باز نهيں آتے هيں که

تم تمام حکمت اور روحاني سمجھہ سے اُس کي مرضي کي پہچان میں
کمال تک پہنچو (۱۰) تاکہ تم خداوند کي کامل رضامندي پر لائق چال
چلو اور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے رہو اور خدا کي پہچان میں ترقي
کرو (۱۱) اور اُس کے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي
مضبوطي پیدا کرو تاکہ تم خوشي کے ساتھہ ہر صورت سے صبر و برداشت
کر سکو (۱۲) اور باپ کا شکر کرتے رہو جسنے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور
میں مقدس لوگوں کے ساتھہ میراث کا حصہ پاویں (۱۳) اُسي نے ہم کو
تاریکي کے قبضے سے چھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے کي بادشاہت میں
شامل کرایا (۱۴) اُس میں ہم اُس کے لہو کے سبب سے نجات یعنے
گناہوں کي معافي پاتے ہیں (۱۵) وہ اندیکھے خدا کي صورت ہی اور
وہ ساري خلقت کا پلوٹھا ہی (۱۶) کیونکہ اُسي سے ساري چیزیں جو
آسمان اور زمین پر ہیں دیکھي اور اندیکھي کیا تخت کیا حکومتیں کیا
ریاستیں کیا مختاریاں پیدا کي گئیں ساري چیزیں اُس سے اور اُس کے
لیئے پیدا ہوئیں (۱۷) اور وہ سب سے آگے ہی اور اُس سے ساري
چیزیں بحال رہتي ہیں (۱۸) اور وہ بدن یعنے کلیسیئے کا سر ہی وہي
شروع سے ہی اور مُردوں میں سے پلوٹھا ہی تاکہ سب باتوں میں اُس
کا اول درجہ ہو (۱۹) کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا کہ سارا کمال اُس
میں بسے (۲۰) اور کہ اُس کے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح
کرکے ساري چیزوں کو کیا وے جو زمین پر ہیں کیا وے جو آسمان پر ہیں
اُسي کے وسیلے اپنے سے ملالے (۲۱) اور تم کو بھي جو آگے بےگانہ اور
برے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے اب اُس کے جسماني بدن سے
موت کے وسیلے ملا لیا (۲۲) تاکہ وہ تم کو مقدس اور بےعیب اور
بےاِلزام اپنے حضور حاضر کرے (۲۳) بشرطے کہ تم اِیمان پر بنا ڈالے
ہوئے ثابت رہو اور اُس اِنجیل کي اُمید سے جسے تم نے سنا ٹل نہ جاؤ
جس کي منادي ہر ایک مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے ہی کي
گئي اور اُسي کا میں پولس خادم ہوں (۲۴) اب میں اپني اُن
مصیبتوں سے جو تمہارے واسطے کھینچتا ہوں اب خوش ہوں اور مسیح
کي مصیبتوں کي کمتیاں اُسکے بدن کے یعنے کلیسیئے کے لیئے اپنے جسم

سے بھرے دیتا ہوں (۲۵) جس کلیسیئے کا میں خادم ہوا چنانچہ
یہہ مختاري خدا کي طرف سے مجھے تمھارے لیئے ملي تا کہ میں خدا
کے کلام کو انجام دوں (۲۶) یعنے اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے پشت
بہ پشت پوشیدہ رہا پر اب اُس کے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا
(۲۷) جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیرقوموں کے لیئے اُس بھید کي
حشمت کي فراواني کیا ہی جو یہہ ہی کہ مسیح تم میں جلال کي
اُمید ہی (۲۸) جس کي خبر دیکے ہم ہر ایک آدمي کو نصیحت
کرتے اور ہر ایک شخص کو کمال دانائي سے سکھاتے ہیں تا کہ ہم ہر ایک
آدمي کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں (۲۹) اور اِسي لیئے
میں اُس کي اُس تاثیر کے موافق جو قدرت کے ساتھہ مجھہ میں اثر کرتي
ہی جانفشاني سے محنت کرتا ہوں *

۲ باب

(۱) میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ تمھارے اور اُن کے واسطے جو لاودیقیا
میں ہیں اور اُن سب کے لیئے جنھوں نے میري جسمي صورت نہیں
دیکھي کیا ہي جانفشاني کرتا ہوں (۲) کہ اُن کے دلوں کو تسلي ہو اور
وے محبت سے آپس میں گتھے رہیں تاکہ وے پوري سمجھہ کي تمام
دولت کو پہنچیں اور خدا یعنے باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں
(۳) جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہیں
(۴) پر میں یہہ کہتا ہوں تا نہ ہووے کہ کوئي آدمي چکني چپڑي باتوں
سے تمھیں بُھلاوے (۵) کیونکہ اگرچہ میں جسم کي نسبت سے دور پر
روح کي نسبت سے تمھارے پاس ہوں اور تمھاري ترتیبي حالت اور
تمھارے اِیمان کي مضبوطي کو جو مسیح پر لائے ہو دیکھکے خوش ہوں
(۶) پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ہي اُس
میں چلو (۷) اور اُس میں جڑ باندھو اور اُس پر بنائے جاؤ اور
جیسے تم نے تعلیم پائي اِیمان میں مضبوط رہو اور اُس میں شکرگذاري
کے ساتھہ ترقي کرو (۸) خبردار ایسا نہ ہو کہ کوئي فیلسوفي اور بیہودہ

فریب سے جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ بنی آدم کی روایت اور دنیاوی علم کے اصول کے موافق ہیں تمہیں لوٹ نہ لے (۹) کیونکہ اُلوہیت کا سارا کمال اُس میں مجسم ہو رہا (۱۰) اور تم اُس میں جو ساری سرداری اور مختاری کا سر ہی کامل بنے ہو (۱۱) اور اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں یعنے مسیحی ختنہ جو جسمانی گناہوں کا بدن اُتار پھینکنا ہی (۱۲) اور اُس کے ساتھ بپتسمہ میں گاڑے گئے اور اُسی میں خدا کی قدرت ہی پر جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اِیمان لاکے اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے ہو (۱۳) اور اُس نے تمہیں جو گناہوں اور اپنے جسم کی نامختونی سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا کہ اُس نے تمہارے سب گناہ بخش دیئے (۱۴) اور حکموں کا دستاویز جو ہمارا مخالف تھا ہماری بابت مٹا ڈالا اور اُس کو بیچ میں سے اُٹھاکے صلیب پر کیلیں جڑیں (۱۵) اور حکومتوں اور ریاستوں کا اِقتدار چھین لیا اور اُنہیں برملا رسوا کرکے اُسی میں اُن پر شادیانہ بجائے (۱۶) پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کی بابت کوئی تم پر اِلزام لگانے نہ پاوے (۱۷) کہ یے آنیوالی چیزوں کے سایہ ہیں پر بدن مسیح کا ہی (۱۸) کوئی غرضمندی سے جھوٹھی خاکساری اور فرشتوں کی پرستش کرکے تمکو تمہارے اجر سے محروم نہ کرے کہ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل سے عبث پھولکے اُن چیزوں میں جنہیں اُس نے نہیں دیکھا بیجا دخل کرتا ہی (۱۹) اور اُس سر کو نہیں پکڑے رہتا جس سے سارا بدن بندوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پاکے اور ایک ساتھ پیوستہ ہوکے خدا کی بڑھتی سے بڑھتا ہی (۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساتھ دنیاوی علم کے اُصول کی نسبت مر گئے ہو تو تم کیوں اُن کی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستورپرست ہو (۲۱) (مت چھونا مت چکھنا مت ہاتھ لگانا (۲۲) یے ساری چیزیں اُنہیں کام میں لاتے ہی نیست ہو جاتی ہیں) آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق (۲۳) یے چیزیں تو زائدالفرض عبادت اور خاکساری اور بدنی ریاضت اور تن کی عزت نہ کرنی کہ اُس کی خواہشیں پوری ہوویں حکمت کی صورت رکھتی ہیں *

۳ باب

(۱) پس اگر تم مسیح کے ساتھہ جي اُٹھائے گئے ہو تو اُن چیزوں کي
تلاش میں رہو جو اُوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے دھنے بیٹھا ہی
(۲) اُوپر کي چیزوں سے دل لگاؤ نہ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں
(۳) کیونکہ تم مر گئے ہو اور تمہاري زندگي مسیح کے ساتھہ خدا میں
چھپي ہوئي ہی (۴) جب مسیح جو ہماري زندگي ہی ظاہر کیا جائیگا
تب تم بھي اُس کے ساتھہ جلال میں ظاہر کیئے جاؤگے (۵) اِس واسطے
تم اپنے عضوؤں کو جو زمین پر ہیں یعنے حرامکاري اور ناپاکي اور شہوت اور
بري خواہش اور لالچ جو بت‌پرستي ہی کشتہ کرو (۶) کہ اُنہیں کے
سبب سے خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا ہی (۷) اور آگے
جب تم اُن کے بیچ جیتے تھے تم بھي اُن کي راہ پر چلتے تھے (۸) پر اب
تم اِن سب کو بھي یعنے غصہ اور غضب اور بدخواہي اور بدگوئي اور
بدزباني اپنے منہہ سے نکال پھینکو (۹) ایک دوسرے سے جھوٹھہ نہ بولو
کیونکہ تم نے پراني اِنسانیت کو اُس کے فعلوں سمیت اُتار پھینکا (۱۰) اور
نئي اِنسانیت کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کي صورت کے موافق
نئي بن رہي ہی پہنا ہی (۱۱) وہاں نہ یوناني ہی نہ یہودي نہ ختنہ نہ
نامختوني نہ بربري نہ اِسقوتي نہ غلام نہ آزاد پر مسیح سب کچھہ اور سب
میں ہی (۱۲) پس خدا کے چنے ہوؤں کي مانند جو مقدس اور پیارے ہیں
دردمندي اور مہرباني اور فروتني اور حلیمي اور برداشت کا لباس پہنو
(۱۳) اور اگر کوئي کسي پر دعوي رکھتا ہو تو ایک دوسرے کي برداشت
کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہی ویسا ہي
تم بھي کرو (۱۴) اور اُن سب کے اُوپر محبت پہن لو کہ وہ کمال کا
کمربند ہی (۱۵) اور خدا کي اِطمینان جس کے رکھنے کے لیئے تم ایک
تن ہوکر بلائے گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکرگذار رہو
(۱۶) مسیح کا کلام تم میں بہتایت سے رہے اور تم ایک دوسرے کو کمال
دانائي سے تعلیم اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور روحاني غزلیں
شکرگذاري کے ساتھہ خداوند کے لیئے دلوں سے گاؤ (۱۷) اور جو کچھہ

کرتے ہو کلام اور کام سب کچھہ خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُس کے
وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ (۱۸) ای عورتو جیسا خداوند میں
مناسب هی اپنے اپنے خصم کي فرمانبرداري کرو (۱۹) ای مردو اپني
جوروؤں کو پیار کرو اور اُن سے کڑوے نہ هو (۲۰) ای فرزندو تم اپنے ما
باپ کي هر ایک بات میں فرمانبردار هو کہ خداوند کو یهي پسند هی
(۲۱) ای بچےوالو اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو نہ هووے کہ وے بیدل
هو جاویں (۲۲) ای نوکرو تم اُن کے جو دنیا میں تمهارے خاوند هیں
سب باتوں میں فرمانبردار رهو پر نہ خوشامدي لوگوں کے مانند دکھانے کو
بلکہ صاف دل سے خدا ترسوں کي طرح (۲۳) اور جو کچھہ کرو سو جي
سے ایسا کرو جیسا خداوند کے لیئے کرتے هیں نہ کہ آدمیوں کے لیئے
(۲۴) کہ تم جانتے هو کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکہ تم
خداوند مسیح کي خدمت بجا لاتے هو (۲۵) پر وہ جو برا کرتا هی وہ
اپنے کیئے کے موافق برائي کماویگا اور کسي کي طرفداري نهیں هی *

۴ باب

(۱) ای خاوندو نوکروں کے ساتھہ عدل اور اِنصاف کرو یهہ جانکر کہ
تمهارا بهي ایک خاوند آسمان پر هی (۲) دعا مانگنے میں مشغول اور
اُس میں شکرگذاري کے ساتھہ هوشیار رهو (۳) اور ساتھہ اُس کے همارے
لیئے بهي دعا کرو کہ خدا همارے واسطے بولنے کا دروازہ کھولے کہ میں مسیح
کے بهید کو جسکے سبب سے قید هوا هوں بیان کروں (۴) تاکہ میں اُسے
ایسا ظاهر کروں جیسا مجھے لازم هي (۵) تم وقت کو غنیمت جانکے
باهر کے لوگوں کے ساتھہ هوشیاري سے چلو (۶) چاهیئے کہ تمهارا کلام
همیشہ فضل کے ساتھہ اور نمکین هو تاکہ تم جانو کہ هر ایک کو کیونکر
جواب دینا چاهیئے (۷) تخکس جو پیارا بهائي اور دیانتدار خادم اور
خداوند کي خدمت میں شریک هی میرے سارے احوال کي تمهیں
خبر دیگا (۸) اُس کو میں نے اِس لیئے تمهارے پاس بهیجا هي کہ وہ
تمهارا حال دریافت کرے اور تمهارے دلوں کو تسلي دے (۹) اور اُس کے
ساتھہ اُنیسمس کو جو دیانتدار اور پیارا بهائي اور تم میں سے هی بهیج

دیا وے تمھیں یہاں کي ساري خبریں پہنچائینگے (۱۰) ارسترخس جو
میرے ساتھ قید هی اور مرقس جو برنباس کا بھانجا هی (جس کي
بابت تم نے حکم پائے اگر وہ تمھارے پاس آوے تو اُس کي خاطر کرو)
(۱۱) اور یسوع جو جوستس کہلاتا هی یے سب جو مختونوں میں سے
هیں تم کو سلام کہتے هیں صرف یے هي جو خدا کي بادشاهت کے واسطے
میرے همخدمت تھے میرے لیئے تسلي تھے (۱۲) اِپفراس جو تم
میں سے مسیح کا بندہ هی تم کو سلام کہتا هی اور وہ تمھارے واسطے دعا
مانگنے میں همیشہ جانفشاني کرتا هی تاکہ تم خدا کي مرضي کي هر ایک
بات میں کامل اور پورے بنے رهو (۱۳) میں اُس پر گواهي دیتا هوں
کہ وہ تمھارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں هیں اور جو هیراپلس میں
هیں بہت سرگرم هی (۱۴) لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمھیں سلام
کہتے هیں (۱۵) تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں هیں اور نمفاس کو اور اُس
کلیسیئے کو جو اُس کے گھر میں هی سلام کہو (۱۶) اور جب یہہ خط
تم میں پڑھا گیا هو تو ایسا کرو کہ لودقیا کي کلیسیئے میں بھي پڑھا
جائے تم بھي اُس خط کو جو لودقیا سے هی پڑھو (۱۷) اور ارخپس سے
کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تونے خداوند میں پائي هی هوشیار رہ کہ
اُسے انجام دے (۱۸) مجھ پولس کے هاتھ سے سلام میري زنجیروں کو یاد
رکھو فضل تم پر هووے * آمین *

یہہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے هاتھ لکھہ
بھیجا *

پولس رسول کا پہلا خط

تسلونیقیوں کو

۱ باب

پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کي طرف سے تسلونیقیوں کي کلیسیئے
کو جو باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هي فضل اور سلامتي
همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے لیئے هووے
(۲) هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشه بجا لاتے هیں اور اپني
دعاؤں میں تمهارا ذکر کرتے (۳) اور اپنے باپ خدا کے حضور تمهارے
اِیمان کے عمل اور محبت کي محنت اور اُمید کي پایداري کو جو
همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هي بلاناغه یاد کرتے هیں
(۴) که ای بهائیو خدا کے پیارو هم جانتے هیں که تم چنے هوئے هو
(۵) کیونکه هماري اِنجیل نه فقط لفظ سے بلکه قدرت اور روح قدس اور
پورے اِعتقاد کے ساتھ تمهارے پاس پهنچي چنانچه تم جانتے هو که هم
تمهارے واسطے تمهارے درمیان کیسے تھے (۶) اور تم همارے اور خداوند
کے پیرو هوئے که تم نے کلام کو بڑي مصیبت کے درمیان روح قدس کي
خوشي کے ساتھ قبول کیا (۷) یهاں تک که تم مقدونیه اور اخیه کے
سارے اِیمانداروں کے لیئے نمونه بنے (۸) کیونکه تم هي سے خداوند کا
کلام نه فقط مقدونیه اور اخیه میں سنایا گیا بلکه هر ایک جگه تمهارے
اِیمان کي جو خدا پر هی شهرت نکلي هی یهاں تک که همارے کهنے کي
کچھ حاجت نهیں (۹) اِسواسطے که وے آپ همارا ذکر کرتے هیں که
هم نے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بتوں سے خدا کي طرف
پهرے تاکه خدا کي جو زنده اور سچا هی بندگي کرو (۱۰) اور اُس کے
بیٹے کي جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا راه تکو که آسمان پر سے
آویگا یعنے یسوع کي جو هم کو آنیوالے غضب سے چهڑاتا هی *

۲ باب

(۱) ای بھائیو تم تو آپ جانتے ھو کہ ھمارا دخل تم میں بےفائدہ
نہ تھا (۲) اگرچہ ھم نے آگے شہر فلپي میں بڑا دکھ اور رسوائي اُٹھائي
چنانچہ تم اِس سے واقف ھو توبھي اپنے خدا کے سبب بےپروائي
کے ساتھ خدا کي اِنجیل بڑے جنگ و جدل کے درمیان تمھیں سناتے
تھے (۳) کہ ھماري نصیحت گمراھي اور ناپاکي اور دغابازي سے نہ تھي
(۴) بلکہ جیسا خدا نے ھم کو مقبول جانکے اِنجیل کا امانتدار کیا ویسا
ھي ھم بولتے ھیں آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو جو ھمارا دل آزماتا
ھی رضامند کرتے ھیں (۵) کہ ھم ھرگز خوشامد کي بات نہیں بولتے
تھے جیسا تم جانتے ھو نہ لالچ کا پروا رکھتے تھے خدا گواہ ھی (۶) اور
نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ دوسروں سے عزت چاھتے تھے اگرچہ اِس
سبب سے کہ ھم مسیح کے رسول ھیں تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے
(۷) بلکہ ھم تمھارے درمیان ایسے ملایم رھے جیسے دائي جو اپنے بچوں
کو پالتي ھی (۸) ویسے ھي ھم تمھارے دلسوز ھوکے نہ فقط خدا کي
اِنجیل بلکہ اپني جان تک بھي تمھیں دینے کو راضي تھے اِس واسطے
کہ تم ھمارے پیارے تھے (۹) کیونکہ ای بھائیو تم ھماري محنت اور
مشقت کو یاد رکھتے ھو کہ ھم نے اِس لیئے کہ تم میں سے کسي پر بار
نہ ھو رات دن کما کماکے تمھیں خدا کي اِنجیل کي منادي کي (۱۰) تم
گواہ ھو اور خدا بھي ھی کہ تم میں جو اِیمان لائے ھم کیا ھي پاکي اور
راستي اور بےعیبي سے گذران کرتے تھے (۱۱) چنانچہ تم جانتے ھو کہ
ھم تم میں ھر ایک کي یوں مِنّت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے
تھے جیسے باپ اپنے بچوں کو (۱۲) تاکہ تم خدا کے لائق چلو جس
نے تمھیں اپني بادشاھي اور جلال میں بلایا (۱۳) اِس واسطے ھم بھي
بلاناغہ خدا کے شکرگذار ھیں کہ جب وہ کلام جو خدا کا ھی جسے ھم
سناتے ھیں تم کو ملا تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام
جانکر کہ وہ حقیقت میں ایسا ھي ھی قبول کیا اور وہ تم اِیمانداروں
میں اثر کرتا ھی (۱۴) اِس لیئے کہ تم ای بھائیو خدا کي کلیسیاؤں

کے جو یہودیہ میں مسیح یسوع کی ہیں پیرو ہوئے کیونکہ تم نے بھی
اپنے ہم‌قوموں سے وے ہي دکھہ پائے جو اُنھوں نے یہودیوں سے پائے تھے
(۱۵) جنھوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا اور ہمیں خارج
کر دیا اور وے خدا کو خوش نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے مخالف ہیں
(۱۶) اور اِس غرض سے کہ اُن کے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں
وے ہم کو منع کرتے ہیں کہ ہم غیرقوموں کو وہ کلام نہ سناویں جس سے اُن
کي نجات ہو لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا (۱۷) پر ہم نے ای بھائیو
تم سے تھوڑي مدت تک دل سے نہیں ظاہر میں جدا ہوکے کمال آرزو سے
نہایت کوشش کي کہ تمھارا منہہ دیکھیں (۱۸) اِس واسطے ہم نے یعنے
مجھہ پولس نے ایک یا دو بار چاہا کہ تمھارے پاس آؤں پر شیطان نے
ہمیں روکا (۱۹) کیونکہ ہماري اُمید اور خوشي اور فخر کا تاج کیا ہی
کیا تم ہي ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سامھنے اُس کے آنے وقت
نہ ہوگے (۲۰) تم تو ہمارے جلال اور خوشي ہو *

۳ باب

(۱) اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت کر نہ سکے تو ہم راضي
ہوئے کہ اتینی میں اکیلے رہ جاویں (۲) چنانچہ ہم نے تمطاؤس کو
جو ہمارا بھائي اور خدا کا خادم اور مسیح کي اِنجیل میں ہمارا ہم
خدمت ہی اِس لیئے بھیجا کہ وہ تم کو تمھارے اِیمان میں مضبوط
کرے اور تسلي دے (۳) تاکہ تم میں کوئي اِن مصیبتوں سے لغزش نہ
کھاوے کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم اُنھیں کے لیئے مقرر ہوئے ہیں
(۴) اور جب ہم تمھارے پاس تھے تو تمھیں آگے سے کہا کہ ہم مصیبت
میں پڑینگے چنانچہ ایسا ہوا اور تم جانتے ہو (۵) اِس واسطے جب
میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا تب تمھارا اِیمان دریافت کرنے کو
بھیجا نہ ہووے کہ اِمتحان کرنیوالے نے تمھارا اِمتحان کیا ہو اور ہماري
محنت بےفایدہ ہو گئي ہو (۶) پر اب تمطاؤس جب تمھاري طرف
سے ہمارے پاس آیا اور تمھارے اِیمان اور محبت کي خوشخبري لایا اور
یہہ کہا کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو اور تم ہمارے دیکھنے کے

بہت مشتاق ہو جیسے کہ ہم بھي تمہارے ھیں (۷) اِس لیئے اى
بھائیو ہم نے اپني ساري مصیبت اور اِحتیاج میں تمہارے اِیمان کے
سبب تم سے تسلي پائي (۸) کیونکہ اب ہم تو زندے رہتے ھیں اگر تم
خداوند میں قائم رہو (۹) کہ ہم کیونکر تمہارے لیئے اِس خوشي کے
سبب جو ہمیں تمہاري بابت اپنے خدا کے حضور حاصل ہوئي خدا
کي شکرگذاري کر سکیں (۱۰) ہم رات دن بہت ھي دعا مانگتے رہتے ھیں
کہ تمہارا منہہ دیکھیں اور تمہارے اِیمان کي کمتیاں پوري کریں (۱۱) پر
خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ خیریت
کے ساتھہ ہمارا گذر تمہاري طرف ہووے (۱۲) اور خداوند ایسا کرے کہ
جس طرح سے ہم کو تم سے محبت ھی تمہاري محبت بھي کیا آپس
میں اور کیا ہر ایک کے ساتھہ بڑھے اور زیادہ ہووے (۱۳) تاکہ جب ہمارا
خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ آوے تب وہ تمہارے دل
ہمارے باپ خدا کے سامھنے پاکیزگي میں بے عیب کیئے ہوئے مضبوط کر دے*

۴ باب

(۱) غرض اى بھائیو ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض و مِنّت کرتے
ھیں کہ جیسا تم نے ہم سے سیکھا کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش
کرنا ضرور ھی اُن میں ترقي کرو (۲) کہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو
خداوند یسوع کي طرف سے کیا حکم دیئے (۳) کیونکہ خدا کي مراد
تمہاري پاکیزگي سے ھي کہ تم حرامکاري سے اپنے تئیں باز رکھو (۴) اور
ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگي اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے
(۵) نہ شہوت کي بدمستي میں غیرقوموں کي مانند جو خدا کو نہیں
جانتیں (۶) اور کوئي کسي بات میں اپنے بھائي سے بیجا اور اُس
پر زیادتي نہ کرے کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینیوالا ھی
چنانچہ ہم نے آگے بھي تم سے کہا اور گواھي دي (۷) کہ خدا نے ہم کو
ناپاکي کے لیئے نہیں بلکہ پاکیزگي کے واسطے بلایا (۸) اِس واسطے جو
حقارت کرتا ھی سو آدمي کي نہیں بلکہ خدا کي حقارت کرتا ھی جس
نے ہمیں اپني پاک روح بھي دي (۹) پر بھائیوں کي محبت کي
بابت حاجت نہیں کہ تمہیں کچھہ لکھوں کیونکہ تم نے آپس میں

محبت کرنے کي خدا سے تعليم پائي (۱۰) چنانچہ تم اُن سب بھائيوں
سے جو تمام مقدونيہ ميں هيں ايسا هي کرتے هو ليکن اى بھائيو هم
تمهاري مِنّت کرتے هيں کہ تم زيادہ ترقي کرو (۱۱) اور جس طرح هم
نے تمهيں حکم کيا تم غريبي کے ساتھ رهنے اور آپ اپنے کاروبار کرنے اور
اپنے هاتھوں سے کام کرنے کي عزت کے چاهنيوالے هو (۱۲) تاکہ تم اُن کے
آگے جو باهر هيں درستي سے چلو اور کسي چيز کي اِحتياج نہ رکھو
(۱۳) اي بھائيو ميں نهيں چاهتا هوں کہ تم اُن کے احوال سے جو سو
گئے هيں ناواقف رهو تاکہ تم اوروں کي مانند جو نااُميد هيں غم نہ کرو
(۱۴) کيونکہ هم نے جو يقين کيا کہ يسوع موا اور جي اُٹھا تو يہہ بھي
يقين کيا چاهيئے کہ خدا اُنهيں جو يسوع ميں سو گئے هيں اُس کے
ساتھہ لے آئيگا (۱۵) کہ هم تمهيں خداوند کے حکم سے يہہ کهتے هيں
کہ وے جو هم ميں سے خداوند کے آنے تک زندہ اور باقي رهينگے اُن سے
جو سو گئے هيں سبقت نہ لے جائينگے (۱۶) کيونکہ خداوند آپ دھوم
سے مقرب فرشتے کي آواز کے ساتھہ خدا کا نرسنگا پھونکتے هوئے آسمان پر
سے اُتريگا اور وے جو مسيح ميں هوکے موئے هيں پهلے جي اُٹھينگے
(۱۷) بعد اُس کے هم ميں سے جو جيتے چھوٹينگے اُن سميت بدليوں
پر ناگاہ اُٹھہ جائينگے تاکہ هوا ميں خداوند سے ملاقات کريں سو هم خداوند
کے ساتھہ هميشہ رهينگے (۱۸) پس تم اِن باتوں سے آپس ميں ايک
دوسرے کو تسلي دو*

٥ باب

(۱) پر اى بھائيو تمهيں اُس کي حاجت نهيں کہ وقتوں اور موسموں
کي بابت کچھہ تمهيں لکھوں (۲) اِس واسطے کہ تم آپ خوب جانتے
هو کہ خداوند کا دن اِس طرح آويگا جس طرح رات کو چور آتا هي
(۳) جس وقت لوگ کهتے هونگے کہ سلامتي اور بےخطري هی تب
جس طرح حاملہ کو درد لگتے هيں اُن پر ناگهاني هلاکت آويگي اور وے
نہ بچينگے (۴) پر تم اى بھائيو تاريکي ميں نهيں هو کہ وہ دن چور کي
طرح تم پر آ پڑے (۵) تم سب نور کے فرزند اور دن کي اولاد هو هم رات
کے نهيں اور نہ تاريکي کے هيں (۶) اِس واسطے چاهيئے کہ اوروں کي

طرح نہ سوئیں بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں (۷) کیونکہ جو سوتے ہیں
سو رات ہي کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے رات ہي کو متوالے ہوتے
ہیں (۸) پر ہم جو دن کے ہیں پرہیزگار رہیں اور ایمان و محبت
کا بکتر اور نجات کي اُمید کا خود پہنئیں (۹) کیونکہ خدا نے ہم
کو غضب کے لیئے نہیں بلکہ اِسي لیئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند
یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں (۱۰) کہ وہ ہمارے واسطے موا تاکہ
ہم کیا جاگتے کیا سوتے اُس کے ساتھہ جیئیں (۱۱) اِس لیئے تم ایک
ایک کو تسلي دو اور ایک دوسرے کي ترقي چاہو چنانچہ تم کرتے بھي
ہو (۱۲) اور اي بھائیو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اُن کو جو تمہارے
درمیان محنت کرتے اور خداوند ہي میں تمہارے سردار ہیں اور تم کو
نصیحت کرتے ہیں مانو (۱۳) اور اُن کے کام کے سبب محبت سے اُن
کي بڑي عزت کرو اور تم آپس میں ملے رہو (۱۴) اور اي بھائیو ہم
تمہاري منت کرتے ہیں کہ تم کجرووں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو
دلاسا دو کمزوروں کو سنبھالو سب کي برداشت کرو (۱۵) دیکھو کوئي کسي
سے بدي کے عوض بدي نہ کرے بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے اور
سب سے خوش‌سلوکي کرو (۱۶) ہمیشہ خوش رہو (۱۷) نت دعا
مانگو (۱۸) ہر ایک بات میں شکرگذاري کرو کیونکہ مسیح یسوع میں
تمہاري بابت خدا کي یہي مرضي ہی (۱۹) روح کو مت بجھاؤ
(۲۰) نبوتوں کي حقارت نہ کرو (۲۱) ساري باتوں کو آزماؤ بہتر کو اِختیار
کرو (۲۲) ہر ایک بدي کي صورت ہي سے بھي دور رہو (۲۳) اور وہ جو
سلامتي کا خدا ہی آپ ہي تم کو بالکل پاک کرے اور تمہارا سب کچھہ
یعنے تمہاري روح اور جان و بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بے
عیب سلامت رہیں (۲۴) جس نے تمہیں بلایا وہ سچا ہی وہ ایسا ہي
کریگا (۲۵) اي بھائیو ہمارے واسطے دعا مانگو (۲۶) سارے بھائیوں کو
پاک بوسہ لیکے سلام کرو (۲۷) میں تمہیں خداوند کي قسم دیتا ہوں کہ
یہہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ (۲۸) ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تم پر ہووے * آمین *

یہہ پہلا خط تسلونیقیوں کو پولس نے اتینیي سے لکھہ بھیجا *

پولس رسول کا دوسرا خط

تسلونیقیوں کو

۱ باب

پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کي طرف سے تسلونیقیوں کي کلیسیئے
کو جو همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هی (۲) فضل اور
سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرفسے تمهارے لیئے
هووے (۳) ای بهائیو لازم هی که هم تمهارے واسطے همیشه خدا کا شکر
کریں چنانچه مناسب هي اِس لیئے که تمهارا اِیمان زیاده هوتا جاتا
هی اور تم سب میں سے هر ایک کي محبت دوسروں سے بڑهتي جاتي
هی (۴) یهاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمهارے سبب
فخر کرتے هیں که اُن سب دکهوں اور مصیبتوں میں جو تم سهتے
هو تمهاري صبر اور اِیمان ظاهر هوتا هی (۵) یهه تو خدا کے سچے
اِنصاف کي صریح نشاني هی تاکه تم خدا کي بادشاهي کے لائق گنے
جاؤ جس کے لیئے تم دکهه بهي اُٹهاتے هو (۶) بشرطیکه خدا کے نزدیک
یهه اِنصاف ٹهہرے که جو تمهیں اذیت دیتے هیں اُنهیں اذیت
دے (۷) اور تمهیں جو اذیت پاتے هو همارے ساتهه آرام دے اُس وقت
که خداوند یسوع آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتهه (۸) بهڑکتي
آگ میں ظاهر هوگا اور اُن سے جو خدا کو نهیں پهچانتے اور همارے

خداوند یسوع مسیح کي اِنجیل کو نہیں مانتے بدلا لیگا (۹) وے
خداوند کے چہرے سے اور اُسکي قدرت کے جلال سے ابدي هلاکت کي
سزا پاوینگے (۱۰) اُس دن جب وہ آویگا کہ اپنے مقدسوں میں
جلال پاوے اور اُن سب میں جو اِیمان لائے (کیونکہ هماري گواهي جو
هم نے تم کو دي هی یقین کي گئي) تعجب کا باعث هو (۱۱) سو هم
تمهارے لیئے سدا دعا بهي مانگتے هیں کہ همارا خدا تمهیں اِس بلاهت
کے لائق جانے اور نیک ذاتي کي ساري خیر اندیشي کو اور اِیمان کے کام
کو قدرت سے پورا کرے (۱۲) تاکہ همارے خدا اور خداوند یسوع مسیح
کے فضل کے موافق همارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس
میں جلیل هو*

۲ باب

۱ (۱) پر ای بهائیو هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس
پاس جمع هونے کي بابت تم سے عرض کرتے هیں (۲) کہ تم اِس خیال
سے کہ مسیح کا دن آ پهنچا هی جلد اپنے دل کي ڈهارس مت کهوؤ اور
نہ گهبراؤ نہ کسي روح نہ کسي کلام نہ کسي خط سے یهہ سوچکر کہ وہ
هماري طرف سے هی (۳) کوئي تمهیں کسي طرح سے فریب نہ دے
کیونکہ وہ دن نہیں آویگا مگر جب تک کہ پہلے برگشتگي نہ هو اور وہ
گناہ کا شخص یعنے هلاکت کا فرزند ظاهر نہ هووے (۴) جو هر ایک کا کہ
خدا یا معبود کہلاتا هی مخالف هی اور اُن سے آپ کو بڑا سمجهتا هی یہاں
تک کہ وہ خدا کي هیکل میں خدا بن بیٹهیگا اور اپنے تئیں دکهاویگا
کہ میں خدا هوں (۵) کیا تمهیں یاد نہیں کہ میں تمهارے ساتهہ هوتے
هوئے تمهیں یے باتیں کہتا تها (۶) اور جو کچهہ اب روکتا هي تاکہ وہ اپنے
هي وقت پر ظاهر هو تم جانتے هو (۷) کہ راز شرارت کي بات اب بهي تو
تاثیر کرتي جاتي هی صرف اِتنا ضرور هي کہ وہ جو اب تک روکنیوالا هی
بیچ سے دور کیا جائے (۸) تب وہ شریر ظاهر هوگا جسے خداوند اپنے
منهہ کے دم سے هلاک اور اپنے آنے کي تجلي سے نیست کریگا (۹) اُس
کا آنا شیطان کے کیئے کے موافق سارے اِقتدار اور جهوٹهے نشان اور

اچمبھوں (۱۰) اور ھلاک ھونیوالوں کے درمیان شرارت کي کمال
دغابازي کے ساتھہ ھوگا اِس واسطے کہ اُنھوں نے راستي کي محبت کو
کہ جس سے وے نجات پاویں اِختیار نہ کیا (۱۱) اور اِسي سبب سے
خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالي دغا بھیجیگا یہاں تک کہ وے جھوٹھہ کو سچ
جانینگے (۱۲) تاکہ سب جو سچائي پر اِیمان نہ لائے بلکہ ناراستي سے
راضي تھے سزا پاویں (۱۳) پر اي بھائیو خداوند کے پیارو لازم ھی کہ ھم
تمھارے واسطے ھمیشہ خدا کا شکر کریں کہ خدا نے تمھیں شروع سے چن
لیا کہ تم روح کي پاکیزگي بخش تاثیر سے اور سچائي پر اِیمان لانے سے
نجات پاؤ (۱۴) جس کے لیئے اُس نے تمھیں ھماري اِنجیل کے وسیلے
بلایا کہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو (۱۵) پس
اِس واسطے اي بھائیو قایم رھو اور اُن تعلیموں کو جنھیں تم نے کلام یا
ھمارے خط سے سیکھا تھا تھامبھے رھو (۱۶) اب ھمارا خداوند یسوع
مسیح آپ اور ھمارا باپ خدا جس نے ھمیں پیار کیا اور ھمیں فضل
سے ھمیشہ کي تسلي اور اچھي اُمید دي (۱۷) تمھارے دلوں کو دلاسا
دیوے اور تم کو ھر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے *

۳ باب

(۱) باقي اي بھائیو ھمارے حق میں یہہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام
جلد پھیل جاوے اور ایسا جلال پاوے جیسا کہ تم میں ھي (۲) اور
یہہ کہ ھم نامعقول اور برے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں کیونکہ سب میں
اِیمان نہیں (۳) پر خداوند وفادار ھی وہ تم کو مضبوط کریگا اور بدي سے
بچائیگا (۴) اور تمھاري بابت خداوند پر ھمارا یقین ھی کہ تم اُن
حکموں پر جو ھم تمھیں دیتے ھیں عمل کرتے ھو اور کرتے رھوگے بھي
(۵) پر خداوند تمھارے دلوں کو خدا کي محبت اور مسیح کي صبر کي
طرف ھدایت کرے (۶) اب اي بھائیو ھم اپنے خداوند یسوع مسیح
کے نام سے تمھیں حکم کرتے ھیں کہ تم ھر ایک بھائي سے جو کجروي کے
ساتھہ اور اُس سونپي ھوئي بات کے جو ھم سے ملي برخلاف چلتا ھی
کنارہ کرو (۷) کیونکہ تم آپ جانتے ھو کہ ھماري پیروي کیونکر کرنا

چاهیئے هم تو تمهارے درمیان کجروي کے ساتھ چلتے نه تھے (۸) اور
کسي کي روٹي مفت نه کهاتے تھے بلکه محنت اور مشقت کے ساتھ
رات دن کام کرتے تھے تاکه تم میں سے کسي پر بوجھ نه هوویں (۹) نه
اِس واسطے که هم کو اِختیار نه تها پر اِس لیئے که هم آپ کو تمهارے
لیئے نمونه ٹههراویں تاکه تم هماري پیروي کرو (۱۰) اور جب هم
تمهارے ساتھ تھے تب هم نے تمهیں یهه حکم کیا که جو کوئي محنت
نه کرنا چاهے وه کهانے کو نه پاوے (۱۱) کیونکه هم سنتے هیں که تم میں
سے کئي ایک کجروي کے ساتھ چلتے اور کچھ کام نهیں کرتے بلکه اوروں کے
کام میں دخل کرتے هیں (۱۲) ایسوں کو هم اپنے خداوند یسوع مسیح
سے حکم دیتے هیں اور اُن کي مِنّت کرتے هیں که وے چپ چاپ کام
کرکے اپني هي روٹي کهاویں (۱۳) اور ای بهائیو تم نیک کام کرنے میں
سست نه هو جاؤ (۱۴) پر اگر کوئي هماري اِس بات کو جو خط میں
هی نه مانے تو اُسے جان رکهو اور اُس سے ملے نه رهو تاکه وه شرمنده
هووے (۱۵) لیکن اُسے دشمن نه سمجهو بلکه بهائي جانکے نصیحت کرو
(۱۶) اب سلامتي کا خداوند آپ هي تم کو همیشه هر طرح سے سلامتي
بخشے خداوند تم سب کے ساتھ رهے (۱۷) مجھ پولس کے هاتھ سے سلام
یهه هر ایک خط میں نشان هی اُسي طرح میں لکهتا هوں (۱۸) همارے
خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر هو * آمین *

یهه دوسرا خط تسلونیقیوں کو پولس نے اتینی سے لکھ بهیجا *

پولس رسول کا پہلا خط

تمطاوس کو

---

۱ باب

پولس کي طرف سے جو همارے بچانیوالے خدا اور هماري اُمیدگاه خداوند
یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول هی (۲) تمطاوس کو جو
ایمان میں فرزند حقیقي هی فضل رحم اور سلامتي همارے باپ خدا اور
همارے خداوند یسوع مسیح کي طرفسے تجهپر هوویں (۳) میں نے مقدونیه
کو جاتے وقت تجهه سے التماس کیا تها که افسس میں رهیو تاکه تو بعضوں
کو تاکید کرے که اور طرح کي تعلیم نه دیویں (۴) اور کهانیوں اور
بےحد نسبناموں پر لحاظ نه کریں یهه سب کچهه تکرار کا باعث هوتا هي
نه که تربیت الهي کا جو ایمان سے هی (۵) پر تعلیم حقیقي محبت
سے انجام پاتي هی جو که پاکدلي اور نیکنیتي اور بےمکر ایمان سے هوتي
هي (۶) جن سے بعضے پهرکے بیهوده بکواس کي طرف متوجه هوئے
(۷) که شریعت کے معلم بنا چاهتے هیں هرچند وے نهیں سمجهتے که کیا
کهتے اور کن باتوں پر حجت کرتے هیں (۸) پر هم جانتے هیں که شریعت
اچهي هي بشرطے که کوئي اُسے شریعت کے طور پر استعمال کرے (۹) یهه
سمجهه کے که شریعت راستباز کے واسطے نهیں بلکه بےشرع لوگوں کے واسطے
و نافرمانبرداروں و بےدینوں و گنهگاروں و ناپاکوں و شهدوں اور ما باپ کے
مار ڈالنیوالوں اور خونیوں (۱۰) اور حرامکاروں اور لونڈیبازوں اور

بردہفروشوں اور جھوتھہ بولنیوالوں اور جھوتھی قسم کھانیوالوں کے واسطے اور
اُن کے سوا جو کچھہ صحیح تعلیم کے برخلاف هووے اُس کے واسطے هی
(۱۱) اُس مبارک خدا کي جلال والي اِنجیل کے موافق جو مجھے سونپي
گئي (۱۲) اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجھے اِقتدار
دیا شکرگذار هوں کہ اُس نے مجھے امانتدار سمجھکر اِس خدمت پر مقرر
کیا (۱۳) میں تو آگے کُفر بکنیوالا اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تھا لیکن
مجھپر رحم هوا اِس واسطے کہ میں نے نادانی کي حالت میں بےاِیمانی
سے کیا جو کیا (۱۴) اور همارے خداوند کا فضل اِیمان اور پیار سمیت
جو مسیح یسوع میں هی بہت زیادہ هوا (۱۵) یہہ دیانت کي بات
اور بالکل پسند کے لائق هی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں
آیا اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار هوں (۱۶) لیکن مجھہ پر اِس
لیئے رحم هوا کہ یسوع مسیح مجھہ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاهر کرے تاکہ
میں اُن کے واسطے جو اُس پر همیشہ کي زندگي کے لیئے اِیمان لاوینگے
نمونہ بنوں (۱۷) اب ازلي بادشاہ غیرفاني نادیدني واحد حکیم خدا
کي عزت اور جلال ابدالاباد هووے آمین (۱۸) ای فرزند تمطاؤس میں
تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق جو آگے تیري بابت کي گئیں یہہ
حکم دیتا هوں تاکہ تو اُن کے وسیلے سے اچھي لڑائي لڑے (۱۹) اور اِیمان
اور نیکنیتي پر قائم رهے جسے بعضوں نے دور دفع کرکے اِیمان کي ناؤ
توڑي (۲۰) اُنهیں میں سے همنیوس اور سکندر هیں جنهیں میں نے
شیطان کے حوالہ کیا تاکہ وے تنبیہ پاکے کُفر نہ بکیں *

۲ باب

(۱) اب میں اِلتماس کرتا هوں کہ سب سے پہلے مناجاتیں اور
دعائیں اور سفارشیں اور شکرگذاریاں سارے آدمیوں کے لیئے کي جاویں
(۲) بادشاهوں اور مرتبہوالوں کے لیئے تاکہ هم کمال دینداري اور سنجیدگي
سے چین اور آرام کے ساتھہ زندگاني گذرانیں (۳) کیونکہ همارے
نجات دینیوالے خدا کے آگے یہي خوب اور پسندیدہ هی (۴) کہ وہ
چاهتا هی کہ سارے آدمي نجات پاویں اور سچائي کي پہچان تک پہنچیں

(۵) کہ خدا ایک هی اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمي بھي درمیاني
هی وہ مسیح یسوع هی (۶) جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا
کہ بروقت اُس کي گواهي دي جاوے (۷) اُس کے لیئے میں منادي
کرنیوالا اور رسول مقرر هوا (میں مسیح میں سچ بولتا هوں اور جھوتھہ
نهیں کهتا) اور غیرقوموں میں اِیمان اور سچائي کا سکھلانیوالا هوں
(۸) پس میں چاهتا هوں کہ مرد هر مکان میں بےغصہ اور بےحجت
پاک هاتھوں کو اُتھاکے دعا مانگیں (۹) اور یوں هي عورتیں بھي شایستہ
طور پر شرم اور تمیز کے ساتھہ آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھنے اور سونے
اور موتیوں اور قیمتي لباس سے (۱۰) بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو جو
خداپرستي کا اِقرار کرتي هیں مناسب هی) آپ کو نیک کاموں سے
سنواریں (۱۱) چاهیئے کہ عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداري سے
سیکھے (۱۲) اور میں پروانگي نهیں دیتا کہ عورت سکھلاوے یا آپ
شوهر پر حاکم بن بیتھے بلکہ خاموشي کے ساتھہ رهے (۱۳) کیونکہ پهلے
آدم بنایا گیا بعد اُس کے حوا (۱۴) اور آدم نے فریب نهیں کھایا پر
عورت فریب کھاکے گناہ میں پھنسي (۱۵) لیکن یهہ بچہ جننے کے
سبب بچ جائیگي بشرطیکہ وے اِیمان اور محبت اور پاکیزگي میں هوش
و تمیز کے ساتھہ پایدار رهیں *

۳ باب

(۱) یهہ بات سچ هی کہ جو کوئي کلیسیئے کي نگهباني کي آرزو رکھتا
تو اچھا کام چاهتا هی (۲) پس چاهیئے کہ نگهبان بےعیب ایک
جورو کا شوهر پرهیزگار صاحب تمیز شایستہ مسافردوست تعلیم دینے
میں قابل هو (۳) نہ کہ شرابي یا مار پیٹ کرنیوالا یا ناروا نفع حاصل
کرنیوالا بلکہ تحمل کرنیوالا هو تکراري اور لالچي نہ هو (۴) اور اپنے گھر کا
بہ خوبي بندوبست کرے اور کمال درستي کے ساتھہ لڑکوں کو تابع میں
رکھے (۵) کہ اگر کوئي اپنے هي گھر کا بندوبست کرنا نہ جانے وہ خدا
کي کلیسیئے کي خبرداري کیونکر کریگا (۶) اور نیا مرید نہ هو مبادا
وہ غرور کرکے شیطان کي طرح عذاب میں پڑے (۷) اور چاهیئے کہ وہ

باھروالوں کے نزدیک بھي نیک‌نام ھو تا نہ ھو کہ وہ ملامت اُٹھاوے اور
شیطان کے پھندے میں پھنس جاوے (۸) اِسي طرح چاھیئے کہ
خادم‌الدین بھي سنجیدہ ھوویں نہ کہ دو زبان یا شرابي یا ناروا نفع اُٹھانیوالے
(۹) اور اِیمان کے بھید کو صاف دلي سے یاد کر رکھیں (۱۰) اور یہہ پہلے
آزمائے جاویں اُس کے بعد اگر بےعیب ٹھہریں تو خدمت کریں
(۱۱) اِسي طرح عورتیں بھي سنجیدہ ھوویں اور نہ کہ تہمتیاں بلکہ
پرھیزگار اور ساري باتوں میں دیانتدار ھوویں (۱۲) خادم‌الدین ایک ایک
جورو کے شوھر ھوں اور اپنے بچوں اور اپنے گھروں کا بہ‌خوبي بندوبست
کرتے ھوں (۱۳) کیونکہ جنھوں نے اچھي طرح دین میں خدمت کي
سو اپنے لیئے اچھا درجہ اور اُس اِیمان میں جو مسیح یسوع پر ھی
بہت سي ھمت پیدا کرتے ھیں (۱۴) میں اِس اُمید پر کہ جلد
تجھہ پاس آؤں یہہ باتیں تجھے لکھتا ھوں (۱۵) پر اگر مجھہ سے دیري
ھو جائے تو تو اِن سے جان سکے کہ خدا کے گھر میں جو زندہ خدا کي
کلیسیا اور راستي کا ستون اور اُس کي بنیاد ھي کیونکر گذران کیا
چاھیئے (۱٦) اور بالاتفاق دینداري کا بھید بڑا ھی یعنے خدا جسم
میں ظاھر کیا گیا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو دکھائي دیا
غیرقوموں میں اُس کي منادي ھوئي دنیا میں اُس پر اِیمان لائے
جلال میں اُٹھایا گیا *

۴ باب

(۱) روح صاف فرماتي ھی کہ آخري زمانے میں کتنے لوگ گمراہ
کرنیوالي روحوں اور دیووں کي تعلیموں سے جا لپٹکے اِیمان سے برگشتہ
ھونگے (۲) جو مکر سے جھوٹھہ بولینگے جن کي قوت اِمتیاز گویا تپتے
لوھے سے جلائي گئي ھي (۳) اور وے بیاہ کرنے سے منع کرینگے اور حکم
کرینگے کہ وے کھانا نہ کھاویں جنھیں خدا نے پیدا کیا کہ اِیماندار اور سچائي
کے جاننیوالے شکرگذاري کے ساتھہ اُنھیں کھاویں (۴) کیونکہ خدا کي پیدا کي
ھوئي ھر ایک چیز اچھي ھی اور اِنکار کے لائق نھیں اگر شکر کرکے کھاویں
(۵) اِسواسطے کہ وہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ھوتي ھي (٦) سو اگر تو

بھائیوں کو یہہ باتیں یاد دلاوے تو تو اِیمان اور اُس اچھي تعلیم کي باتوں
سے جس میں تو نے پیروي کي ھی تربیت پا کے یسوع مسیح کا اچھا
خادم بنا رھیگا (۷) پر بیہودہ اور بڑھیوں کي کہانیوں سے منہہ موڑ اور
دینداري میں ریاضت کر (۸) کہ بدني ریاضت کا فائدہ تھوڑا ھی
پر دینداري سب باتوں کے واسطے فائدہمند ھی کہ اب کي اور آیندہ کي
زندگي کا وعدہ اُسي کے لیئے ھی (۹) یہہ بات سچ اور کمال قبولیت
کے لائق ھی (۱۰) کیونکہ ھمارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اِس
لیئے ھی کہ ھم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاص کر اِیمان‌داروں
کا بچانیوالا ھی بھروسا کیا ھی (۱۱) یے باتیں فرما اور سکھا (۱۲) کسي
کو تمھاري جواني کي حقارت نہ کرنے دے بلکہ بول چال اور محبت اور
روح اور اِیمان اور پاکیزگي سے اِیمان‌داروں کے لیئے نمونہ بن (۱۳) جب
تک میں نہ آؤں تو پڑھتا نصیحت کرتا تعلیم دیتا رہ (۱۴) تو اُس
نعمت سے جو تجھہ میں ھی اور تجھے نبوت کي راہ سے بزرگوں کي
جماعت کے ھاتھہ رکھنے کے ساتھہ ملي غافل نہ ھو (۱۵) اُن باتوں کو
اِستعمال کر اُنھیں میں مشغول ھو رہ تاکہ تیري ترقي سبھوں پر ظاھر
ھووے (۱۶) اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر اُن پر قایم رہ کیونکہ
یہہ کرکے تو آپ کو اور اُن کو جو تیري سنتے ھیں بچائیگا*

۵ باب

(۱) تو کسي زیادہ عمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ اُس کي اُس طرح
منّت کر جس طرح باپ کي کرتا ھی اور جوانوں کي یوں جیسے بھائیوں
کي (۲) اور زیادہ عمر والیوں کي یوں جیسے ما کي اور جوان عورتوں کي
یوں جیسے بہنو کي کمال پاکیزگي سے (۳) بیواؤں کي جو حقیقت میں
بیوائیں ھیں حرمت کر (۴) پر اگر کسي بیوا کے بیٹے یا پوتے ھوں تو
وے یہہ پہلے سیکھیں کہ اپنے گھر میں دینداري کریں اور باپ‌دادوں کا
حق ادا کریں کیونکہ یہہ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ھی (۵) پر وہ جو
سچي بیوا اور بیکس ھی سو خدا پر بھروسا رکھتي اور رات دن مناجات
اور دعاؤں میں لگي رھتي ھی (۶) مگر جو عیش و عشرت کرتي سو

جیتے جي مُردہ هی (۷) پس تو یے باتیں فرما تاکہ وے بےعیب
ٹھہریں (۸) اگر کوئي اپنوں کي اور خاص کر اپنے هي گھر کي خبرگیري
نہ کرے تو اِیمان سے منکر اور بےاِیمان سے بدتر هی (۹) وہ بیوا فرد
میں لکھي جاوے جو ساٹھ برس سے کم کي نہ هو اور ایک هي آدمي
کي جورو هوئي هو (۱۰) اور نیک کاموں کے سبب نامور هو اگر اُس نے
لڑکوں کي تربیت کي هو اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا هو اگر مقدسوں
کے پاؤں دھوئے هوں اگر مصیبت‌زدوں کي مدد کي هو اگر هر ایک نیک
کام میں پیروي کي هو (۱۱) پر جوان بیواؤں کو نامنظور کر کیونکہ جب
وے مسیح کے برخلاف نزاکتیں جتاتیاں هیں تو بیاہ کیا چاهتي هیں
(۱۲) جن پر اِلزام هوتا کہ اُنھوں نے اپنے اگلے اِیمان کو چھوڑ دیا هی
(۱۳) اور سوا اُس کے وے آلسي هوکے گھر گھر دوڑنا پھرنا سیکھتي هیں اور
فقط آلسي نہیں بلکہ بکواسي اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالیں هوتي
هیں اور بیجا باتیں بکتي هیں (۱۴) اِس واسطے میري مرضي یہہ هی
کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں اور گھر کا کاروبار کریں اور مخالف
کو لعن طعن کرنے کي جگہہ نہ دیویں (۱۵) کیونکہ کئي ایک ابھي شیطان
کے پیچھے هو لي هیں (۱۶) اگر کسي اِیماندار مرد یا عورت کي بیوائیں
هوں تو وهي اُن کي کمک کرے اور کلیسیئے پر بار نہ هو تاکہ وہ اُن کي
جو سچ سچ بیوائیں هیں مدد کرے (۱۷) وے بزرگ جو اچھي طرح
پیشوائي کرتے هیں خاص کر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے هیں
دوني عزت کے لائق جانے جاویں (۱۸) کیونکہ کتاب یہہ کہتي هي داونے
کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھہ اور یہہ کہ کام کرنیوالا اپني مزدوري کا
حق‌دار هی (۱۹) جو دعوی کسي بزرگ پر هو بغیر دو تین گواهوں کے
مت سن (۲۰) اُنھیں جو گناہ کرتے هوں سب کے سامھنے ملامت کر تاکہ
اوروں کو بھي خوف هو (۲۱) میں خدا اور خداوند یسوع مسیح اور
برگذیدے فرشتوں کے آگے یہہ حکم کرتا هوں کہ تو اِن باتوں کو بغیر پوچھکے
عمل میں لا اور کسي کي طرفداري نہ کر (۲۲) هاتھہ کسي پر جلد نہ
رکھہ اور نہ دوسروں کے گناهوں میں شریک هو اپنے تئیں پاک رکھہ (۲۳) آگے
تو صرف پاني نہ پیا کر بلکہ اپنے هاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تھوڑي

سی ہي (۲۴) بعضے آدمیوں کے گناہ آگے ظاهر هیں اور عدالت میں پہلے هي
پہنچ جاتے هیں اور پھر بعضوں کے هیں جو اُن کا پیچھا کرتے (۲۵) اِسي
طرح نیک کام بھي هیں جو سب کے آگے ظاهر هیں اور وے جو اور وضع
کے هیں چھپ نہیں سکتے *

۶ باب

(۱) جتنے چاکر جوئے کے نیچے هیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے
لائق جانیں تاکہ خدا کے نام و تعلیم کو کوئي برا نہ کہے (۲) اور وے جن
کے خاوند اِیماندار هیں اُنھیں اِس واسطے کہ بھائي هیں ناچیز نہ جانیں
بلکہ زیادہ اِس لیئے خدمت کریں کہ وے اِیمان‌دار اور عزیز اور نعمت
میں شریک هیں یے باتیں سکھلا اور نصیحت کر (۳) اگر کوئي دوسري تعلیم
دیتا هي اور همارے خداوند یسوع مسیح کي صحیح کلام اور اُس تعلیم کو
جو دینداري سے موافقت رکھتي هی قبول نہیں کرتا (۴) وہ گھمنڈ میں
ڈوبا هی تو بھي کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظي تکرار کرنے کا
مرض هي جن سے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں (۵) اور
آدمیوں کي رد و بدل نت هوتیں جن کي عقلیں خراب هو گئیں هیں
اور جو سچائي سے خالي هیں اور گمان کرتے هیں کہ نفع جو هی وهي
دینداري هی تو ویسوں سے پرے رہ (۶) مگر دینداري تو قناعت کے
ساتھ بڑا نفع هی (۷) کیونکہ هم دنیا میں کچھ نہ لائے اور ظاهر هی کہ
کچھ لے جا نہیں سکتے (۸) پس اگر هم نے کھانا کپڑا پایا تو یے هي
همارے لیئے بس هونگے (۹) پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں سو
اِمتحان اور پھندے میں اور بہت سي بیہودہ اور خلل کرنیوالي خواهشوں
میں پڑتے هیں جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈوبا دیتي هیں
(۱۰) کیونکہ زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هی جس کے بعضے
آرزومند هوکے اِیمان کي راہ سے بھٹک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں
سے چھیدا هی (۱۱) پر تو ای مرد خدا اِن چیزوں سے بھاگ اور
راستبازي دینداري اِیمان محبت صبر اور فروتني کا پیچھا کر (۱۲) اِیمان
کي اچھي لڑائي لڑ همیشہ کي زندگي کو پکڑ رکھ جس کے لیئے تو بلایا گیا

اور تو نے بہت گواهوں کے آگے اچھا اِقرار کیا هی (۱۳) میں خدا کے سامھنے
جو هر ایک چیز کو زندہ رکھتا هی اور مسیح یسوع کے حضور جس نے
پنطوس پلاطوس کے آگے اچھا اِقرار کیا تجھے تاکید کرتا هوں (۱۴) کہ تو
اُس حکم کو بیداغ و بے اِلزام همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے
تک حفظ کر رکھ (۱۵) جسے وہ بر وقت ظاهر کریگا جو مبارک اور اکیلا
حاکم بادشاهوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند هی (۱۶) بقا فقط
اُسي کو هی وہ اُس نور میں رهتا هی جس تک کوئي نهیں پهنچ سکتا
اور اُسے کسي اِنسان نے نہ دیکھا اور نہ دیکھ سکتا هی اُسي کي عزت اور
قدرت ابدي رهے آمین (۱۷) اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر کہ
بلند پروازي نہ کریں اور بےبنیاد دولت پر بھروسا نہ رکھیں بلکہ زندہ
خدا پر جسنے همیں سب کچھ بہتایت سے دیا تاکہ خوشي سے گذران کریں
(۱۸) اور یہ کہ وے نیکوکاري کریں اور بھلے کام سے دولتمند بنیں اور
سخاوت پر طیار اور بانٹنے پر مستعد هوویں (۱۹) اور آیندے کو اپنے لیئے
ایک بھلي بنیاد پیدا کر رکھیں تاکہ همیشہ کي زندگي پاویں (۲۰) اي
تمطاؤس امانت کو حفاظت سے رکھ اور بےدیني کي بیهودہ باتوں سے
اور اُن تکراروں سے جنھیں جھوتھ موتھ علم سمجھتے هیں منھ پھیر
(۲۱) جس کا بعضے اِقرار کرکے اِیمان کي راہ سے بھتک گئے هیں فضل تجھ پر
هووے * آمین *

یہ پہلا خط تمطاؤس کو پولس نے لاودیقیا سے جو فروگیا پاکاتیانہ کا
دارالحکومت هی لکھ بھیجا *

پولس رسول کا دوسرا خط

تمطاوس کو

---

۱ باب

پولس جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی اُس زندگي
کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں هي (۲) پیارے بیٹے تمطاوس
کو فضل رحم اور سلامتي خدا باپ اور همارے خداوند مسیح یسوع
کي طرف سے هووے (۳) خدا کا میں شکر کرتا هوں جس کي بندگي
باپ‌دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا هوں که اپني دعاؤں میں رات دن
بلاناغه تیرا ذکر کرتا (۴) اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کي
آرزو رکھتا هوں تاکه خوشي سے بھر جاؤں (۵) اور مجھے وہ تیرا بے‌ریا ایمان
یاد هی جو پہلے تیري نانی لوئیس اور تیري ما یونیکے کا تھا اور مجھے
یقین هی که تجھ میں بھي هی (۶) اِس سبب سے میں تجھے یاد
دلاتا هوں کهِ تو خدا کي اُس نعمت کو جو میرے هاتھ رکھنے سے تجھے
ملي پھرکے سُلگا (۷) کیونکه خدا نے همیں دهشت کي روح نهیں بلکه
قدرت اور محبت اور هوشیاري کي دي هي (۸) اِس واسطے تو همارے
خداوند کي گواهي سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدي هوں شرمنده نه هو
بلکه خدا کي قدرت سے اِنجیل کے دکھوں میں شریک هو (۹) که اُس نے
همیں بچایا اور پاک بلاهت سے بلایا نه همارے کاموں کے سبب سے بلکه

اپنے اِرادے هي اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل
میں همیں دي گئي (۱۰) اور اب همارے بچانیوالے یسوع مسیح کے
ظهور سے ظاهر هوئي که جس نے موت کو نیست کیا اور زندگي اور بقا
کو اِنجیل سے روشن کر دیا (۱۱) میں اُس کے لیئے منادي کرنیوالا اور
رسول اور غیرقوموں کا معلم مقرر هوا هوں (۱۲) اور اِسي لیئے میں
یهه دکهه پاتا هوں لیکن میں شرماتا نهیں اِس واسطے که اُسے جس پر
میں نے اِعتقاد رکها جانتا هوں اور مجهے یقین هی که وه میري امانت
کي اُس دن تک حفاظت کر سکتا هي (۱۳) تو اُن صحیح باتوں کا
نقشه جو تو نے مجهه سے سنیں اُس اِیمان اور محبت کے ساتهه جو مسیح
یسوع میں هی حفظ کر رکهه (۱۴) تو اُس اچهي امانت کي جو تجهه کو
ملي روح قدس کے وسیلے سے جو هم میں بستي هی نگهباني کر
(۱۵) تو یهه جانتا هی که اسیا کے سب لوگ جن میں سے فوجلس
اور هرمجنیس هیں مجهه سے پهر گئے (۱۶) خداوند اُنیسیفرس کے گهر
پر رحم کرے کیونکه اُس نے بهت بار مجهے تازهدم کیا اور میري
زنجیر سے شرمنده نه هوا (۱۷) بلکه اُس نے روم میں هوتے مجهے کوشش
سے ڈهونڈها اور پایا (۱۸) خداوند اُسے یهه بخشے که اُس دن خداوند
کا رحم اُس پر هو اور جو جو خدمتیں اُس نے افسس میں کیں تو
اُنهیں خوب جانتا هی *

۲ باب

(۱) پس ای میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں هی
مضبوط هو (۲) اور میري اُن باتوں کو جو تو نے بهت سے گواهوں کے
سامهنے سني هیں ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو سکها
بهي سکیں (۳) پس تو یسوع مسیح کے اچهے سپاهي کي مانند دکهه
سهه (۴) جو کوئي سپاهگري کرتا هی اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں
نهیں اُلجهاتا هی تاکه وه اُس کو خوش کرے جس نے سپاهگري کے لیئے
اُسے چن لیا (۵) اور پهر اگر کوئي کشتي کرے تو تاج نهیں پاتا مگر جب
قاعدے کے موافق کشتي کرے (۶) کسان کو جو محنت کرتا چاهیئے که

پہلے پہلوں میں حصہ پاوے (۷) جو باتیں میں کہتا ہوں تو اُن کو سوچ رکھہ اور خداوند تجھے سب باتوں کي سمجھہ دیوے (۸) یسوع مسیح کو جو داؤد کي نسل سے هی یاد رکھہ کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا میري اِنجیل کے موافق (۹) جس کے لیئے میں بدوں کي مانند یہاں تک دکھہ پاتا ہوں کہ بند میں ہوں پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا (۱۰) سو میں چنے ہوؤں کے لیئے سب هي کچھہ سہتا ہوں تاکہ وے اُس نجات کو جو یسوع مسیح سے هی ہمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں (۱۱) یہہ بات سچ هی کہ اگر هم اُس کے ساتھہ موئے ہوں تو هم اُس کے ساتھہ جیئینگے بھي (۱۲) اگر هم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں تو اُس کے ساتھہ بادشاهي بھي کرینگے اگر هم اُس کا اِنکار کریں تو وہ بھي همارا اِنکار کریگا (۱۳) اگر هم بےایمان هو جاویں توبھي وہ وفادار رهتا هی وہ آپ اپنا اِنکار کر نہیں سکتا (۱۴) تو یہہ باتیں یاد دلا اور خداوند کے سامھنے گواہ کي طرح اُن پر یہہ جتا دے کہ وے لفظوں کي تکرار نہ کریں کہ اُس سے کچھہ حاصل نہیں مگر یہہ کہ سننیوالے بےقرار کیئے جاویں (۱۵) کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ هو اور سچائي کے کلام کا درستي سے تفصیل کرتا هو کر دکھلا (۱۶) پر واهي اور بیہودہ باتوں سے پرهیز کر کیونکہ وے لوگ زیادہ بےدیني کي طرف بڑھینگے (۱۷) اور اُن کا کلام خرہ کي طرح کھاتا چلا جائیگا اور اُن میں سے همنایوس اور فلیطس هیں (۱۸) وے یہہ کہکے کہ قیامت هو چکي سچائي سے پھر گئے اور بعضوں کا ایمان اُلٹا دیتے هیں (۱۹) توبھي خدا کي مضبوط بنیاد قایم رهتي هی اور اُس پر یہہ مہر هي کہ خداوند اُنہیں جو اُس کے هیں پہچانتا هی اور یہہ کہ هر ایک جو مسیح کا نام لیتا هی ناراستي سے باز رهے (۲۰) پر بڑے گھر میں فقط سونے روپے هي کے برتن نہیں بلکہ کاٹھہ اور مٹي کے بھي هوتے هیں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے هیں (۲۱) اِس لیئے اگر کوئي اپنے تئیں اِن سے صاف کرے تو وہ عزت کا برتن پاک کیا هوا اور مالک کے واسطے مفید اور هر ایک اچھے کام کے لیئے طیار هوگا (۲۲) جواني کي شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھہ جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے هیں راستبازي

اور ایمان اور محبت اور صلح کي پیروي کر (۲۳) پر بیوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کنارہ کر یہہ جان کے کہ وے جھگڑے پیدا کرتي هیں (۲۴) اور مناسب نهیں کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب سے نرمي کرے اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا سهنیوالا هووے (۲۵) اور مخالفوں کي فروتني سے تادیب کرے کہ شاید خدا اُنهیں توبہ بخشے تاکہ وے سچائي کو پہچانیں (۲۶) اور وے جنهیں شیطان نے جیتا شکار کیا هی بیدار هو جاکر اُس کے پهندے سے چهوٹیں تاکہ خدا کي مرضي کو بجا لاویں *

۳ باب

(۱) تو یہہ جان رکھہ کہ آخري دنوں میں برے وقت آوینگے (۲) کیونکہ آدمي خودغرض زر دوست لاف‌زن گھمنڈي کُفر کرنیوالے ما باپ کے نافرمانبردار ناشکر ناپاک (۳) بیدرد کینہ‌ور تہمتي بد پرهیز بےرحم نیکي کے دشمن (۴) دغاباز بےلحاظ پهولنیوالے خدا کے چاهنے کي بنسبت عشرت کے زیادہ چاهنیوالے (۵) اور دینداري کي صورت میں هوکے اُس کي قدرت کا اِنکار کرینگے تو ایسوں سے دور رہ (۶) کیونکہ اُن میں سے وے هیں جو گھروں میں گُهسا کرتے هیں اور اُن چهچهوري رنڈیوں کو جو گناهوں تلے دبي هیں اور طرح طرح کي شهوتوں کے بس میں پهنس گئي هیں (۷) اور همیشہ تعلیم پاتي هیں اور سچائي کي پہچان تک هرگز پہنچ نهیں سکتیں گرفتار کرتے هیں (۸) اور جس طرح کہ ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کا سامهنا کیا اُسي طرح یے بهي سچائي کے مخالف خراب عقل اور اِیمان کي بابت نامقبول هیں (۹) پر وے آگے نہ بڑهینگے اِس واسطے کہ اُن کي ناداني سب پر ظاهر هو جائیگي جس طرح سے اُن کي بهي هوئي (۱۰) پر تو نے میري تعلیم میں چال چلن اِرادے اِیمان صبر محبت برداشت میں (۱۱) ستائے جانے اور دکھہ اُٹھانے کي حالتوں میں جیسے کہ انطاکیا اور اِقونیوم اور لسطرہ میں مجھہ پر پڑے میري پیروي کي هی اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دکھہ سهے هیں پر خداوند نے مجھے اُن سب سے بچا لیا (۱۲) بلکہ سب کے سب جو

یسوع مسیح میں دینداري کے ساتھہ گذران کیا چاھتے ھیں ستائے جائینگے (۱۳) پر برے اور دھوکھےباز آدمي فریب دیکے اور فریب کھاکے بدي میں آگے بڑھتے جائینگے (۱۴) پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا قائم رہ کہ تو یہہ جانتا ھی کہ کس سے سیکھا ھی (۱۵) اور کہ تو لڑکائي سے مقدس کتابوں سے واقف ھی جو کہ تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتي ھیں (۱۶) ھر ایک کتاب جو الہام سے ھی تعلیم کے اور الزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازي میں تربیت کرنے کے واسطے فائدہمند بھي ھي (۱۷) تاکہ مرد خدا کامل اور ھر ایک نیک کام کے لیئے طیار ھو *

۴ باب

(۱) پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاھر ھونے کے وقت اور اپني بادشاھي میں زندوں اور مُردوں کي عدالت کریگا تاکید کرتا ھوں (۲) کہ تو کلام کي منادي کر وقت اور بےوقت مستعد رہ کمال برداشت اور تعلیم سے الزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر (۳) کیونکہ ایسا وقت آویگا جب وے صحیح تعلیم کي برداشت نہ کرینگے پر کان کھجلاتے ھوئے اپني بري خواھشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بلائینگے (۴) اور کانوں کو سچائي کي طرف سے پھیر کے کہانیوں پر لگاوینگے (۵) پر تو ساري باتوں میں ھوشیار ھو دکھہ سہہ انجیل سنانیوالے کا کام کر اپني خدمت کو پورا کر (۶) کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ھی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ھی (۷) میں اچھي لڑائي لڑ چکا میں نے دوڑ کو تمام کیا میں نے ایمان کو بچا رکھا (۸) باقي راستبازي کا تاج میرے لیئے دھرا ھی جسے خداوند جو کہ راست حاکم ھی اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھي جو اُس کے ظاھر ھونے کو چاھتے ھیں (۹) تو کوشش کر تاکہ میرے پاس جلد آوے (۱۰) کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقے کو چلا گیا قرسقیس گلتیا میں اور طیطس دلماتیا میں گیا (۱۱) لوقا اکیلا میرے ساتھہ ھي تو مرقس کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں

میرے کام کا ھی (۱۲) میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا (۱۳) وہ
لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر
رق کے طومار تو لیتے آئیو (۱۴) سکندر ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدي
کي خداوند اُس کے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے (۱۵) اُس سے تو بھي
خبردار رہ کیونکہ اُس نے ھماري باتوں کي بہت مخالفت کي (۱۶) میرا
پہلا عذر کرتے وقت کوئي میرا ساتھي نہ تھا بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا
اِس کا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے (۱۷) پر خداوند میرے ساتھہ رہا اور
اُس نے مجھے طاقت بخشي کہ میري معرفت سے پوري منادي کي
جاوے اور سب غیرقوم سنیں اور میں ببر کے مُنہہ سے چھوڑایا گیا
(۱۸) اور خداوند مجھے ھر ایک زبون کام سے بچاویگا اور اپني آسماني
بادشاھي تک محفوظ رکھیگا اُس کا جلال ابدالاباد ھووے آمین (۱۹) پرسقا
اور اقولا کو اور اُنیسیفرس کے گھر کو سلام کہہ (۲۰) اراستس قرنتس میں
رھا تروفیمس کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا (۲۱) جلدي کر کہ
تو جاڑے سے پیشتر پہنچے یبولس اور پودنیس اور لینس اور قلودیا اور
سارے بھائي تجھے سلام کہتے ھیں (۲۲) خداوند یسوع مسیح تیري روح
کے ساتھہ رھے فضل تم لوگوں پر ھووے * آمین *

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو جو افسیوں کي کلیسیئے کا پہلا نگہبان مقرر
ھوا پولس نے روم سے اُس وقت لکھہ بھیجا جس وقت وہ قیصر
نیرو کے سامھنے دوبارہ حاضر کیا گیا *

پولس رسول کا خط

طيطس کو

---

١ باب

پولس کي جانب سے جو خدا کا بندہ اور يسوع مسيح کا رسول هي
خدا کے برگزيدوں کے ايمان اور اُس سچائي کي پهچان کے واسطے جو
دينداري کي باعث هي (٢) اُس هميشه کي زندگي کي اُميد پر
جسکا وعدہ خدا نے جو جهوتهه نهيں بولتا ابدي زمانوں کے آگے کيا هي
(٣) اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے جو همارے بچانيوالے خدا
کے حکم سے مجهے سونپي گئي ظاهر کيا (٤) طيطس کو جو عام ايمان
کے رو سے ميرا فرزند حقيقي هي فضل رحم اور سلامتي باپ خدا اور
همارے بچانيوالے خداوند يسوع مسيح کي طرف سے هوويں (٥) ميں نے
تجهے اِس واسطے قريتے ميں چهوڑا تاکه تو باقي چيزيں درست کرے
اور بزرگوں کو شهر به شهر مقرر کرے جيسا ميں نے تجهے حکم کيا هي
(٦) اگر کوئي آدمي بےالزام هو اور ايک هي جورو رکهتا هو اور اُن کے
لڑکے ايماندار هوويں اور بدچالي کي ملامت سے پاک هوں اور سرکش نه
هوويں (٧) کيونکه چاهيئے که نگهبان جو خدا کا کارندہ هي بےالزام
هو نه که خودپسند يا غصه‌ور يا شرابي يا مارپيٹ کرنيوالا اور ناروا نفع
لينيوالا (٨) بلکه مسافردوست نيکي کا چاهنيوالا هوشيار راستکار پاک
پرهيزگار (٩) اور تعليم کے موافق ايمان کے کلام کو تهانبهے رهے تاکه وہ

صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور برخلاف کہنیوالوں کو اِلزام دینے پر
مقدور رکھے (۱۰) کیونکہ بہت سے بیقید اور بیہودہگو اور دغاباز ہیں
خاصکر مختونوں میں سے (۱۱) جن کا منہہ بند کرنا ضرور ہی کہ وے
ناروا نفع کے واسطے بیجا باتیں سکھلاکے تمام گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے
ہیں (۱۲) اُن میں سے ایک نے جو اُن کا نبي تھا کہا کہ قریتي ہمیشہ
جھوٹھے اور برے درندے اور آسکتي پیٹو ہیں (۱۳) یہہ گواهي سچ هی
اِس واسطے تو اُنھیں سخت ملامت کر تاکہ وے اِیمان میں صحیح ہوں
(۱۴) اور یہودیوں کي کہانیوں اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر جو سچائي
سے پھر گئے ہیں متوجہہ نہ ہوویں (۱۵) پاک لوگوں کے لیئے سب کچھہ
پاک هی پر ناپاکوں اور بےاِیمانوں کے لیئے کچھہ پاک نہیں بلکہ اُن کي
عقل اور اِمتیاز کرنے کا دل ناپاک ہیں (۱۶) خدا کے پہچاننے کا اِقرار تو
کرتے ہیں پر کاموں کي راہ سے اُس کا اِنکار کرتے ہیں وے نفرت کے لائق اور
نافرمانبردار ہیں اور هر ایک نیک کام کے لیئے نامقبول *

۲ باب

(۱) پر تو وے باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں (۲) کہ بوڑھے
پرهیزگار سنجیدہ صاحب تمیز ہوں اور اِیمان اور پیار اور صبر میں صحیح
(۳) اور اُسي طرح بڑھیاں بھي ایسي چال چلیں جیسے مقدسوں کے
لائق هي اور تہمت کرنیوالیاں نہ ہوویں اور بہت مي کے جال میں نہ
پھنسیں بلکہ اچھي باتوں کي سیکھنیوالي ہوں (۴) تاکہ جوان عورتوں
کو ہوشیار کریں کہ وے اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں (۵) اور
چوکس اور پاک دامن اور گھر میں رهنیوالیاں اور خوش مزاج اور اپنے
خصموں کے کہے میں ہوویں تاکہ خدا کے کلام کي بدنامي نہ ہووے (۶) یوں
هي جوانوں کو بھي نصیحت کر کہ وے ہوشیار رهیں (۷) اور ساري باتوں
میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ ظاهر کر دیں اپني تعلیم میں
دیانتداري اور سنجیدگي اور خلوص دلي دکھلاکے (۸) اور ایسا کلام بھي
سناکے جو صحیح ہو اور جس پر کوئي عیب نہ لگا سکے تاکہ مخالف
ہمیں اِلزام دینے کي کوئي وجہہ نہ پاکر شرمندہ ہو جاوے (۹) نوکروں

کو سکہا کہ اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں اور سب باتوں میں اُنھیں
خوش رکھیں اور خلاف بات نہ کریں (۱۰) اور خیانت نہ کریں بلکہ کمال
دیانتداري ظاہر کریں تاکہ وے ہمارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو ساري
باتوں میں رونق دیویں (۱۱) کیونکہ خدا کا فضل جو سارے آدمیوں کے
لیئے نجات‌بخش ہي ظاہر ہوا ہی (۱۲) اور ہمیں سکہلاتا ہی کہ
بیدیني اور دنیا کي بري خواہشوں سے اِنکار کرکے اِس جہان میں ہوشیاري
اور راستي اور دینداري سے زندگي گذرانیں (۱۳) اور اُسي مبارک اُمید
اور بزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کا اِنتظار
کریں (۱۴) جس نے آپ کو ہمارے بدلے دیا تاکہ وہ ہمیں سب طرح
کي بدکاریوں سے چھوڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیکوکاري میں
سرگرم ہوویں اپنے لیئے پاک کرے (۱۵) یہہ باتیں کہہ اور نصیحت کر
اور اپنا تمام اِختیار جتاکے ملامت کر کوئي تجھے حقیر نہ جانے *

۳ باب

(۱) اُنھیں یاد دلا کہ سرداروں اور اِختیاروالوں کے محکوم ہوویں اور
فرمانبرداري کریں اور ہر ایک نیک کام پر مستعد رہیں (۲) اور کسي کے
حق میں برا نہ کہیں بکھیڑیئے نہ ہوویں پر نرم‌دل ہوویں اور سب
آدمیوں کے ساتھہ حلیمي کریں (۳) کیونکہ ہم بھي آگے نادان نافرمانبردار
فریب کھانیوالے اور رنگ برنگ کي شہوتوں اور عشرتوں کے بس میں
تہے اور بدخواہي اور ڈاہ کے ساتھہ گذران کرتے اور نفرت کے لائق اور آپس
میں کینہ رکھتے تھے (۴) پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کي مہرباني
اور آدمیوں پر رغبت ظاہر ہوئي (۵) اُس نے ہم کو راستبازي کے کاموں
سے نہیں جو ہم نے کیئے بلکہ اپني رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل
اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب بچایا (۶) جسے اُس نے ہمارے
بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت ہمپر بہتایت سے ڈالا (۷) تاکہ ہم
اُس کے فضل سے راستباز ٹھہرکر اُمید کے مطابق ہمیشہ کي زندگي
کے وارث ہوویں (۸) یہہ بات سچ ہی اور میں چاہتا ہوں کہ تو اِن
باتوں کو تاکید سے کہا کر تاکہ وے جو خدا پر اِیمان لائے ہیں اندیشہ کرکے

نیکوکاري میں مشغول رهیں یے چیزیں بهلي اور آدمیوں کے واسطے
فائدهمند هیں (۹) پر واهي حجتوں اور نصبناموں اور قضیوں اور تکراروں
سے جو شریعت کي بابت هوں پرهیز کر که وے لاحاصل اور بیهوده هیں
(۱۰) اُس شخص سے جو بدعتي هی ایک دو نصیحت کرکے کنارے هو جا
(۱۱) تو جانتا هي که ویسا آدمي برگشته هو گیا هی اور گناه کرتا اور آپ
هي اپنے تئیں ملزم تههراتا هی (۱۲) جب میں ارطماس یا تخیکس
کو تیرے پاس بهیجوں تب جلدي کر که تو میرے پاس نکوپولس میں
آوے کیونکه میں نے تهانا هی که جاڑا وهیں کاتوں (۱۳) فقیه زیناس
اور اپلوس کو خبرداري سے پهنچا دے که وے کسي چیز کے محتاج نه هوویں
(۱۴) اور همارے لوگ بهي ضروریات کے لیئے اچهے پیشه اِختیار کریں
تاکه وے بےپهل نه هوویں (۱۵) سب جو میرے ساته هیں تجهے سلام
کهتے هیں اُن کو جو اِیمان کے سبب هم سے محبت رکهتے هیں سلام
کهه تم سب پر فضل هووے * آمین *

یهه خط طیطس کو جو قریتیوں کي کلیسیئے کا پهلا نگهبان مقرر هوا
پولس نے مقدونیه کے نکوپولس سے لکهه بهیجا *

پولس رسول کا خط

فليمون کو

پولس کي جو مسيح يسوع کا قيدي اور بهائي تمطاؤس کي طرف سے
فليمون کو جو بڑا پيارا اور همارا همخدمت هی (۲) اور پياري افيا
اور ارخپس همارے همسپاه کو اور اُس کليسيۂ کو جو تيرے گهر ميں
هی (۳) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند يسوع مسيح کي
طرف سے تمپر هووے (۴) ميں تيري محبت کا حال جو سارے مقدسوں
سے هی (۵) اور تيرے اِيمان کا جو خداوند يسوع پر هی سن کے هميشه
اپني دعاؤں ميں تجهے ياد کرتا اور اپنے خدا کا شکر کرتا هوں (۶) که
تيرے اِيمان کي رفاقت اُن ساري نيکيوں کے مان لينے سے جو تم ميں
هيں مسيح يسوع کے واسطے با اثر هو (۷) کيونکه هم تيري محبت سے
بهت خوش اور خاطرجمع هيں که تجه سے اى بهائي مقدس لوگوں کے
جي نے آرام پايا هی (۸) سو اگرچه ميں مسيح کے سبب بهت بے
دهڑک هوں که تجهے جو مناسب هووے حکم کروں (۹) ليکن مجهے
يهه پسند آيا که محبت کي راه سے اِلتماس کروں کيونکه ميں ايسا گويا
پولس بوڑها هوں اور اب يسوع مسيح کا قيدي بهي (۱۰) سو ميں اپنے
فرزند کي بابت جو قيدخانے ميں ميرے ليئے پيدا هوا يعنے اُنيسموس
کي بابت تجه سے عرض کرتا هوں (۱۱) جو آگے تيرے ليئے نکما تها پر
اب تيرے اور ميرے ليئے بهت فائدهمند هوا (۱۲) سو ميں نے اُسے

پهير بهيجا هى اب تو اُس کو يعنے ميرے کليجے کے ٹکڑے کو قبول کر
(۱۳) ميں نے چاها تها که اُسے اپنے هي پاس رکهوں تاکه وه تيرے عوض
اِنجيل کي زنجيروں ميں ميري خدمت کرے (۱۴) پر تيري مرضي بغير
ميں نے نه چاها که کچهه کروں تاکه تيرا نيک کام لاچاري سے نهيں بلکه
خوشي سے هووے (۱۵) کيونکه شايد وه تجهسے اِسليئے تهوڑي دير جدا رها
تاکه تو هميشه کے واسطے اُسے پهر پاوے (۱۶) مگر اب سے نه غلام کي
طرح بلکه غلام سے بهتر يعنے بهائي کي طرح جو عزيز هى خاص کر
مجهه کو اور کتنا هي زياده جسم کي نسبت اور خداوند کے سبب تجهه
کو عزيز نه هوگا (۱۷) سو اگر تو مجهے شريک جانتا هى تو اُس کو اِس
طرح قبول کر جسطرح مجهه کو (۱۸) اگر اُس نے تيرا کچهه نقصان کيا
هى يا کچهه تيرا دهراتا هى تو اُسے ميرے نام لکهه رکهه (۱۹) ميں پولس
اپنے هاتهه سے لکهه چکا هوں که ميں آپ ادا کرونگا پر ميں تجهسے نه کهوں که
سوا اِسکے ميرا قرض جو تجهه پر هي سو تو خود هى (۲۰) هاں اى بهائي
مجهے تجهه سے خداوند ميں نفع هو خداوند ميں ميرے کليجے کو
ٹهنڈا کر (۲۱) ميں نے تيري فرمانبرداري کا يقين کرکے تجهے لکها هى اور
ميں جانتا هوں که تو اُس سے بهي جو ميں کهتا هوں زياده کريگا
(۲۲) اِس سے سوا ٹکنے کي جگهه ميرے ليئے طيار کر که مجهے يهه اُميد
هى که ميں تمهاري دعاؤں کے وسيلے سے تمهيں ديا جاؤں (۲۳) اپفراس
جو مسيح يسوع کے واسطے ميرے ساتهه قيد ميں هى (۲۴) اور مرقس
اور ارسترخس اور ديماس اور لوقا جو ميرے همخدمت هيں تجهے سلام
کهتے هيں (۲۵) همارے خداوند يسوع مسيح کا فضل تمهاري روح کے
ساتهه هووے * آمين *

يهه خط فليمون کو پولس نے روم سے اُنيسمس چاکرکے هاته لکهه بهيجا *

عبرانیوں کا خط

۱ باب

خدا جس نے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ‌دادوں سے بار
بار اور طرح به طرح کلام کیا (۲) اِن آخري دنوں میں هم سے بیٹے کے
وسیلے بولا جس کو اُس نے ساري چیزوں کا وارث ٹھهرایا اور جس کے
وسیلے اُس نے عالم بنائے (۳) وہ اُسکے جلال کي رونق اور اُسکي ماهیت
کا نقش هوکے سب کچھہ اپني هي قدرت کے کلام سے سنبھالتا هی وہ آپ
سے همارے گناهوں کو پاک کرکے بلندي پر جناب عالي کے دهنے جا بیٹھا
(۴) وہ فرشتوں سے اِس قدر بزرگ‌تر ٹھهرا جس قدر اُس نے میراث میں
اُن کي نسبت بهتر خطاب پایا (۵) کیونکه اُس نے فرشتوں میں سے
کس کو کبھي کہا که تو میرا بیٹا هی میں آج هي تیرا باپ هوا اور پھر
یهہ که میں اُس کا باپ هونگا اور وہ میرا بیٹا هوگا (۶) اور جب پلوٹھے
کو دنیا میں پھر لایا تو کہا که خدا کے سب فرشتے اُس کو سجدہ کریں
(۷) اور فرشتوں کي بابت یوں فرماتا هی که وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور
اپنے خادموں کو آگ کا شعله بناتا هی (۸) مگر بیٹے کي بابت کہتا
هی که ای خدا تیرا تخت ابد تک هی راستي کا عصا تیري بادشاهت
کا عصا هی (۹) تو نے راستي سے اُلفت اور بدي سے عداوت رکھي اِس
سبب سے ای خدا تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکوں کي
به نسبت تجھے زیادہ ممسوح کیا (۱۰) اور یهہ که ای خداوند تونے
اِبتدا میں زمین کي نیو ڈالي اور آسمان تیرے هاتهہ کي کاریگري هیں

(۱۱) وے نیست هو جائینگے پر تو باقي هی اور وے سب پوشاک کي
مانند پرانے هونگے (۱۲) اور چادر کي طرح تو اُنهیں لپیٹیگا اور وے بدل
جائینگے پر تو وهي هی اور تیرے برس جاتے نه رهینگے (۱۳) پهر اُس نے
فرشتوں میں سے کس کو کبهي کہا که تو میرے دهنے بیٹهہ جب تک که
میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي کروں (۱۴) کیا وے سب
خدمتگذار روحیں نهیں جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لیئے
بهیجي جاتي هیں *

۲ باب

(۱) اِس لیئے چاهیئے که اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اور بهي دل
لگاکے غور کریں تا ایسا نه هو که هم اُنهیں کهو دیویں (۲) چونکه وه کلام جو
فرشتوں کي معرفت کہا گیا مضبوط رها اور هر ایک عدول اور نافرماني نے
واجبي بدلا پایا (۳) تو هم کیونکر بچینگے اگر اتني بڑي نجات سے غافل
رهے هوں جسکا بیان پہلے خداوند سے هوا اور سننیوالوں سے هم پر ثابت هوا
(۴) خدا آپ اُسپر نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح
قدس کي بنٹتي هوئي نعمتوں سے اپني مرضي کے موافق گواهي دیتا رها
(۵) اُس نے اُس عاقبت کو جسکا ذکر هم کرتے هیں فرشتوں کے اِختیار میں
نهیں چهوڑا (۶) پر کسي نے گواهي دیکے کهیں فرمایا که اِنسان کیا هي
که تو اُس کي یاد رکهے یا اِنسان کا بیٹا که تو اُس پر نگاه کرے (۷) تو نے
اُس کا مرتبه فرشتوں سے تهوڑا کم رکها تونے جلال و عزت کا تاج اُس پر رکها
اور اپنے هاتهه کے کاموں پر اُسے اِختیار بخشا (۸) تونے سب کچهه اُس
کے قدموں کے نیچے کیا هی جس حالت میں سب کچهه اُس کے تابع
میں لایا تو اُس نے کوئي چیز نه چهوڑي جو اُس کے تابع میں نه لایا پر
اب تک هم نهیں دیکهتےکه سب چیزیں اُس کے تابع میں کي گئي
هیں (۹) مگر اُسے دیکهتے هیں جس کا درجه فرشتوں سے کچهه کم تها
یعنے یسوع کو که اُس نے موت کي اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج
پایا تاکه وه خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے موت کا مزه چکهے
(۱۰) کیونکه اُس کو جس کے لیئے سب چیزیں هیں اور جس کے

وسیلے ساري چیزیں هیں یهه مناسب تها که جب بهت سے فرزندوں کو
جلال میں لاوے اُن کي نجات کے پیشوا کو انیتوں سے کامل کرے (۱۱) کیونکه
وه جو پاک کرتا اور وے جو پاک کیئے جاتے سب ایک هي کے هیں اِس
لیئے وه اُنهیں بهائي کهنے سے نهیں شرماتا (۱۲) که وه کهتا هی که میں
تیرا نام اپنے بهائیوں کو سناؤنگا مجمع میں تیرا ثناخواں هوؤنگا (۱۳) اور
پهر یهه که میں اُس پر بهروسا رکهونگا اور یهه بهي که دیکهه میں اُن لڑکوں
سمیت جنهیں خدا نے مجهے دیا (۱۴) پس جس حال که لڑکے
گوشت و خون میں شریک هیں ویسا هي وه بهي اُن میں شریک هوا تاکه
موت کے وسیلے اُس کو جس کے پاس موت کا زور تها یعنے شیطان کو
برباد کرے (۱۵) اور اُنهیں جو عمر بهر موت کے ڈر سے غلامي میں گرفتار
هو رهے تهے چهڑاوے (۱۶) که وه البته فرشتوں کا نهیں ساتهه دیتا بلکه
ابرهام کي نسل کا ساتهه دیتا هی (۱۷) اِس سبب سے ضرور تها که وه
هر ایک بات میں اپنے بهائیوں کي مانند بنے تاکه وه اُن باتوں میں
جو خدا سے نسبت رکهتیں لوگوں کے گناهوں کا کفاره کرنے کے واسطے ایک
رحیم اور دیانتدار سردار کاهن ٹهہرے (۱۸) که جس حال که اُس نے
آپ هي اِمتحان میں پڑکے دکهه پایا تو وه اُن کي جو اِمتحان میں پڑتے
هیں مدد کر سکتا هی *

۳ باب

(۱) پس اي پاک بهائیو جو آسماني دعوت میں شریک هوئے اُس
رسول اور سردار کاهن مسیح یسوع پر جس کا هم اِقرار کرتے هیں غور کرو
(۲) که وه اُس کے آگے جس نے اُسے مقرر کیا امانتدار تها جس طرح
موسیٰ بهي اپنے سارے گهر میں تها (۳) بلکه وه موسیٰ سے اِس قدر
زیاده عزت کے لائق سمجها گیا جس قدر گهر سے گهر کا مالک زیاده عزتدار
هوتا هی (۴) که هر ایک گهر کا کوئي بنانیوالا هی پر جس نے سب کچهه
بنایا سو خدا هی (۵) اور موسیٰ تو اپنے سارے گهر میں خادم کي طرح
دیانتدار رها که اُن باتوں پر جو ظاهر هونے کو تهیں گواهي دے (۶) پر
مسیح بیٹے کي مانند اپنے گهر کا مختار رها اور اُس کا گهر هم هیں
بشرطیکه اپني همت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم رکهیں (۷) اِس

واسطے (جیسا روح قدس فرماتي هی اگر آج تم اُس کي آواز سنو
(۸) اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح بیابان میں آزمایش کے دن
غضب‌انگیزي کے وقت هوا (۹) جس وقت تمهارے باپ‌دادوں نے مجهے
آزمایا اور اُنهوں نے مجهے پرکها اور چالیس برس سے میرے کام دیکهتے تهے
(۱۰) اِس لیئے میں نے اُس نسل سے ناراض هوکے کہا کہ اِن لوگوں کے
دل هر وقت گمراه هوتے هیں اُنهوں نے میري راهوں کو نهیں پهچانا
(۱۱) چنانچہ میں نے اپنے غصہ میں قسم کهائي کہ یے میرے آرام میں هرگز
داخل نہ هونگے) (۱۲) خبردار ای بهائیو کہ تم میں سے کسي میں
بے‌اِیماني کا برا دل نہ هو جو زندہ خدا سے پهر جاوے (۱۳) بلکہ تم هر
روز جب تک آج کے دن کا ذکر هوتا هی آپس میں ایک دوسرے کو
نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئي گناہ کے فریب سے سخت نہ هو جاوے
(۱۴) کیونکہ هم مسیح میں شریک هیں بشرطیکہ اپنے شروع کے اِعتقاد کو
آخر تک قائم رکهیں (۱۵) جب یہہ کہا جاتا کہ آج اگر تم اُسکي آواز سنو
اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا غضب‌انگیزي کے وقت هوا (۱۶) کیونکہ
وے کون تهے جنهوں نے سنکے غصہ دلایا کیا اُن سبهوں نے نهیں جو موسیٰ
کے وسیلے مصر سے نکلے (۱۷) اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک
ناراض رها کیا اُن سے نهیں جنهوں نے گناہ کیا اور اُن کي لاشیں بیابان
میں پڑي رهیں (۱۸) اور کن کي بابت اُس نے قسم کهائي کہ وے میرے
آرام میں داخل نہ هونگے مگر اُن کي جنهوں نے نافرماني کي (۱۹) اور
یوں هي هم دیکهتے هیں کہ وے بے اِیماني کے سبب داخل نہ هو سکے *

۴ باب

(۱) پس جب کہ اُس کے آرام میں داخل هونے کا وعدہ باقي هی تو
چاهیئے کہ هم ڈریں تا نہ هووے کہ دیکهنے میں هم میں سے کوئي پیچهے
رہ جائے (۲) کیونکہ همیں بهي خوشخبري دي گئي جیسي اُن کو پر جو
کلام اُنهوں نے سنا وہ اُن کے لیئے فائدہ بخش نہ هوا کہ سننیوالوں میں
اِیمان کے ساتهہ ملا نہ تها (۳) کیونکہ هم جو اِیمان لائے آرام میں داخل هوتے
هیں جیسا اُس نے کہا کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کهائي کہ یہہ لوگ

میرے آرام میں داخل نہ ہونگے اگرچہ دنیا کی بنیاد سے سب کام بنے
تھے (۴) کہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کہیں یوں فرمایا اور خدا نے اپنے
سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا (۵) اور پھر اِس مقام میں بھي کہ
وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے (۶) پس جس حال کہ اُس میں
داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقي ہی اور وے جن کے لیئے پہلے خوشخبري
دي گئي تھي بےایماني کے سبب سے داخل نہ ہوئے (۷) پھر ایک
خاص دن ٹھہراتا ہی جسے آج کا دن کہتا ہی چنانچہ وہ اِتني مدت
بعد داؤد کي معرفت فرماتا ہی کہ جیسا لکھا ہی کہ آج اگر تم اُس کي
آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو (۸) سو اگر یشوع نے اُنھیں آرام
میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا
(۹) حاصل کلام خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو ماننا باقي
ہی (۱۰) کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہوا اُس نے اپنے ہي
کاموں سے فراغت پائي جیسا خدا نے اپنے کاموں سے (۱۱) پس آؤ ہم
کوشش کریں کہ اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہ ہو کہ اُس
نافرماني کے نمونے پر کوئي عمل کرکے گر پڑے (۱۲) کیونکہ خدا کا کلام زندہ
اور تاثیر کرنیوالا اور ہر ایک دودھاري تلوار سے تیزتر ہی اور جان اور روح
اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور
ارادوں کو جانچتا ہي (۱۳) اور کوئي مخلوق اُس سے چھپا نہیں بلکہ
جس سے ہم کو کام ہی سب کچھ اُس کي نظروں میں کھلا ہوا اور بے
پردہ ہی (۱۴) پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار
کاہن جو افلاک سے گذر گیا خدا کا بیٹا یسوع ہی تو چاہیئے کہ ہم اپنے
اِقرار پر ثابت قدم رہیں (۱۵) کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو
ہماري سستیوں میں ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ ایسا جو ساري باتوں میں
ہماري مانند آزمایا گیا پر اُس نے گناہ نہ کیا (۱۶) اِس لیئے آؤ ہم
فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتھ جاویں تاکہ ہم پر رحم ہووے اور
فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل کریں *

۵ باب

(۱) کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو آدمیوں میں سے چن لیا جاتا آدمیوں

هي کے لیئے اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقہ رکھتے مقرر ھوتا ھي
کہ نذر اور گناہ کي قربانیاں گذرانیں (۲) اور وہ نادانوں اور گمراھوں پر
شفقت کرنے کے قابل ھو اِس واسطے کہ وہ آپ بھي کمزوریوں میں گرفتار
ھی (۳) اور اِس سبب سے ضرور ھي کہ جس طرح وہ لوگوں کے لیئے
اُسي طرح اپنے لیئے بھي گناہ کي قربانیاں چڑھاوے (۴) اور کوئي
آدمي یہہ عزت آپ سے نہیں اِختیار کرتا مگر فقط جب وہ ھارون ھي
کي مانند خدا سے طلب کیا جاوے (۵) اِسي طرح مسیح نے بھي آپ
کو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاھن بنے بلکہ اُسي نے کیا جس نے اُسے کہا کہ
تو میرا بیٹا ھی آج میں تیرا باپ ھوا (۶) چنانچہ وہ دوسرے مقام
میں بھي کہتا ھي کہ تو ملک صدق کے طور پر ھمیشہ کو کاھن ھی
(۷) اُسي نے اپنے مجسم ھونے کے دنوں میں بہت رو رو اور آنسو بہا بہاکے
اُس سے جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں اور
تحمل کے سبب اُس کي سني گئي (۸) اگرچہ وہ بیٹا تھا پر اُن دکھوں
سے جو اُس نے اُٹھائے فرمانبرداري سیکھي (۹) اور وہ کامل ھوکر اپنے
سب فرمانبرداروں کے لیئے ھمیشہ کي نجات کا باعث ھوا (۱۰) اور
خدا کي طرف سے ملک صدق کي مانند سردار کاھن کہلایا (۱۱) اُس
کي بابت ھماري بہت سي باتیں ھیں جن کا بیان کرنا بھي مشکل ھی
اِس لیئے کہ تمھارے کان بھاري ھیں (۱۲) کیونکہ وقت کے لحاظ سے
لازم تھا کہ تم اُستاد ھوتے مگر اب تک تم اِس کے محتاج ھو کہ کوئي تمھیں
پھر سکھاوے کہ خدا کے کلام کي پہلي اُصول والي باتیں کون ھیں اور تمھیں
دودھ چاھیئے نہ سخت خوراک (۱۳) کیونکہ جو دودھ پیتا ھی وہ
راستبازي کے کلام میں ناتجربہ کار ھی اِس لیئے کہ وہ بچہ ھی (۱۴) پر
سخت خوراک پورے عمروالوں کے واسطے ھي یعنے اُن کے واسطے جن کے
حواس ربط سے تیز ھو گئے ھوں کہ نیک و بد میں اِمتیاز کریں *

۶ باب

(۱) اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي اِبتدائي باتیں چھوڑکر کمال کي طرف
بڑھتے چلے جاویں اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر اِیمان لانے

(۲) اور بپتسموں کي تعليم اور هاتهہ رکهنے اور مُردے کےجي اُٹهنے اور
هميشے کي عدالت کي نيو دوبارہ نہ ڈاليں (۳) اور خدا چاهے تو هم
يہہ کرينگے (۴) کيونکہ وے جو ايک بار روشن هوئے اور آسماني بخشش
کا مزہ چکهہ گئے اور روح قدس ميں شريک هوئے (۵) اور خدا کے عمدہ
کلام و آيندہ جهان کي قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے (۶) اگر گرجاويں تو اُنهيں
پهر سر نو کهڑا کرنا تاکہ وے توبہ کريں ناممکن هی کيونکہ اُنهوں نے خدا کے
بيٹے کو اپنے ليئے دوبارہ صليب پر کهينچکر ذليل کيا (۷) کيونکہ
جو زمين اُس مينهہ کو کہ بار بار اُس پر برسے پي جاتي هی اور ايسي
سبزي جو کشتکاروں کو مفيد هو لاتي هی سو خدا سے برکت پاتي هی
(۸) پر وہ جو کانٹے اور اُنتکٹارے پيدا کرتي نامقبول اور نزديک هی کہ
لعنتي هو جس کا انجام جلنا هوگا (۹) ليکن ای پيارو اگرچہ هم يوں
بولتے هيں توبهي تمهارے حق ميں اِنسے بهتر اور نجاتوالي باتوں کا
يقين رکهتے هيں (۱۰) کيونکہ خدا بےاِنصاف نهيں هی کہ وہ تمهارے
کام اور اُس محبت کي محنت کو جو تم اُس کے نام پر مقدس لوگوں
کي خدمت کرتے هوئے دکهلاتے هو بهول جاوے (۱۱) پر هم چاهتے هيں
کہ تم ميں سے هر ايک کامل اُميد کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر
کيا کرے (۱۲) تاکہ تم سست نہ هو جاؤ بلکہ اُن کے پيرؤ بنو جو اِيمان
اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث هوئے (۱۳) کہ خدا ابرهام سے وعدہ
کرتے هوئے جب کسي کو اپنے سے بڑا نہ پايا کہ اُس کي قسم کهاوے
تو اپنے هي قسم کهاکر کها (۱۴) يقيناً ميں تجهے برکتوں پر برکتيں دونگا
اور تيري اولاد کو نهايت بڑهاؤنگا (۱۵) اور وہ يوں هي صبر کرکے اُس
وعدے تک پهنچا (۱۶) في‌الحقيقت لوگ بڑے کي قسم کهاتے هيں اور
ثابت کرنے کے ليئے اُن ميں هر ايک قضيئے کي حد قسم هی (۱۷) پس
خدا اِس اِرادے سے کہ وعدے کے وارثوں پر مضبوط دليل سے اپني مرضي
کي بے تبديلي ظاهر کرے قسم کو درميان لايا (۱۸) تاکہ دو چيزوں سے
جو بے تبديل هيں جن ميں خدا کا جهوٹها هونا ممکن نهيں هم جو
پناہ کے ليئے دوڑے هيں کہ اُسي اُميد کو جو سامهنے رکهي گئي قبضے
ميں لاويں پوري تسلي پاويں (۱۹) کہ وہ اُميد هماري جان کا گويا لنگر

هی جو ثابت اور قائم اور پردہ کے اندر داخل هوتا هی (۲۰) جهاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے سردار کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

۷ باب

(۱) کیونکه یهه ملک صدق سالیم کا بادشاه خدا تعالی کا کاهن تها جس نے ابرهام کا جب وہ بادشاهوں کو مارکے پهر آتا تها اِستقبال کیا اور اُس کے لیئے برکت چاهي (۲) جس کو ابرهام نے سب چیزوں کي دهیکي دي وہ پهلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاه هی اور پهر شاه سالیم یعنے سلامتي کا بادشاه (۳) یهه بےباپ بےما بےنسبنامه جس کے نه دنوں کا شروع نه زندگي کا آخر مگر خدا کے بیتے سے مشابه تههرکے همیشه کاهن رهتا هی (۴) اب غور کرو یهه کیسا بزرگ تها که جس کو ابرهام همارے دادا هي نے لوت کے مال سے دهیکي دي (۵) اب لاوي کي اولاد کو جو کهانت کا کام پاتي هیں حکم هی که لوگوں یعنے اپنے بهائیوں سے اگرچه وے ابرهام کي پشت سے پیدا هوئے شریعت کے مطابق دهیکي لیویں (۶) پر اُس نے باوجودیکه اُس کا نسب اُن میں گنا نهیں جاتا هی ابرهام سے دهیکي لي اور اُس کے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے برکت چاهي (۷) اور لاکلام چهوتا بترے سے برکت پاتا هي (۸) اور یهاں مرنیوالے آدمي دهیکي لیتے هیں پر وهاں وهي لیتا هی جس کے حق میں گواهي دي جاتي که جیتا هی (۹) بلکه هم ایسا کهنے سکتے که لاوي نے بهي جو دهیکي لیتا هی ابرهام کے وسیلے سے دهیکي دي (۱۰) کیونکه جس وقت ملک صدق ابرهام سے آملا وہ هنوز اپنے باپ کي صلب میں تها (۱۱) پس اگر لاوي‌والي کهانت سے کاملیت هوتي (که اُسي لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائي هي) تو اور کیا اِحتیاج تهي که دوسرا کاهن ملک صدق کے طور پر برپا هو اور هارون کے طور پر نه کهلاوے (۱۲) کیونکه اگر کهانت بدل گئي هوتي تو شریعت کا بهي بدل ڈالنا ضرور هوتا (۱۳) کیونکه جس کي بابت یهه باتیں کهي جاتیں وہ دوسرے فرقے میں شامل هی جس میں سے کسي نے قربان‌گاه کي خدمت نهیں کي

(۱۴) که ظاهر هی که همارا خداوند یهوداه سے نکلا اور اُس فرقے کے حق
میں موسیٰ نے کہانت کي بابت کچھ نه کہا (۱۵) یهه اور بهي صاف ظاهر
هی که دوسرا کاهن ملک صدق کي مانند برپا هوتا هی (۱۶) جو جسماني
آئین کے قانون کے موافق نهیں بلکه غیر فاني زندگي کي قدرت کے مطابق بنا
هی (۱۷) کیونکه وه گواهي دیتا هی که تو ملک صدق کے طور پر همیشے کے
لیئے کاهن هی (۱۷) پس اگلا قانون اِس لیئے که کمزور اور بے فائده تها
اُٹھ گیا (۱۹) کیونکه شریعت نے کچھ کامل نه کیا مگر ایک بهتر اُمید
درمیان داخل هوئي جس کے وسیلے هم خدا کے حضور پهنچتے هیں
(۲۰) اور چونکه وه بغیر قسم کهانے کے مقرر نه هوا (۲۱) (کیونکه وے کاهن تو
بغیر قسم کهائے مقرر هوتے هیں پر یهه قسم کهانے کے ساتھ اُسي سے کاهن
بنا جس نے اُس سے کہا که خداوند نے قسم کهائي اور نه بدلیگا که تو
ملک صدق کے طور پر همیشه کو کاهن هی) (۲۲) اِس قدر یسوع
ایک بهتر عهد کا ضامن هوا (۲۳) اُس کے سوا وے جو کاهن هوتے هوئے
چلے آئے بهت سے تهے اِس واسطے که وے موت کے سبب ره نه سکے
(۲۴) پر یهه اِس لیئے که همیشه تک رهنیوالا هی ایسي کہانت کا مالک
هوا جو دوسرے تک نهیں پهنچتي (۲۵) اِس لیئے وه اُنهیں جو اُس کے
وسیلے خدا کے حضور جاتے هیں آخر تک بچا سکتا هی کیونکه وه اُن کي
سفارش کے لیئے همیشه جیتا هی (۲۶) کیونکه ایسا سردار کاهن همارے
لائق تها جو پاک اور بے بد اور بے عیب اور گنهگاروں سے جدا اور آسمانوں
سے بلند هی (۲۷) جو اُن سردار کاهنوں کي مانند محتاج نهیں که هر روز
پهلے اپنے اور پهر لوگوں کے گناهوں کے واسطے قربانیاں چڑهاوے کیونکه اُس
نے ایک هي بار ایسا کیا جب که اپنے تئیں گذرانا (۲۸) که شریعت
کمزور آدمیوں کو سردار کاهن ٹههراتي هی پر قسم کا کلام جو شریعت کے
بعد هوا بیٹے کو جو همیشه کے لیئے کامل کیا گیا سردار کاهن ٹههرا هی *

۸ باب

(۱) پس اُن باتوں میں سے جو کهي جاتیں بڑي بات یهه هی که همارا
ایک ایسا سردار کاهن هی جو آسمان پر جناب عالي کے تخت کے دهنے

بیٹھا ھی (۲) جو مقدس مکانوں کا خادم ھی اور اُس حقیقي خیمے
کا جسے خداوند نے کھڑا کیا ھی نہ کہ اِنسان نے (۳) کیونکہ ھر ایک
سردار کاھن اِس واسطے مقرر ھوتا ھی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانیں سو
ضرور ھي کہ اُس پاس بھي گذراننے کو کچھہ ھو (۴) اگر وہ زمین پر
ھوتا تو ھرگز کاھن نہ ھوتا اِس واسطے کہ کاھن تو ھیں جو شریعت کے موافق
قربانیاں گذرانتے ھیں (۵) جو آسماني چیزوں کے نمونے اور سایہ پر
خدمت کرتے ھیں چنانچہ موسیٰ نے جب وہ خیمہ بنانے پر تھا اِلہام
سے حکم پایا کہ دیکھہ وہ فرماتا ھی کہ تو اُس نقشے کے مطابق جو تجھے
پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزیں بنا (۶) پر اب اُس نے اِس قدر بہتر
خدمت پائي جس قدر بہتر عہد کا درمیاني ٹھہرا جو بہتر وعدوں سے
باندھا گیا (۷) کیونکہ اگر وہ پہلا عہد بےعیب ھوتا تو دوسرے کے لیئے
جگہہ کي تلاش نہ ھوتي (۸) سو وہ اُس کا عیب بتاکر اُنھیں کہتا ھی
کہ دیکھہ خداوند فرماتا ھی وے دن آتے ھیں کہ میں اِسرائیل کے گھرانے
اور یہوداہ کے خاندان کے لیئے ایک نیا عہد باندھونگا (۹) یہہ اُس عہد
کي مانند نہ ھوگا جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے اُس دن جب میں
نے اُن کا ھاتھہ پکڑا کہ اُنھیں سرزمین مصر سے نکال لاؤں باندھا تھا اِس
واسطے کہ وے میرے عہد پر قائم نہیں رھے اور میں نے اُن کا اندیشہ نہ کیا
خداوند فرماتا ھی (۱۰) کیونکہ وہ عہد جو میں اِسرائیل کے گھرانے کے
ساتھہ اُن دنوں کے بعد باندھونگا خداوند فرماتا ھی سو یہہ ھی کہ میں
اپنے قانونوں کو اُن کي عقلوں میں ڈالونگا اور اُن کے دلوں پر لکھونگا اور
میں اُن کا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے (۱۱) اور کوئي پھر اپنے
ھمسائے اور کوئي اپنے بھائي کو سکھلاکے نہ کھیگا کہ تو خدا کو پہچان
کیونکہ اُن میں کے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے پہچانینگے (۱۲) اور
میں اُن کي برائیوں پر رحم کرونگا اور اُن کے گناھوں کو اور بیدینیوں کو کبھي
یاد نہ کرونگا (۱۳) اور جب اُس نے نیا کہا تو پہلے کو پرانا ٹھہرایا پر
وہ جو پرانا اور دبي ھی سو مٹنے کے نزدیک ھی *

۹ باب

(۱) سو پہلے عہد میں عبادت کے قانون تھے اور ایک دنیاوي مقدس
تھا (۲) کہ خیمہ تو بنایا گیا پہلا جس میں شمعدان اور میز اور نذر
کي روٹیاں تھیں اور اُسے پاک کہتے ھیں (۳) پر دوسرے پردے کے اندر
وہ خیمہ تھا جو پاک‌ترین کہلاتا (۴) اُس میں سونے کا بخوردان تھا اور
عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا ھوا تھا اُس میں ایک
سونے کا برتن من سے بھرا اور ھارون کا عصا جس میں شاخیں پھوٹتي تھیں
اور عہدنامے کي تختیاں (۵) اور اُس کے اُوپر جلالي کروبي تھے جو
کفارہ‌گاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب کچھہ ضرور نہیں
(۶) پس جب یہہ سب چیزیں یوں طیار ھو چکیں تب پہلے خیمے
میں کاھن ھر وقت داخل ھوکے خدمت بجا لاتے تھے (۷) پر دوسرے
میں صرف سردار کاھن سال بھر میں ایک بار جاتا تھا مگر بغیر لہو کے
نہیں جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے لیئے گذرانتا تھا (۸) اِس سے روح
قدس یہہ ظاھر کرتي تھي کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رھا پاکترین مکان
کي راہ نہ کھلي تھي (۹) وہ خیمہ اِس وقت تک ایک مثال ھی
جس میں نذریں اور قربانیاں گذرانتے جو عبادت کرنیوالے کو دل کي
نسبت کامل کر نہیں سکتیں (۱۰) کہ وے صرف کھانے پینے اور طرح
طرح کے غسلوں کے ساتھہ جو جسماني رسم ھیں اِصلاح کے وقت تک مقرر
تھیں (۱۱) پر جب مسیح آنیوالي نعمتوں کا سردار کاھن ھو آیا تو بزرگتر
اور کاملتر خیمے کي راہ سے جو ھاتھوں کا بنا نہیں یعنے اِس خلقت کا
نہیں (۱۲) نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو لیکے بلکہ اپنا ھي لہو لیکے پاکترین
مکان میں ایک بار داخل ھوا کہ اُس نے ھمارے لیئے ھمیشہ کي خلاصي
حاصل کي (۱۳) کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کي راکھہ جب
ناپاکوں پر چھڑکي جائے بدن کي صفائي کي بابت اُن کو پاک کر سکتي
ھی (۱۴) تو کتنا زیادہ مسیح کا لہُو جسنے بے عیب ھوکے ابدي روح
کے وسیلے آپ کو خدا کے سامھنے قرباني گذرانا تمھارے دلوں کو مُردہ
کاموں سے پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کي عبادت کرو (۱۵) اور اِسي

سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ھی تاکہ جب پہلے عہد کے گناھوں
کے چھڑانے کے لیئے موت واقع ھوئي ھو تو وے جو بلائے گئے ھیں ابدي
میراث کا وعدہ حاصل کریں (۱۶) کیونکہ جہاں وصیتي عہد ھی وھاں
اُس کي موت جس نے اُسے کیا ھی ضرور سمجھي جاتي ھي (۱۷) کہ
وصیت اِجرا پاتي ھی جب لوگ مر گئے اور جب تک وصیت کرنیوالا
زندہ ھی وہ جاري نہیں ھوتي (۱۸) اِس سبب سے پہلا وصیتي عہد
بھي بغیر لہو کے نہیں کیا گیا (۱۹) کیونکہ جب موسیٰ نے تمام قوم کو
شریعت کا ھر ایک حکم کہہ سنایا تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو پاني اور
لال اُون زوفا کے ساتھہ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر چھڑککے کہا
(۲۰) کہ یہہ اُس عہد کا لہو ھی جس کا حکم خدا نے تمہیں دیا ھی
(۲۱) اور اُس نے اِسي طرح خیمہ پر اور خدمت کي تمام چیزوں پر
لہو چھڑکا (۲۲) اور قریب ساري چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک
کي جاتي ھیں اور بغیر لہو بہائے معافي نہیں ھوتي (۲۳) پس ضرور تھا
کہ آسماني چیزوں کي علامتیں یوں پاک کي جاویں مگر خود آسماني
چیزیں اِن سے بہتر قربانیوں سے (۲۴) کیونکہ مسیح اُس پاک مکان
میں جو ھاتھوں سے بنایا گیا اور حقیقي مکان کي علامت ھي داخل
نہیں ھوا بلکہ آسمان ھي میں تاکہ اب سے خدا کے حضور ھمارے لیئے
حاضر رھے (۲۵) پر ایسا نہیں کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے جیسے سردار
کاھن پاکترین مکان میں ھر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ھی (۲۶) نہیں
تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخري زمانے میں
ایک بار ظاھر ھوا تاکہ اپنے تئیں قرباني کرنے سے گناہ کو نیست کرے
(۲۷) اور جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا اور بعد اُس کے عدالت
مقرر ھوئي (۲۸) ویسا ھي مسیح ایک بار سبھوں کے گناھوں کا بوجھہ اُٹھانے
کے لیئے آپ کو گذران کے دوسري بار بغیر گناہ کے ظاھر ھوگا تاکہ اُن کو
جو اُس کي راہ دیکھتے ھیں نجات دیوے *

۱۰ باب

(۱) کیونکہ شریعت جو آنیوالي نعمتونکي پرچھائیں ھي اور اُن چیزونکي

حقیقي صورت نہیں سال سال اُن هي قربانیوں سے جو وے همیشہ گذرانتے اُنکو جو پاس آتے هیں کبھي کامل نہیں کر سکتي (۲) نہیں تو اُن قربانیوں کا گذرانذا موقوف نہ هو جاتا کیونکہ عبادت کرنیوالے ایک بار پاک هوکے آگے کو اپنے تئیں گنہگار نہ جانتے (۳) پر اُن قربانیوں سے برس برس گناهوں کي پھر یادگاري هوتي هي (۴) کیونکہ هو نہیں سکتا کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناهوں کو مٹاوے (۵) اِس لیئے وہ دنیا میں آتے هوئے کہتا هی کہ ذبیحہ اور هدیہ تو نے نہ چاها پر میرے لیئے ایک بدن طیار کیا (۶) سوختني قرباني اور خطا کي قربانیوں سے تو راضي نہ هوا (۷) تب میں نے کہا کہ دیکھہ میں آتا هوں (میري بابت کتاب کے دفتر میں لکھا هی) تاکہ ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں (۸) پہلے جب کہا کہ ذبیحہ اور هدیہ اور سوختني قرباني اور خطا کي قرباني کي خواهش تونے نہ رکھي نہ اُن سے خوش هوا اور یہي قربانیاں شریعت کے موافق گذراني جاتي هیں (۹) تب اُس نے کہا کہ دیکھہ ای خدا میں آتا هوں کہ تیري مرضي بجا لاؤں تو وہ پہلے کو مٹاتا تاکہ دوسرے کو ثابت کرے (۱۰) اُسي مرضي سے هم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان هونے کے سبب پاک هوئے هیں (۱۱) اور هر ایک کاهن روز روز خدمت کرتے هوئے اور ایک هي طرح کي قربانیاں جو هرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں هیں بار بار گذرانتے هوئے کھڑا رهتا (۱۲) لیکن یہہ جب اِس نے گناهوں کے واسطے ایک هي قرباني همیشہ کے لیئے گذراني تھي خدا کے دهنے جا بیٹھا (۱۳) تب سے اِنتظار کرتا هي کہ اُس کے دشمن اُس کے پانوں کي چوکي بنیں (۱۴) کیونکہ اُس نے ایک هي قربان گذراننے سے مقدسوں کو همیشہ کے لیئے کامل کیا (۱۵) اور روح قدس بھي همارے لیئے گواهي دیتي کیونکہ جب اُس نے کہا تھا (۱۶) کہ یہہ وہ عہد هي جو میں اِن دنوں کے بعد اُن سے باندھونگا خداوند فرماتا هی کہ میں اپنے شرعوں کو اُن کے دل میں ڈالونگا اور اُن کي عقلوں پر اُنھیں لکھونگا (۱۷) اور اُن کے گناهوں اور اُن کي ناراستیوں کو پھر کبھي یاد نہ کرونگا (۱۸) اب جہاں اُن کي معافي هی وهاں گناہ کے لیئے پھر قرباني گذرانذا نہیں (۱۹) پس ای بھائیو جب کہ هم نے دلیري حاصل کي کہ پاکترین مکان

میں یسوع کے لہو سے داخل ہوویں (۲۰) اُس نئي اور جیتي راہ سے
جو اُس نے پردے سے ہوکے یعنے اپنے جسم هي سے همارے لیئے نکالي
(۲۱) اور جب کہ همارا سردار کاهن هي جو خدا کے گھر کا مختار هی
(۲۲) تو آؤ هم سچے دل سے اور کامل اِیمان کے ساتھہ اور اپنے دلوں پر
اُن کے اِلزام سے رهائي پانے کو چھڑکاو کرکے نزدیک جاویں اور اپنے بدن کو
صاف پاني سے دھوکے (۲۳) اپني اُمید کے اِقرار کو مضبوطي سے تھانبھے
رهیں (کیونکہ وہ جسنے وعدہ کیا وفادار هی) (۲۴) اور هم ایک دوسرے
پر لحاظ کریں تاکہ هم ایک دوسرے کو محبت اور نیکوکاري کي طرف
اُسکاویں (۲۵) اور آپس میں اِکٹھے هونے سے باز نہ آویں جیسا بعضوں کا
دستور هي بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یہہ اِتنا زیادہ جتنا تم
دیکھتے هو کہ وہ دن نزدیک هوتا جاتا هی (۲۶) کیونکہ اگر بعد اُس کے
کہ هم نے سچائي کي پہچان حاصل کي هی جان بوجھکے گناہ کریں تو پھر
گناهوں کے لیئے کوئي قرباني باقي نہیں (۲۷) مگر عدالت کا ایک
هولناک اِنتظار اور آتشي غضب جو مخالفوں کو کھا لیگا باقي هی
(۲۸) جس نے موسیٰ کي شریعت کو حقیر جانا تو رحمت سے خارج
هوکے دو تین کي گواهي سے مارا جاتا تھا (۲۹) پس خیال کرو کہ وہ
شخص کتني زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جس نے خدا کے بیٹے کو پامال
کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وہ پاک هوا ناپاک جانا اور فضل کي روح
کو ذلیل کیا (۳۰) کیونکہ هم اُسے جانتے هیں جس نے یہہ کہا کہ اِنتقام
لینا میرا کام هی میں هي بدلا لونگا خداوند فرماتا هی اور پھر یہہ کہ
خداوند اپنے لوگوں کي عدالت کریگا (۳۱) زندہ خدا کے هاتھوں میں
پڑنا هولناک هی (۳۲) پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن
هوکے دکھوں کي بڑي کشمکش کي برداشت کي (۳۳) کچھہ تو اِس
واسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث انگشتنما هوئے اور کچھہ اِس
لیئے کہ تم اُن کے جن سے یہہ بدسلوکي هوتي تھي شریک تھے (۳۴) کہ
جس وقت میں زنجیروں میں تھا تم میرے همدرد هوئے اور اپنے مال کا
لُٹ جانا خوشي سے قبول کیا یہہ جانکے کہ تمھارے لیئے ایک بہتر مال
آسمان پر هي جو قائم رهیگا (۳۵) پس تم اپني همت کو مت چھوڑو

اِس لیئے کہ اُس کا بڑا اجر ھی (۳۶) کیونکہ تمہیں ضرور ھی کہ صبر
کرو تاکہ تم خدا کی مرضی پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو (۳۷) کہ
اب تھوڑي سي مدت ھی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا (۳۸) اور
راستباز اِیمان سے جیئیگا لیکن اگر وہ ھٹے تو میرا جي اُس سے راضي نہ
ھوگا (۳۹) پر ھم اُن میں سے نہیں جو ھلاک ھونے کے لیئے ھٹ جاتے
بلکہ اُن میں سے ھیں جو جان بچانے کے لیئے اِیمان لاتے ھیں *

۱۱ باب

(۱) اب اِیمان اُمید کي ھوئي چیزوں کي گویا ماھیت اور اندیکھي
چیزوں کا ثبوت ھی (۲) کیونکہ اُس ھي کي بابت بزرگوں کے لیئے
گواھي دي گئي (۳) اِیمان ھي کے سبب سے ھم جان گئے کہ عالم خدا
کے کلام سے بن گئے ایسا کہ وے چیزیں جو دیکھنے میں آتیں اُن چیزوں
سے نہیں بنیں جو دیکھي جاتیں (۴) اِیمان سے ھابل نے قاین سے بہتر
قرباني خدا کو گذراني اُسي کے سبب اُس کے راستباز ھونے پر گواھي دي
گئي کہ خدا اُس کي نذروں پر گواھي دیتا تھا اور اُسي کے وسیلے وہ اگرچہ
مر گیا تو بھي کلام کرتا ھی (۵) اِیمان کے سبب سے حنوق اُٹھایا گیا تاکہ
موت کو نہ دیکھے اور نہ ملا اِس لیئے کہ خدا نے اُس کو اُٹھا لیا تھا
کیونکہ اُس کے اُٹھ جانے سے پیشتر اُس پر یہہ گواھي دي گئي کہ وہ خدا
کو پسند آیا تھا (۶) پر بغیر اِیمان کے اُس کو راضي کرنا ممکن نہیں
کیونکہ ضرور ھي کہ وہ جو خدا کي طرف آتا یہہ یقین کرے کہ وہ موجود
ھی اور کہ وہ اپنے ڈھونڈھنیوالوں کو بدلا دیتا ھی (۷) اِیمان سے نوح
نے اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر میں نہ آئي تھیں اِلہام پاکے
خوف سے کشتي اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لیئے بنائي جس سے اُس نے
دنیا کو ملزم ٹھہرایا اور اُس راستبازي کا جو اِیمان سے ملتي ھي وارث ھوا
(۸) اِیمان سے ابرھام نے جب بلایا گیا مان لیا اور اُس جگہہ چلا گیا
جسے وہ میراث میں لینے پر تھا اور باوجودے کہ نہ جانا کہ کدھر جاتا
ھی نکلا (۹) اِیمان سے اُس نے وعدے کي سرزمین میں یوں مقام کیا
جیسے کہ وہ سرزمین اُس کي نہ تھي کہ اِضحاق اور یعقوب سمیت

جو اُس کے ساتھہ اُس ھي وعدے کے وارث تھے خیموں میں رھا کیا
(۱۰) کہ وہ ایسے شہر پانے کا اُمیدوار تھا جس کي بنیاد ھی اور اُس کا
بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ھی (۱۱) اِیمان سے سرہ نے بھي حاملہ ھونے
کي طاقت پائي اور عمر گذرے پر جني اِس لیئے کہ اُس نے وعدہ کرنیوالے
کو سچا جانا ھی (۱۲) سو ایک سے اور وہ بھي مُردہ سا تھا آسمان کے
ستاروں کي مانند بے نہایت اور دریا کے کنارے کي ریت کي مانند
بےشمار پیدا ھوئے (۱۳) یے سب اِیمان میں مر گئے اور وعدوں کو نہ
پہنچے پر دور سے اُنھیں دیکھا اور معتقد ھوئے اور سلام کو جھکے اور اِقرار
کیا کہ ھم زمین پر پردیسي اور مسافر ھیں (۱۴) کہ وے جو ایسي باتیں
کہنیوالے ھیں صاف ظاھر کرتے کہ ھم ایک وطن ڈھونڈھتے ھیں (۱۵) اور
اگر اُس ملک کو جس سے وے نکل آئے تھے پھر یاد لاتے تو وھاں اُنھیں
پھر جانے کي فرصت تھي (۱۶) پر اب وے ایک بہتر ملک کے جو
آسماني ھی مشتاق ھیں سو خدا اُن سے شرماتا نہیں کہ اُن کا خدا
کہلائے کیونکہ اُس نے اُن کے لیئے ایک شہر طیار کیا (۱۷) ابرھام جب
آزمایا گیا اُس نے اِیمان سے اِضحاق کو قرباني کے لیئے چڑھایا اور جس
نے وعدوں کو پایا تھا اُسنے اِکلوتے کو گذرانا (۱۸) جس سے یہہ کہا گیا تھا
کہ اِضحاق ھي سے تیري نسل کہلائیگي (۱۹) کیونکہ وہ سمجھا کہ خدا
مُردوں میں سے بھي اُٹھانے پر قادر ھی جہاں سے اُس نے اُس کو علامت
کے طور پر پایا (۲۰) اِیمان سے اِضحاق نے آنیوالي چیزوں کي بابت یعقوب
کو اور عیسو کو دعا دي (۲۱) اِیمان سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف
کے دونوں بیٹوں کو دعا دي اور اپنے عصا کے سرے پر جھککے سجدہ کیا
(۲۲) اِیمان سے یوسف نے جب مرنے پر تھا بني اِسرائیل کے روانہ ھونے کا
ذکر کیا اور اپني ھڈیوں کي بابت حکم کیا (۲۳) اِیمان سے موسیٰ پیدا
ھوکے تین مہینے تک اپنے ما باپ سے چھپایا گیا کیونکہ اُنھوں نے دیکھا
کہ لڑکا خوبصورت ھی اور وے بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے (۲۴) اِیمان
سے موسیٰ نے سیانہ ھوکے فرعون کي بیٹي کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا (۲۵) کہ
اُس نے خدا کے لوگوں کے ساتھہ دکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ
کے سکھہ کو جو چندروزہ ھي حاصل کرے (۲۶) کہ اُس نے مسیح کي لعن

طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا کیونکہ اُس کي نگاہ بدلا پانے پر
تھي (۲۷) ایمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے خوف نہ کھاکے مصر کو
ترک کیا کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے مضبوط بنا رہا (۲۸) ایمان سے
اُس نے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہ ہو کہ پلوٹھے کا
ہلاک کرنیوالا اُنھیں چھوے (۲۹) ایمان سے وے لال سمندر میں ہوکے
یوں گذرے جیسے خوشکي پر سے اور مصروالے جب اُس راہ سے جانے کا
قصد کیا ڈوب گئے (۳۰) ایمان سے یریحو کي شہرپناہ جب اُسے
سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑي (۳۱) ایمان سے راحب جو فاحشہ
تھي بے ایمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئي کہ اُس نے جاسوسوں کو سلامت
اپنے گھر میں اُتارا (۳۲) اب میں اور کیا کہوں فرصت نہیں کہ
جدعون اور برق اور سمسون اور اِفتاح اور داؤد اور سموایل اور نبیوں کا
احوال بیان کروں (۳۳) کہ اُنھوں نے ایمان سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا
اور راستي کے کام کیئے اور وعدوں کو حاصل کیا شیر ببر کے منہ بند کیئے
(۳۴) آگ کي تیزي کو بجھایا تلواروں کے دھاروں سے بچ نکلے کمزوري میں
زورآور ہوئے لڑائي میں بہادر بنے اور غیروں کي فوجوں کو ہٹا دیا
(۳۵) عورتوں نے اپنے مُردوں کو جي اُٹھے ہوئے پایا اور بعضے پیٹے گئے
اور چھٹکارا قبول نہ کیا تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں (۳۶) بعضے اُس
اِمتحان میں پڑے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید
میں پھنسے (۳۷) پتھراؤ کیئے گئے آرے سے چیرے گئے شکنجے میں
کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکریوں کي کھال اوڑھے ہوئے
تنگي میں مصیبت میں دکھ میں مارے پھرے (۳۸) (دنیا اُن کے
لائق نہ تھي) وے بیابانوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں
خراب خستہ پھرا کیئے (۳۹) اور یہ سب جن کے لیئے ایمان ہي
کے سبب گواہي دي گئي وعدے تک نہ پہنچے (۴۰) کہ خدا نے
پیشبیني کرکے ہمارے لیئے ایک بہتر بات ٹھہرائي تھي تاکہ وے ہمارے
بغیر کامل نہ کیئے جاویں *

۱۲ باب

(۱) پس جب کہ گواہوں کے اِتنے بڑے ابر نے ہمیں آ گھیرا ہي تو ہم

بھي هر ایک بوجھ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتارکے برداشت کے ساتھہ اُس دوڑ
میں جو ہمارے سامھنے آ پڑي هی دوڑیں (۲) اور یسوع کو جو اِیمان کا
شروع اور کامل کرنیوالا هی تکتے رهیں جس نے اُس خوشي کے لیئے جو
اُس کے سامھنے تھي شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا اور خدا
کے تخت کے دهنے جا بیٹھا (۳) اِس لیئے تم اُس پر غور کرو جس نے
گنہگاروں کي طرف سے اِتنی بڑي مخالفت کي برداشت کي تا نہ هو کہ
تم پریشان خاطر هوکے سست هو جاؤ (۴) تم نے گناہ کے مقابلہ میں
کوشش کرکے هنوز خون تک سامھنا نہیں کیا (۵) اور تم اُس نصیحت
کو جو تمھیں جیسا فرزندوں کو کي جاتي هی بھول گئے کہ ای میرے
بیٹے خداوند کي تنبیہ کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے
ملامت کرے شکستہ دل مت هو (۶) کہ خداوند جسے پیار کرتا هی
اُسے تنبیہ کرتا هی اور هر ایک بیٹے کو جسے وہ قبول کرتا هی پیٹتا هی
(۷) اگر تم تنبیہ میں صبر کرتے هو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے
سلوک کرتا هی کہ کون سا بیٹا هی جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا (۸) پر
اگر وہ تنبیہ جس میں سب شریک هوئے هیں تم کو نہ کي جائے تو
تم حرامزادے هو فرزند نہیں (۹) اور جب وے جو همارے جسماني
باپ تھے تنبیہ کرتے تھے اور هم نے اُن کي تعظیم کي تو کیا هم اُس سے
زیادہ روحوں کے باپ کے حکم میں نہ رهیں اور جیئیں (۱۰) کہ وے تو تھوڑے
دنوں کے واسطے اپني سمجھہ کے موافق تنبیہ کرتے تھے پر وہ هماري بہتري
کے لیئے تاکہ هم اُس کي پاکیزگي میں شریک هوویں (۱۱) اور کوئي
تنبیہ بالفعل خوشي کا باعث نہیں نظر آتي بلکہ افسوس کا مگر پیچھے
اُنھیں جنھوں نے اُس سے تربیت پائي هی راستبازي کا پھل چین کے ساتھہ
بخشتي هی (۱۲) اِس واسطے ڈھیلے هاتھہ اور سست گھٹنوں کو
سیدھا کرو (۱۳) اور اپنے پانوں کے لیئے هموار رستے بناو تاکہ جو لنگڑاتا
هی بھٹک نہ جاوے بلکہ چنگا هووے (۱۴) سب سے ملے رهو پاکیزگي کي
پیروي کرو جس کے بغیر خداوند کو کوئي نہ دیکھیگا (۱۵) اور بغور دیکھتے
رهو کہ کوئي خدا کے فضل کے ورے رہ نہ جاوے اور نہ هووے کہ کوئي کڑوي
جڑ سبز هوکے تصدیعہ دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک هو جاویں (۱۶) نہ

هووے که کوئي زاني یا عیسو کي مانند بیدین هو جس نے ایک خوراک
کے واسطے اپنے پلوتھے هونے کا حق بیچا (۱۷) کیونکه تم جانتے هو که وه
اُس کے بعد جب اُس نے چاها که برکت کا وارث هو رد کیا گیا اور
اُس نے پچھتانے کي جگهه نه پائي اگرچه اُس نے آنسو بها بهاکے ڈهونڈهي
(۱۸) که تم اُس پهاڑ تک نهیں آئے جسے چهو سکے نه اُس کي دهدهکتي
آگ اور کالي بدلي اور تاریکي اور طوفان (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور
کلام کي آواز کے پاس جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کي که یهه کلام
پهر هم سے نه کها جاوے (۲۰) (کیونکه وے اُس حکم کي جو اُنهیں دیا
گیا تها برداشت نه کر سکے که اگر کوئي جانور اُس پهاڑ کو چهووے تو پتهراو
کیا جاوے یا بهالے سے چهیدا جائے (۲۱) اور وه جو نظر آیا ایسا ڈرونا تها که
موسیٰ بولا میں حیران اور لرزان هوں) (۲۲) بلکه تم صیهون کے پهاڑ اور زنده
خدا کے شهر میں جو آسماني یروسلم هی اور لاکهوں فرشتوں کي (۲۳) بلکه
اُن کي تمام جماعت کے بیچ میں اور پلوٹهوں کي کلیسیئے میں جن کے
نام آسمان پر لکهے هیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم هی اور
کامل کیئے هوئے راستبازوں کي روحوں کے پاس (۲۴) اور یسوع کے جو نئے
عهد کا درمیاني هی اور اُس چهڑکے هوئے لهو کے جو هابل کي نسبت سے
بهتر باتیں بولتا هی پاس آئے هو (۲۵) دیکهو تم اُس فرمانیوالے سے
غافل نه رهو کیونکه اگر وے بهاگ نه نکلے جو اُس سے جو زمین پر
فرماتا تها غافل رهے تو هم بهي اگر اُس سے جو همیں آسمان پر سے فرماتا
هي منهه موڑیں کیونکر بهاگ نکلینگے (۲۶) اُس کي آواز نے زمین کو
اُس وقت هلا دیا پر اب اُس نے یهه کهکے وعده کیا که پهر ایک بار میں
فقط زمین کو نهیں بلکه آسمان کو بهي هلا دونگا (۲۷) اور یهه عبارت
که پهر ایک بار اِس بات کو ظاهر کرتي هی که وے چیزیں جو هلائي
جاتي هیں بنائي هوئي چیزوں کي مانند ٹل جاتیں تاکه وے چیزیں جو
ٹلنے کي نهیں قائم رهیں (۲۸) پس ایسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي
نهیں پاکے هم فضل رکهیں جس سے خدا کي بندگي پسندیده طور پر
ادب اور دینداري کے ساتهه کریں (۲۹) کیونکه یقیناً همارا خدا بهسم
کرنیوالي آگ هی *

۱۳ باب

(۱) برادرانہ محبت بني رهے (۲) مسافرپروري کو مت بھولو کیونکہ
اُسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مہماني کي هی (۳) قیدیوں کو
یوں یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھہ قید میں شریک هو اور ایسا هي اُن کو
جو رنج میں هیں یاد کرو کہ تمهارا بھي اُنهیں کا سا جسم هی (۴) بیاه
کرنا سب میں بهلا هی اور بستر ناپاک نهیں پر خدا حرامکاروں اور
زانیوں کي عدالت کریگا (۵) تمهارا چلن لالچ کا نه هووے اور جو موجود
هی اُسي پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے آپ کہا هی کہ میں تجھے هرگز
نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا (۶) اِس واسطے هم خاطر
جمعي سے کہہ سکتے هیں کہ خداوند میرا مددگار هی اور میں نہ ڈرونگا
اِنسان میرا کیا کریگا (۷) تم اپنے هادیوں کو جنهوں نے تم سے خدا کي بات
کهي یاد کرو اور اُن کي چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے اِیمان کي پیروي کرو
(۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکساں هی (۹) تم رنگا رنگ
بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو کہ یہہ بهلا هی کہ دل فضل سے
مضبوط هو نہ کہ خوراکوں سے جن سے اُنهوں نے جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے
تھے فائدہ نہ اُٹھایا (۱۰) هماري تو ایک قربانگاہ هی جس سے خیمہ
کي خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نهیں کہ کھاویں (۱۱) کہ جن جانوروں
کا لهو سردار کاهن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا هی
اُن کے بدن خیمہ‌گاہ کے باهر جلائے جاتے هیں (۱۲) اِس واسطے یسوع
نے بھي تاکہ لوگوں کو اپنے لهو سے پاکیزگي بخشے پھاٹک کے باهر هوکے
کشت اُٹھائي (۱۳) پس آؤ هم اُس کي ذلت کے شریک هوکے خیمہ‌گاہ
سے باهر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکہ همارا کوئي قائم رهنیوالا
شهر یهاں نهیں هم تو اُس شهر کو جو آنیوالا هی ڈھونڈھتے هیں
(۱۵) اِس لیئے هم اُس کے وسیلے سے ستایش کي قرباني یعني اُن
هونٹھوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے هیں خدا کے لیئے هر وقت
چڑھایا کریں (۱۶) پر بهلائي اور سخاوت کرني نہ بھولو اِس لیئے کہ
خدا ایسي قربانیوں سے خوش هوتا هی (۱۷) تم اپنے هادیوں کے

فرمانبردار اور تابع رهو کیونکه وے اُن کي مانند جنهیں حساب دینا پڑیگا
تمهاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں تاکه وے خوشي سے یهه کریں نه
که غم سے کیونکه وه تمهارے لیئے فایدهمند نهیں هی (۱۸) همارے
واسطے دعا مانگو کیونکه هم یقین جانتے که هم نیکنیت هیں که ساري
باتوں میں نیکي کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں (۱۹) اور میں تم سے
اِس کے کرنے کي بابت خاص نصیحت کرتا هوں تاکه میں جلد تم پاس
پهر پهنچوں (۲۰) پر اب سلامتي کا خدا جو ابدي عهد کے لهو کے سبب
سے بهیڑوں کے بزرگ گڑریئے یعنے همارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں
میں سے پهر اُٹها لایا (۲۱) تم کو هر ایک نیک کام میں کامل کرے تاکه
تم اُس کي مرضي پر چلو اور جو کچهه اُس کے حضور میں مقبول هی
یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجا لاوے اُس کا جلال همیشه همیشه
هووے آمین (۲۲) اب اے بهائیو میں تم سے اِلتماس کرتا هوں که تم
نصیحت کے کلام کو مان لو که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکها هی
(۲۳) جانو که بهائي تمطاؤس چهوٹ گیا اگر وه جلد آوے تو اُس کے
ساتهه هوکے میں بهي تم کو دیکهونگا (۲۴) تم اپنے سب هادیوں اور
سارے مقدسوں کو سلام کهو جو اِتالیه سے هیں تمهیں سلام کهتے هیں
(۲۵) فضل تم سب پر هو * آمین *

یهه خط عبرانیوں کو تمطاؤس کے هاتهه سے لکها هوا اِتالیه سے بهیجا گیا *

یعقوب کا خط عام

۱ باب

یعقوب کا جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ هی اُن بارہ فرقوں
کو جو تتر بتر هیں سلام (۲) ای میرے بهائیو جب تم طرح طرح کي
آزمایشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشي سمجهو (۳) یهہ جانکر که
تمهارے اِیمان کي آزمایش صبر پیدا کرتي هی (۴) پر صبر کا کام پورا هونے
دو تاکہ تم کامل اور پورے هو اور کسي بات میں ناقص نه رهو (۵) پر اگر
کوئي تم میں سے حکمت میں قاصر هووے تو خدا سے مانگے جو سب
کو سخاوت کے ساتهہ دیتا اور اُلهنا نهیں دیتا هی که اُس کو عنایت هوگي
(۶) پر اِیمان سے مانگے اور کچهہ شک نه کرے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر
کي لهر کي مانند هی جو هوا سے ٹکرائي اور اُڑائي جاتي هی (۷) پس
ایسا شخص هرگز گمان نه کرے که خداوند سے کچهہ پاویگا (۸) دو دلا
آدمي اپني ساري روشوں میں بےقرار هی (۹) بهائي جو پست حال
هی اپني بلندي پر فخر کرے (۱۰) اور جو دولتمند هی اپني پستي پر
اِس لیئے که وہ گهاس کے پهول کي طرح جاتا رهیگا (۱۱) کیونکہ
جب سورج نکلتا اور لوہ چلتي تب گهاس کو سکها دیتي اور اُس کا
پهول جهڑ جاتا اور اُس کے چهرے کي خوبصورتي جاتي رهتي یوں هي
دولتمند بهي اپني راهوں میں مُرجها جائیگا (۱۲) مبارک وہ آدمي
جو آزمایش کي برداشت کرتا هی اِس واسطے که جب وہ آزمایا گیا تو
زندگي کا تاج جس کا خدا نے اپنے محبت رکهنیوالوں سے وعدہ کیا

پاویگا (۱۳) جب کوئي اِمتحان میں پھنسے تو وہ نہ کہے کہ میں خدا کي
طرف سے اِمتحان میں پھنسا کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور
نہ کسي کو آزماتا (۱۴) مگر ہر شخص اپني خواهشوں سے لبھاکر اور جال
میں پھنسکر اِمتحان میں پڑتا هی (۱۵) سو خواهش جب حاملہ هوئي
تب گناہ پیدا کرتي اور گناہ جب تمامي تک پہنچا موت کو جنتا هی
(۱۶) ای میرے پیارے بھائیو فریب نہ کھاو (۱۷) هر ایک اچھي بخشش
اور هر ایک کامل اِنعام اُوپر هي سے هی اور نوروں کے باني کي طرف سے اُترتا
هی جس میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھي نہیں (۱۸) اُس نے اپنے
اِرادے کے مطابق همیں سچائي کے کلام سے پیدا کیا تاکہ هم اُس کے
مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ٹھہریں (۱۹) اِس لیئے ای میرے پیارے
بھائیو هر ایک آدمي سننے میں تیز اور بول اُٹھنے میں دھیرا اور غصہ
کرنے میں دھیما هووے (۲۰) کیونکہ اِنسان کا غصہ خدا کي راستبازي
کے کام کو انجام نہیں دیتا (۲۱) اِس لیئے ساري گندگي اور بدي کے
فضلات پھینککر اُس کلام کو جو پیوند هوتا اور تمھاري جان بچا سکتا هی
فروتني سے قبول کر لو (۲۲) لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے هو نہ آپ کو
فریب دیکر صرف سننیوالے (۲۳) کیونکہ جو کوئي کلام کا سننیوالا هو
اور اُس پر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس آدمي کي مانند هی جو اپنا منہہ
آئینے میں دیکھتا (۲۴) اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو دیکھا اور چلا
گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا (۲۵) پر جو آزادگي کي کامل
شریعت پر ٹکٹکي باندھکے اُس کے غور میں رهتا هی وہ سنکر بھولنیوالا
نہیں بلکہ عمل کرنیوالا هوکے اپنے عمل میں مبارک هوگا (۲۶) اگر کوئي
تمھارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے اور اپني زبان کو لگام نہ دے بلکہ
اپنے دل کو فریب دیوے تو اُس کي دینداري باطل هی (۲۷) وہ
دینداري جو خدا اور باپ کے آگے پاک اور بے عیب هی سو یہي هی
کہ یتیموں اور بیووں کي مصیبت کے وقت اُن کي خبرگیري کرني اور آپ
کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا *

۲ باب

(۱) ای میرے بھائیو همارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال هی
ایمان ظاهرپرستي کے ساتھ مت رکھو (۲) اِس لیئے که اگر کوئي سونے
کي انگوٹھي اور براق پوشاک پہنکر تمهاري جماعت میں آوے اور ایک
غریب بھي میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے (۳) اور تم اُس ستھري پوشاک
والے کي طرف متوجه هوکر اُس سے کہو آپ یہاں اچھي طرح سے بیٹھیئے
اور غریب سے کہو وهاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پانووں کي چوکي تلے بیٹھ
(۴) تو کیا تم نے آپس کي طرفداري نه کي اور بدگمان حاکم نه بنے
(۵) ای میرے پیارے بھائیو سنو کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں کو نهیں
چنا تاکه وے ایمان کے دولتمند اور اُسي بادشاهت کے جس کا اُس نے
اپنے پیار کرنیوالوں سے وعدہ کیا وارث هوویں (۶) لیکن تم نے غریبوں کو
بےحرمت کیا کیا دولتمند تم پر جبر نهیں کرتے اور عدالتوں میں تمهیں
نهیں کھینچواتے (۷) کیا وے اُس اچھے نام کا جو تمهارا رکھا گیا ٹھٹھا
نهیں کرتے (۸) پر جو تم اُس بادشاهي شریعت کو پورا کرو جیسا لکھا
هی که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو تم اچھا کرتے هو
(۹) لیکن اگر تم ظاهرپرستي کرو تو گناہ کرتے هو اور شریعت کے ٹالنیوالے
ٹھہرائے جاتے هو (۱۰) اِس لیئے که جو کوئي ساري شریعت کو مانتا اور
فقط ایک بات ٹالتا هی تو وہ ساري باتوں کا گنہگار هوا (۱۱) کیونکه
جس نے کہا که تو زنا نه کر اُس نے یہه بھي کہا که تو خون مت کر
پس اگر تو نے زنا نه کیا مگر خون کیا تو تو شریعت کا ٹالنیوالا هوا
(۱۲) تم اُن کي طرح بولو اور کرو جن کا اِنصاف آزادگي کي شریعت کے
موافق هوگا (۱۳) اِس لیئے که جس نے رحم نهیں کیا اُس کا اِنصاف
بےرحمي سے هوگا اور رحم عدالت پر غالب هوتا هی (۱۴) ای میرے
بھائیو اگر کوئي کہے که میں اِیماندار هوں اور عمل نه کرتا هو تو کیا فائدہ
کیا ایسا اِیمان اُسے بچا سکتا هی (۱۵) اگر کوئي بھائي یا بہن ننگا هووے
اور روزینه کي روٹي میسر نه هو (۱۶) اور تم میں سے کوئي اُنهیں کہے
که سلامت جاو گرم اور سیر هو پر تم اُنهیں وے چیزیں نه دو جو بدن کو

ضرور هیں تو کیا فایدہ (۱۷) اِسي طرح اِیمان بهي اگر عمل کے ساتھہ
نہ هو تو اکیلا هوکے مُردہ هی (۱۸) لیکن شاید کوئي کہے کہ اِیمان تجھہ
میں هی اور میرے پاس اعمال بھلا تو اپنا اِیمان بغیر اپنے اعمال کے
مجھہ پر ظاهر کر اور میں اپنے اِیمان کو اپنے اعمال سے تجھہ پر ظاهر
کرونگا (۱۹) تو اِیمان لاتا هی کہ خدا ایک هی اچھا کرتا هی شیاطین
بهي یهي مانتے اور تهرتهراتے هیں (۲۰) پر ای واهي آدمي کب تجھہ
کو معلوم هوگا کہ اِیمان بے اعمال مُردہ هی (۲۱) کیا همارا باپ ابرهام
اعمال سے راستباز نہیں تھہرایا گیا جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق
کو قربانگاہ پر چڑھایا (۲۲) تو دیکھتا هی کہ اِیمان نے اُس کے اعمال کے
ساتھہ کام کیا اور اعمال سے اِیمان کامل هوا (۲۳) اور وہ نوشتہ پورا هوا
جو کہتا هی ابرهام خدا پر اِیمان لایا اور یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا
گیا اور وہ خلیل‌الله کہلایا (۲۴) پس تم دیکھتے هو نہ آدمي اعمال سے
راستباز تھہرایا جاتا هی اور صرف اِیمان سے نہیں (۲۵) اِسي طرح
راحب بهي جو فاحشہ تهي جب اُس نے جاسوسوں کي مہماني کي
اور اُنھیں دوسري راہ سے باهر کر دیا کیا اعمال سے راستباز نہ تھہري
(۲۶) پس جیسا بدن بےروح مُردہ هی ویسا هي اِیمان بهي بے اعمال
مُردہ هی *

۳ باب

(۱) ای میرے بھائیو تم میں بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے
هو کہ هم اُس سے زیادہ سزا پاوینگے (۲) اِس واسطے کہ هم سب کے
سب بار بار تقصیر کرتے هیں اگر کوئي باتوں میں تقصیر نہ کرے تو وهي
کامل شخص هی اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا هی (۳) دیکھو
کہ هم گھوڑوں کے منھہ میں لگام دیتے هیں تاکہ وے همارے تابع رهیں اور
اُن کے سارے بدن کو پھیرتے هیں (۴) دیکھو جہاز بهي باوجودے کہ کیسے
بڑے بڑے هیں اور تیز هوا سے اُڑائے جاتے چھوٹي چھوٹي پتوار سے جہاں
کہیں مانجھي چاهتا هی پھرائے جاتے هیں (۵) ویسے هي زبان بهي چھوٹا
سا عضو هی پر بڑا هي بول بولتي هی دیکھو تھوڑي سي آگ کیسے بڑے

جنگل کو جلا دیتي هی (٦) سو زبان ایک آگ هی اور شرارت کا ایک
عالم زبان همارے انگوں میں ایسي هی که سارے بدن پر داغ لگاتي هی
اور خلقت کے سارے دایرے کو جلاتي هی اور خود جهنم سے جلن کو
پاتي هی (٧) کیونکه جانوروں کي سب طرح کي طبیعت کیا اُڑتے
کیا رینگتے کیا سمندر کے رهنیوالوں کي اِنسان کي طبیعت سے دبائي
جاتي اور دبائي گئي (٨) پر زبان کو کوئي آدمي بس میں لا نهیں
سکتا که وه تو ایک بلا هي جو تهمتي نهیں زهر قاتل سے بهري هی
(٩) هم اُسي سے خدا کو جو باپ هی مبارک کهتے هیں اور اُسي سے
آدمیوں کو جو خدا کي صورت پر پیدا هوئے بد دعا کرتے هیں (١٠) ایک
هي منه سے مبارکبادي اور بد دعا نکلتي هی ای میرے بهائیو یه
مناسب نهیں که ایسا هو (١١) کیا کوئي چشمه ایک هي شگاف سے
میٹها اور کهارا پاني اُچهال دیتا هی (١٢) ای میرے بهائیو کیا ممکن هی
که انجیر میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں سو هي کوئي چشمه کهارا
اور میٹها پاني نهیں دیتا (١٣) تم میں کون عقلمند اور دانا هی وه نیک
چال سے دانائي کے حلم کے ساته اپنے اعمال ظاهر کرے (١۴) پر جو تم
اپنے دل میں کڑوي ڈاه اور جهگڑے رکهتے هو تو فخر نه کرو اور سچائي
کے خلاف جهوٹه نه بولو (١٥) یه وه حکمت نهیں جو اُوپر سے اُترتي
هی بلکه یه دنیاوي نفساني شیطاني هی (١٦) اِس لیئے که جهاں
ڈاه اور جهگڑا هی وهاں هنگامه اور هر طرح کا برا کام هوتا هی (١٧) پر
وه حکمت جو اُوپر سے هی سو پهلے پاک هی پهر ملنسار ملائم ترغیبپذیر
رحم سے اور اچهے پهلوں سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار (١٨) اور
وے جو صلح کرتے هیں راستبازي کے پهل صلح کے ساته بوتے هیں *

۴ باب

(١) لڑائیاں اور جهگڑے تم میں کهاں سے آئے کیا یهاں سے نهیں یعنے
تمهاري شهوتوں سے جو تمهارے انگوں میں لڑتي هیں (٢) تم خواهش کرتے
هو اور نهیں پاتے تم قتل کرتے هو اور رشک کرتے هو اور کچه حاصل نهیں
کر سکتے تم جهگڑتے هو اور لڑائي کرتے هو پر کچه هاته نهیں لگتا اِس لیئے

که تم نهیں مانگتے (۳) تم مانگتے هو اور نهیں پاتے کیونکه تم بدوضعي
سے مانگتے هو تاکه اپني شهوتوں میں خرچ کرو (۴) ای زنا کرنیوالو اور
زنا کرنیوالیو کیا تم نهیں جانتے که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هی
پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هی وه آپ کو خدا کا دشمن
ٹههراتا هی (۵) یا تم گمان کرتے هو که کتاب عبث کهتي هی وه روح
جو هم میں بستي هی رشک کے درجے تک بهي هم پر راغب هی
(۶) پر وه تو زیاده‌تر فضل بخشتا هی چنانچه وه کهتا هی که خدا مغروروں
کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی (۷) اِس لیئے خدا کے تابع
هو جاؤ شیطان کا سامهنا کرو اور وه تم سے بهاگ نکلیگا (۸) تم خدا کے
نزدیک جاؤ تب وه تمهارے نزدیک آویگا ای گنهگارو تم اپنے هاتهه دهوؤ
ای دو دلو اپنے دل کو پاک کرو (۹) افسوس اور غم کرو اور روؤ تمهارا
هنسنا گرینے سے بدل جاے اور خوشي اُداسي سے (۱۰) تم خداوند کے
حضور فروتني کرو که وه تم کو بڑهاویگا (۱۱) ای بهائیو تم آپس میں
ایک دوسرے کي بدگوئي نه کرو جو اپنے بهائي کي بدگوئي کرتا اور اُس پر
اِلزام لگاتا هی سو شریعت کي بدگوئي کرتا اور شریعت پر عیب لگاتا
هی لیکن اگر تو شریعت پر عیب لگائے تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا
نهیں بلکه اُس کا حاکم هی (۱۲) شریعت کا دینیوالا ایک هی جو بچانے
اور هلاک کرنے پر قادر هی تو کون هی جو دوسرے پر اِلزام لگاتا هی
(۱۳) ارے آؤ تم لوگ جو کهتے هو که آج یا کل فلانے شهر جائینگے اور
وهاں ایک برس ٹههرینگے اور سوداگري کرینگے اور نفع پاوینگے (۱۴) اور
نهیں جانتے که کل کیا هوگا کیونکه تمهاري زندگي کیا هی کیونکه وه تو
ایک بخار هی جو تهوڑي دیر تک نظر آتا اور پهر غایب هو جاتا هی
(۱۵) اِس کے برخلاف تم کو کهنا چاهیئے که جو خداوند کي مرضي هووے
اور هم جیتے رهیں تو یهه یا وه کام کرینگے (۱۶) پر اب تم اپني لافزنیوں
پر فخر کرتے هو ایسا سب فخر برا هی (۱۷) پس جو کوئي بهلا کرنا جانتا
هي اور نهیں کرتا اُس پر گناه هوتا هی*

۵ باب

(۱) ارے آؤ ای دولتمندو اُن آفتوں کے سبب سے جو تم پر آنیوالي
هیں چِلّا چِلّاکے روؤ (۲) کیونکه تمهارا مال سڑ گل گیا اور تمهارے کپڑے
کیڑے کھا گئے (۳) تمهارے سونے اور روپے کو مورچا لگا اور اُن کا زنگ تم
پر گواهي دیگا اور آگ کي طرح تمهارا گوشت کھاویگا یونهیں تم نے آخري
دنوں کے لیئے خزانه جمع کیا (۴) دیکھو اُن مزدوروں کي مزدوري
جنهوں نے تمهارے کھیت کاتے جو ظلم سے دي نه گئي تمهارے یهاں سے
چِلّاتي هی اور اُن کاتنیوالوں کا ناله لشکروں کے خداوند کے کان تک پهنچ
گیا (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کي اور سارے مزے اُڑاتے آئے تم نے
اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کي خاطر موٹا کیا (۶) تم نے راستباز پر
فتوی دیا اور اُسے قتل کیا وہ تم سے مقابله نهیں کرتا (۷) پس ای بھائیو
خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے قیمتي پھل کا اِنتظار کرتا
اور اُس کے لیئے صبر کرتا هی جب تک پهلے اور پچھلے مینه کو نه
پاوے (۸) سو تم بھي صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو کیونکه خداوند کا
آنا نزدیک هی (۹) ای بھائیو ایک دوسرے پر نه کُڑکُڑاؤ تاکه تم پر اِلزام
نه لگایا جائے دیکھو اِنصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا هی (۱۰) ای میرے
بھائیو جو نبي خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے اُن کے دکھ اُٹھانے اور صبر
کرنے کو نمونه سمجھو (۱۱) دیکھو هم اُن کو جو صبر کرتے هیں نیکبخت
سمجھتے هیں تم نے ایوب کے صبر کا حال سنا هی اور خداوند کي طرف
جو انجام هوئے جانتے هو که وہ بڑا دردمند اور مهربان هی (۱۲) پس
سب سے پهلے ای میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نه آسمان کي نه زمین
کي نه کوئي اور قسم بلکه تمهارا هاں هاں اور تمهارا نهیں نهیں هو که تم
سزا کے لائق نه ٹھهرو (۱۳) اگر کوئي تم میں غمگین هو وہ دعا مانگے اگر
کوئي خوشحال هو تو ستایش کي گیت گاوے (۱۴) اگر کوئي تم میں بیمار
پڑے تو کلیسیئے کے بزرگوں کو پاس بلاوے اور وے خداوند کے نام سے اُس
پر تیل ڈھالکے اُس کے لیئے دعا مانگیں (۱۵) اور دعا جو اِیمان کے

ساتھہ ھو اُس بیمار کو بچاویگي اور خداوند اُس کو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر
گناہ کیئے ھوں تو اُسے معافي ھوگي (۱٦) تم آپس میں اپني تقصیروں
کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز
کي ِمنّت جب اِستعمال کي جاتي بڑي تاثیر رکھتي ھی (۱۷) اِلیاس
ھمارا ھم‌جنس اِنسان تھا اُس نے دعا پر دعا کي کہ پاني نہ برسے سو تین
برس اور چھہ مھینوں تک زمین پر پاني نہ پڑا (۱۸) اور اُس نے پھر دعا
کي تو آسمان نے پاني برسایا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي (۱۹) ای بھائیو
جو تم میں سے کوئي سچائي کي راہ سے گمراہ ھووے اور کوئي اُس کو
پھراوے (۲۰) وہ یہہ معلوم کرے کہ جو کوئي ایک گنھگار کو اُس کي
گمراھي کي راہ سے پھراتا ھی تو ایک جان کو موت سے بچاویگا اور بھت
گناھوں کو چھپاویگا *

پطرس کا پہلا خط عام

۱ باب

پطرس کي طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول هی اُن مسافروں کو
جو پنطس گلتیه قپه‌دوقیه اسیا اور بطونیه کے ملک میں تتر بتر هوئے
(۲) جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق جو وہ پہلے سے رکہتا تہا چنے
هوئے هیں تاکه روح کي پاکیزگي بخش تاثیر سے فرمانبردار هوں اور یسوع
مسیح کا خون اُن پر چہڑکا جاوے فضل اور سلامتي تمہارے لیئے زیادہ
هوتي جائے (۳) همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک
هو جس نے هم کو اپني بڑي رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جي
اُٹہنے کے باعث زندہ اُمید کے لیئے سر نو پیدا کیا (۴) تاکه هم وہ
بے زوال اور نا آلودہ اور غیرفاني میراث جو آسمان پر تمہارے لیئے رکہي
گئي پاویں (۵) جو خدا کي قدرت سے ایمان کے وسیلے اُس نجات تک
جو آخري وقت میں ظاهر هونے کو طیار هی محفوظ کیئے هوئے هیں
(۶) جس وقت میں تم بہت خوش هو اگرچه بالفعل چند روز به
ضرورت طرح طرح کي آزمایشوں سے غم میں پڑے هو (۷) تاکه تمہارے
ایمان کي آزمایش جو فاني سونے سے هرچند که وہ آگ میں تایا بهي
جائے کتنا هي بیش‌قیمت هی یسوع مسیح کے ظاهر هونے کے دن تعریف
اور عزت اور جلال کے لائق پائي جاوے (۸) اُسے تو بن دیکہے تم پیار
کرتے هو اور باوجودیکه تم اب اُس کو نهیں دیکہتے تو بهي اُس پر

ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے هو جو بیان سے باهر اور جلال سے
بهري هی (۹) اور اپنے ایمان کي غرض یعنے جانوں کي نجات حاصل
کرتے هو (۱۰) اسي نجات کي بابت نبیوں نے بڑي تلاش اور تحقیق کي
جنهوں نے اُس نعمت کي پیشینگوئي کي جو تم پر ظاهر هونے کو تهي
(۱۱) وے اُس کي تحقیق میں تهے که مسیح کي روح جو اُن میں تهي
جب مسیح کي بابت اُس کے دکهوں کي اور بعد اُن کے اُس کے جلال
کي آگے گواهي دیتي تهي کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتي
تهي (۱۲) سو اُن پر یهه ظاهر هوا که وے نه اپني بلکه هماري خدمت
کے لیئے یے باتیں کهتے تهے جن کي خبر اب تم کو اُن کي معرفت
ملي جنهوں نے روح قدس کے وسیلے جو آسمان پر سے بهیجي گئي تمهیں
انجیل کي خوشخبري دي اور ان باتوں پر ملاحظه کرنے کے لیئے فرشتے
شوق سے جهکتے هیں (۱۳) اس واسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهکے اور
هوشیار هوکے اُس فضل کي کامل اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے
وقت تم پر نازل هوا چاهتا (۱۴) تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بري
خواهشوں کے جن میں تم اپني نادانی کے وقت گرفتار تهے هم‌شکل نه
بنو (۱۵) بلکه جس طرح تمهارا بلانیوالا پاک هی تم بهي اپني سب
چال میں پاک بنو (۱۶) کیونکه لکها هی که تم پاک بنو که میں پاک
هوں (۱۷) اور جس حال که تم ایسے باپ کا نام لیتے جو هر ایک کے
کام کے موافق بے طرفدار هوکے انصاف کرتا هی تو اپني مسافرت کے وقت
کو ڈر کے ساتهه کاٹو (۱۸) کیونکه تم یهه جانتے هو که وه خلاصي جو تم
نے پائي اُن بیهوده دستوروں سے جو تمهارے باپ‌دادوں کي طرف سے چلے
آئے تهے سو فاني چیزوں یعنے سونے روپے کے سبب سے نهیں (۱۹) بلکه
مسیح کے بیش‌قیمت لهو کے سبب هوئي جو بےداغ اور بےعیب برّے
کي مانند هی (۲۰) جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر هوا تها لیکن
اس آخري زمانے میں تمهارے لیئے ظاهر هوا (۲۱) جو اُس کے سبب
سے خدا پر ایمان لائے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا اور جلال
بخشا تاکه تمهارا ایمان اور بهروسا خدا پر هووے (۲۲) چونکه تم نے حق
کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا یهاں تک که تم

میں بھائیوں کي بےریا محبت پیدا ہوئي پس پاک دل سے ایک دوسرے
کو بہت پیار کرو (۲۳) کیونکہ تم نہ تخم فاني سے بلکہ اُس سے جو
غیرفاني ھی یعنے خدا کے کلام سے جو زندہ اور ابد تک قایم رھتا ھی سر نؤ
پیدا ہوئے (۲۴) کیونکہ ھر ایک بشر گھاس کي مانند ھی اور اِنسان کي
ساري شان گھاس کے پھول کي مانند ھی گھاس تو سوکھہ گئي اور پھول
جھڑ گیا ھی (۲۵) لیکن خداوند کا کلام ابد تک رھتا یہہ وھي کلام ھی
جس کي خوشخبري تمھیں دي گئي *

۲ باب

(۱) اِس واسطے تم سب بدي اور سب دغا اور مکروں اور ڈاہ اور
ساري بدگوئیوں کو چھوڑ کے (۲) نوپید بچوں کي مانند کلام کے خالص
دودھہ کے مشتاق ھو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ (۳) اگر ایسا ھو کہ تم
نے مزہ حاصل کیا کہ خداوند مہربان ھی (۴) جس کے پاس آکے جو
کہ ایک زندہ پتھر ھی آدمیوں کا تو ناپسند کیا ہوا پر خدا کا چنا ہوا اور
قیمتي جانا ہوا (۵) تم بھي زندہ پتھروں کي مانند روحاني گھر بنتے
جاتے ھو اور مقدس کاھنوں کا فرقہ ہوئے جاتے ھو تاکہ روحاني قربانیاں
جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند ھیں گذرانو (۶) اِس واسطے
کتاب میں بھي مذکور ھی کہ دیکھہ میں صیہون میں ایک پتھر رکھہ
دیتا ہوں جو کونے کا سرا اور چنا ہوا اور قیمتي ھی اور جو اُس پر اِیمان
لاوے ھرگز شرمندہ نہ ہوگا (۷) سو تمھارے واسطے جو اِیمان لائے ھو وہ
قیمتي ھی پر جو اِیمان نہ لائے اُن کے لیئے وھي پتھر جسے بنانیوالوں نے
رد کیا کونے کا سرا ہوا (۸) اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور ٹھیس دلانیوالي
چٹان ہوا سو یے وے ھیں جو سرکش ھوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے ھیں
جس کے لیئے وے مقرر بھي ہوئے (۹) لیکن تم چنا ہوا خاندان
بادشاھي کاھنوں کا فرقہ مقدس قوم اور خاص لوگ ھو تاکہ تم اُس کي
خوبیاں ظاھر کرو جس نے تمھیں تاریکي سے اپني عجیب روشني
میں بلایا (۱۰) تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کي قوم ھو آگے تم پر
رحمت نہ تھي پر اب تم پر رحمت ہوئي (۱۱) ای پیارو میں تم سے

یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے مِنّت کرتا ہوں کہ تم جسمانی خواہشوں
سے جو جان کے مقابل لڑائی کرتی ہیں پرہیز کرو (۱۲) اور اپنا چلن غیرقوموں
کے بیچ نیکی کے ساتھ رکھو تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری بدگوئی کرتے
ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کرکے اُس دن جب اُن پر نگاہ ہو خدا کا
جلال ظاہر کریں (۱۳) پس ہر ایک حکومت کے جو اِنسان کی طرف
سے ہی خداوند کے لیئے تابع رہو بادشاہ کے اِس لیئے کہ وہ سب سے
بزرگ ہی (۱۴) یا حاکموں کے اِس لیئے کہ وے اُس کے بھیجے ہوئے
ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کی تعریف کریں (۱۵) کیونکہ
خدا کی مرضی یوں ہی کہ تم نیک کام کرکے احمقوں کی نادانی کا
منہہ بند کر رکھو (۱۶) اور اپنے تئیں آزاد جانو پر اپنی آزادی کو
بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو (۱۷) سب کی
حرمت کرو بھائیوں سے اُلفت رکھو خدا سے ڈرو بادشاہ کی عزت کرو
(۱۸) ای چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو نہ صرف
نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی (۱۹) کیونکہ اگر کوئی
خدا کے لحاظ کے سبب بے اِنصافی سے دکھہ اُٹھاکر ایسی تکلیفوں کی
برداشت کرے تو یہہ فضیلت ہی (۲۰) کیونکہ اگر تم نے گناہ کرکے
طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کون سا فخر ہی پر اگر نیکی کرکے دکھہ پاتے
اور صبر کرتے ہو تو اُس میں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہی
(۲۱) کیونکہ تم اِسی کے لیئے بلائے گئے ہو کہ مسیح بھی ہمارے واسطے
دکھہ پاکے ایک نمونہ ہمارے لیئے چھوڑ گیا ہی تاکہ تم اُس کے نقش
قدم پر چلے جاؤ (۲۲) اُس نے گناہ نہ کیا اور نہ اُس کے منہہ میں
چھل بل پایا گیا (۲۳) وہ گالیاں کھاکے گالی نہ دیتا تھا اور دکھہ پاکے
دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں اُس کے جو راستی کے ساتھہ عدالت کرتا
ہی سپرد کرتا تھا (۲۴) وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھہ کے
صلیب پر چڑھہ گیا تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مرکے راستباری میں
جیئیں اُن کوڑوں کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے ہوئے
(۲۵) کیونکہ تم بھٹکتی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے پر اب اپنی جانوں
کے گڑریئے اور نگہبان پاس پھر آئے ہو*

۳ باب

(۱) اِسي طرح اي عورتو تم اپنے اپنے شوهروں کے تابع رهو که اگر
کوئي اُن میں سے کلام کو نه مانتے هوں تو وے بغیر کلام کے اپني عورتوں کے
چلن سے موهے جاویں (۲) جس وقت تمهارے پاک چلن کو جو خوف
کے ساتھ هی دیکهیں (۳) اور تمهارا سنگار ظاهري نه هو جیسے سر گوندهنا
اور سونے کے زیور باندهنا یا طرح طرح کے کپڑے پهننا (۴) بلکه چاهیئے
که وے دل کي پوشیده اِنسانیت هو ایسي آرایش جو غیرفاني هي یعنے
حلیم اور غریب مزاج اور یهي خدا کے آگے بیشقیمت هی ۰ (۵) کیونکه
اِسي طرح مقدس عورتیں بهي جو اگلے زمانے میں خدا پر بهروسا رکهتي
تهیں آپ کو سنوارتي اور اپنے اپنے شوهروں کے تابع رهتی تهیں
(۶) چنانچه سره ابرهام کي فرمانبرداري کرتي اور اُسے خداوند کهتي تهي
سو تم بهي اُس کي بیٹیاں هو اگر نیکیاں کرو اور کسي خوف سے حیران
نه هو (۷) ویسے هي اي شوهرو تم بهي دانائي سے اُن کے ساتھ رهو اور
عورت کو نازک پیدایش سمجهکر عزت دو اور جانو که زندگي کي میراث
کے فضل میں تم دونوں شریک هو تاکه تمهاري دعائیں رک نه جایں
(۸) غرض سب کے سب ایک دل هو همدرد هو برادرانه محبت رکهو رحم دل
اور خوشخو هوؤ (۹) بدي کے عوض بدي نه کرو گالي کے عوض گالي نه
دو بلکه اُس کے خلاف برکت چاهو که تم جانتے هو که تم برکت کے
وارث هونے کو بلائے گئے هو (۱۰) جو کوئي چاهے که زندگي سے خوش هو اور
اچهے دنوں کو دیکهے سو اپني زبان کو بدي سے اور اپنے هونٹهوں کو دغا
کي بات بولنے سے باز رکهے (۱۱) بدي سے کناره کرے اور نیکي کو عمل
میں لاوے صلح کو ڈهونڈهے اور اُس کا پیچها کرے (۱۲) کیونکه خداوند
کي آنکهیں راستبازوں پر لگي هیں اور اُس کے کان اُن کي مِنّت پر پر
خداوند کا چهره بدکاروں کا مخالف هی (۱۳) اور اگر تم نیکي کي پیروي
کیا کرو کون هی جو تم سے بدي کرے (۱۴) پر اگر تم راستبازي کے سبب
دکھ بهي پاؤ تو نیکبخت هو اور اُن کے ڈرانے سے مت ڈرو اور نه گهبرا
جاؤ (۱۵) بلکه خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو اور همیشه

مستعد رہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کی بابت جو تمھیں ہی
پوچھے فروتني اور ادب سے جواب دو (۱۶) اور نیت نیک رکھو تاکہ
وے جو تمھیں بدکار جانکے تم کو برا کہتے اور تمھاري مسیحي اچھي
چال پر لعن طعن کرتے ہیں شرمندہ ہوں (۱۷) کیونکہ اگر خدا کي مرضي
یوں ہي کہ تم بھلا کرکے دکھ پاؤ تو یہ اُس سے بہتر ہی کہ برا کرکے دکھ
پاؤ (۱۸) کیونکہ مسیح نے بھي ایک بار گناہوں کے واسطے دکھ اُتھایا
یعنے راستباز نے ناراستوں کے لیئے تاکہ وہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے کہ
وہ جسم کے حق میں تو مارا گیا لیکن روح میں زندہ کیا گیا (۱۹) جس
میں ہوکے اُس نے اُن روحوں کے پاس جو قید تھیں جاکے منادي کي
(۲۰) جو آگے نافرمانبردار تھیں جس وقت کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں
جب کشتي طیار ہوتي تھي اِنتظار کرتا رہا جس میں تھوڑي یعنے آتھ
جانیں پاني سے بچ گئیں (۲۱) مطابق اُس علامت کے بپتسمہ (جو
بدن کا میل چھڑانا نہیں بلکہ نیک نیتي سے خدا کا طالب ہونا ہی)
یسوع مسیح کے جي اُتھنے کے وسیلے اب ہم کو بھي بچاتا ہی (۲۲) وہ
آسمان پر جاکے خدا کے دہنے ہی اور فرشتے اور حکومتیں اور ریاستیں
اُس کے تابع ہیں *

۴ باب

(۱) پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دکھ اُتھایا تو تم
بھي ویسي ہي طبیعت کے ہتھیار باندھو کیونکہ جس نے جسم میں
دکھ اُتھایا سو گناہ سے فراغت پائي (۲) تاکہ آدمیوں کي بري خواہشوں
کے مطابق نہیں بلکہ خدا کي مرضي کے موافق جسم میں اپني باقي عمر
کاتو (۳) اِس واسطے کہ ہماري جتني عمر غیرقوموں کي مرضي کے
موافق کام کرنے میں گذري وہي ہمارے واسطے بس ہی کہ تب ہي ہم
ہوا و ہوس شہوتوں می کي مستیوں اوباشیوں شرابخواریوں مکروہ
بت‌پرستیوں میں وقت کاتتے تھے (۴) اِس پر وے تعجب کرتے ہیں
کہ تم اُس شہدہ‌پن کي فضولي میں اُن کے ساتھ نہیں دوڑ جاتے اور
بدگوئي کرتے ہیں (۵) وے اُس کو جو زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنے پر

طیار هی حساب دینگے (۶) که مُردوں کو بهي اِنجیل اِس لیئے سنائي
گئي که وے آدمیوں کے آگے جسم کي راه سے گنهگار ٹهہریں لیکن خدا کے
آگے روح سے جیویں (۷) پر سب چیزوں کا آخر نزدیک هی اِس لیئے
هوشیار اور دعا مانگنے کے لیئے جاگتے رهو (۸) سب سے پہلے ایک
دوسرے کو شدت سے پیار کرو کیونکه محبت بہت گناهوں کو ڈهانپ
دیتي هی (۹) آپس میں بے گرگڑائے مسافردوست رهو (۱۰) هر
ایک جس قدر اُس کو نعمت ملي سو اُسنے اُن کي مانند جو خدا کے
طرح طرح کے فضل کے اچهے خانساماں هیں ایک دوسرے کي خدمت
میں خرچ کرے (۱۱) اگر کوئي بولے تو وه خدا کے کلام کے مطابق بولے اگر
کوئي خدمت کرے تو اِتني کرے جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا هی تاکه
سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاهر هو جلال و
قدرت ابدالاباد اُسي کے لیئے هی آمین (۱۲) ای پیارو تم اُس تانیوالي
آگ سے جو آزمانے کے لیئے تم پر بهڑکي هی تعجب نه کرو که گویا تمهارا
عجب حال هوا هی (۱۳) بلکه اِس سبب سے خوشي کرو که تم مسیح
کے دکهوں میں شریک هو تاکه اُس کے جلال کے ظاهر هوتے وقت تم
بےنهایت خوش و خرم هو (۱۴) اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن
طعن هو تو تم مبارک هو کیونکه جلال کي اور خدا کي روح تم پر سایه کرتي
هي اُنهیں کي طرف سے اُس پر کفرگوئي هوتي پر تمهاري طرف سے اُس
کي بزرگي کي جاتي (۱۵) خبردار ایسا نه هو تم میں سے کوئي خوني
یا چور یا بدکار یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا هوکے دکه پاوے (۱۶) پر
اگر کوئي کرستان هونے کے سبب دکه پاوے تو نه شرماوے بلکه اِس سبب
سے خدا کي بزرگي کرے (۱۷) کیونکه اب وقت پہنچا هی که خدا کے
گهر پر عدالت شروع هو پس اگر هم سے شروع هی تو اُن کا جو خدا کي
اِنجیل کے تابع نهیں کیا انجام هوگا (۱۸) اور اگر راستباز دشواري سے بچ
جاوے تو بےدین اور گنهگار کا ٹهکانا کہاں (۱۹) پس جو خدا کي مرضي
کے موافق دکه پاتے هیں سو اُس کو خالق امین جانکر نیکوکاري کرتے هوئے
اپني جانوں کو اُس کے سپرد کریں *

۵ باب

(۱) بزرگوں سے جو تمھارے بیچ هیں میں جو اُن کے ساتھ بزرگ اور
مسیح کي اذیتوں کا گواه اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں
اِلتماس کرتا هوں (۲) که تم خدا کے اُس گلّے کي جو تمھارے درمیان
هی پاسباني کرو لاچاري سے نهیں بلکه خوشي سے اور ناروا نفع کے لیئے
نهیں بلکه دل‌خواهي سے نگهباني کرو (۳) اور خداوند کي میراث پر
خداوندي نه کرو بلکه گلّے کے لیئے نمونه بنو (۴) اور جب سردار گڑریا
ظاهر هوگا تب تم جلال کا ایسا هار پاؤگے جو مُرجهاتا نهیں (۵) اِسي
طرح تم اي جوانو بزرگوں کے تابع رهو بلکه سب کے سب ایک دوسرے
کے تابع هوکے فروتني کا لباس پهنو کیونکه خدا مغروروں کا سامهنا کرتا پر
فروتنوں کو فضل بخشتا هی (٦) سو تم خدا کے زورآور هاته کے تلے دبے
رهو تاکه وه تمهیں وقت پر سرفراز کرے (۷) اور اپني ساري فکر اُس پر
ڈال دو کیونکه اُس کو تمهاري فکر هی (۸) هوشیار اور بےدار رهو کیونکه
تمهارا مخالف شیطان گرجنیوالے ببر کي مانند ڈهونڈهتا پهرتا هی که کس
کو پهاڑکهاوے (۹) تم اِیمان میں مضبوط هوکے اُس کا مقابله کرو یهه
جانکے که یے هي اذیتیں تمهاري برادري جو دنیا میں هیں پورے
اندازے تک اُٹهاتي هی (۱۰) اب خدا جو کمال فضل کرتا جس نے هم
کو اپنے جلال ابدي کے لیئے مسیح یسوع سے بلایا هی آپ هي تم کو
تهوڑا سا دکه سهنے کے بعد طیار مضبوط اُستوار پایدار کرے (۱۱) جلال
و قدرت ابد تک اُسي کا هی آمین (۱۲) میں نے تمهیں سلوانس کي
معرفت جو میري دانست میں دیانتدار بهائي هی مختصر میں لکها
نصیحت کرکے اور گواهي دیکے که یهي خدا کا سچا فضل هی جس پر تم
قائم هو (۱۳) وه جو بابل میں هی جو تمهارے ساته برگزیده هوئي اور
میرا بیٹا مرقس تمهیں سلام کهتے هیں (۱۴) تم آپس میں محبت کا
بوسه لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو تم سب کي جو مسیح یسوع میں هو
سلامتي هووے * آمین *

پطرس کا دوسرا خط عام

۱ باب

شمعون پطرس کي طرف سے جو يسوع مسيح کا بندہ اور رسول هي
اُن کو جنهوں نے همارے خدا اور بچانيوالے يسوع مسيح کي راستبازي سے
همارا سا هم قيمت اِيمان پايا هي (۲) خدا اور همارے خداوند يسوع
مسيح کي پهچان سے فضل اور سلامتي تمهارے ليئے زيادہ هوتي جاوے
(۳) چونکه اُس کي خدائي کي قدرت نے همين سب چيزيں جو زندگي
اور دينداري سے تعلق رکهتي هيں اُس کي پهچان سے عنايت کيں
جس نے هم کو اپنے جلال اور نيکي سے بلايا (۴) جن کے وسيلے نهايت
بڑے اور قيمتي وعدے هم سے کيئے گئے تاکه تم اُن کے وسيلے اُس
گندگي سے جو دنيا ميں بري خواهش کے سبب هي چهوٹکر طبيعت
اِلهي ميں شريک هو جاؤ (۵) پس اِس واسطے تم اپني طرف سے کمال
کوشش کرکے اپنے اِيمان پر نيکي اور نيکي پر عرفان (۶) اور عرفان پر
پرهيزگاري اور پرهيزگاري پر صبر اور صبر پر دينداري (۷) اور دينداري پر
برادرانه اُلفت اور برادرانه اُلفت پر محبت بڑهاؤ (۸) که يے چيزيں اگر
تم ميں هوں اور بڑهتي بهي جاويں تو تم کو همارے خداوند يسوع مسيح
کي کامل پهچان حاصل کرنے کے ليئے غافل اور بے پهل نه هونے دينگي
(۹) پر جس کے پاس يے چيزيں نهيں هيں وہ اندها اور آنکهيں موندتا
هي اور اپنے اگلے گناهوں کے دهوئے جانے کو بهول بيٹها هي (۱۰) اِس
ليئے اي بهائيو زيادہ تر کوشش کرو که تمهاري بلاهٹ اور برگزيدگي ثابت

هو کیونکه اگر تم ایسا کرو تو کبهي نه گروگے (۱۱) بلکه تم همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي ابدي بادشاهت میں بڑي عزت کے ساتهه شامل کیئے جاوگے (۱۲) اِس لیئے میں یے باتیں تمهیں همیشه یاد دلانے سے غافل نه هونگا اگرچه تم واقف هو اور اِس سچائي پر جو اب ظاهر هوئي قائم هو (۱۳) چنانچه میں اِسے واجب جانتا هوں که جب تک اِس خیمه میں هوں تمهیں یاد دلا دلاکے اُبهاروں (۱۴) کیونکه مجهے معلوم هی که جیسا همارے خداوند یسوع مسیح نے مجهه پر ظاهر کیا یهه میرا خیمه تهوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا (۱۵) سو میں کوشش میں هوں که تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتوں کو همیشه یاد رکهو (۱۶) کیونکه هم نے نه فیلسوفي کي کهانیوں کا پیچها کرکے بلکه اُس کي بزرگي کو اپني آنکهوں سے دیکهنیوالے هوکے اپنے خداوند یسوع مسیح کي قدرت اور آنے کي خبر تمهیں دي (۱۷) که اُس نے خدا باپ سے عزت و حرمت پائي جس وقت نهایت بڑے جلال سے اُس کو ایسي آواز آئي که یهه میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضي هوں (۱۸) اور هم نے جب اُس کے ساتهه مقدس پهاڑ پر تهے یهه آواز آسمان سے آتي سني (۱۹) اور همارا بهي نبیوں کا کلام هی جو زیاده قائم هی اور تم اچها کرتے هو جو یهه سمجهکر اِس پر نگاه رکهتے هو که وه ایک چراغ هی جو اندهیري جگهه میں جب تک پَو نه پهٹے اور صبح کا تارا تمهارے دلوں میں ظاهر نه هووے روشني بخشتا هی (۲۰) یهه سب سے پهلے جانکے که کتاب کي کوئي پیشینگوئي آپ سے نهیں گهلتي (۲۱) کیونکه نبوت کي بات آدمي کي خواهش سے کبهي نهیں هوئي بلکه خدا کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تهے *

۲ باب

(۱) پر جهوٹهے نبي بهي اُس قوم میں تهے جیسے که جهوٹهے معلم تم میں بهي هونگے جو هلاک کرنیوالي بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند کا جس نے اُنهیں مول لیا اِنکار کرینگے اور آپ اپنے پر جلد هلاکت لاوینگے (۲) اور بهتیرے اُن کي شهوت‌پرستي کي پیروي

کرینگے اُن کے سبب سے راہ راست کي بدنامي هوگي (۳) اور وے لالچ
سے باتیں بناکر تم کو سوداگر کي طرح اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے جن
پر مدت کا فتویٰ جو هوا سو آنے میں دیر نہیں کرتا اور اُن کي هلاکت
اُونگھتي نہیں (۴) کیونکه جس حال که خدا نے فرشتوں کو جب
اُنھوں نے گناہ کیا نه چھوڑا بلکه تاریکي کي زنجیروں سے باندھا اور جہنم
میں ڈالکے حوالہ کیا تاکه عدالت کے دن تک اُن کي نگہباني هو
(۵) اور اگلي دنیا کو بھي نه چھوڑا بلکه طوفان کے پاني کو بے‌دینوں کے
عالم پر بھیجکر نوح سمیت جو راستبازي کا منادي کرنیوالا تھا آٹھہ کو
بچا لیا (۶) اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو خاک سیاہ کرکے اور
نیست و نابود هونے کا حکم فرماکے اُنھیں آیندہ کے بے‌دینوں کي عبرت
کے لیئے نمونه بنا رکھا (۷) اور راستباز لوط کو جو شریروں کي ناپاک
چالوں سے دق هوا رهائي بخشي (۸) (که وہ راستباز اُن میں رهکر اُن
کے بے شرع عملوں کو دیکھہ سنکے هر روز اپنے سچے دل کو شکنجے
میں کھینچتا تھا) (۹) پس خداوند دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا
اور بے‌دینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا جانتا هی
(۱۰) خصوصاً اُن کو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کي پیروي کرتے اور
حکومت کو ناچیز جانتے هیں وے ڈھیتھہ اور خودپسند هیں اور جلال‌والوں
کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے هیں (۱۱) اگرچه فرشتے جو زورآور
قدرت میں اُن سے بڑھکر هیں خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے
طعنه نہیں دیتے (۱۲) لیکن یے اُن جانوروں کي مانند جو ذاتي
بے‌عقل هیں اور شکار اور هلاک هونے کے لیئے پیدا هوئے اُن چیزوں
کي جن سے وے ناواقف هیں بدنامي کرکے اپني خرابي میں هلاک
هونگے (۱۳) وے اپني بدي کا بدلا پاوینگے که وے عیاشي کرني
جو ایکي دن کي هی خوشي جانتے هیں وے داغ هیں اور عیب
هیں اور تمھارے ساتھہ کھا پیکے اپني دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے
هیں (۱۴) اُن کي آنکھیں زنا سے بھري هیں اور گناہ سے رُک نہیں
سکتیں وے بے‌قیام لوگوں پر جال ڈالتے هیں اُن کا دل لالچوں میں
مشاق هی وے لعنت کي اولاد هیں (۱۵) وے سیدھي راہ چھوڑکر

بھٹکے ہوئے ہیں اور بسور کے بیٹے بلعام کي راہ پر ہو لیئے ہیں جس
نے ناراستي کي مزدوري کو عزیز جانا (١٦) مگر اُس نے اپني خطاکاري
پر اِلزام پایا کہ بےزبان گدھے نے آدمي کي طرح بولکر اُس نبي کي
دیوانگي کو روک رکھا (١٧) وے سوکھے کوئے ہیں وے بدلیاں ہیں
جنھیں اندھي دوڑاتي ہی ابدي تاریکي کي سیاھي اُن کے لیئے دھري
ہی (١٨) وے گھمنڈ کي بیہودہ بکواس کرکے اُنھیں جو گمراھوں میں
سے صاف بچ نکلے تھے جسماني شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں
(١٩) وے اُن سے آزادگي کا وعدہ کرتے پر آپ خرابي کے غلام بنے ہیں
کیونکہ جس کا کوئي مغلوب ہوا سو اُسي کا غلام ہی (٢٠) سو اگر وے
خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیوں
سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں اور مغلوب ہوں تو اُن کا پچھلا حال
پہلے سے بدتر ہو چکا (٢١) کیونکہ راستي کي راہ نہ جاننا اُن کے لیئے
اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنھیں سونپا گیا پھر
جاویں (٢٢) پر یہہ سچي مثل اُن پر ٹھیک آتي ہی کہ کتا اپني قی
کي طرف اور دھوئي ہوئي سورني دلدل میں لوٹنے کو پھري ہی *

٣ باب

(١) ای عزیزو میں تمھیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں اور دونوں سے
تمھارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں (٢) تاکہ تم اُن
باتوں کو جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں اور اُس حکم کو جو ہم نے کہ
خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول ہیں دیا یاد رکھو (٣) اور یہہ پہلے
جان رکھو کہ آخري دنوں میں ہنسي ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے جو اپني
بري خواھشوں کے موافق چلینگے (٤) اور کہینگے کہ اُس کے آنے کا وعدہ
کہاں کیونکہ جب سے باپ‌دادے سو گئے سب کچھ جیسا خلقت کے
شروع میں تھا اب تک ویسا ہي ہی (٥) کیونکہ وے اِسے جان بوجھکے
بھول گئے کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے ہیں اور زمین پاني میں
سے اور پاني کے وسیلے سے بنائي ہوئي تھي (٦) جن پانیوں کے سبب
سے وہ دنیا جو اُس وقت تھي باڑھ میں ڈوب کر ہلاک ہوئي (٧) پر

آسمان و زمین جو اب هیں اُسي کلام سے محفوظ هیں اور اُس دن تک
که بےدینوں کي عدالت اور هلاکت هو جلانے کے لیئے باقي رهینگے
(۸) پر ای عزیزو یهه بات تم پر چهپي نه رهے که خداوند کے نزدیک
ایک دن هزار برس اور هزار برس ایک دن کے برابر هیں (۹) خداوند
اپنے وعدوں کي بابت سستي نهیں کرتا جیسا بعضے سستي سمجهتے
هیں پر اِس لیئے هماري بابت صبر کرتا که کسي کي هلاکت نهیں
چاهتا بلکه چاهتا هی که سب توبه کریں (۱۰) لیکن خداوند کا دن
جس طرح رات کو چور آتا هی آویگا اور اُسي میں آسمان سنّاتے کے
سانهه جاتے رهینگے اور اجرام فلک جلکر گداز هوجاوینگے اور زمین اُن
کاریگریوں سمیت جو اُس میں هیں بهسم هوگي (۱۱) پس جب که یهه
سب چیزیں گداز هونیوالي هیں تو تم کو پاک چلن میں اور دینداري
میں کیسا بننا لازم هی (۱۲) اورکه تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر
اور مشتاق هو جس میں آسمان جلکر گداز هو جائینگے اور اجرام فلک
جلکر پگهل جائینگے (۱۳) پر هم نئے آسمان اور نئي زمین کي جن
میں راستبازي بستي هی اُس کے وعدے کے موافق اِنتظاري کرتے هیں
(۱۴) اِس واسطے ای عزیزو اُن چیزوں کے منتظر رهکے کوشش کرو که
تم بےداغ اور بےعیب سلامتي کے سانهه اُس سے پائے جاؤ (۱۵) اور
همارے خداوند کا صبر کرنا اپني نجات جانو چنانچه همارے پیارے
بهائي پولس نے بهي اُس دانائي کے موافق جو اُسے عنایت هوئي
تمهیں لکها هی (۱۶) اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا هی
اُن میں کتني باتیں هیں جن کا سمجهنا مشکل هی اور وے جو
جاهل اور بےقیام هیں اُن کے معنوں کو بهي دوسري کتابوں کے
مضمونوں کي طرح اپني هلاکت کے لیئے پهیرتے هیں (۱۷) اِس واسطے
ای پیارو چونکه تم آگے سے آگاه هو گئے اپني خبرداري کرو تا نه هووے
که شریروں کي بهول کي طرف کهینچے جاکے اپني اُستواري سے جاتے
رهو (۱۸) بلکه همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور
پهچان میں بڑهتے جاؤ اُسي کا جلال اب هو اور ابد تک رهے * آمین *

یوحنا کا پہلا خط عام

۱ باب

اُس زندگي کے کلام کي بابت جو شروع سے تھا جسے ہم نے سنا اور اپني
آنکھوں سے دیکھا اور تاک رکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا (۲) (کیونکہ
وہ زندگي ظاہر ہوئي اور ہم نے اُسے دیکھا اور ہم گواہي دیتے ہیں اور
اُس ہمیشہ کي زندگي کي خبر تم کو دیتے ہیں جو باپ کے پاس تھي
اور ہم پر ظاہر ہوئي) (۳) جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا اُس کي خبر
تمھیں دیتے ہیں تاکہ تم بھي ہمارے ساتھ شراکت رکھو اور ہماري شراکت
باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہي (۴) اور ہم
یے باتیں تمھیں اِس واسطے لکھتے ہیں کہ تمھاري خوشي پوري ہو
جاوے (۵) اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سني اور پھر تمھیں دیتے
ہیں سو یہي ہی کہ خدا نور ہي اور اُس میں تاریکي ذرہ بھي نہیں
(۶) اگر ہم کہیں کہ ہم اُس کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں اور تاریکي میں
چلتے ہیں تو جھوٹھ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے (۷) پر اگر ہم نور
میں چلیں جس طرح وہ نور میں ہی تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ
شراکت رکھتے ہیں اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے
گناہ سے پاک کرتا ہی (۸) اگر کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو ہم اپنے
تئیں فریب دیتے ہیں اور سچائي ہم میں نہیں (۹) اگر ہم اپنے
گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساري
ناراستي سے پاک کرنے میں وفادار اور راست ہی (۱۰) اگر ہم کہیں
کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو ہم اُسے جھٹھلاتے ہیں اور اُس کا کلام ہم
میں نہیں ہی *

۲ باب

(۱) ای میرے بچو میں یے باتیں تمھیں لکھتا ھوں تاکہ تم گناہ نہ
کرو اور اگر کوئي گناہ کرے تو یسوع مسیح جو صادق ھي باپ کے پاس
ھمارا شفیع ھی (۲) اور وہ ھمارے گناھوں کا کفارہ ھي فقط ھمارے
گناھوں کا نہیں بلکہ تمام دنیا کے گناھوں کا بھي (۳) اگر ھم اُس کے
حکموں پر عمل کریں تو ھم اِس سے جانتے ھیں کہ ھم نے اُس کو جانا
(۴) وہ جو کہتا ھی کہ میں اُسے جانتا ھوں اور اُس کے حکموں پر عمل
نہیں کرتا سو جھوٹھا ھي اور سچائي اُس میں نہیں (۵) پر وہ جو
اُس کے کلام پر عمل کرے یقیناً اُس میں خدا کي محبت کامل ھي ھم
اِس ھي سے جانتے ھیں کہ ھم اُس میں ھیں (۶) وہ جو کہتا ھی
کہ میں اُس میں بستا ھوں چاھیئے کہ جیسا وہ چلتا ھی ویسا ھي
آپ چلے (۷) ای بھائیو میں تمھیں کوئي نیا حکم نہیں لکھتا
مگر پرانا حکم جو تم کو شروع سے ملا پرانا حکم وہ کلام ھي جو تم نے شروع
سے سنا (۸) پھر ایک نیا حکم تمھیں لکھتا ھوں جو اُس میں اور تم
میں سچ ھی کیونکہ تاریکي گذر گئي اور حقیقي نور اب چمکتا ھی
(۹) وہ جو کہتا ھی کہ میں روشني میں ھوں اور اپنے بھائي سے دشمني
رکھتا ھی اب تک تاریکي میں ھي (۱۰) وہ جو اپنے بھائي سے محبت
رکھتا ھی اُجالے میں رھتا ھی اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ھی
(۱۱) پر جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا تاریکي میں ھی اور تاریکي
میں چلتا ھی اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ھی کیونکہ تاریکي نے
اُس کي آنکھیں اندھي کر دي ھیں (۱۲) ای بچو میں تمھیں لکھتا
ھوں کیونکہ تمھارے گناہ اُس کے نام سے معاف ھوئے (۱۳) ای آبا میں
تمھیں لکھتا ھوں کیونکہ اُسے جو شروع سے تھا تم نے جانا ای جوانو میں
تمھیں لکھتا ھوں کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ھوئے ھو ای لڑکو میں تمھیں
لکھتا ھوں کیونکہ تم نے باپ کو جانا ھي (۱۴) ای آبا میں نے تمھیں
لکھا ھی کیونکہ جو شروع سے تھا تم نے اُسے جانا ای جوانو میں نے تمھیں
لکھا ھی کیونکہ تم مضبوط ھو اور خدا کا کلام تم میں بستا ھی اور تم اُس

شریر پر غالب ہوئے ہو (۱۵) دنیا کي محبت نہ رکھو اور نہ اُن چیزوں
کي جو دنیا میں ہیں جو کوئي دنیا کي محبت رکھتا ہی اُس میں
باپ کي محبت نہیں (۱٦) کیونکہ ہر ایک چیز جو دنیا میں ہی یعنے
جسم کي شہوت اور آنکھوں کي بري خواہش اور زندگي کا جھوٹھا فخر
باپ سے نہیں پر دنیا سے ہی (۱۷) اور دنیا گذر جاتي ہی اور اُس
کي شہوت بھي لیکن جو خدا کي مرضي پر چلتا وہ ابد تک رہتا ہی
(۱۸) ای بچو یہہ آخري زمانہ ہی اور جیسا تم نے سنا ہی کہ مسیح
کا مخالف آتا ہی سو ابھي بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں اِس سے
ہم جانتے ہیں کہ یہہ آخري زمانہ ہی (۱۹) وے ہم میں سے نکلے مگر ہم
میں سے نہ تھے کیونکہ اگر وے ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھہ رہتے پر
وے نکلے تاکہ ظاہر ہوویں کہ وے سب ہم میں سے نہیں ہیں (۲۰) اور
تم نے اُس مقدس سے مسح پایا اور سب کچھہ جانتے ہو (۲۱) میں نے
تم کو نہ اِس واسطے لکھا کہ تم سچ کو نہیں جانتے پر اِس لیئے کہ تم اُسے
جانتے ہو اور یہہ کہ کوئي جھوٹھہ سچ میں سے نہیں ہی (۲۲) کون
جھوٹھا ہی مگر وہ جو اِنکار کرتا ہی کہ یسوع وہ مسیح نہیں جو باپ
اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہی وہي مسیح کا مخالف ہی (۲۳) جو کوئي
بیٹے کا اِنکار کرتا ہی سو باپ سے اُس کو واسطہ نہیں ہی پر وہ جو
بیٹے کا اِقرار کرتا ہی باپ سے بھي وہ واسطہ رکھتا ہی (۲۴) اِسي
واسطے جو تم نے شروع سے سنا ہی وہي تم میں بسے اگر وہ جو تم نے
شروع سے سنا ہی تم میں رہے تو تم بھي بیٹے میں اور باپ میں بھي
رہوگے (۲۵) اور یہي وعدہ ہی جو اُس نے ہم سے کہا یعنے ہمیشہ کي
زندگي کا (۲٦) میں نے یے باتیں تم کو اُن کي بابت جو تمھیں
فریب دیتے ہیں لکھیں (۲۷) جو مسح تم نے اُس سے پایا تم میں
بحال رہتا ہی اور تم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئي تمھیں سکھاوے بلکہ
جیسا وہ مسح تمھیں سب باتیں سکھاتا ہی اور سچ ہی جھوٹھہ نہیں اور
جیسا اُس نے تمھیں سکھایا ویسے تم اُس میں قائم رہوگے (۲۸) اب
ای بچو تم اُس میں رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہووے تو ہم بےباک ہوں
اور اُس کے آتے وقت اُس کے آگے سے شرم کھاکے نہ آسویں (۲۹) اگر

جانتے ہو کہ وہ راستباز هی تو جانتے ہو کہ ہر ایک شخص جو راستبازي
کرتا هی اُس سے پیدا ہوا هی *

۴ باب

(۱) دیکھو کیسي محبت باپ نے هم سے کي کہ هم خدا کے فرزند
کہلاویں اِس واسطے دنیا هم کو نہیں جانتي کہ اُس نے اُس کو نہیں جانا
(۲) ای پیارو اب هم خدا کے فرزند هیں اور هنوز ظاهر نہیں ہوا کہ هم
کیا کچھ ہونگے پر هم جانتے هیں کہ جب وہ ظاهر ہوگا هم تو اُس کي
مانند ہونگے کیونکہ هم اُسے جیسا کہ وہ هی ویسا دیکھینگے (۳) اور جو
کوئي اُس سے یہہ اُمید رکھتا هی وہ اپنے تئیں جیسا وہ پاک هی ویسا
هي پاک کرتا هی (۴) هر ایک جو گناہ کرتا هي سو خلاف شرع کرتا
هی کیونکہ گناہ خلاف شرع هی (۵) اور تم یہہ جانتے هو کہ وہ ظاهر
هوا تاکہ همارے گناهوں کو اُٹھا لے جاوے اور اُس میں گناہ نہیں (۶) هر
ایک جو اُس میں قائم رهتا هی گناہ نہیں کرتا جو کوئي گناہ کرتا اُس
نے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا (۷) ای بچو تمھیں کوئي فریب دینے نہ
پاوے جو کوئي راستبازي کرتا هی سو راستباز هی جیسا وہ راستباز هی
(۸) جو کوئي گناہ کرتا هی سو شیطان کا هی کہ شیطان شروع سے گناہ
کرتا هی خدا کا بیٹا اِس لیئے ظاهر کیا گیا کہ شیطان کے کاموں کو
نیست کرے (۹) هر ایک جو خدا سے پیدا هوا هي گناہ نہیں کرتا کیونکہ
اُس کا تخم اُس میں رهتا هی اور وہ گناہ کر نہیں سکتا کیونکہ خدا سے
پیدا هوا هي (۱۰) اِسي سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاهر هیں
جو کوئي راستبازي نہیں کرتا اور وہ جو اپنے بھائي سے محبت نہیں
رکھتا خدا کا نہیں (۱۱) کیونکہ وہ پیغام جو هم نے شروع سے سنا یهي
هی کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں (۱۲) قاین کے مانند نہیں جو
اُس شریر کا تھا اور اپنے بھائي کو قتل کیا اور اُس نے کیوں اُسے قتل کیا
اِس واسطے کہ اُسکے کام برے تھے پر اُسکے بھائي کے کام راست (۱۳) ای
میرے بھائیو اگر دنیا تم سے دشمني کرے تعجب نہ کرو (۱۴) هم تو
جانتے هیں کہ هم موت سے گذرکے زندگي میں آئے کیونکہ هم بھائیوں سے

محبت رکھتے هیں جو اپنے بھائي سے محبت نهیں رکھتا سو موت میں
رهتا هی (۱۵) هر ایک جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا هی خوني هی
اور تم جانتے هو که کوئي خوني حیات ابدي کو نهیں رکھتا که اُس میں
قائم رهے (۱۶) هم نے اِس سے محبت کو جانا که اُس نے همارے واسطے
اپني جان دے دي اور لازم هی که هم بھي بھائیوں کے واسطے اپني جان دیویں
(۱۷) پر جس کسي کے پاس دنیا کا مال هو اور وه اپنے بھائي کو محتاج
دیکھے اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کي محبت اُس میں کیونکر
قائم رهتي هی (۱۸) ای میرے بچو چاهیئے که هم کلام اور زبان سے نهیں
بلکه کام اور سچائي سے محبت رکھیں (۱۹) اور اِس سے هم جانتے هیں که
هم سچائي کے هیں اور اُس کے آگے اپني خاطرجمعي کرینگے (۲۰) کیونکه
اگر همارا دلٔ همیں اِلزام دے تو خدا همارے دل سے بڑا هی اور سب
کچھ جانتا هی (۲۱) ای پیارو اگر همارا دل همیں اِلزام نه دے تو هم
خدا کے حضور نڈر رهتے هیں (۲۲) اور جو کچھ هم مانگتے اُس سے پاتے
هیں کیونکه هم اُس کے حکموں پر عمل کرتے اور جو کچھ اُسے خوش آتا
بجا لاتے هیں (۲۳) اور اُس کا حکم یهه هی که هم اُس کے بیٹے یسوع
مسیح کے نام پر اِیمان لاویں اور جیسا اُسنے هم کو حکم دیا هم آپس میں
محبت رکھیں (۲۴) اور جو اُس کے حکموں پر عمل کرتا هی یهه اُس
میں اور وه اِس میں رهتا هی اور اُس سے یعنے روح سے جو اُس نے
همیں دي هی هم جانتے هیں که وه هم میں رهتا هی *

۴ باب

(۱) ای پیارو تم هر ایک روح کو یقین نه کرو بلکه روحوں کو آزماؤ که
وے خدا کي طرف سے هیں که نهیں کیونکه بهت سے جھوٹھے پیغمبر
دنیا میں نکل آئے هیں (۲) اِسي سے تم خدا کي روح کو پهچانو هر
ایک روح جو اِقرار کرتي هی که یسوع مسیح جسم میں آیا هی وه خدا
کي طرف سے هی (۳) اور هر ایک روح جو اِقرار نهیں کرتي که یسوع
مسیح جسم میں آیا خدا کي طرف سے نهیں یهي مسیح کي مخالف
هی جس کي خبر تم نے سني که آتي هی اور وه اب دنیا میں آ چکي

(۴) ای بچو تم تو خدا کے هو اور اُن پر غالب هوئے هو کیونکه جو تم
میں هی سو اُس سے جو دنیا میں هی بڑا هی (۵) وے دنیا کے هیں
اِس واسطے دنیا کي بولتے هیں اور دنیا اُن کي سنتي هی (۶) هم خدا
کے هیں جو خدا کو پهچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا کا نهیں هماري
نهیں سنتا هی اِسي سے هم سچائي کي روح اور گمراهي کي روح کي
پهچان لیتے هیں (۷) ای پیارو آؤ هم ایک دوسرے سے محبت رکهیں
کیونکه محبت خدا سے هی اور هر ایک جو محبت رکهتا هی سو خدا
سے پیدا هوا هي اور خدا کو پهچانتا هی (۸) جس میں محبت نهیں
سو خدا کو نهیں جانتا کیونکه خدا محبت هی (۹) خدا کي محبت
جو هم سے هی اِس سے ظاهر هوئي که خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا
میں بهیجا تاکه هم اُس کے سبب سے زندگي پاویں (۱۰) محبت اِس
میں نهیں که هم نے خدا سے محبت رکهي بلکه اِس میں هی که اُس
نے هم سے محبت رکهي اور اپنے بیٹے کو بهیجا که همارے گناهوں کا کفاره
هووے (۱۱) ای پیارو جب که خدا نے هم سے ایسي محبت رکهي تو لازم
هی که هم بهي ایک دوسرے سے محبت رکهیں (۱۲) کسي نے خدا کو
کبهي نهیں دیکها اگر هم ایک دوسرے سے محبت رکهیں تو خدا هم میں
رهتا هی اور اُس کي محبت هم میں کامل هوئي (۱۳) هم اِسي سے
جانتے هیں که هم اُس میں رهتے هیں اور وه هم میں که اُس نے اپني
روح میں سے همیں دیا (۱۴) اور هم نے دیکها هی اور گواهي دیتے هیں
که باپ نے بیٹے کو بهیجا که دنیا کا بچانیوالا هو (۱۵) جو کوئي اِقرار کرے
که یسوع خدا کا بیٹا هی خدا اُس میں اور وه خدا میں رهتا هی (۱۶) اور
هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هی جانا اور اُس پر اِعتقاد کیا خدا
محبت هی اور وه جو محبت میں رهتا هی خدا میں رهتا هی اور خدا
اُس میں (۱۷) اِس سے محبت هم میں کامل هوتي هي که هم عدالت
کے دن نڈر رهیں کیونکه جیسا وه هی ویسے هي هم اِس دنیا میں
هیں (۱۸) محبت میں دهشت نهیں بلکه کامل محبت دهشت کو
نکال دیتي هی کیونکه دهشت میں عذاب هی وه جو ڈرتا هی محبت
میں کامل نهیں هوا (۱۹) هم اُس سے محبت رکهتے هیں اِس لیئے

كه پهلے اُس نے هم سے محبت رکهي (٢٠) اگر کوئي کهے که میں خدا
سے محبت رکهتا هوں اور اپنے بهائي سے دشمني رکهے تو جهوٹها هی
کیونکه اگر وہ اپنے بهائي سے جس کو اُس نے دیکها محبت نهیں رکهتا
هی تو خدا سے جس کو اُس نے نهیں دیکها کیونکر محبت رکهہ سکتا
هی (٢١) اور هم نے اُس سے یهہ حکم پایا هی که جو کوئي خدا سے
محبت رکهتا هی سو اپنے بهائي سے بهي محبت رکهے *

٥ باب

(١) هر ایک جو اِیمان لاتا هی که یسوع وهي مسیح هی سو خدا سے
پیدا هوا هی اور جو کوئي باپ سے محبت رکهتا هي وہ اُس سے بهي
جو اُس سے پیدا هوا هی محبت رکهتا هی (٢) جب هم خدا سے
محبت رکهتے هیں اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے هیں تو اِس سے
جانتے هیں که هم خدا کے فرزندوں سے بهي محبت رکهتے هیں (٣) کیونکه
خدا کي محبت یهہ هی که هم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس
کے حکم بهاري نهیں (٤) جو که خدا سے پیدا هوا هی دنیا پر غالب
هوتا هی اور وہ غلبه جس سے هم دنیا پر غالب آتے هیں همارا اِیمان
هی (٥) کون هی جو دنیا پر غالب هی مگر وهي جو اِیمان لاتا هی که
یسوع خدا کا بیٹا هی (٦) یهہ وهي هی جو پاني اور لهو سے آیا یعنے
یسوع مسیح جو نه فقط پاني میں بلکه پاني اور لهو میں هوکے آیا اور
روح وہ هی جو گواهي دیتي هی کیونکه روح برحق هی (٧) که تین
هیں جو [آسمان پر گواهي دیتے هیں باپ اور کلام اور روح قدس اور
یے تینوں ایک هیں (٨) اور تین هیں جو زمین] پر گواهي دیتے
هیں روح اور پاني اور لهو اور یے تینوں ایک پر متفق هیں (٩) اگر هم
آدمیوں کي گواهي قبول کریں تو خدا کي گواهي اُس سے بڑي هی
کیونکه خدا کي گواهي یهي هی جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں
دي (١٠) جو که خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا هی گواهي آپ میں
رکهتا هی جو خدا پر اِیمان نهیں لاتا اُس نے اُس کو جهوٹها کیا کیونکه
اُس نے اُس گواهي کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی

یقین نہیں کیا (۱۱) اور وہ گواهي یہہ هي کہ خدا نے همیں همیشہ
کي زندگي بخشي اور یہہ زندگي اُس کے بیٹے میں هی (۱۲) جس
کے ساتھہ بیٹا هی اُس کے ساتھہ زندگي هی جس کے ساتھہ خدا کا بیٹا
نہیں اُس کے ساتھہ زندگي نہیں (۱۳) میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے
نام پر اِیمان لائے هو یے باتیں لکھیں تاکہ تم جانو کہ همیشہ کي زندگي
تمھارے لیئے هی اور خدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لاؤ (۱۴) اور همارا
اِعتقاد جو اُس کي بابت هی سو یہي هی کہ اگر هم اُس کي مرضي
کے موافق کچھہ مانگیں وہ هماري سنتا هی (۱۵) اور اگر هم جانتے هیں
کہ جو کچھہ هم اُس سے مانگتے هیں وہ اُس کي بابت هماري سنتا هی
تو هم جانتے کہ جو کچھہ هم نے اُس سے مانگا تھا سو هم پاتے هیں (۱۶) اگر
کوئي اپنے بھائي کو ایک گناہ کرتے دیکھے جو موت تک نہیں پہنچاتا
تو وہ مانگے اور اُسے زندگي بخشي جائیگي یہہ اُن کے حق میں هی جو
ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا هو ایسا گناہ هی جو موت تک
پہنچاتا هی میں نہیں کہتا کہ وہ اُس کي بابت اِلتماس کرے (۱۷) هر
ایک ناراستي گناہ هي پر ایسا گناہ هی جو موت تک نہیں پہنچاتا
(۱۸) هم جانتے هیں کہ هر ایک جو خدا سے پیدا هوا هي گناہ نہیں
کرتا بلکہ وہ جو خدا سے پیدا هوا هی اپني حفاظت کرتا هی اور وہ شریر
اُس کو نہیں چھوتا (۱۹) هم جانتے هیں کہ هم خدا سے هیں اور کہ
ساري دنیا برائي میں پڑي رهتي هی (۲۰) پر یہہ بھي جانتے هیں کہ
خدا کا بیٹا آیا اور همیں یہہ سمجھہ بخشي کہ اُس کو جو حق هی
جانیں اور هم اُس میں جو حق هی رهتے هیں یعنے یسوع مسیح میں
جو اُس کا بیٹا هی خداے برحق اور همیشہ کي زندگي یہي هي
(۲۱) ای میرے بچو تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو * آمین *

یوحنا کا دوسرا خط

اس بزرگ کي طرف سے برگزیدہ بي‌بي کو اور اُس کے فرزندوں کو جنھیں میں (اور فقط میں ھي نہیں بلکہ سب جنھوں نے سچائي کو جانا ھی) سچائي سے پیار کرتا ھوں (۲) اُس سچائي کے سبب سے جو ھم میں رھتي ھی اور ھمارے ساتھہ ھمیشہ رھیگي (۳) فضل اور رحم اور سلامتي باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمھارے ساتھہ سچائي اور محبت سے رھینگے (۴) میں بہت خوش ھوا کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئي ایک کو اُس حکم کے مطابق جو ھم کو باپ سے ملا سچائي سے چلتے پایا (۵) اور اب اَی بي‌بي میں تجھہ کو کوئي نیا حکم نہیں بلکہ وھي جو ھم شروع سے رکھتے ھیں لکھکر تجھہ سے عرض کرتا ھوں کہ ھم ایک دوسرے کو پیار کریں (۶) اور محبت یہي ھی کہ ھم اُس کے حکموں پر چلیں یہہ وھي حکم ھی جیسا تم نے شروع سے سنا ھی کہ تم اُس پر چلو (۷) کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ھیں جو اِقرار نہیں کرتے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مسیح کا مخالف یہي ھی (۸) آپ خبردار رھو تاکہ وے کام جو ھمنے کیئے ھیں کھو نہ دیں بلکہ پورا بدلا پاویں (۹) جو کوئي عدول کرتا ھی اور مسیح کي تعلیم میں نہیں رھتا خدا اُس کا نہیں جو مسیح کي تعلیم میں رھتا ھی باپ بھي اور بیٹا بھي اُس کے ھیں (۱۰) اگر کوئي تمھارے پاس آوے اور یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُسے گھر میں آنے نہ دو اور اُسے سلام نہ کرو (۱۱) کیونکہ جو کوئي اُسے سلام کرتا ھی اُس کے برے کاموں میں شریک ھوتا ھی (۱۲) مجھے بہت سي باتیں تمھیں لکھني ھیں پر میں نے نہ چاھا کہ کاغذ اور سیاھي سے لکھوں لیکن اُمیدوار ھوں کہ تم پاس آؤں اور روبرو کہوں تاکہ ھماري خوشي کامل ھو (۱۳) تیري برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ھیں * آمین *

یوحنا کا تیسرا خط

اِس بزرگ کي طرف سے پیارے گیوس کو جس کو میں سچائي میں پیار کرتا هوں (۲) ای پیارے میں یهہ دعا مانگتا هوں کہ جس طرح تیري جان خیریت کے ساتهہ هی سو تو سب باتوں میں خیریت کے ساتهہ اور تندرست رهے (۳) کیونکہ جب بهائیوں نے آکر تیري سچائي پر گواهي دي جیسا تو سچائي میں چلتا هی تو میں نهایت خوش هوا (۴) میرے لیئے اِس سے بڑي کوئي خوشي نهیں کہ میں سنوں کہ میرے فرزند سچائي میں چلتے هیں (۵) ای پیارے جو کچهہ تو بهائیوں اور مسافروں سے کرتا هی سو دیانت سے کرتا هی (۶) جنهوں نے کلیسیئے کے آگے تیري محبت پر گواهي دي اگر تو اُنهیں اُس طرح پر جو خدا کے بندوں کے لائق هی آگے لے چلے تو اچها کریگا (۷) کیونکہ وے اُس کے نام کے واسطے نکل چلے اور غیرقوموں سے کچهہ نهیں لیا (۸) اِس لیئے لازم هی کہ هم ایسوں کو قبول کریں تاکہ هم سچائي میں اُن کے همخدمت هوویں (۹) میں نے کلیسیئے کو کچهہ لکها هی مگر دیوترفیس جو اُن میں اول درجہ چاهتا هی همیں قبول نهیں کرتا (۱۰) سو جب میں آؤنگا تو میں اُس کے کاموں کو جو وہ کرتا هی یاد کرونگا کہ همارے حق میں بري باتیں بکتا هی اور اِس پر بهي قناعت نہ کرکے بهائیوں کو آپ قبول نهیں کرتا اور اُن کو جو قبول کیا چاهتے هیں روکتا هی اور کلیسیئے سے نکال دیتا (۱۱) ای پیارے بدي کے پیرؤ مت هو بلکہ نیکي کے وہ جو نیکي کرتا هی خدا کا هی مگر اُس نے جو بدي کرتا هی خدا کو نهیں دیکها (۱۲) دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور سچائي نے بهي خود گواهي دي هی هم بهي گواهي دیتے هیں اور تم جانتے هو کہ هماري گواهي سچ هی (۱۳) مجهے تو بهت کچهہ لکهنا تها پر میں نے نہ چاها کہ سیاهي اور قلم سے تیرے لیئے لکهوں (۱۴) مگر اُمیدوار هوں کہ جلد تجهے دیکهوں تب هم روبرو کهہ سن لینگے تیري سلامتي هووے دوست تجهے سلام کهتے هیں تو دوستوں کو نام بہ نام سلام کهہ *

یہوداہ کا خط عام

یہوداہ کي طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائي ہی
اُن کو جو باپ خدا میں مقدس ہوئے اور یسوع مسیح میں
محفوظ اور بلائے گئے ہیں (۲) رحم تم پر ہو اور سلامتي اور محبت
بھي بڑھائي جاویں (۳) اي پیارو جس وقت میں اُس نجات کي
بابت جو سب کے لیئے ہی تم کو لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا تو
میں نے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ تم اُس اِیمان کے واسطے
جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا جانفشاني کرو (۴) کیونکہ بعضے شخص
چپکے سے گھسے جو آگے سے قدیم زمانے میں اِس سزا کے حکم کے واسطے
لکھے گئے تھے وے بےدین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوت‌پرستي
سے بدل کرتے ہیں اور خدا کا جو اکیلا مالک ہی اور ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا اِنکار کرتے ہیں (۵) پس میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات
جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم کو زمین مصر
سے بچایا پھر اُنہیں جو اِیمان نہ لائے ہلاک کیا (۶) اور اُن فرشتوں کو جو
اپني اگلي حالت میں نہ رہے بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُس
نے سزا کي ابدي زنجیروں سے تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک
جکڑکے رکھا (۷) اِسي طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے اِرد گرد کے شہر
جنھوں نے اُن کي مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ہمیشہ کي
آگ کے عذاب میں گرفتار ہوکے عبرت کے لیئے نمونے بنے رہتے ہیں
(۸) اِسي طرح یے خواب دیکھنیوالے بھي جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے اور جلیل‌القدروں کي بابت برا کہتے ہیں (۹) جب
میکائیل نے جو فرشتوں میں عظیم ہی شیطان سے تکرار کرکے موسیٰ کي
لاش کي بابت بحث کي تب اُس نے جرأت نہ کي کہ لعن طعن کرکے
اُسے اِلزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے (۱۰) لیکن یے
جن چیزوں کو نہیں جانتے اُن پر طعنہ کرتے ہیں اور جن کو بےعقل
جانوروں کي طرح بہ ذاتہ جانتے ہیں اُن میں آپ کو خراب کرتے ہیں

(۱۱) افسوس اِن پر کیونکه یے قاین کي راه پر چلے اور بلعام کي گمراهي
میں مزدوري کے لیئے بهه گئے اور قورح کي سي مخالفت میں هلاک هوئے
(۱۲) یے تمھاري محبت کي ضیافتوں میں ڈوبي هوئي چٹان هیں وے
تمھارے ساتھه کھاتے وقت بےدھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے هیں وے خشک بادل
هیں جنھیں هوائیں هر طرف اُڑا لے جاتیں وے مُرجھائے هوئے درخت
هیں جن کا پھل نهیں دوبار مرے اور اُکھاڑے گئے هیں (۱۳) وے سمندر
کي تند لهریں هیں جو اپني بےشرمي کا پھین پھینکتے هیں بھٹکنیوالے
ستارے هیں جن کے لیئے تاریکي کي سیاهي همیشه کو دھري هی
(۱۴) بلکه حنوک نے جو آدم کي ساتویں پشت تھا اُن کي بابت
پیشینگوئي کي که دیکھه خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھه آتا هی
(۱۵) تاکه سبھوں کي عدالت کرے اور سب بےدینوں کو اُن کي بےدیني
کے سب کاموں پر جو اُنھوں نے بےدیني سے کیئے اور ساري سخت باتوں
پر جو بےدین گنهگاروں نے اُسکي مخالفت میں کهي هیں اِلزام دے
(۱۶) یے گڑگڑانے والے اور شکوه کرنیوالے هیں جو اپني بري خواهشوں کے موافق
چلتے اور اپنے منهه سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لیئے لوگوں کي خوشامد
کرتے هیں (۱۷) لیکن اي پیارو تم اِن باتوں کو یاد رکھو جو همارے خداوند
یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کهیں (۱۸) که اُنھوں نے تمھیں خبر دي
که آخري زمانے میں ٹھٹھے کرنیوالے هونگے جو اپني بےدیني کي بري
خواهشوں پر چلینگے (۱۹) یے وے هي هیں جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں یے
نفساني لوگ هیں اور روح اُن میں نهیں (۲۰) پر اي پیارو تم اپنے پاکترین
اِیمان کا گھر بناکر روح پاک سے دعا مانگتے هوئے (۲۱) اپنے تئیں خدا
کي محبت میں محفوظ رکھو اور همیشه کي زندگي کے لیئے همارے خداوند
یسوع مسیح کي رحمت کے منتظر رهو (۲۲) اور اِمتیاز کرکے بعضوں پر رحم
کرو (۲۳) اور بعضوں کو ڈر کے ساتھه آگ میں سے نکالکے بچاؤ اور پوشاک سے
بھي جو جسم سے داغي هوئي عداوت رکھو (۲۴) اب اُسکے لیئے جو تم کو
گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے تمھیں بےعیب
کھڑا کر سکتا هی (۲۵) جو خداے واحد حکیم اور همارا بچانیوالا هی جلال
اور حشمت اور قدرت اور اِختیار اب سے ابد تک هووے * آمین *

یوحنا فقیه کے

مکاشفات کي کتاب

۱ باب

یسوع مسیح کا مکاشفه جو خدا نے اُسے دیا تاکه اپنے بندوں کو وے باتیں
جن کا جلد هونا ضرور هی دکهاوے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بهیجکر
اُسکي معرفت اپنے بندے یوحنا پر ظاهر کیا (۲) جسنے خدا کے کلام اور
یسوع مسیح کي گواهي پر جو کچهه اُسنے دیکها گواهي دي (۳) مبارک
وه جو اِس نبوت کي باتیں پڑهتا هی اور وے جو سنتے هیں اور جو
کچهه اِس میں لکها هی اُسے حفظ کرتے هیں کیونکه وقت نزدیک هی *
(۴) یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایسیا میں هیں فضل اور سلامتي
تمهیں هو اُس کي طرف سے جو هی اور تها اور آنیوالا هی اور اُن سات
روحوں کي طرف سے جو اُس کے تخت کے آگے هیں (۵) اور یسوع مسیح
کي طرف سے جو سچا گواه اور اُن میں جو مرکے جي اُٹهے پلوٹها اور دنیا
کے بادشاهوں کا سلطان هی اُسي کو جس نے هم کو پیار کیا اور اپنے لهو
سے هم کو همارے گناهوں سے دهو ڈالا (۶) اور هم کو بادشاه اور کاهن خدا
اور اپنے باپ کے بنایا جلال اور قدرت ابد تک اِسي کو هی آمین
(۷) دیکهو وه بادلوں کے ساتهه آتا هی اور هر ایک آنکهه اُس کو دیکهیگي
اور وے بهي جنهوں نے اُسے چهیدا اور زمین کے سارے فرقے اُس کے لیئے
چهاتي پیٹینگے هاں آمین (۸) خداوند یوں فرماتا هی که میں الفا
اور اُمیگا اول اور آخر جو هی اور تها اور آنیوالا هی قادر مطلق هوں
(۹) میں یوحنا جو تمهارا بهائي اور یسوع مسیح کے دکهه اور اُس کي
بادشاهت اور صبر میں بهي تمهارا شریک هوں خدا کے کلام اور یسوع

مسیح کي گواهي کے واسطے اُس ٹاپو میں تها جو پتمس کہلاتا (۱۰) میں
خداوند کے دن روح میں شامل هو گیا اور میں نے ترهي کي سي ایک
بڑي آواز اپنے پیچهے سني (۱۱) جو کہتي تهي کہ میں الفا اور اُمیگا
اول و آخر هوں اور جو کچهہ تو دیکهتا هی کتاب میں لکهہ اور سات
کلیسیاؤں کے پاس جو ایسیا میں یعني افسس اور سمرنا اور پرگمس اور
تهوآتیرا اور سردیس اور فلادلفیا اور لاودیقیا میں هیں بهیج (۱۲) اور
میں پهرا تاکہ اُس آواز کو جو مجهے کہتي هي دیکهوں اور پهرکر سونے کے
سات چراغدان دیکهے (۱۳) اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ ایک
شخص اِبن آدم سا دیکها جو جامہ پہنے هوئے اور سونے کا سینہ‌بند
سینہ پر باندهے هوئے تها (۱۴) اُس کا سر و بال سفید اُون کي مانند
بلکہ برف کي مانند سفید اور اُس کي آنکهیں جیسے آگ کا شعلہ
(۱۵) اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے جو تنور میں دهکایا هوا هو
اور اُس کي آواز بڑے پاني کي سي تهي (۱٦) اور اُس کے دهنے هاتهہ
میں سات ستارے تهے اور اُس کے منهہ سے دودهاري تیز تلوار نکلتي
تهي اور اُس کا چهرہ ایسا تها جیسا آفتاب جب بڑي تیزي سے
چمکے (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکها تب اُس کے پانووں پر
مُردہ سا گر پڑا تب اُس نے اپنا دهنا هاتهہ مجهہ پر رکها اور مجهہ
سے کہا کہ مت ڈر میں اول و آخر (۱۸) اور زندہ هوں اور میں موا
تها اور دیکهہ میں ابد تک زندہ هوں آمین اور عالم غیب اور موت کي
کنجیاں مجهہ پاس هیں (۱۹) جو تو نے دیکها اور جو چیزیں هیں اور
جو بعد اِن کے هونے‌والي هیں سب لکهہ رکهہ (۲۰) اُن سات ستاروں
کا جنهیں تو نے میرے دهنے هاتهہ میں دیکها اور سونے کے اُن سات
چراغدانوں کا بهید جو هی سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں
اور سات چراغدان جو تو نے دیکهے سات کلیسیائیں هیں *

۲ باب

(۱) افسس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکهہ کہ وہ جو اپنے دهنے
هاتهہ میں سات ستارے رکهتا اور سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان پهرتا

یہے باتیں کہتا ھی (۲) کہ میں تیرے کام اور تیري مشقت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدوں کي برداشت کر نہیں سکتا جانتا ھوں اور تو نے اُن کو جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں ھیں آزمایا اور اُنھیں جھوٹھا پایا (۳) اور تو نے برداشت کي اور صبر رکھتا ھی اور میرے نام کے واسطے محنت کي اور تھک نہیں گیا (۴) مگر تجھہ سے مجھے کچھہ گلہ ھی کہ تو نے اپني اگلي محبت چھوڑ دي (۵) سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا ھی اور توبہ کر اور اگلے کام کر نہیں تو میں تجھہ پاس جلد آؤنگا اور اگر تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے چراغدان کو اُس کي جگہہ سے دور کر دونگا (۶) پر تجھہ میں یہہ ایک بات ھی کہ تو نقولانیوں کے کاموں سے عداوت رکھتا ھی جن سے میں بھي عداوت رکھتا ھوں (۷) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی میں اُس کو جو غالب ھوتا ھی زندگي کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچ و بیچ ھی پھل کھانے دونگا * (۸) اور سمرنا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ کہ وہ جو اول و آخر ھی اور موآ تھا اور جیا ھی یہہ باتیں کہتا ھی کہ (۹) میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجي کو جانتا ھوں (پر تو دولتمند ھی) اور اُن کے لعن طعن کو بھي جو آپ کو یہودي کہتے پر نہیں ھیں بلکہ شیطان کي جماعت ھیں (۱۰) جو اذیتیں تجھہ پر ھونےوالي ھیں اُن میں کسي سے خوف نہ رکھہ دیکھو شیطان تم میں سے کئي ایک کو قید میں ڈالیگا تاکہ تم آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤگے تو مرنے تک اِیمان‌دار رہ تو میں زندگي کا تاج تجھے دونگا (۱۱) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی جو غالب ھوتا ھی دوسري موت سے نقصان نہ اُٹھاویگا * (۱۲) اور پرگمس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ وہ جو تیز دودھاري تلوار رکھتا ھی کہتا ھی (۱۳) کہ میں تیرے کام اور تیرے رھنے کي جگہہ جہاں شیطان کا تخت ھی جانتا ھوں اور تو میرے نام کو تھانبے رھتا ھی اور جن دنوں کہ انتپاس میرا اِیماندار گواہ تمھارے بیچ وھاں جہاں شیطان رھتا ھی مارا گیا اُن دنوں میں بھي مجھہ پر جو اِیمان ھي اُس کا تو نے اِنکار نہ کیا (۱۴) لیکن مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ ھي کہ تیرے یہاں وے

هیں جو بلعام کي تعلیم کو مان لیتے هیں جس نے بلق کو سکھایا کہ
بني اِسرائیل کے آگے تهوکر کهلانیوالا پتهر رکھے تاکہ وے بتوں کي قربانیاں
کهاویں اور حرامکاري کریں (۱۵) اور تیرے یہاں ایسے بهي هیں جو
نقولانیوں کي تعلیم کو مان لیتے هیں جس سے میں عداوت رکهتا هوں
(۱۶) توبہ کر نہیں تو میں تجهہ پاس جلد آؤنگا اور میں اُن کے ساتهہ
اپنے منهہ کي تلوار سے لڑونگا (۱۷) جس کا کان هی سنے کہ روح
کلیسیاؤں کو کیا کهتي هی جو غالب هوتا هی میں اُسے پوشیدہ من
کهانے دونگا اور میں اُسے ایک سفید پتهر دونگا اور اُس پتهر پر ایک نیا نام
لکها هوا جسے اُس کے پانیوالے کے سوا کوئي نہیں جانتا * (۱۸) اور تهواتیرا
کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکهہ کہ خدا کا بیٹا جس کي آنکهیں آگ
کے شعلہ کي مانند هیں اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے یوں کهتا هی
(۱۹) کہ میں تیرے اعمال اور محبت اور خدمت اور اِیمان اور صبر بلکہ
تیرے کاموں کو جانتا هوں کہ یہہ تیرے پچهلے اگلے کاموں سے زیادہ هیں
(۲۰) پر مجهے تجهہ سے کچهہ گلہ هی کہ تو اُس رنڈي اِیزبل کو جو اپنے
تئیں نبیہ کهتي هی میرے بندوں کو سکهلانے اور گمراہ کرنے دیتا هی تاکہ
وے حرامکاري کریں اور بتوں پر کي قربانیاں کهاویں (۲۱) اور میں نے
اُس کو مہلت دي کہ اپني حرامکاري سے توبہ کرے پر اُس نے توبہ نہ
کي (۲۲) دیکهہ کہ میں اُس کو ایک بستر پر ڈالونگا اور اُن کو جو اُس
کے ساتهہ زنا کرتے هیں بڑي مصیبت میں اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نہ
کریں (۲۳) اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارونگا اور ساري کلیسیاؤں
کو معلوم هوگا کہ میں وهي هوں جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا هوں
اور میں تم میں سے هر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دونگا (۲۴) پر
تمهیں اور تهواتیرا کے باقي لوگوں کو جتنے اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور
جنهوں نے شیطان کي گهري باتوں کو جیسا وے کهتے هیں نہیں جانا
یہہ کهتا هوں کہ میں اور کچهہ بوجهہ تم پر نہ ڈالونگا (۲۵) مگر جو تم
پاس هی اُسے مانتے رهو جب تک کہ میں آؤں (۲۶) اور وہ جو غالب
هوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکهتا هی میں اُسے قوموں پر
اِختیار دونگا (۲۷) اور وہ لوهے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا کہ وے

کمہار کے برتنوں کي مانند چکناچور ہو جائینگے جیسے میں نے بھي اپنے
باپ سے پایا ھی (۲۸) اور میں اُسے صبح کا ستارا دونگا (۲۹) جس
کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی *

۳ باب

(۱) اور سردیس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جس
پاس خدا کي سات روحیں اور سات ستارے ھیں یہہ کہتا ھی کہ میں
تیرے کام جانتا ہوں کہ تو زندہ کہلاتا پر مُردہ ھی (۲) جاگتا رہ اور باقي
چیزوں کو جو مرنے پر ھیں مضبوط کر کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا
کے آگے پورا نہیں پایا (۳) اِس واسطے یاد کر کہ تو نے کس طرح پایا
اور سنا اور تھام رکھ اور توبہ کر پس اگر تو جاگتا نہ رھے تو میں تجھپر چور
کي طرح چڑھ آؤنگا اور تجھ کو ھرگز معلوم نہ ھوگا کہ کس گھڑي تجھ پر
چڑھ آؤنگا (۴) سردیس میں بھي تیرے کئي ایک نام ھیں جنھوں نے
اپني پوشاک آلودہ نہیں کي اور وے سفید پوشاک پہنکے میرے ساتھ
سیر کرینگے کہ وے اِس لائق ھیں (۵) جو غالب ھوتا ھی اُسے سفید
پوشاک پہنائي جائیگي اور میں اُس کا نام زندگي کے دفتر سے نہ کاٹونگا
بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا
(۶) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیئوں سے کیا کہتي ھی * (۷) اور
فلادلفیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ وہ جو مقدس ھی وہ جو
برحق ھی اور داؤد کي کنجي رکھتا وہ جو کھولتا ھی اور کوئي بند نہیں
کرتا اور وہ بند کرتا ھی اور کوئي نہیں کھولتا یہہ کہتا ھی (۸) کہ میں
تیرے کام جانتا ھوں دیکھ میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ھی اور
کوئي اُسے بند نہیں کر سکتا کیونکہ تجھ میں تھوڑا سا زور ھی اور تو نے
میرے کلام کو حفظ کیا ھي اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا (۹) دیکھ
میں اُنھیں جو شیطان کي جماعت کے ھیں اور اپنے تئیں یہودي
کہتے اگرچہ نہیں ھیں بلکہ جھوٹھ بولتے یہہ دونگا دیکھ میں ایسا کرونگا
کہ وے آکے تیرے پانوں پر سجدہ کریں اور جانیں کہ میں نے تجھ سے
محبت رکھي (۱۰) اِس لیئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کو حفظ

کیا ھی میں بھي اُس اِمتحان کي گھڑي سے جو تمام عالم میں زمین کے
رھنیوالوں کي آزمایش کے لیئے آیا چاھتي ھی تیري حفاظت کرونگا
(۱۱) دیکھہ میں جلد آتا ھوں جو تیرا ھی اُسے تھام رکھہ کہ کوئي تیرا
تاج نہ لے (۱۲) میں اُسے جو غالب ھوتا ھی اپنے خدا کي ھیکل کا
ستون بناؤنگا اور وہ پھر کبھي باھر نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام اور
اپنے خدا کے شہر یعنے نئي یروسلم کا نام جو میرے خدا کے حضور سے
آسمان پر سے اُترتي ھي اور اپنا نیا نام اُس پر لکھونگا (۱۳) جس کا
کان ھي سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ھی (۱۴) اور لاودقیا کي
کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ ھی
اور خدا کي خلقت کا مبدا ھی یوں کہتا ھی کہ (۱۵) میں تیرے کام
جانتا ھوں کہ تو نہ ٹھنڈھا نہ گرم ھی کاش کہ تو ٹھنڈھا یا گرم ھوتا
(۱۶) سو اِس واسطے کہ تو شیرگرم ھی نہ ٹھنڈھا نہ گرم میں تجھے رد
کرکے اپنے منہہ سے نکال پھینکنے پر ھوں (۱۷) کیونکہ تو کہتا ھی کہ
میں دولتمند ھوں اور مالدار ھوا ھوں اور کسي چیز کا محتاج نہیں
اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور ننگا ھی
(۱۸) میں تجھے یہہ صلاح دیتا ھوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا
مجھہ سے مول لے تاکہ دولتمند ھووے اور سفید پوشاک تاکہ تو پہنے ھو اور
تیرے ننگےپن کي شرم ظاھر نہ ھووے اور اپني آنکھوں میں انجن لگا تاکہ
تو دیکھنے لگے (۱۹) میں جتنوں کو پیار کرتا اُنھیں ملامت اور تنبیہ
کرتا ھوں اِس واسطے سرگرم ھو اور توبہ کر (۲۰) دیکھہ میں دروازے پر
کھڑا ھوں اور کھٹکھٹاتا ھوں اگر کوئي میري آواز سنے اور دروازہ کھولے
میں اُس پاس اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھہ
کھائیگا (۲۱) جو غالب ھوتا ھی میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھہ
بیٹھنے دونگا چنانچہ میں بھي غالب ھوا اور اپنے باپ کے ساتھہ اُس
کے تخت پر بیٹھا ھوں (۲۲) جس کا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں
سے کیا کہتي ھی *

۴ باب

(۱) بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کي تو دیکھو کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا هی اور پہلي آواز جو میں نے سني نرسنگے کي سي تهي جو مجھ سے بولتي تهي اُس نے کہا کہ اِدھر اُوپر آ اور میں تجھے وے باتیں دکھلاؤنگا کہ اِسکے بعد ضرور هونگي (۲) تب ووںهیں میں روح میں شامل هو گیا پهر کیا دیکھتا هوں کہ آسمان پر ایک تخت دهرا هی اور اُس تخت پر کوئي بیٹهاهی (۳) اور جو اُس پر بیٹها تها وہ دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تها اور ایک دهنک جو دیکھنے میں زمرد سا تها اُس تخت کے گرد تها (۴) اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تهے اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پهنے هوئے بیٹهے دیکھے اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تهے (۵) اور بجلي اور گرج اور آوازیں اُس تخت سے نکلتي تهیں اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے روشن تهے یے خدا کي سات روحیں هیں (۶) اور اُس تخت کے آگے شیشه کا ایک سمندر بلور کي مانند تها اور تخت کے بیچوں بیچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار تهے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بهرے تهے (۷) اور پہلا جاندار ببر کے مانند تها اور دوسرا جاندار بچھڑے کي مانند اور تیسرے جاندار کا چهرہ اِنسان کا سا تها اور چوتها جاندار اُڑتے عقاب کا سا (۸) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چھ چھ پر تهے اور اُن کي چاروں طرف اور اندر آنکھیں هي آنکھیں تهیں اور وے رات دن فراغت نهیں رکھتے مگر کهتے رهتے که قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق جو تها اور جو هی اور جو آنیوالا هی (۹) اور جب وے جاندار اُس کي جو تخت پر بیٹها هی اور ابدالاباد زندہ هی بزرگي اور عزت اور شکرگذاري کرتے هیں (۱۰) تب وے چوبیس بزرگ اُس کے سامهنے جو تخت پر بیٹها هی گر پڑتے هیں اور اُس کو جو ابد تک زندہ هی سجدہ کرتے هیں اور اپنے تاج یه کهتے هوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے هیں (۱۱) که ای خداوند تو هي جلال و عزت اور قدرت کے لائق هی کیونکه تو هي نے

ساري چيزيں پيدا کيں اور وے تيري هي مرضي سے هيں اور پيدا
هوئي هيں *

۵ باب

(۱) اور ميں نے اُس کے دهنے هاتهہ ميں جو تخت پر بيٹها تها ايک
کتاب ديکهي جو اندر اور باهر لکهي هوئي اور سات مهروں سے بند تهي
(۲) اور ميں نے ايک زورآور فرشتے کو ديکها کہ بلند آواز سے يہہ منادي
کرتا تها کہ کون اِس لائق هی کہ اِس کتاب کو کهولے اور اُس کي مهريں
توڑے (۳) پر کسي کو مقدور نہ هوا نہ آسمان پر نہ زمين پر نہ زمين کے
نيچے کہ اُس کتاب کو کهولے يا اُسے ديکهے (۴) اور ميں بهت رويا
کہ کوئي اِس لائق نہ ٹهہرا کہ کتاب کو کهولے اور پڑهے يا اُسے ديکهے
(۵) تب اُن بزرگوں ميں سے ايک نے مجهہ سے کہا کہ مت رو ديکهہ وہ
ببر جو فرقۂ يهوداہ سے هي اور داؤد کي اصل هی غالب هوا هی کہ اُس
کتاب کو کهولے اور اُس کي ساتوں مهروں کو توڑے (۶) اور ميں نے
نگاہ کي اور کيا ديکهتا هوں کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درميان
اور اُن بزرگوں کے بيچ ايک برّہ يوں کهڑا هی کہ گويا ذبح کيا گيا هی جس
کے سات سينگ اور سات آنکهيں تهيں جو خدا کي ساتوں روحيں هيں
اور تمام روے زمين پر بهيجي گئي هيں (۷) چنانچہ وہ آيا اور اُسکے
دهنے هاتهہ سے جو تخت پر بيٹها هی اُس کتاب کو ليا (۸) اور جب
اُس نے کتاب لي تهي تب وے چار جاندار اور چوبيس بزرگ اُس برے
کے آگے گر پڑے اور هر ايک کے هاتهہ ميں بربط اور بخور سے بهرے هوئے سونے
کے پيالے تهے يے مقدسوں کي دعائيں هيں (۹) اور وے ايک نيا راگ
يہہ کهتے هوئے گاتے کہ تو هي اِس لائق هی کہ اُس کتاب کو ليوے اور اُس
کي مهريں توڑے کيونکہ تو ذبح هوا اور اپنے لهو سے هم کو هر ايک فرقے
اور اهل زبان اور ملک اور قوم ميں سے خدا کے واسطے مول ليا (۱۰) اور
هم کو همارے خدا کے ليئے بادشاہ اور کاهن بنايا اور هم زمين پر بادشاهت
کرينگے (۱۱) پهر ميں نے نگاہ کي اور تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں
کے گرداگرد بهت سے فرشتوں کي آواز سني جن کا شمار لاکهہا لاکهہ اور

هزارهاهزار تها (۱۲) اور بڑي آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ہوا اِس لائق هی کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے (۱۳) اور میں نے هر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین کے نیچے هی اور اُن کو جو سمندر میں هیں اور ساري چیزوں کو جو اُن میں هیں یہہ کہتے سنا کہ اُس کے لیئے جو تخت پر بیٹھا هی اور برّے کے لیئے برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک هی (۱۴) اور چاروں جاندار آمین بولے اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابد تک زندہ هی سجدہ کیا *

۶ باب

(۱) اور جب برّے نے اُن مہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کي آواز بادل کے گرجنے کي مانند سني جو بولا آ اور دیکھہ (۲) اور میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک نقرئي گھوڑا اور وہ جو اُس پر سوار تھا کمان لیئے هی اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہوا اور فتحمند هونے کو نکلا (۳) اور جب اُس نے دوسري مہر توڑي تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۴) تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑي تلوار اُس کو دي گئي (۵) اور جب اُس نے تیسري مہر توڑي تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ پھر میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک مشکي گھوڑ اور جو اُس پر سوار تھا ترازو هاتھہ میں لیئے هی (۶) اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتي سني کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور مے کو ضرر مت پہنچا (۷) اور جب اُس نے چوتھي مہر توڑي تو میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۸) پھر میں نے نظر کي اور دیکھو کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا اور ایک اُس پر سوار هی جس کا نام موت هی اور عالم غایب اُس کے پیچھے رواں هی اور اُنھیں زمین کي چوتھائي پر یہہ اِختیار دیا

گیا کہ وے تلوار اور بھوکھ اور موت اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں
(۹) جب اُس نے پانچویں مہر توڑي تو میں نے قربانگاہ کے نیچے اُن
کي روحوں کو دیکھا جو خدا کے کلام اور اُس گواهي کے لیئے جو اُنہوں نے
دي تھي مارے گئے (۱۰) اور اُنہوں نے بلند آواز سے چِلّاکے کہا کہ اے
مالک پاک اور برحق تو کب تک عدالت نہ کریگا اور زمین کے رہنیوالوں
سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا (۱۱) تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید
پیراہن دیا گیا اور اُنہیں کہا گیا کہ اور تھوڑي مدت تک صبر کریں جب
تک کہ اُن کے همخدمت اور اُن کے بھائي جو اُن کي طرح مارے جانے پر
تھے تمام ہوں (۱۲) اور میں نے نظر کي کہ جب اُس نے چھٹھي مہر
توڑي اور دیکھو تو بڑا بھونچال آیا اور سورج بالوں کے کمل کي مانند کالا
اور چاند لہو سا ہو گیا (۱۳) اور آسمان کے ستارے اِسي طرح زمین پر
گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُس کے کچے پھل گر جاتے
ہیں جب اُسے بڑي آندھي ہلاتي ہے (۱۴) اور آسمان طومار کي
طرح جب آپ سے لپیٹا جائے دو حصے ہو گیا اور ہر ایک پہاڑ اور
ٹاپو اپني اپني جگہہ سے ٹل گیا (۱۵) اور دنیا کے بادشاہوں اور امیروں
اور مالداروں اور سپہسالاروں اور زوروالوں اور ہر ایک غلام اور آزاد نے
اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کي چٹانوں کے درمیان چھپایا (۱۶) اور پہاڑوں
اور چٹانوں سے یہہ کہا کہ ہم پر گرو اور ہم کو اُس کے چہرے سے جو
تخت پر بیٹھا ہے اور برّے کے غضب سے چھپاؤ (۱۷) کیونکہ اُس کے
قہر کا روز عظیم آ پہنچا اب کون ٹھہر سکتا ہے *

۷ باب

(۱) اور بعد اِس کے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے
دیکھے کہ زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے تا نہ ہووے کہ ہوا زمین یا
سمندر یا درخت پر چلے (۲) پھر میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے
اُٹھتے دیکھا جس کے پاس زندہ خدا کي مہر تھي اور اُس نے اُن چاروں
فرشتوں سے جنھیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچاویں
بلند آواز سے پکار کر (۳) کہا جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں

کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ
پہنچانا (۴) اور میں نے اُن کا شمار جن پر مہر کي گئي تھي سنا کہ
بني اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار پر مہر کي
گئي (۵) یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي روبن کے فرقے سے
بارہ ہزار پر مہر کي گئي جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي
(۶) آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي نفتالي کے فرقے سے بارہ ہزار
پر مہر کي گئي منسي کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي (۷) شمعون
کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي لاوي کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي
گئي اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي (۸) زبلون کے فرقے
سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي
بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي (۹) بعد اُس کے میں نے
نظر کي اور دیکھو کہ ہر ایک قوم اور فرقے اور لوگ اور اہل زبان میں سے
ایک بڑي جماعت جسے کوئي شمار نہیں کر سکتا سفید جامہ پہنے
اور خرمہ کي ڈالیاں ہاتھوں میں لیئے اُس تخت کے آگے اور برّے کے
حضور کھڑي ہی (۱۰) اور بلند آواز سے چِلّاکے یوں کہتي ہی کہ نجات
ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا اور برّے کو (۱۱) اور سارے فرشتے
تخت اور اُن بزرگوں اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے پھر
تخت کے آگے اوندھے گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا (۱۲) اور بولے
آمین برکت اور جلال اور دانش اور شکرگذاري اور عزت اور قدرت
اور طاقت ابد تک ہمارے خدا کے لیئے آمین (۱۳) اور اُن بزرگوں
میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا کہ وے جو سفید جامہ
پہنے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے (۱۴) اور میں نے اُس سے کہا کہ
ای خداوند تو جانتا ہی تب اُس نے مجھے کہا یے وے ہي ہیں
جو بڑي مصیبت میں سے نکل آئے اور اُنھوں نے اپنے جاموں کو برّے
کے لہو سے دھویا اور اُنھیں سفید کیا (۱۵) اِسي واسطے وے خدا کے
تخت کے آگے ہیں اور اُس کي ہیکل میں رات دن اُس کي بندگي
کرتے اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان سکونت کریگا (۱۶) وے
پھر بھوکھے نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور وے نہ دھوپ نہ کوئي گرمي اُٹھاوینگے

(۱۷) کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچ و بیچ ہی اُن کی گلہ‌بانی کریگا اور
اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا اور خدا اُن کی آنکھوں سے
ہر ایک آنسو پونچھیگا *

۸ باب

(۱) اور جب اُس نے ساتویں مہر توڑی تب آسمان میں قریب
آدھی گھڑی کی خاموشی تھی (۲) اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو
جو خدا کے آگے کھڑے تھے دیکھا کہ اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے (۳) پھر
ایک اور فرشتہ آیا اور سونے کا بخوردان لیئے ہوئے قربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہوا
اور بہت بخور اُسے دیا گیا تاکہ اُسے سارے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ
سنہری قربانگاہ پر جو تخت کے آگے ہی گذرانے (۴) اور اُس بخور
کا دھونواں مقدسوں کی دعاؤں میں ملکے فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس
اُوپر گیا (۵) پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا اور اُس میں قربانگاہ سے
آگ لیکے بھری اور زمین پر پھینکی تب آوازیں ہوئیں اور گرج اور
بجلی اور بھونچال (۶) اور اُن سات فرشتوں نے جن کے پاس سات نرسنگے
تھے پھونکنے کے لیئے آپ کو طیار کیا (۷) اور پہلے فرشتے نے نرسنگا
پھونکا تب اولے اور آگ خون آمیز موجود ہوئی اور زمین پر ڈالی گئی
اور تہائی درخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی (۸) پھر
دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا
ہوا سمندر میں ڈالا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا (۹) اور
مخلوقات کی تہائی جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے مر گئے اور جہازوں
کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا (۱۰) پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب
بڑا ستارہ چراغ سا جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں اور پانی کے سوتوں
کی تہائی پر جا گرا (۱۱) اُس ستارے کا نام ناگدونا ہی اور پانیوں
کی تہائی ناگدونا ہو گیا اور بہت سے آدمی اُن پانیوں کے سبب سے
مر گئے کہ وے کڑوے ہو گئے تھے (۱۲) پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا
پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں
تک کہ اُن کی تہائی تاریک ہو گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات

کي تہائي بھي روشن نہ تھي (۱۳) پھر جو میں نے نظر کي تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچو بیچ اُڑتے ھوئے اور بڑي آواز سے یہہ کہتے سنا کہ زمین کے رھنیوالوں پر اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کي باقي آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ھیں افسوس افسوس افسوس *

۹ باب

(۱) اور پانچویں فرشتے نے پھونکا تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا ھوا دیکھا اور اُس کوئے کي کنجي جسکي تھاہ نہیں اُسے دي گئي (۲) اور اُس نے اُس کوئے کو جس کي تھاہ نہیں کھولا تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دھنواں اُٹھا اور اُس کوئے کے دھنویں سے سورج اور ھوا تاریک ھو گئي (۳) اور اُس دھنویں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنھیں ویسا ھي مقدور دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کا ھی (۴) اور اُنھیں یہہ کہا گیا کہ زمین کي گھاس یا کسي سبزي یا کسي درخت کو ضرر نہ پہنچائیں مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتھوں پر خدا کي مہر نہیں (۵) اور اُنھیں یہہ دیا گیا کہ وے اُن کو جان سے نہ ماریں بلکہ یہہ کہ وے پانچ مہینوں تک اذیت اُٹھاویں اور اُن کي اذیت بچھو کے ڈنک کي سي تھي جب وہ آدمیوں کو مارتا ھی (۶) اور اُن دنوں آدمي موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نہ پاوینگے اور مرنے کے مشتاق ھونگے اور موت اُن سے بھاگیگي (۷) اور اُن ٹڈیوں کي صورتیں اُن گھوڑوں کي سي تھي جو لڑائي کے لیئے طیار کیئے گئے ھیں اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے (۸) اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کي مانند اور اُن کے دانت ببر کے سے تھے (۹) اور اُن کے بکتر لوھے کے بکتروں کي مانند اور اُن کے پروں کي آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کي سي آواز جو لڑائي میں دوڑیں (۱۰) اور اُن کي دمیں بچھو کي سي تھیں اور ڈنک اُن کي دموں میں تھے اور اُنھیں اِختیار ملا کہ پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں (۱۱) اور اُس اتھاہ کوئے کا فرشتہ اُن کے اُوپر بادشاہ تھا اُسکا نام عبراني میں ابدّون اور یوناني میں اپلّیون ھی (۱۲) ایک افسوس گذر گیا دیکھو دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد

آنیوالے ھیں (۱۳) پھر چھٹھے فرشتے نے پھونکا اور میں نے سونہلی قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور ھي ایک آواز سني (۱۴) جو اُس چھٹھے فرشتے سے جسکے پاس نرسنگا تھا کہتي تھي کہ اُن چاروں فرشتوں کو جو فرات کي بڑي ندي پر بند ھیں کھول دے (۱۵) پھر وے چاروں فرشتے چھوٹے جو ایک گھڑي اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک طیار تھے کہ آدمیوں میں سے تہائي کو مار ڈالیں (۱۶) اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کرور تھے اور میں نے اُن کا شمار ویسا سنا (۱۷) اور وے گھوڑے اور اُن کے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے کہ اُن کے بکتر آگ کے مانند سرخ اور دھنویں کے مانند نیلے اور گندھک کے مانند پیلے تھے اور اُن کے گھوڑوں کے سر ببر کے سروں کي مانند اور اُن کے منھوں سے آگ اور دھنواں اور گندھک نکلتي تھي (۱۸) اور اُس آگ اور دھنویں اور گندھک سے جو اُن کے منھہ سے نکلتي تھي یعنے اِن تینوں آفتوں سے تہائي آدمي مارے گئے (۱۹) کہ اُن گھوڑوں کے مقدور اُن کے منھہ میں اور اُن کي دم میں ھیں کیونکہ اُن کي دمیں سانپوں کي مانند سر رکھتیں اور وے اُن سے ضرر پہنچاتے ھیں (۲۰) اور باقي آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ھاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کي کہ دیووں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتوں کي جو نہ دیکھہ اور نہ سن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں (۲۱) اور اُنھوں نے اپنے اُس خون اور جادوگریوں اور زنا اور چوریوں سے جو وے کرتے تھے توبہ نہ کي *

۱۰ باب

(۱) پھر میں نے ایک اور زوراور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو ایک بدلي کو اوڑھے اور اُس کے سر پر دھنک تھا اور اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُس کے پانو آگ کے ستونوں کي مانند تھے (۲) اور اُس کے ھاتھہ میں ایک چھوٹي سي کتاب کھلي ھوئي تھي اور اُس نے اپنا دھنا پانو سمندر پر اور بایاں جشکي پر دھرا (۳) اور بڑي آواز سے جیسے ببر گرجتا ھی پکارا اور جب اُسنے پکارا تب بادل نے گرجنے کي اپني سات آوازیں دیں

(۴) اور جب بادل اپنے سات رعدوں کي آوازیں دے چکا تھا تو میں لکھنے
پر تھا تب میں نے آسمان سے ایک آواز سني جو مجھے فرماتي تھي کہ
بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات ھوئي اُس پر مہر کر رکھ اور مت
لکھ (۵) تب اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکي پر کھڑا
دیکھا اپنا ھاتھ آسمان کي طرف اُٹھایا (۶) اور اُس کي جو ابد تک
زندہ ھي جس نے آسمان کو اور جو کچھ اُس میں ھي اور زمین کو اور
جو کچھ اُس میں ھي اور سمندر کو اور جو کچھ اُس میں ھی پیدا
کیا قسم کھائي کہ پھر اور مدت نہ ھوگي (۷) بلکہ ساتویں فرشتے کي
آواز کے دنوں میں جب وہ پھونکنے پر ھو خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا
اُس نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو خوشخبري دي پورا ھوگا (۸) اور
اُس آواز نے جو میں نے آسمان سے سني پھر مجھ سے بات کي اور کہا
جا وہ چھوٹي کھلي ھوئي کتاب جو اُس فرشتے کے جو دریا اور خشکي پر
ھی ھاتھ میں ھی لے (۹) تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُس
سے کہا کہ وہ چھوٹي کتاب مجھ کو دے اُس نے مجھے کہا لے اور اُسے
کھا جا وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگي پر تیرے منہ میں شہد سي میٹھي
لگیگي (۱۰) تب میں نے وہ چھوٹي کتاب اُس فرشتہ کے ھاتھ سے لي
اور اُسے کھا گیا اور وہ میرے منہ میں شہد کي طرح میٹھي تھي پر
جب میں اُسے کھا گیا میرا پیٹ کڑوا ھو گیا (۱۱) اور اُس نے مجھے
کہا ضرور ھی کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور اھلِ زبان اور بادشاھوں
کي بابت پھر نبوت کرے *

۱۱ باب

(۱) اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ
کھڑا ھوکے کہتا تھا کہ اُٹھ اور خدا کي ھیکل اور قربانگاہ اور اُن کو جو اُس
میں عبادت کرتے ھیں اندازہ کر (۲) مگر اُس دالان کو جو ھیکل کے
باھر ھی چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ غیرقوموں کو دیا گیا ھی
اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک پامال کرینگي (۳) اور
میں اپنے دو گواھوں کو اِختیار دونگا اور وے ٹاٹ پہنکر ایک ہزار دو سو

ساتھہ دن تک نبوت کرینگے (۴) یہہ وے دو درخت زیتون کے اور دو
چراغدان ھیں جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ھیں (۵) اور اگر کوئي چاھے
کہ اُنھیں ضرر پہنچاۓ تو اُن کے منھہ سے آگ نکلتي اور اُن کے دشمنوں کو کھا
جاتي ھی سو اگر کوئي چاھے کہ اُنھیں ضرر پہنچاۓ تو ضرور ھی کہ وہ اِسي
طرح مارا جاوے (٦) اُن کو اِختیار ھی کہ آسمان کو بند کریں کہ اُن کي
نبوت کے دنوں میں پاني نہ برسے اور پانیوں پر بھي اِختیار رکھتے کہ اُنھیں
لھو بنا ڈالیں اور جب جب چاھیں زمین پر ھر طرح کي آفت لاویں
(۷) اور وے جب اپني گواھي دے چکینگے تو وہ درندہ جانور جو اتھاہ کوئے
سے نکلتا ھی اُن سے لڑیگا اور اُن پر غالب ھوگا اور اُنھیں مار ڈالیگا (۸) اور
اُن کي لاشیں اُس بڑے شھر کے بازار میں جو تشبیہ کے تور پر سدوم اور
مصر کہلاتا ھی جہاں ھمارا خداوند بھي صلیب پر کھینچا گیا پڑي
رھینگي (۹) اور لوگوں اور فرقوں اور اھل زبان اور قوموں کے بعضے اُن کي
لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے اور اُن کي لاشوں کو قبروں میں
رکھنے نہ دینگے (۱۰) اور زمین کے رھنیوالے اُن پر خوشي و خورمي
کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین
کے رھنیوالوں کو ستایا تھا (۱۱) اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگي کي
روح خدا کي طرف سے اُن میں در آئي اور وے اپنے پانووں پر کھڑے
ھو گئے تب جنھوں نے اُنھیں دیکھا اُنھیں بڑا خوف آیا (۱۲) اور اُنھوں
نے آسمان سے ایک بڑي آواز سني جو اُنھیں کھتي تھي کہ اِدھر اُوپر آؤ
اور وے بادل میں آکے آسمان پر چلے گئے اور اُن کے دشمنوں نے اُن کو
دیکھا (۱۳) پھر اُسي گھڑي ایک بڑا بھونچال آیا اور اُس شھر کا دسواں
حصہ گر گیا اُس بھونچال میں سات ھزار آدمي جان سے مارے گئے اور
باقي جو تھے ھراسان ھو گئے اور اُنھوں نے آسمان کے خدا کي بزرگي کي
(۱۴) دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ھی (۱۵) اور
ساتویں فرشتے نے پھونکا اور آسمان پر بڑي آوازیں یہہ کھتي ھوئي آئیں کہ
دنیا کي بادشاھتیں ھمارے خداوند اور اُس کے مسیح کي ھو گئیں
اور وہ ابد تک بادشاھت کریگا (۱۶) اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے
اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے منھہ کے بل گرے اور خدا کو

سجدہ کیا (۱۷) اور بولے کہ ای خداوند خدا قادرِ مطلق جو ہی اور
جو تھا اور جو آنیوالا ہی ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تو نے اپنی بڑي
قدرت اِختیار کر لي اور بادشاہت کي (۱۸) اور قومیں غصے ہوئیں
اور تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُن کي عدالت کي جائے اور
کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں اور مقدس لوگوں کو اور اُن کو جو تیرے
نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوتے کیا بڑے اجر بخشے اور اُن کو جو زمین کو
خراب کرتے ہیں خراب کرے (۱۹) اور خدا کي ہیکل آسمان میں
کھولي گئي اور اُس کي ہیکل میں اُس کے عہد کا صندوق دیکھنے میں
آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں اور بھونچال آئے اور بڑے اولے پڑے *

۱۲ باب

(۱) اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے
اور چاند اُس کے پانوں تلے اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا
(۲) اور وہ حاملہ تھي اور درد سے چِلّاتي اور جنّنے کو اینٹھتي تھي (۳) پھر
ایک اور نشان آسمان پر دکھائي دیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدھا جس
کے سات سر اور دس سینگ اور اُس کے سروں پر سات تاج تھے ظاہر
ہوا (۴) اور اُس کے دم نے آسمان کي تہائي ستارے کھینچے اور اُنھیں
زمین پر ڈالا اور وہ اژدھا اُس عورت کے آگے جو جنّنے پر تھي جا کھڑا ہوا
تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے بچے کو نگل جاوے (۵) اور وہ فرزند
نرینہ جني جو کہ لوہے کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کریگا اور
اُس کا لڑکا خدا کے اور اُس کے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا (۶) اور وہ
عورت بیابان میں جہاں اُس کي جگہہ ہی جو خدا نے طیار کي تھي
بھاگ گئي تاکہ وہاں وے ایک ہزار دو سو ساٹھہ دن تک اُس کي پرورش
کریں (۷) پھر آسمان پر لڑائي ہوئي میکایل اور اُس کے فرشتے اژدھے سے
لڑے اور اژدھا اور اُسکے فرشتے لڑے (۸) لیکن غالب نہ ہوئے اور نہ آسمان
پر اُنکي پھر جگہہ ملي (۹) سو بڑا اژدھا نکالا گیا وہي پرانا سانپ جو ابلیس
اور شیطان کہلاتا ہي اور جو سارے جہان کو دغا دیتا ہي وہ زمین پر گرایا گیا
اور اُسکے فرشتے بھي اُس کے ساتھہ گرائے گئے (۱۰) پھر میں نے ایک بڑي

آوازکو آسمان سے یہہ کہتے سنا کہ اب نجات اور قدرت اور ہمارے خدا کي سلطنت آئي اور اُس کے مسیح کا اِختیار بھي کیونکہ ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانیوالا جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا تھا گرایا گیا (۱۱) اور اُنھوں نے برّے کے لہو کے سبب اور اپني گواھي کي بات کے باعث اُس کو جیت لیا اور اُنھوں نے اپني جانوں کو مرنے تک عزیز نہ جانا (۱۲) اِس واسطے تم ای آسمانو اور اُن پر کے رھنیوالو خوشي کرو افسوس اُن پر جو خشکي اور تري کے رھنیوالے ھیں اِس لیئے کہ ابلیس بڑے غصے سے تم پر اُترا کہ وہ جانتا ھی کہ اُس کے لیئے تھوڑي مہلت باقي ھی (۱۳) اور جب اُس اژدھے نے دیکھا کہ میں زمین پر گرایا گیا تو اُس نے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جني تھي ستایا (۱۴) اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے تاکہ وہ اُس سانپ کے سامھنے سے بیابان کو اپنے مقام تک اُڑ جائے جہاں ایک زمان اور دو زمان اور نیم زمان تک اُس کي پرورش مقرر کي گئي (۱۵) پھر اُس سانپ نے اپنے منہہ سے پاني ندي کي مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا تاکہ ایسا ھووے کہ اُسے ندي بہا لیجاوے (۱۶) پر زمین نے اُس عورت کي مدد کي کہ زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُس ندي کو جو اژدھے نے اپنے منہہ سے بہائي تھي پي لیا (۱۷) اور اژدھا عورت پر غصہ ھوا اور اُس کي باقي اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے اور یسوع مسیح کي گواھي رکھتے ھیں لڑنے گیا *

۱۳ باب

(۱) اور میں سمندر کي ریتي پر کھڑا تھا اور دیکھا کہ ایک درندہ جانور سمندر سے نکلا جس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے سینگوں پر دس تاج اور اُس کے سروں پر کُفر کے نام (۲) اور وہ درندہ جانور جو میں نے دیکھا تیندوا کي شکل تھا اور اُسکے پانو بھالو کے سے اور منہہ اُس کا ببر کا سا اُس اژدھے نے اپنا اِقتدار اور اپنا تخت اور بڑا اِختیار اُسے دیا (۳) اور میں نے دیکھا کہ اُسکے سروں میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاري لگا ھی پر اُس کا کاري زخم چنگا کیا گیا تھا اور ساري زمین

اُس جانور کے پیچھے تعجب کرتي چلي (۴) اور اُنھوں نے اُس اژدھے
کي جس نے اُس جانور کے تئیں اِختیار دیا پرستش کي اور اُس جانور
کي بھي پرستش کي اور وے بولے کون اُس جانور کي مانند ھی کون اُس
سے لڑ سکتا ھي (۵) اور ایک منھہ بڑا بول بولنیوالا اور کُفر کہنیوالا اُسے
دیا گیا اور بیالیس مہینوں تک لڑائي کرنے کو اُسے اِختیار بخشا گیا
(۶) اور اُس نے خدا کي بابت کُفر کہنے میں اپنا منھہ کھولا کہ اُس کے
نام اور اُس کے خیمے اور اُن کے حق میں جو آسمان پر رھتے ھیں کُفر
بکے (۷) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے اور اُن
پر غالب هووے اور سب فرقوں اور اھل زبان اور قوموں پر اُسے اِختیار
عنایت ھوا (۸) اور زمین کے وے سب رھنیوالے جن کے نام اُس برّے
کے دفتر حیات میں جو بناے عالم سے قتل ھوا لکھے نہیں گئے اُس
کي پوجا کرینگے (۹) اگر کسي کا کان ھو تو سنے (۱۰) اگر کوئي قیدیوں
کا غول اِکٹھا کر لاتا ھی سو قید میں پڑیگا اگر کوئي تلوار سے قتل کرتا ھی
سو تلوار ھي سے قتل ھوگا مقدس لوگوں کا صبر اور اِیمان اِسي میں ھی
(۱۱) پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور درندہ جانور زمین میں سے اُٹھا برّے کي
مانند اُس کے دو سینگ تھے پر اژدھے کي طرح بولتا تھا (۱۲) یہہ پہلے
جانور کا سارا اِختیار رکھکے اُس کے آگے عمل کرتا ھی اور زمین اور اُس
کے رھنیوالوں سے پہلے جانور کو جس کا زخم کاري چنگا کیا گیا تھا
پُجواتا ھی (۱۳) اور وہ بڑي کرامات کرتا ھی یہاں تک کہ لوگوں کي
نظر میں آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا (۱۴) اور اُن کرامت سے
جنھیں اُس درندہ جانور کے سامھنے اُس کو کرنے کو دیا گیا زمین کے
رھنیوالوں کو دغا دیتا ھی کہ زمین کے رھنیوالوں سے کہتا ھی کہ تم اُس
جانور کي جس میں تلوار کا گھاؤ تھا اور وہ توبھي جیا ایک مورت بناؤ
(۱۵) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ اُس جانور کي مورت کو جان بخشے کہ اُس
جانور کي وہ مورت باتیں بھي کرے اور اُن سب کو جو اُس جانور کي
مورت کو نہ پوجیں قتل کروائے (۱۶) اور وہ سب چھوٹے بڑے دولتمند
اور غریب آزاد اور غلام سبھوں کے دھنے ھاتھہ یا ماتھے پر ایک نشان کروا
دیتا (۱۷) تاکہ کوئي خرید فروخت نہ کر سکے مگر وھي جس میں وہ

نشان یا اُس جانور کا نام یا اُس کے نام کا شمار ہو (۱۸) حکمت اِس
میں ھی وہ جو سمجھ رکھتا ھی اُس جانور کا عدد گن جاے کیونکہ وہ
اِنسان کا عدد ھی اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ھی *

۱۴ باب

(۱) پھر جو میں نے نگاہ کي اور دیکھو کہ برّہ سیھون پہاڑ پر کھڑا تھا
اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ھزار جن کے ماتھوں پر اُس کے باپ
کا نام لکھا تھا (۲) پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سني جو بہت
پانیوں کے شور اور بڑے گرجنے کي آواز کي مانند تھي اور میں نے بربط نوازوں
کي آواز جو اپنے بربط بجاتے تھے سني (۳) اور وے تخت کے سامھنے
اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رھے تھے اور
کوئي اُن ایک لاکھ چوالیس ھزار کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے
اُس گیت کو سیکھ نہ سکا (۴) یے وے لوگ ھیں جو عورتوں کے ساتھ
گندگي میں نہ پڑے کہ کنوارے ھیں یے وے ھیں جو برّے کے پیچھے جاتے
ھیں جہاں کہیں وہ جاتا ھی یے خدا اور برّے کے لیئے پہلے پھل ھوکے
آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ھیں (۵) اور اُن کے منھ میں مکر پایا
نہ گیا کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بےعیب ھیں (۶) اور میں
نے ایک اور فرشتے کو اِنجیل ابدي لیئے ھوئے دیکھا کہ آسمان کے بیچو
بیچ اُڑ رھا تھا تاکہ زمین کے رھنیوالوں اور سب قوموں اور فرقوں اور
اھل زبان اور لوگوں کو خوشخبري سناوے (۷) اور اُس نے بڑي آواز سے
کہا خدا سے ڈرو اور اُس کا جلال ظاھر کرو کیونکہ اُس کي عدالت کي
گھڑي آئي اور اُسي کي پرستش کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر
اور پاني کے چشمے پیدا کیئے (۸) اور اُس کے پیچھے ایک دوسرا
فرشتہ آکر یوں بولا کہ بابل وہ بڑا شہر گر پڑا گر پڑا کیونکہ اُس نے اپني
حرامکاري کي غضبي مے ساري قوموں کو پلائي (۹) پھر ایک تیسرا
فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور بڑي آواز سے بولا کہ جو کوئي اُس درندہ
جانور اور اُس کي مورت کي پوجا کرتا ھی اور اُس کا نشان اپنے ماتھے
یا اپنے ھاتھ پر ھونے دیتا ھی (۱۰) وہ خدا کے قہر کي اُس مے کو

جو اُس کے قہر کے پیالے میں بے ملائے ڈھالی گئی پیئیگا اور وہ مقدس
فرشتوں کے سامھنے اور برّے کے آگے آگ اور گندھک میں عذاب اُٹھائیگا
(۱۱) اور اُن کے عذاب کا دھواں ابد تک اُٹھتا رہتا ہی اور اُن کو جو
اُس درندہ جانور اور اُس کی مورت کی پوجا کرتے ہیں اور اُس کو
جو اُس کے نام کا نشان لیئے ہی رات دن کبھی آرام نہیں (۱۲) مقدس
لوگوں کا صبر اِسی میں ہی یہاں وے جو خدا کے حکموں اور عیسوی
اِیمان کو لیئے رہتے ہیں (۱۳) پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سنی
جو مجھ سے کہتی تھی کہ لکھ مبارک وے مُردے ہیں جو خداوند میں
ہوکے اب سے مرتے ہیں روح کہتی ہی کہ ہاں تاکہ وے اپنی محنتوں
سے آرام پاویں اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ پیچھے چلے آتے ہیں
(۱۴) پھر میں نے نظر کی اور دیکھو ایک سفید بدلی اور اُس بدلی پر
کوئی اِبن آدم سا بیٹھا تھا جس کے سر پر سونے کا تاج اور اُس کے ہاتھ
میں ایک تیز ہنسوا تھا (۱۵) اور ایک فرشتہ ہیکل سے نکلا اور اُسے
جو بدلی پر بیٹھا تھا بڑی آواز سے پکارا کہ اپنا ہنسوا لگا اور کاٹ کیونکہ
تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ زمین کی زراعت پک گئی ہی (۱۶) اور
اُس نے جو بدلی پر بیٹھا تھا اپنا ہنسوا زمین پر لگایا اور زمین درو کی
گئی (۱۷) اور پھر ایک اور فرشتہ اُس ہیکل سے جو آسمان میں ہی
نکلا اُس پاس بھی ایک تیز ہنسوا تھا (۱۸) پھر ایک اور فرشتہ جس
کا اِختیار آگ پر تھا قربانگاہ سے نکلا اور اُس کو جس کنے تیز ہنسوا
تھا بڑے شور سے پکار کے کہا کہ اپنا تیز ہنسوا لگا اور زمین کے انگوری
درخت کے گُچھے کاٹ کیونکہ اُس کے انگور پک چکے (۱۹) پھر اُس
فرشتے نے اپنا ہنسوا زمین پر دھرا اور زمین کے انگور کے درخت کے پھل
کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو میں ڈال دیا (۲۰) اور وہ کولھو
میں شہر کے باہر پیرا گیا اور اُس کولھو سے لہو ایک ہزار چھ سو ستادیوس
تک ایسا بہا کہ گھوڑوں کی باگوں تک پہنچا *

۱۵ باب

(۱) پھر میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکھا جو بڑا اور اچمبھے

کا تھا کہ سات فرشتے پچھلي سات آفتوں کو لیئے ہوئے ہیں کیونکہ خدا
کا غضب اُن میں بھرا ہوا ہي (۲) اور میں نے گویا شیشے کا ایک
سمندر آگ سے ملا ہوا دیکھا اور اُن کو بھي جو اُس درندہ جانور اور
اُسکي مورت اور اُس کے نشان اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے
اُس شیشے کے سمندر پر خدا کي بربط لیئے کھڑے تھے (۳) اور وے خدا
کے بندے موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یہہ کہکے گاتے ہیں کہ ای
خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام بڑے اور اچمبھے کے ہیں ای مقدسوں
کے بادشاہ تیري راہیں راست اور درست ہیں (۴) ای خداوند کون
تجھ سے نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاہر نہ کریگا کیونکہ تو ہي صرف
قدوس ہی کہ ساري قومیں آوینگي اور تیرے آگے سجدہ کرینگي کہ تیري
عدالتیں ظاہر ہوئي ہیں (۵) اور بعد اُس کے جو میں نے نظر کي
تو دیکھو کہ گواھي کے خیمہ کي ہیکل آسمان پر کھولي گئي (۶) اور
وے سات فرشتے اُن ساتوں آفتوں کو لیئے صاف اور براق پوشاک پہنے
ہوئے اور سونے کے سینہ‌بند سینوں پر لگائے ہوئے ہیکل سے نکل آئے (۷) اور
اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے
بھرے ہوئے جو ابدالاباد زندہ ہی اُن ساتوں فرشتوں کو دیئے (۸) اور
ہیکل خدا کے جلال اور اُس کي قدرت کے سبب دھویں سے بھر گئي
اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کي سات آفتیں انجام تک نہ پہنچیں
کوئي ہیکل میں داخل نہ ہو سکا *

۱۶ باب

(۱) پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑي آواز سني جو اُن ساتوں فرشتوں سے
یوں کہتي تھي کہ روانہ ہو اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو
(۲) چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا تب اُن لوگوں میں
جن پر اُس درندہ جانور کا نشان تھا اور اُن میں جو اُس کي مورت
کي پوجا کرتے تھے برا اور زبون پھوڑا پیدا ہوا (۳) پھر دوسرے فرشتے نے
اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا تب وہ مُردے کا سا لہو ہو گیا اور ہر ایک
جاندار جو سمندر میں تھا موا (۴) پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ

ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں اُنڈیلا اور وے لہو ہو گئے (۵) اور میں
نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا کہ ای خداوند جو ھی اور جو تھا تو ھي
عادل اور قدوس ھی کہ تونے یوں عدالت کي (۶) کیونکہ اُنھوں نے مقدسوں
اور نبیوں کا خون بہایا ھی سو تو نے پینے کو اُنھیں لہو دیا کہ وے اِسي
لائق ھیں (۷) پھر میں نے ایک اور کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سنا
کہ ھاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیري عدالتیں سچي اور راست ھیں
(۸) پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا اور اُسے اِختیار دیا
گیا کہ آدمیوں کو آگ سے جُھلسائے (۹) اور آدمي سخت گرمي سے
جُھلس گئے اور خدا کے نام پر جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ھی کُفر
بکتے تھے اور اُنھوں نے توبہ نہ کي کہ اُس کا جلال ظاھر کریں (۱۰) پھر
پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اور اُس
کي بادشاھي میں تاریکي چھا گئي اور وے مارے درد کے اپني زبانیں
چبانے تھے (۱۱) اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان
کے خدا پر کُفر بکتے تھے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کي (۱۲) پھر
چھتھے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں جو فرات ھی اُنڈیلا اور
اُس کا پاني سوکھہ گیا تاکہ پورب کے بادشاھوں کے لیئے راہ طیار ھووے
(۱۳) پھر میں نے اُس اژدھے کے منھہ سے اور اُس درندہ جانور کے منھہ
سے اور جھوتھے نبي کے منھہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کي
شکل نکلتے دیکھا (۱۴) کہ وے اچمبھے دکھانیوالے دیووں کي روحیں
ھیں جو زمین کے بلکہ ساري دنیا کے بادشاھوں پاس جاتیں کہ اُنھیں
قادر مطلق خدا کے روز عظیم کي لڑائي کے واسطے جمع کریں (۱۵) دیکھہ
میں چور کي مانند آتا ھوں مبارک ھی وہ جو جاگتا اور اپني پوشاک
کي خبرداري کرتا ھی ایسا نہ ھووے کہ وہ ننگا پھرے اور لوگ اُس کي
شرم دیکھیں (۱۶) پھر اُس نے اُن کو ایک مکان میں جس کا نام عبراني
میں ارمجدون ھی جمع کیا (۱۷) پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ھوا
میں اُنڈیلا تب آسمان کي ھیکل کے تخت کي طرف سے ایک بڑي
آواز یہہ کہتي ھوئي نکلي کہ ھو چکا (۱۸) تب آوازیں اور گرجیں اور
بجلیاں ھوئیں اور بڑا بھونچال آیا ایسا کہ جب سے آدمي زمین پر ھیں

ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھي آیا نه تھا (۱۹) اور وہ بڑا شھر تین
ٹکڑے ھو گیا اور قوموں کے شھر گر گئے اور بڑي بابل خدا کے حضور یاد
آئي تاکه اُسے اپنے شدت قھر کي مے کا پیاله دیوے (۲۰) تب ھر
ایک ٹاپو ٹلکے غایب ھو گیا اور پھاڑ کھیں پائے نه گئے (۲۱) اور
آسمان سے آدمیوں پر من من بھرکے اولے گرے اور اولوں کي آفت سے
آدمیوں نے خدا پر کفر بکا کیونکه اُس اولے کي نھایت ھي سخت
آفت تھي *

۱۷ باب

(۱) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے
آیا اور مجھه سے باتیں کیں اور کھا که اِدھر آ میں تجھه کو اُس بڑي
کسبي کي سزا جو بھت پانیوں پر بیٹھي ھے دکھلاؤنگا (۲) جس کے
ساتھه زمین کے بادشاھوں نے حرامکاري کي اور جس کي حرامکاري کي
مے سے زمین کے باشندے متوالے ھوئے (۳) پھر وہ مجھے روح میں
شامل کرکے بیابان میں لے گیا اور وھاں میں نے ایک عورت کو قرمزي
رنگ کے درندہ جانور پر جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا اور جس کے سات
سر اور دس سینگ تھے بیٹھے دیکھا (۴) اور یھه عورت ارغواني اور
قرمزي جوڑا پھنے اور سونے اور جواھر اور موتیوں سے آراسته تھي
اور ایک سونے کا پیاله مکروھات سے اور اپني حرامکاري کي گندگي سے
بھرا ھوا اپنے ھاتھه میں لیئے تھي (۵) اور اُس کے ماتھے پر ایک نام
لکھا تھا راز بابل بزرگ چھنالوں اور زمین کي مکروھات کي ما
(۶) اور میں نے دیکھا که وہ عورت مقدس لوگوں کے خون سے اور یسوع کے
شھیدوں کے لھو سے متوالي ھو رھي تھي اور میں اُس کو دیکھکر سخت
حیراني سے دنگ ھو گیا (۷) تب اُس فرشتے نے مجھے کھا تو کیوں
دنگ ھی میں اُس عورت اور اُس درندہ جانور کا راز جس پر وہ سوار
ھی اور جس کے سات سر اور دس سینگ ھیں تجھه سے کھونگا (۸) وہ
درندہ جانور جو تو نے دیکھا سو تھا اور اب نھیں ھي اور اُس اتھاہ کوئے

سے نکلنے اور ھلاکت میں جانے پر ھی اور زمین کے رھنیوالے جن کے نام
زندگي کے دفتر میں بناے عالم سے لکھے نہ گئے اُس حیوان کو دیکھکے
جو تھا اور نہیں ھی اگرچہ ھی تعجب کرینگے (۹) اِس کي وہ سمجھ
یہاں ھی جس میں دانائي ھی وے سات سر سات پہاڑ ھیں جن پر وہ
عورت بیٹھي ھی (۱۰) اور سات بادشاہ ھیں پانچ تو گر گئے ایک ھی
دوسرا اب تک نہیں آیا اور جب آویگا تھوڑي مدت تک اُس کا رھنا
ھوگا (۱۱) اور وہ درندہ جانور جو تھا اور نہیں ھی آٹھواں وھي ھی اور
اُن ساتوں میں سے ھی اور ھلاکت میں جاتا ھی (۱۲) اور دس سینگ
جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ھیں جنھوں نے اب تک بادشاھي نہیں
پائي لیکن اُس درندہ جانور کے ساتھہ ایک ساعت تک بادشاھوں کا سا
اِختیار پاوینگے (۱۳) اُن سب کي ایک ھي راے ھی اور وے اپنا اِقتدار
اور اِختیار اُس حیوان کو دینگے (۱۴) وے برے سے لڑائي کرینگے اور برہ
اُن پر غالب ھوگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاھوں کا
بادشاہ ھي اور وے جو اُس کے ساتھہ ھیں سو بلائے ھوئے اور چنے ھوئے
اور دیانتدار ھیں (۱۵) پھر اُس نے مجھے کہا وے پاني جو تو نے دیکھے
جہاں وہ کسبي بیٹھي تھي سو لوگ اور گروھیں اور قومیں اور اھل زبان
ھیں (۱۶) اور اُس حیوان کے اُوپر وے دس سینگ جو تونے دیکھے
اُس کسبي سے عداوت کرینگے اور اُسے بےکس اور برھنہ کرینگے اور اُس
کا گوشت کھائینگے اور آگ سے جلائینگے (۱۷) کیونکہ خدا نے اُن کے
دلوں میں یہہ ڈالا کہ وے اُس کي مراد بر لاویں اور ایک ھي راے ھوں
اور اپني بادشاھي اُس حیوان کو دیں جب تک کہ خدا کي باتیں پوري
نہ ھوں (۱۸) اور وہ عورت جسے تو نے دیکھا سو وہ برا شہر ھی جو زمین
کے بادشاھوں پر بادشاھت کرتا ھی *

۱۸ باب

(۱) بعد اُن چیزوں کے میں نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے
دیکھا جسے برا اِختیار ملا اور زمین اُس کے جلال سے روشن ھو گئي
(۲) اور اُس نے زور سے پکار کے اُونچي آواز سے یہہ کہا کہ بري بابل گر

پڑي گر پڑي وہ ديووں کا گھر اور ہر ايک گندي روح کي چوکي اور ہر ايک
ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسيرا ہو گئي (۳) کيونکہ ساري قوموں نے
اُس کي حرامکاري کے غضب کي مى پي لي اور زمين کے بادشاہوں نے
اُس کے ساتھ حرامکاري کي اور زمين کے سوداگر اُس کے عيش کي زيادتي
سے دولتمند ہوئے (۴) پھر ميں نے آسمان سے ايک اور آواز يہہ کہتي
ہوئي سني کہ اى ميرے لوگو اُس ميں سے نکل آؤ تاکہ تم اُس کے
گناہوں ميں شريک نہ ہو اور اُس کي آفتوں ميں سے کچھ تم پر نہ پڑے
(۵) کيونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُسکي بدکارياں ياد
کيں (۶) جيسا اُس نے تم سے سلوک کيا ويسا ہي تم بھي اُس سے
سلوک کرو اور اُسے اُس کے کاموں کے موافق دوچند دو اُس پيالے ميں
جسے اُس نے بھرا اُس کے ليئے دونا بھر دو (۷) جتنا اُس نے آپ کو
شاندار بنايا اور عياشي کي اِتنے ہي اُس کو عذاب اور غم ميں ڈالو
کيونکہ وہ اپنے دل ميں کہتي ہى کہ ميں ملکہ بن بيٹھي اور ميں تو
رانڈ نہيں ہوں اور کبھي غم نہ ديکھونگي (۸) اِس ليئے ايک ہي دن
ميں اُس پر آفتيں آوينگي يعنے موت اور غم اور کال اور وہ آگ سے
جلائي جائيگي کيونکہ خداوند خدا جو اُس کي عدالت کرتا ہى زورآور
ہى (۹) اور زمين کے بادشاہ جنھوں نے اُس کے ساتھ حرامکاري اور
عياشي کي ہى جب اُس کے جلنے کا دھواں ديکھيں اُس پر روئے
پيٹينگے اور (۱۰) اُس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہينگے ہاے
ہاے بابل وہ بڑا شہر وہ مضبوط شہر کہ ايک ہي گھڑي ميں تيري عدالت
آ پہنچي (۱۱) اور زمين کے سوداگر اُس پر روئينگے اور غم کرينگے کہ
اب کوئي اُن کي اجناس مول نہيں ليتا (۱۲) يہہ جنسيں سونے اور
روپے کي اور جواہرات اور موتي اور مہين کتان اور ارغواني اور ريشمي
اور قرمزي کپڑے اور ہر ايک خوشبودار لکڑي اور طرح طرح کے ہاتھي
دانت کے برتن اور ہر ايک طرح کي بيش‌قيمت چوب کے اور تانبے
کے اور لوہے اور سنگ‌مرمر کے باسن (۱۳) اور دارچيني اور خوشبوئياں
اور عطر اور لبان اور مى اور تيل اور صاف ميدا اور گيہوں اور چارپائے
اور بھيڑيں اور گھوڑے اور گاڑياں اور غلام اور آدميوں کي جانيں ہيں

(۱۴) اب تیرے دلچسپ میوے تجھ سے الگ ہو گئے اور ساری نفیس
اور خاصی خاصی چیزیں تجھسے چھوٹ گئیں اور تو اُن کو پھر کبھی
نہ پائیگی (۱۵) اُن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب مالدار بنے
تھے اُس کے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور کھڑے رہینگے
(۱۶) اور کہینگے ہاے ہاے وہ بڑا شہر جو مہین کپڑے اور ارغوانی اور
قرمزی پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا
(۱۷) کیونکہ اِتنی بڑی دولت ایک ہی گھڑی میں برباد ہو گئی اور ہر
ایک ناخدا اور جہاز پر کے سب مسافر اور ڈانڈی اور جتنے کہ سمندر سے
کام رکھتے ہیں دور کھڑے رہے (۱۸) اور اُس کے جلنے کا دھنواں دیکھکر
یوں پکار اُٹھے کون شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہی (۱۹) اور اُنھوں نے
اپنے سروں پر خاک اُڑائی اور رو رو اور غم کرکے یوں پکار اُٹھے ہاے ہاے
ایسا بڑا شہر جس میں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے اُس کے
بڑے خرچ سے دولتمند ہو گئے وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا (۲۰) ای
آسمان اور ای مقدس رسولو اور پیغمبرو اُس پر خوشی کرو کیونکہ خدا
نے اُس سے تمھارا بدلا لیا * (۲۱) پھر ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر
بڑی چکی کے پاٹ کی مانند اُٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا
کہ بابل وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا
(۲۲) اور بربطنوازوں اور مطربوں بانسلی بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں
کی آواز تجھہ میں پھر نہ سنی جائیگی اور کسی طرح کا پیشہوالا کوئی
پیشہ کیوں نہ ہو تجھہ میں پھر پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز تجھہ
میں پھر نہ سنی جائیگی (۲۳) اور پھر تجھہ میں کبھی چراغ روشن
نہ ہوگا اور پھر تجھہ میں دلہا دلہن کی آواز کدھی سنی نہ جائیگی
کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اشراف تھے اور تیری سوداگری سے زمین
کی سب قومیں دغا کھا گئیں (۲۴) اور نبیوں اور مقدس لوگوں کا
اور جتنے زمین پر قتل کیئے گئے اُن کا لہو اُس میں پایا گیا *

۱۹ باب

(۱) اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کی بڑی آواز

یہہ کہتي ہوئي سني کہ ہللویاہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت
خداوند ہمارے خدا کي ہیں (۲) کیونکہ اُسکي عدالتیں راست اور
برحق ہیں اِس لیئے کہ اُس نے اُس بڑي کسبي کي جس نے اپني
زناکاري سے زمین کو خراب کیا عدالت کي اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا
اُس کے ہاتھہ سے لیا (۳) پھر دوسري بار اُنھوں نے کہا ہللویاہ اور اُس
کا دھنواں ابدالاباد اُٹھتا رہتا ہی (۴) اور وے چوبیس بزرگ اور وے
چار جاندار اوندھے منہہ گرے اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہی سجدہ
کیا اور کہا آمین ہللویاہ (۵) اور تخت سے ایک آواز یہہ کہتے ہوئے
نکلي کہ تم سب جو اُس کے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا
چھوٹے کیا بڑے ہمارے خدا کي ستایش کرو (۶) اور میں نے ایک بڑي
بھیڑ کي سي آواز اور بہت پانیوں کي سي آواز اور بڑے گرج کي سي
آواز یہہ کہتي ہوئي سني کہ ہللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق
بادشاہت کرتا ہی (۷) آؤ ہم خوشي و خورمي کریں اور اُس کو عزت
دیویں اِس لیئے کہ برّے کا بیاہ آ پہنچا اور اُس کي دلہن نے آپ کو
سنوارا ہی (۸) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف مہین کتاني
کپڑا پہنے کہ مہین کتاني کپڑا مقدس لوگوں کي راستیاں ہی (۹) اور
اُس نے مجھہ سے کہا کہ لکھہ مبارک وے ہیں جو برّے کي شادي کے جشن
میں بلائے گئے ہیں اور وہ مجھہ سے کہتا ہی کہ یے خدا کي باتیں برحق
ہیں (۱۰) اور میں اُس کے پانووں پر اُسے سجدہ کرنے کے لیئے گرا اور
اُس نے مجھے کہا خبردار ایسا نہ کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا
جن پاس یسوع کي گواہي ہی ہمخدمت ہوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ
گواہي جو یسوع پر ہی نبوت کي روح ہی (۱۱) پھر میں نے آسمان
کو کھلا ہوا دیکھا اور دیکھو کہ ایک نقرئي گھوڑا اور اُس کا سوار امانتدار اور
سچا کہلاتا ہی اور وہ راستي سے عدالت کرتا اور لڑتا ہی (۱۲) اور اُس
کي آنکھیں آگ کے شعلے کي مانند اور اُس کے سر پر بہت سے تاج
اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہی جسے اُس کے سوا کسي نے نہ جانا
(۱۳) اور خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا اور اُس کا نام کلام خدا
ہی (۱۴) اور وے فوجیں جو آسمان میں ہیں صاف اور سفید اور

کتاني لباس پهنے هوئے نقرئي گهوڙوں پر اُس کے پيچهے هو ليں (۱۵) اور
اُس کے منهہ سے ايک تيز تلوار نکلتي هی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے
اور وہ لوهے کے عصا سے اُن پر حکمراني کريگا اور وہ خود قادر مطلق خدا
کے قهر و غضب کي مے کے کولهو ميں روندتا هی (۱۶) اور اُس کے لباس
اور اُس کے ران پر يهہ نام لکها هي بادشاهوں کا بادشاہ اور
خداوندوں کا خداوند (۱۷) پهر ميں نے ايک فرشتے کو سورج ميں
کهڙا ديکها اور اُس نے بلند آواز سے پکارا اور تمام پرندوں سے جو آسمان کے
بيچ و بيچ اُڙتے هيں يهہ کها آؤ اور بزرگ خدا کے جشن ميں جمع هوؤ
(۱۸) تاکہ تم بادشاهوں کا گوشت اور هزاريوں کا گوشت اور زورآوروں کا
گوشت اور گهوڙوں اور اُن کے سواروں کا گوشت اور آزادوں اور غلاموں اور
چهوٹوں اور بڙوں کا گوشت کهاؤ (۱۹) پهر ميں نے ديکها کہ وہ درندہ
جانور اور زمين کے بادشاہ اور اُن کي فوجيں اِکٹهي هوئيں تاکہ اُس سے
جو گهوڙے پر سوار تها اور اُس کے لشکر سے لڙيں (۲۰) اور وہ درندہ
جانور پکڙا گيا اور اُس کے ساتهہ جهوٹها نبي جس نے اُس کے حضور وے
کرامتيں دکهائيں جن سے اُس نے اُن کو جنهوں نے اُس درندہ جانور کا
نشان اپنے پر قبول کيا اور اُن کو جو اُس کي مورت کو پوجتے تهے گمراہ
کيا يے دونوں اُس آگ کي جهيل ميں جو گندهک سے جل رهي هی
جيتے ڈالے گئے (۲۱) اور جو باقي تهے سو اُس گهوڙے کے سوار کي
تلوار سے جو اُس کے منهہ سے نکلي تهي قتل کيئے گئے اور سارے پرندے
اُن کے گوشت سے سير هو گئے *

۲۰ باب

(۱) پهر ميں نے ايک فرشتے کو آسمان سے اُترتے ديکها جس کے هاتهہ
ميں اتهاہ کوئے کي کنجي اور ايک بڙي زنجير تهي (۲) اور اُس نے اُس
اژدهے کو جو پرانا سانپ هی يعنے اِبليس اور شيطان کو پکڙا اور هزار
برس تک جکڙ رکها (۳) اور اُس کو اُس اتهاہ کوئے ميں ڈالا اور اُسے بند
کر ديا اور اُس پر مهر کي تاکہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے جب تک کہ

ہزار برس تمام نہ ہوں بعد اُس کے چاہیئے کہ وہ تھوڑی مدت تک
چھوٹتا رہے (۴) پھر میں نے تخت دیکھے اور وے اُن پر بیٹھے تھے اور
عدالت اُنہیں دی گئی اور اُن کی روحوں کو بھی دیکھا جنھوں نے یسوع
کی گواہی اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنھوں نے نہ اُس
درندہ جانور نہ اُسکی مورت کو پوجا اور نہ اُس کا نشان اپنے ماتھوں
اور اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تھا وے زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھ ہزار
برس تک بادشاہی کرتے رہے (۵) اور باقی مُردے جب تک ہزار برس
پورے نہ ہوئے نہ جیئے یہہ پہلی قیامت ہی (۶) مبارک اور مقدس
وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہی ایسوں پر دوسری موت کا کچھ
اِختیار نہیں بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُس کے ساتھ
ہزار برس تک بادشاہت کرینگے (۷) اور جب ہزار سال ہو چکینگے
شیطان اپنی قید سے چھوٹیگا (۸) اور نکلیگا تاکہ اُن قوموں کو جو
زمین کے چاروں کونوں میں ہیں یعنے جوج و ماجوج کو فریب دے اور
اُنہیں لڑائی کے لیئے جمع کرے وے شمار میں سمندر کی ریت کی مانند
ہیں (۹) اور وے زمین کی وسعت پر چڑھ گئے اور اُنھوں نے مقدسوں
کی چھاونی اور عزیز شہر کو گھیر لیا تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے
آگ اُتری اور اُن کو کھا گئی (۱۰) شیطان جس نے اُنھیں فریب دیا
تھا آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں وہ درندہ جانور اور
جھوٹھا نبی ہی اور وے رات دن ابدالاباد عذاب میں رہینگے (۱۱) پھر
میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا تھا دیکھا جس
کے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے اور اُنھیں کہیں جگہہ نہ ملی (۱۲) پھر
میں نے دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے ہیں
اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ہی
کھولی گئی اور مُردوں کی عدالت جس طرح سے اُن کتابوں میں لکھا
تھا اُن کے اعمال کے مطابق کی گئی (۱۳) اور سمندر نے اُن مُردوں کو
جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا اور موت و حادث نے اُن مُردوں کو
جو اُن میں تھے حاضر کیا اور اُن میں ہر ایک کی عدالت اُس کے
کاموں کے موافق کی گئی (۱۴) پھر موت اور حادث آگ کی جھیل

میں ڈالے گئے یہہ دوسري موت هی (۱۵) اور جس کا ذکر زندگي کي
کتاب میں نه ملا وہ آگ کي جهیل میں ڈالا گیا *

۲۱ باب

(۱) پهر میں نے ایک نئے آسمان اور نئي زمین کو دیکها کیونکه اگلا
آسمان اور اگلي زمین جاتي رهي تهي اور سمندر بهي مطلق نه رها
(۲) اور مجهہ یوحنا نے شهر مقدس نئي یروسلم کو آسمان سے دلہن کي
مانند جس نے اپنے شوهر کے لیئے سنگار کیا آراسته کیئے هوئے خدا
کے پاس سے اُترتے دیکها (۳) اور میں نے ایک بڑي آواز یہہ کہتي هوئي
آسمان سے سني که دیکهہ خدا کا خیمه آدمیوں کے ساتهہ هی اور وہ
اُن کے ساتهہ سکونت کریگا اور وے اُس کے لوگ هونگے اور خدا اُن کا خدا
آپ اُن کے ساتهہ رهیگا (۴) اور خدا اُن کي آنکهوں سے هر ایک آنسو
پونچهیگا اور پهر موت نه هوگي اور نه غم اور نه ناله اور نه پهر دکهہ هوگا
کیونکه اگلي چیزیں گذر گئیں (۵) اور اُس نے جو تخت پر بیٹها تها
کہا دیکهہ میں سب کچهہ نیا کرتا هوں اور اُس نے مجهہ سے
کہا لکهہ کیونکه یے باتیں سچ اور برحق هیں (۶) اور اُس نے مجهے
کہا که هو چکا میں الفا اور اومگا اِبتدا اور اِنتها هوں میں اُس کو جو
پیاسا هی آب حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا (۷) جو
غالب هوتا هی سو سب چیزوں کا وارث هوگا اور میں اُس کا
خدا هونگا اور وہ میرا بیٹا هوگا (۸) پر ڈرنیوالوں اور بےاِیمانوں اور
اور نفرتیوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بتپرستوں اور
سارے جهوٹهوں کا حصه اُسي جهیل میں هوگا جو آگ اور گندهک سے
جلتي یہہ دوسري موت هی (۹) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے
جنکے پاس وے سات پیالے پچهلي سات آفتوں سے بهرے تهے مجهہ پاس
آیا اور مجهہ سے یوں کہکے بولا که اِدهر آ میں تجهے دلہن یعنے برّے کي
جورو دکهاؤنگا (۱۰) اور مجهے بہ وضع روحاني ایک بڑے اور اُونچے
پہاڑ پر لے گیا اور اُس نے اُس بزرگ شهر کو مقدس یروسلم کو آسمان
پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکهایا (۱۱) اُس میں خدا کا جلال تها

اور اُس کي روشني بےنہايت بيشقيمت جواہر کي سي اُس يشم
کي مانند تهي جو بلور کي طرح شفاف ہو (۱۲) اور اُسکي بڑي اور بلند
ديوار تهي اور اُس کے بارہ دروازے اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تهے اور
اُن پر نام لکهے تهے جو بني اِسرائيل کے بارہ فرقوں کے ہيں (۱۳) پورب
کو تين دروازے اُتر کو تين دروازے دکهن کو تين دروازے اور پچهم کو تين
دروازے تهے (۱۴) اور اُس شہر کي ديوار کي بارہ نيويں تهيں اور اُن پر
برّے کے بارہ رسولوں کے نام تهے (۱۵) اور جو مجهہ سے بول رہا تها اُس کے
ہاتهہ ميں سونے کي ايک جريب تهي تاکہ اُس شہر اور اُس کے دروازوں
اور اُسکي ديوار کو ناپے (۱۶) اور اُس شہر کي اِحاطہ چوکوني ہي اور
اُس کا لمبان اِتنا ہي جتني اُس کي چوڑان اور اُس نے اُس شہر کو
اُس جريب سے ناپکر بارہ ہزار ستاديوس (يعنے ساڑهے سات سو کوس)
پايا اور اُس کا لمبان اور چوڑان اور اُونچان ايکساں ہيں (۱۷) پهر اُس
کے ديوار کو ناپا تو اُس آدمي کے ہاتهہ سے جو فرشتہ تها ايک سو چواليس
ہاتهہ پايا (۱۸) اور اُس کي ديوار يشم کي بني تهي اور وہ شہر خالص
سونے کا شفاف شيشے کي مانند تها (۱۹) اور اُس شہر کي ديوار کي
نيويں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تهيں پہلي نيو يشم کي تهي دوسري
نيلم کي تيسري شبچراغ کي چوتهي زمرد کي (۲۰) پانچويں عقيق
کي چهٹهي لعل کي ساتويں سنہرے پتهر کي آٹهويں فيروزے کي نويں
زبرجد کي دسويں يمني کي گيارهويں سنگ سنبلي کي بارهويں ياقوت
کي (۲۱) اور بارہ دروازے بارہ موتي تهے ہر دروازہ ايک ايک موتي کا
اور اُس شہر کي سڑک خالص سونے کي شفاف شيشے کي مانند تهي
(۲۲) اور ميں نے اُس ميں کوئي ہيکل نہ ديکهي اِس ليئے کہ خداوند
خدا قادر مطلق اور برّہ اُس کي ہيکل ہيں (۲۳) اور وہ شہر سورج کا
محتاج نہيں اور نہ چاند کا کہ وے اُس کو روشن کريں کيونکہ خدا کے
جلال نے اُسے روشن کر رکها ہي اور برّہ اُس کي روشني ہي (۲۴) اور وے
قوميں جنهوں نے نجات پائي اُس کي روشني ميں پهرينگي اور زمين کے
بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے ہيں (۲۵) اور اُس کے
دروازے کبهي دن کو بند نہ ہونگے کہ رات وہاں نہ ہوگي (۲۶) اور وے

قوموں کے جلال اور عزت کو اُس میں لاوینگے (۲۷) اور کوئي چیز جو ناپاک یا نفرت‌انگیز یا جھوتھہ هی اُس میں کسي طرح در نہ آویگي مگر صرف وے هي جو برّے کي کتاب حیات میں لکھے ہوئے هیں *

۲۲ باب

(۱) پھر اُس نے آب حیات کي ایک صاف ندي مجھے دکھائي جو بلور کي طرح شفاف اور خدا اور برے کے تخت سے نکلتي تھي (۲) اور اُس کي سڑک کے بیچ اور اُس ندي کے وارپار زندگي کا درخت تھا جو بارہ قسم کے پھل لاتا اور هر ایک مهینے میں اپنا پھل دیتا تھا اور اُس درخت کے پتّے قوموں کي شفا کے واسطے تھے (۳) اور پھر کوئي لعنت نہ هوگي اور خدا اور برّے کا تخت اُس میں هوگا اور اُس کے بندے اُس کي بندگي کرینگے (۴) اور وے اُس کا منهہ دیکھینگے اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر هوگا (۵) اور وهاں رات نہ هوگي اور وے چراغ اور سورج کي روشني کے محتاج نہیں کیونکہ خداوند خدا اُن کو روشن کرتا هی اور وے ابدالاباد بادشاهت کرینگے (۶) پھر اُس نے مجھے کہا کہ یے باتیں سچ اور برحق هیں اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزوں کو جن کا جلد هونا ضرور هی اپنے بندوں پر ظاهر کرے (۷) دیکھہ میں جلد آتا هوں مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں کو حفظ کرتا هی (۸) اور مجھہ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکھا اور سنا اور جب میں نے سنا اور دیکھا تھا تب اُس فرشتے کے پانوں پر جسنے مجھے یے چیزیں دکھائیں سجدہ کرنے کو گرا (۹) تب اُس نے مجھہ سے کہا خبردار ایسا نہ کر کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے بھائي هیں اور اُن کا جو اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے هیں هم‌خدمت هوں خدا کو سجدہ کر (۱۰) پھر اُس نے مجھہ سے کہا کہ تو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں پر مهر مت رکھہ کیونکہ وقت نزدیک هی (۱۱) جو ناراست هی سو ناراست هي رهے اور جو نجس هی سو نجس هي رهے اور جو راستباز هی سو راستباز هي رهے اور جو مقدس هی سو مقدس هي رهے (۱۲) اور دیکھہ میں جلد آتا هوں اور میرا اجر میرے ساتھہ هی

تاکه هر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلا دوں (۱۳) میں الفا اور اومگا
اِبتدا اور اِنتہا اول و آخر هوں (۱۴) مبارک وے هیں جو اُسکے حکموں
پر عمل کرتے هیں تاکه زندگي کے درخت پر اُن کا اِختیار هو اور وے اُن
دروازوں سے شهر میں داخل هوویں (۱۵) مگر کُتّے اور جادوگر اور حرامکار
اور خوني اور بت‌پرست اور جو کوئي جهوته کو چاهتا اور بولتا هی سب
باهر هیں (۱۶) مجهه یسوع نے اپنے فرشتے کو بهیجا که کلیسیاؤں میں اِن
باتوں کي گواهي تم کو دے میں داؤد کي اصل و نسل اور صبح کا نوراني
ستاره هوں (۱۷) اور روح اور دلهن کهتي هیں آ اور جو سنتا هی کهے
آ اور جو پیاسا هی آوے اور جو کوئي چاهے آب حیات مفت لے
(۱۸) کیونکه میں هر ایک شخص کے لیئے جو اِس کتاب کي نبوت کي
باتیں سنتا هی یهه گواهي دیتا هوں که اگر کوئي اِن باتوں میں کچهه
بڑهاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکهي هیں اُس پر
بڑهاویگا (۱۹) اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے
کچهه نکال ڈالے تو خدا اُس کا حصه کتاب حیات سے اور شهر مقدس
سے اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکهي هیں نکال ڈالیگا (۲۰) وه
جو اِن چیزوں کي گواهي دیتا هی یهه کهتا هی که میں یقیناً جلد آتا
هوں آمین هاں ای خداوند یسوع آ (۲۱) همارے خداوند یسوع مسیح
کا فضل تم سب پر هووے * آمین *

* نئے عهدنامے کا خاتمه هوا *

Emil Krebs